شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

کنز العُمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مُستند کُتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شاملِ کتاب ہے

تالیف

علّامہ علاء الدّین علی مُتّقی بن حسام الدّین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظرِ ثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب مدظلہم

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارُالاشاعت

اُردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

اردو ترجمہ کنز العمال

حصہ دوازدہم

مترجم

مولانا احسان اللہ شائق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چوتھا باب......قبائل اور ان کے اکٹھے اور الگ الگ طور پر ذکر کے بارے میں

انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کا ذکر

۳۳۶۹۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حمد وصلوٰۃ کے بعد اے لوگو! بیشک لوگ زیادہ ہو جائیں گے اور انصار کم، یہاں تک کہ انصار لوگوں میں اس طرح ہوں گے جیسے کھانے میں نمک، سو تم میں سے جو حکومت کا ذمہ دار بنے گا وہ کسی کو نقصان پہنچائے گا یا کسی کو فائدہ، سو ان انصار کی اچھائیاں قبول کی جائیں اور ان کی برائیاں درگذر کی جائیں۔صحیح البخاری بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۳۶۹۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار نے اپنی ذمہ داری پوری کردی اور تم پر جو ذمہ داری ہے وہ باقی ہے، تم ان کی اچھائیاں قبول کرو اور ان کی برائیاں درگذر کرو۔شافعی، بیھقی المعرفة بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۶۹۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگ تمہاری طرف ہجرت کریں گے اور تم ان کی طرف ہجرت نہیں کرو گے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے انصار سے کوئی محبت نہیں کرے گا مگر وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتے ہوں گے اور انصار سے کوئی بغض نہیں رکھے گا مگر وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوں گے۔

احمد بن حنبل طبرانی بروایت حارث بن زیاد انصاری

۳۳۶۹۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش جاہلیت اور مصیبت کے دور میں نئے نئے گذرے ہیں اور میں یہ چاہتا ہوں کہ ان کی تلافی کروں اور۔(ان کے ساتھ) انصاف ومحبت کروں کیا تمہیں یہ پسند نہیں کہ لوگ تو دنیا لے کر لوٹیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر لے کر لوٹو؟ اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چلیں اور انصار دوسری گھاٹی یا وادی میں چلیں تو میں انصار کی وادی اور ان کی گھاٹی میں چلوں گا۔

ترمذی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۶۹۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں انصار کے بارے میں (اچھائی کی) وصیت کرتا ہوں بیشک وہ میری اوجھ اور زنبیل (کی طرح) ہیں، وہ اپنی وہ ذمہ داری جو ان پر تھی پوری کر چکے اور ان کا حق جو ان کے لئے تھا باقی ہے سو تم ان کی اچھائیاں قبول کرو اور ان کی برائیوں سے درگذر کرو۔بخاری بروایت انس رضی اللہ عنہ

تشریح:......کرش: اوجھ جس میں جانور کھانا محفوظ کرتا ہے عبیۃ زنبیل جس میں سامان وغیرہ محفوظ کیا جائے ان دونوں الفاظ کے ذریعہ امانت داری اور دیانت داری مراد لی گئی ہے کہ انصار رسول اللہ ﷺ کے خاص امانت دار اور راز دار لوگ ہیں۔

(۳۳۶۹۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگاہ ہو جاؤ! میری وہ زنبیل جس میں میرے بیت ٹھکانہ اختیار کرتے ہیں اور میری اوجھ انصار ہیں سو تم ان کی برائیوں سے درگذر کرو اور ان کی اچھائیاں قبول کرو۔ترمذی بروایت ابو سعید رضی اللہ عنہ

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۱۷۲ ضعیف الترمذی: ۸۲۰۔

۳۳۷۰۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میری اوجھ اور زنبیل (کی طرح) ہیں لوگ عنقریب زیادہ اور وہ (انصار) کم ہو جائیں گے تم ان کی

اچھائیاں قبول کرو اور ان کی برائیوں سے درگذر کرو۔ نسائی بروایت اسید بن حضیر، ترمذی بیہقی ونسائی بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۷۰۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار شعار (جسم سے ملے ہوئے کپڑے کی طرح اندر کی بات جاننے والے) ہیں اور (دوسرے) لوگ دثار (عام کپڑے کی طرح) ہیں۔ اگر لوگ ایک وادی کو اختیار کریں اور انصار (دوسری) وادی کو اختیار کریں تو میں انصار کی وادی میں چلوں گا اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک ہوتا۔ ابن ماجہ بروایت سھل بن سعد

۳۳۷۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں انصار کے گھروں میں سے بہتر گھر نہ بتاؤں اور انصار کے گھروں میں سے سب سے اچھا گھر بنی نجار کا ہے پھر بنی عبدالاشہل کا پھر بنی الحارث بن الخزرج کا پھر بنی ساعدہ کا اور انصار کے سب گھروں میں خیر ہی خیر ہے۔

احمد بن حنبل بیہقی نسائی اور ترمذی بروایت انس. احمد بن حنبل بیہقی ترمذی بروایت ابو اسید الساعدی. احمد بن حنبل، بیہقی بروایت ابو حمید الساعدی. احمد بن حنبل، مسلم بروایت ابوہریرہ

۳۳۷۰۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک ہوتا، اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلوں گا۔ بیہقی بروایت انس، احمد بن حنبل، بخاری بروایت ابوھریرۃ

۳۳۷۰۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک ہوتا، اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کے ساتھ ہوں گا۔ احمد بن حنبل ترمذی مستدرک حاکم بروایت، ابی. ذخیرۃ الحفاظ: ۴۶۹۲)

۳۳۷۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص، انصار سے دشمنی نہیں رکھتا جو اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔

مسلم بروایت ابوھریرۃ، احمد بن حنبل، ترمذی نسائی بروایت ابن عباس، احمد بن حنبل، ابن حبان بروایت ابو سعید

۳۳۷۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت صرف مؤمن ہی کرتا ہے اور انصار سے دشمنی صرف منافق ہی رکھتا ہے۔ جو انصار سے محبت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو پسند کریں گے اور جو انصار سے دشمنی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ناپسند کریں گے۔

احمد بن حنبل، بیہقی ترمذی نسائی بروایت براء

رسول اللہ ﷺ کی معیت بڑی دولت ہے

۳۳۷۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! مجھے کیا بات پہنچی ہے؟ کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ لوگ تو مال لے کر جائیں اور تم رسول اللہ ﷺ کو لے کر جاؤ یہاں تک کہ تم انہیں (رسول اللہ کو) ﷺ اپنے گھر میں داخل کرلو؟ اگر لوگ ایک گھاٹی کو اختیار کریں اور انصار دوسری گھاٹی کو تو میں انصار کی گھاٹی کو اختیار کروں گا۔ احمد بن حنبل بیہقی نسائی بروایت انس

۳۳۸۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! کیا میں نے تمہیں گمراہ نہیں پایا پھر اللہ تعالیٰ نے میری ذریعہ تمہیں ہدایت دی اور تم (آپس میں) الگ الگ تھے پھر اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ تمہیں (آپس میں) جوڑ دیا اور تم محتاج تھے پھر اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ تمہیں غنی کر دیا؟ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ لوگ بکریاں اور اونٹ لے کر جائیں اور تم رسول اللہ کو اپنے ٹھکانوں میں لے کر جاؤ؟ اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک ہوتا، اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلوں گا انصار شعار (جسم سے ملے ہوئے کپڑے کی طرح اور اندر کی بات جاننے والے) ہیں اور دوسرے لوگ دثار (عام کپڑوں کی طرح) ہیں بیشک تمہیں میرے بعد ترجیح ملے گی پس تم صبر کرو یہاں تک کہ تم مجھ سے حوض کوثر میں آملو۔ احمد بن حنبل، بیہقی بروایت عبداللہ بن زید بن عاصم

۳۳۷۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! اے انصار کی جماعت! اللہ تعالیٰ نے وضو میں تمہاری تعریف فرمائی ہے، تمہارا وضو کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: ہم پانی سے استنجاء کرتے ہیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: وہ ہی وہ (اصل) ہے پس تم اسے لازم پکڑو۔

ابن ماجہ، مستدرک حاکم بروایت جابر اور ابوایوب اور انس رضی اللہ عنہما

۳۳۷۱۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ انصار اور انصار کے بیٹوں اور انصار کے پوتوں پر رحم فرمائے۔

ابن ماجه بروایت عمرو بن عوف رضی الله تعالی عنه

کلام:.......ضعیف ہے ضعیف ابن ماجہ: ۳۰ ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۰۹۹)

۳۳۷۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا ترکہ ہوتا ہے میرا ترکہ اور سامان ضرورت انصار ہیں سو مجھے ان میں محفوظ رکھو۔

طبرانی الاوسط بروایت انس رضی الله عنه

۳۳۷۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو انصار کو پسند کرے گا اللہ تعالیٰ اسے پسند فرمائیں گے جو انصار سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے ناپسند رکھیں گے۔احمد بن حنبل، بخاری ا فی لتار ریخ بروایت معاو یه رضی الله عنه، ابن ماجه،ابن حبان بروایت براء رضی الله عنه

۳۳۷۱۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے انصار کو اچھا بدلہ عطا فرمائیں خصوصا عبداللہ بن عمرو بن حرام اور سعد بن عبادة کو

ابویعلی ابن حبان، مستدرک حاکم بروایت جابر رضی الله عنه

۳۳۷۱۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت ایمان کی علامت ہے اور انصار سے بغض نفاق کی علامت ہے۔

احمد بن حنبل، بیهقی نسائی بروایت انس رضی الله عنه

۳۳۷۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم قریش میں ہے اور امانت انصار میں ہے۔طبرانی بروایت ابن جزء

۳۳۷۱۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میں سے اچھائی کرنے والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور ان میں برا کرنے والوں سے درگذر کرو۔

طبرانی بروایت سهل بن سعد وعبدالله بن جعفر

۳۳۷۱۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے ساتھ اچھے برتاؤ کی وصیت قبول کرو۔احمد بن حنبل بروایت انس

۳۳۷۱۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت ایمان کی علامت ہے اور انصار سے بغض نفاق کی علامت ہے۔

احمد بن حنبل بروایت انس رضی الله عنه

ثرید بہترین کھانا ہے

۳۳۷۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ انصار ہیں اور بہترین کھانا ثرید ہے۔..... الفردوس بروایت جابر رضی الله عنه

۳۳۷۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھروں میں بہتر بنوالنجار ہیں۔ترمذی بروایت جابر

۳۳۷۲۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھروں میں بہتر بنوعبدالاشہل ہیں۔ترمذی بروایت جابر

الاکمال

۳۳۷۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میں اچھائی کرنے والے کی حفاظت کرو اور ان میں برا کرنے والے سے درگذر کرو۔

طبرانی بروایت ابو سعد انصاری

۳۳۷۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کی اچھائی قبول کرو اور برائی سے درگذر کرو یعنی انصار۔

طبرانی بروایت ابوبکر، ابن ابی شیبة بروایت براء

کلام:.......ہیثمی نے اس حدیث کو مجمع الزوائد ۱۰۔۳۶ میں ذکر کرکے فرمایا کہ اس حدیث کو بزار نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں صدقہ بن عبداللہ بن سمین ہے جس کو دحیم اور ابوحاتم نے ثقہ قرار دیا اور ایک جماعت نے اس کو ضعیف قرار دیا، باقی راوی اس سند کے ثقہ ہیں۔

۳۳۷۲۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کا اکرام کرو کیونکہ انہوں نے اسلام کی اس طرح تربیت کی جس طرح پوزے کی گھونسلے میں تربیت

کی جاتی ہے۔(دارقطنی نے افراد اور دیلمی اور ابن جوزی نے واھیات میں ذکر کیا ہے، التنزیہ:۲:۱۲؛ الفوائد المجموعۃ:۹:۱۲)

۳۳۷۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ زیادہ ہو جائیں گے اور انصار کم یہاں تک کہ انصار کھانے میں نمک کی طرح ہو جائیں گے سو جو شخص تم میں سے حکومت کا ذمہ دار بنے گا ایک قوم کو فائدہ پہنچائے گا اور دوسروں کو نقصان پہنچائے گا سو ان کی اچھائیاں قبول کرو اور ان کی برائیوں سے درگذر کرو۔ طبرانی بروایت ابن عباس

کلام:..... ہیثمی نے اس کو مجمع الزوائد: ۱۰/۳۶ میں روایت کیا اور کہا کہ اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں زید بن سعد الاشہلی ہے جس کو میں نہیں جانتا باقی راوی ثقہ ہیں۔

۳۳۷۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری وہ زنبیل جس میں میں ٹھکانہ پکڑتا ہوں میرے اہل بیت ہیں اور انصار میری اوجھ (خاص راز دار) ہیں تم ان کی برائی سے درگذر کرو اور ان کی اچھائی قبول کرو۔ ابن سعد، رامھرمزی امثال بروایت ابو سعید

۳۳۷۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا ترکہ یا سامان ضرورت ہوتا ہے، انصار میرا ترکہ اور سامان ضرورت ہیں۔ لوگ زیادہ ہوں گے اور انصار کم ہو جائیں گے تم ان (انصار) کی اچھائی قبول کرو اور ان کی برائیوں درگذر کرو۔ ابن سعد بروایت نعمان بن مرۃ بلاغا

۳۳۷۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل بیت اور انصار میری اوجھ اور زنبیل (خاص راز دار) ہیں تم ان کی اچھائی قبول کرو اور برائی سے درگذر کرو۔ دیلمی بروایت ابو سعید

۳۳۷۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگاہ ہو جاؤ! لوگ میرے دثار (عام کپڑوں کی طرح غیر راز دار) ہیں اور انصار شعار۔ (جسم سے ملے ہوئے کپڑوں کی طرح خاص راز دار) ہیں، اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار دوسری گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی گھاٹی کی تابعداری کروں گا اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک ہوتا، جو کوئی حکومت کا ذمہ دار بنے تو وہ ان میں اچھا کرنے والے سے اچھائی کرے اور ان میں برا کرنے والے سے درگذر کرے، جس نے انہیں (انصار کو) تکلیف پہنچائی سو اس نے اس ذات کو تکلیف پہنچائی جو ان دو کے درمیان ہے (یعنی رسول اللہ ﷺ)۔ احمد بن حنبل، رویانی مستدرک حاکم سعید بن منصور بروایت ابو قتادۃ

کلام:..... ہیثمی نے مجمع الزوائد: ۳۵/۱۰۔ میں اس حدیث کو ذکر کیا احمد بن حنبل نے اس حدیث کو روایت کیا اور اس کے رجال تمام صحیح کے رجال ہیں سوائے حی بن نضر انصاری کے وہ ثقہ ہیں۔

۳۳۷۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ تمام لوگ دثار (عام کپڑوں کی غیر راز دار) ہیں اور تم شعار (جسم سے ملے ہوئے کپڑوں کی طرح خاص راز دار) ہو؟ کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ لوگ اگر ایک وادی میں چلیں اور تم دوسری وادی میں چلا میں تمہاری وادی کی تابعداری کروں اور لوگوں کو چھوڑ دوں؟ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ عزوجل نے مجھے مہاجرین میں رکھا ہے تو میں یہ پسند کرتا کہ میں انصار میں سے ایک ہوتا۔ طبرانی بروایت عبداللہ بن جبیر

انصار سے درگذر کرو

۳۳۷۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! مجھے انصار کے اس محلہ میں محفوظ رکھو کیونکہ وہ (انصار) میری وہ اوجھ ہیں جس میں میں کھاتا ہوں اور (وہ) میری زنبیل ہیں ان کی اچھائی قبول کرو اور ان کی برائی سے درگذر کرو۔ طبرانی بروایت سعد بن زید اشھلی

۳۳۷۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! میں تم سے محبت کرتا ہوں انصار نے اپنی ذمہ داری پوری کر لی اور تمہاری ذمہ داری باقی ہے سو ان میں اچھا کرنے والے کے ساتھ اچھائی کرو اور ان میں برا کرنے والے سے درگذر کرو۔

ابن سعد بروایت انس رضی اللہ عنہ

۳۳۷۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! لوگ زیادہ ہو جائیں گے اور انصار کم، جو کوئی تم سے حکومت کا ذمہ دار بنے گا وہ کسی کو فائدہ

پہنچائے گا سوان (انصار) کی اچھائی قبول کرے اور ان کی برائی سے درگذر کرے۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۳۷۳۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! انصار میری زنبیل اور میری نعل اور میری وہ اوجھ ہیں جس میں میں کھاتا ہوں (خاص لوگ ہیں) سوتم مجھے ان میں محفوظ رکھو، ان کی اچھائی قبول کرو اور برائی سے درگذر کرو۔ ابن سعد بروایت ابو سعید

۳۳۷۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مہاجرین کی جماعت! تم زیادہ ہو جاؤ گے اور انصار اپنی اسی حالت پر جس میں آج ہیں بڑھیں گے نہیں، وہ میری وہ زنبیل ہیں جس میں میں ٹھکانہ پکڑوں سوتم ان میں اچھا کرنے والے کا اکرام کرو اور ان کی برائی سے درگذر کرو۔

احمد بن حنبل بروایت بعض صحابہ ابن سعد بروایت عائشہ اور بعض صحابہ

۳۳۷۳۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مہاجرین کی جماعت! بیشک تم زیادہ ہوتے رہو گے اور انصار ختم ہو جائیں گے اور وہ (انصار) میری وہ زنبیل ہیں جس میں میں نے ٹھکانہ اختیار کیا، سو ان میں اچھا کرنے والے کے ساتھ اکرام کا معاملہ کرو ان میں برا کرنے والے سے درگذر کرو۔

مستدرک حاکم، طبرانی بروایت کعب بن مالک

۳۳۷۳۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! بیشک (عام) لوگ زیادہ ہوں گے اور انصار کم ہو جائیں گے یہاں تک وہ کھانے میں نمک کی طرح ہوں گے، وہ اپنی اس حالت سے زیادہ نہ ہوں گے جس حالت پر آج ہیں، وہ میری وہ زنبیل ہیں جس میں میں نے ٹھکانہ پکڑا، سو ان میں احسان کرنے والے کا اکرام کرو اور برا کرنے والے سے درگذر کرو۔

احمد بن حنبل بروایت بعض صحابہ، ابن سعد بروایت عائشہ اور بعض صحابہ

۳۳۷۳۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مہاجرین کی جماعت! بیشک تم بڑھتے رہو گے اور انصار ختم ہو جائیں گے اور انہیں میں میری وہ زنبیل ہے جس میں میں نے ٹھکانہ اختیار کیا، سوتم ان میں اچھا کرنے والے کا اکرام کرو اور برا کرنے والے سے درگذر کرو۔

مستدرک حاکم، طبرانی بروایت کعب بن مالک

۳۳۷۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! بیشک (عام) لوگ زیادہ ہوں گے اور انصار کم ہوں گے یہاں تک کہ وہ کھانے میں نمک کی طرح ہوں گے، سو جو کوئی ان کے معاملہ میں سے کسی بھی معاملہ کا ذمہ دار ہو تو ان کی اچھائی قبول کرے اور برائیاں درگذر کرے۔

ابن سعد بروایت ابن عباس

ہر مؤمن کو انصار کا حق پہچاننا چاہئے

۳۳۷۴۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! کوئی نماز بغیر وضو نہیں ہوتی اور اس شخص کا وضو (کامل) نہیں ہوتا جو اللہ تعالیٰ کا نام وضو میں نہ لے اور وہ شخص اللہ پر ایمان نہیں رکھتا جو مجھ پر ایمان نہ رکھتا ہو اور وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں رکھتا جو انصار کا حق نہ پہچانے۔

طبرانی اوسط بروایت عیسی بن عبداللہ بن سبرة عن ابیہ عن جدہ

۳۳۷۴۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! کوئی نماز بغیر وضو نہیں ہوتی اور اس شخص کا وضو (کامل) نہیں جو اللہ تعالیٰ کا نام (وضوء میں) نہ لے وہ شخص اللہ پر ایمان نہیں رکھتا جو مجھ پر ایمان نہ رکھے اور وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں رکھتا جو انصار کا حق نہ پہچانے۔

ابن النجار بروایت عیسی بن سهد عن ابیہ عن جدہ ابی سبرة

۳۳۷۴۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص اللہ پر ایمان نہیں رکھتا جو مجھ پر ایمان نہ رکھے اور وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں رکھتا جو انصار سے محبت نہ رکھے اور وضو کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی اور اس شخص کا وضو (کامل) نہیں جو اللہ تعالیٰ کا نام وضو میں نہ لے۔

ابن قانع بروایت رباح بن عبد الرحمن بن حویطب عن جدہ حطیب بن عبدالعزیز

۳۳۷۴۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کو انصار کی محبت سے تازہ کرتے رہو کیونکہ ان سے صرف مسلمان ہی محبت رکھتا ہے اور صرف منافق

ہی بغض رکھتا ہے۔طبرانی بروایت عبدالمهيمن بن عباس بن سهل بن سعد عن ابيه عن جده

۳۳۷۴۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک انصار کا یہ محلّہ نرم عادت والا ہے ان سے محبت ایمان اور ان سے بغض نفاق ہے۔

ابن ابی شیبة، بغوی باوردی حاکم فی الکنی طبرانی بروایت سعد بن عبادة

۳۳۷۴۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اے انصار کی جماعت! کسی کی طرف ہجرت نہیں کرو گے لیکن لوگ تمہاری طرف ہجرت کریں گے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! جو شخص انصار سے محبت رکھے گا وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتے ہوں گے، اور جو شخص انصار سے بغض رکھے گا وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اسے ناپسند کرتے ہوں گے۔

احمد بن حنبل بخاری التاریخ ابوداؤد الفضائل انصار، ابن خیثمه، ابویعلی، ابوعوانه، ابن منیع، بغوی، باوردی، ابن قانع، طبرانی، سعید بن منصور بروایت حارث بن زیاد الساعدی الانصاری

کلام:.....بغوی نے فرمایا کہ حارث بن زیادہ کے علاوہ کوئی اور راوی اس حدیث کا مجھے معلوم نہیں۔

۳۳۷۴۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میرے دوست اور دین میں میرے بھائی اور دشمنوں کے مقابلے میں میرے مددگار ہیں۔

ابن عدی کامل دار قطنی فی الافراد ابن الجوزی واهبات بروایت انس، المتناهیه: ۴۲۰

۳۳۷۴۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار سے مسلمان ہی محبت رکھتا ہے اور انصار سے بغض منافق ہی رکھتا ہے جو شخص انصار سے محبت رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے پسند فرمائیں گے جو شخص انصار سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے ناپسند رکھیں گے۔ابن ابی شیبة بروایت براء

۳۳۷۴۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار مسلمان اور منافق کی علامت ہیں ان سے مسلمان ہی محبت رکھتا ہے اور ان سے بغض منافق ہی رکھتا ہے۔

طبرانی بروایت انس

انصار صحابہ سے بغض رکھنا کفر ہے

۳۳۷۴۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار سے محبت کرنا ایمان ہے اور انصار سے بغض رکھنا کفر ہے اور جو شخص کسی عورت سے مہر پر نکاح کرتا ہے اور مہر اداء کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا تو وہ زنا کرنے والا ہے۔بیهقی بروایت ابوهریرة ذخیرة الحفاظ: ۲۶۵

۳۳۷۵۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے انصار سے محبت رکھی اسی نے مجھ سے محبت کی وجہ سے ان سے محبت رکھی اور جس نے انصار سے بغض رکھا تو اس نے مجھ سے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا۔طبرانی بروایت معاویه

۳۳۷۵۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص انصار سے محبت رکھے گا تو جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے محبت کریں گے اور جو شخص انصار سے بغض رکھے گا تو جب وہ اللہ تعالیٰ سے ملے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ناپسند کریں گے۔

احمد بن حنبل، ابن ابی شیبة احسن بن سفیان ابن حبان طبرانی ابو نعیم بروایت حارث بن زیاد

۳۳۷۵۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! کیا تم ہجرت پر بیعت نہیں کرتے؟ بیشک لوگ تمہاری طرف ہجرت کریں گے جو شخص اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ انصار سے محبت رکھتا ہو تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتے ہوں گے اور جو شخص اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے کہ وہ انصار سے بغض رکھتا ہو تو وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کو ناپسند رکھتے ہوں گے۔طبرانی بروایت ابو اسید الساعدی

۳۳۷۵۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار سے بغض منافق ہی رکھتا ہے اور جو شخص ہم اہل بیت سے بغض رکھے گا وہ منافق ہے اور جو ابوبکر اور عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) سے بغض رکھے گا وہ منافق ہے۔ابن عدی کامل تاریخ ابن عساکر بروایت ابوسعید، ذخیرة الحفاظ: ۶۲۴۷

۳۳۷۵۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ انصار سے بغض نہیں رکھتا اور جو شخص اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا

ہوو ثقیف سے محبت نہیں رکھتا۔ طبرانی بروایت ابن عباس

۳۴۷۵۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے انصار کے اس قبیلہ کو ڈرایا اس نے اس کو ڈرایا جوان دونوں کے درمیان ہے اور۔ (رسول اللہ ﷺ نے) اپنا ہاتھ اپنے دونوں پہلوؤں پر رکھا (یعنی دل)۔

ابو داؤد طیالسی، دارقطنی افراد وسمویہ، طبرانی اوسط، ابن عساکر، سعید بن منصور بروایت جابر

۳۴۷۵۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میری اوجھ اور زنبیل ہیں۔ (خاص رازدار، ہیں اور وہ (انصار) شعار (جسم سے ملے ہوئے کپڑے کی طرح خاص رازدار) ہیں اور عام لوگ دثار ہیں (عام کپڑوں کی طرح غیر رازدار ہیں)۔ عسکری مثال بروایت انس

۳۴۷۵۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار شعار ہیں (جسم سے ملے کپڑے کی طرح رازدار، ہیں اور عام لوگ دثار ہیں (عام کپڑوں کی طرح غیر رازدار ہیں) اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوتا۔ ابو یعلی بروایت ابو سعید

۳۴۷۵۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ دثار (عام کپڑوں کی طرح غیر رازدار) ہیں اور انصار شعار (جسم سے ملے کپڑے کی طرح رازدار) ہیں اور انصار میری اوجھ اور زنبیل (کی طرح) ہیں اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوتا۔ ابن ابی شیبۃ بروایت انس

۳۴۷۵۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چلیں اور انصار (دوسری) وادی یا گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی گھاٹی یا وادی میں چلوں گا اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک آدمی ہوتا۔ ابن ابی شیبۃ بروایت ابو ھریرہ

۳۴۷۶۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگ ایک وادی میں اور انصار (دوسری) وادی میں چلیں تو میں انصار کی وادی میں چلوں گا۔

احمد بن حنبل بروایت ابو بکر

انصار صحابہ کی مثال

۳۴۷۶۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! تم شعار (جسم سے ملے کپڑوں کی طرح رازدار) اور لوگ دثار (عام کپڑوں کی طرح غیر رازدار) ہیں سو تمہاری طرف سے مجھے تکلیف نہ پہنچے۔ حاکم فی الکنی طبرانی فی سعید بن منصور بروایت عباد بن بشر انصاری

۳۴۷۶۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! کیا تمہیں یہ پسند نہیں کہ لوگ بکریاں اور اونٹ لے جائیں اور تم محمد ﷺ کو اپنے گھروں میں لے جاؤ؟ طبرانی بروایت ابن عباس

۳۴۷۶۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! کیا میں تمہارے پاس نہ آیا کہ تم گمراہ تھے تو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ تمہیں ہدایت دی؟ کیا میں تمہارے پاس نہ آیا کہ تم (آپس میں) الگ الگ تھے تو اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعہ تمہیں اکٹھا کیا؟ کیا میں تمہارے پاس نہ آیا کہ تم (آپس میں) دشمن تھے تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں محبت ڈالی؟ انصار نے عرض کیا: کیوں نہیں! یا رسول اللہ! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم یہ نہ کہو گے کہ آپ (ﷺ) ہمارے پاس خوف میں آئے پس ہم نے آپ کو امن دیا اور جلاوطنی کی حالت میں ہم نے آپ کو ٹھکانہ دیا اور مغلوب ہو کر آئے ہم نے آپ کی مدد کی انہوں نے عرض کیا: (ایسا نہیں) بلکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) کا ہم پر احسان ہے۔

احمد بن حنبل بروایت انس

۳۴۷۶۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! تمہاری طرف سے کیا بات مجھے پہنچی؟ اور کیا نئی چیز تم نے اپنے دلوں میں پیدا کی؟ کیا میں تمہارے پاس نہ آیا کہ تم گمراہ تھے تو اللہ تعالیٰ نے تمہیں ہدایت دی؟ اور محتاج تھے تو اللہ تعالیٰ نے تمہیں مالدار کیا؟ اور (آپس میں) دشمن تھے تو اللہ تعالیٰ نے تمہارے دلوں میں محبت ڈال دی؟ انہوں نے عرض کیا: کیوں نہیں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت تم مجھے کیوں جواب نہیں دیتے؟ خبردار! اللہ کی قسم! اگر تم چاہو تو یہ کہو پس سچ کہو کہ: آپ ہمارے پاس آئے اس طرح کہ آپ جھٹلائے ہوئے تھے سو ہم نے آپ کی تصدیق کی اور مغلوب تھے ہم نے آپ کی مدد کی اور جلاوطن تھے سو ہم نے ٹھکانہ دیا اور محتاج تھے سو ہم نے آپ کے ساتھ خیر

خواہی کی اے انصار کی جماعت! کیا تم اس دنیا کے تھوڑے سے حصہ کی وجہ سے اپنے دلوں میں (ناراضگی) پاتے ہو جس (حصہ کے ذریعہ) میں لوگوں میں الفت ڈالتا ہوں تاکہ وہ اسلام لے آئیں اور میں نے تمہیں تمہارے اسلام کے حوالے کیا؟ اے انصار کی جماعت! کیا تم اس پر خوش نہیں کہ لوگ بکریاں اور اونٹ لے جائیں اور تم اپنے گھروں میں رسول اللہ ﷺ کو لے کر جاؤ؟ پس اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک ہوتا اور اگر لوگ ایک گھاٹی میں چلیں اور انصار ایک (دوسری) گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی گھاٹی میں چلوں اللہ تعالیٰ انصار پر اور انصار کے بیٹوں پر اور انصار کے پوتوں پر رحم فرمائیں۔

احمد بن حنبل عبد بن حمید، سعید بن منصور بروایت ابوسعید

۳۳۷۶۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی اور انصار کے بیٹوں کی اور انصار کی بیویوں کی اور انصار کی اولاد کی مغفرت فرما! انصار میری اوجھ اور میری زنبیل ہیں، اگر لوگ ایک وادی کو پسند کریں اور انصار ایک (دوسری) وادی کو پسند کریں تو میں انصار کی وادی کو پسند کروں اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک ہوتا۔ احمد بن حنبل بروایت نضر بن انس عن انس

۳۳۷۶۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی اور انصار کے بیٹوں کی اور انصار کے پوتوں کی اور انصار کی (تمام) اولاد کی اور انصار کے آزاد کردہ غلاموں کی مغفرت فرما۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت انس طبرانی، بروایت عوف بن سلمہ عن ابیہ عن جدہ

۳۳۷۶۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی اور انصار کی بیٹوں کی اور انصار کے پوتوں کی اور ان بہوؤں کی اور پڑوسیوں کی مغفرت فرما!

طبرانی بروایت انس

۳۳۷۶۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی اور ان کے بیٹوں اور پوتوں اور ان کے خادموں کی اور ان کے پڑوسیوں کی مغفرت فرما۔

عبد بن حمید بروایت جابر

۳۳۷۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی اور انصار کے بیٹوں کی اور انصار کے پوتوں کی اور ان کی تمام اولاد کی اور ان کے آزاد کردہ غلاموں کی اور ان کے پڑوسیوں کی مغفرت فرما۔ البغوی ابن قانع ابن ابی شیبۃ، طبرانی سعید بن منصور بروایت رفاعۃ ابن رافع زرقی

۳۳۷۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی اور انصار کے بیٹوں کی اور انصار کے پوتوں کی اور انصار کی عورتوں کی اور انصار کے پوتوں کی عورتوں کی مغفرت فرما۔ احمد بن حنبل، ابن ابی شیبۃ طبرانی بروایت زید بن ارقم

۳۳۷۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی اور انصار کے بیٹوں کی اور انصار کے پوتوں کی مغفرت فرما۔ بخاری، ترمذی بروایت انس ابو داؤد طیالسی احمد بن حنبل مسلم بروایت زید بن ارقم طبرانی بروایت خزیمہ بن ثابت، ابن ابی شیبۃ بروایت ابوسعید

۳۳۷۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار پر اور انصار کی اولاد پر اور انصار کی اولاد کی اولاد پر رحمت نازل فرما۔

ابن ماجہ، ابن ابی شیبۃ ابن اسنی بروایت قیس بن سعد بن عبادۃ

انصار صحابہ کی پاکبازی

۳۳۷۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! اللہ تعالیٰ تمہیں بہتر بدلہ عطا فرمائیں سو بیشک تم جہاں تک مجھے معلوم ہے یقیناً تم پاکباز اور ثابت قدم ہو۔ طبرانی بروایت انس عن ابی طلحۃ

کلام:..... ہیثمی نے اس حدیث کو مجمع الزوائد (۴۱۰) میں لایا ہے، اس حدیث کو بزار نے روایت کیا ہے اور اس کی سند میں محمد بن ثابت البنانی ہیں جو ضعیف راوی ہیں۔

۳۳۷۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی قوم کو سلام کہو! سو بیشک تم جہاں تک مجھے معلوم ہے پاکباز اور ثابت قدم ہو۔ ابو داؤد طیالسی احمد بن حنبل بروایت انس، ترمذی، بروایت حسن غریب طبرانی، مستدرک حاکم، ضیاء مقدسی فی المختارۃ بروایت انس بروایت ابی طلحۃ

۳۳۷۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص ایسا نہیں جس نے اپنے کام کا بدلہ نہ لے لیا ہو سوائے انصار کے کہ ان کے عمل کا ثواب اللہ تعالیٰ عطاء فرمائیں گے۔دیلمی بروایت عائشه

۳۳۷۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھروں میں سب سے بہتر بنی عبدالاشہل کے گھر ہیں پھر حارث بن خزرج کے پھر بنی النجار کے پھر بنی ساعدۃ کے حضرت سعد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا کہ: یارسول اللہ! آپ نے ہمیں آخری قبائل میں شمار کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب آپ بہترین لوگوں میں سے ہیں تو یہ آپ کے لئے کافی ہے۔

طبرانی بروایت عبدالمهیمن بن عباس بروایت سهل بن سعد عنابیه عن جده

۳۳۷۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور اوس وخزرج یہ آپ پر پسند نہیں کرتے البتہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے دو جماعتوں کے ذریعہ میری مدد کی اور اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک عرب میں ان دونوں سے زبان اور قوت کے لحاظ سے زیادہ کوئی ہوتا تو اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ میری مدد فرماتے۔ابن عدی فی الکامل بروایت انس رضی الله عنه

۳۳۷۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا النقیب (قوم کا سربراہ) ہوں۔ابن سعد بروایت عبدالرحمن بن ابی الرجال

تشریح: (اس حدیث کے راوی) فرماتے ہیں کہ (جب) اسعد بن زرارۃ کا انتقال ہوا تو بنونجار نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا یارسول اللہ! ہمارے نقیب کا انتقال ہو گیا، آپ ﷺ ہم پر کوئی نقیب متعین فرمادیں! تو آپ ﷺ نے یہ ذکر کر فرمایا۔

۳۳۷۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی قوم پر اس طرح الگ کریں ہو جیسے عیسیٰ ابن مہر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ حواری ذمہ دار تھے اور میں اپنی قوم کا ذمہ دار ہوں۔ابن سعد بروایت محمود بن لبید

راوی: راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نقباء (قوم کے سربراہوں) سے فرمایا اس کے بعد راوی نے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۳۸۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنے دل میں (ناراضی) ھرگز نہ پائے میں اسی کو منتخب کرتا ہوں جس کی طرف جبرئیل (علیہ السلام) اشارہ کریں۔طبرانی بروایت ابن عمر

(حدیث کے راوی) کہتے ہیں کہ: جب رسول اللہ ﷺ نے نقباء (قوم کے سربراہوں) کا انتخاب کیا تو فرمایا (راوی نے) آگے یہ حدیث ذکر کی)

مہاجرین رضی اللہ عنہم

۳۳۸۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں وہ جماعت معلوم ہے جو میری امت میں سے سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگی (پھر فرمایا) مہاجرین میں سے فقراء جنت کے دروازے کی طرف آئیں گے اور دروازہ کھلوائیں گے جنت کے خازن کہیں گے کیا تمہارا حساب ہو چکا؟ تو (مہاجرین) کہیں گے: ہمارا کس چیز کا حساب لیا جائے گا؟ اللہ کے راستے میں ہماری تلواریں ہماری گردنوں پر ہوتی تھیں یہاں تک کہ ہماری موت اسی پر آگئی، پس ان کے لئے دروازہ کھول دیا جائے گا پھر وہ عام لوگوں کے داخل ہونے سے پہلے چالیس سال اس میں آرام کریں گے۔

مستدرک حاکم، شعب الا یمان بیهقی بروایت ابن عمرو

۳۳۸۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک مہاجرین فقراء جنت میں اپنے اغنیاء سے پانچ سو سال کی مقدار پہلے داخل ہوں گے۔

ابن ماجه بروایت ابوسعید

کلام:......ضعیف ہے دیکھئے ضعیف الجامع ۱۸۸۶۔

۳۳۸۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فقراء مہاجرین قیامت کے دن جنت میں اغنیاء سے چالیس سال پہلے جائیں گے۔

مسلم بروایت ابن عمر

فقراء مہاجرین کی فضیلت

۳۳۷۸۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فقراء مہاجرین اپنے اغنیاء سے پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

ترمذی بروایت ابوسعید

۳۳۷۸۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک قیامت کے دن مہاجرین کے لیے سونے کے منبر ہوں گے وہ اس پر بیٹھیں گے گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔البزار مستدرک حاکم بروایت ابوسعید

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۱۹۶۸)

۳۳۷۸۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہاجرین عام لوگوں سے جنت میں چالیس سال آگے ہوں گے جنت میں مزے کریں گے اور دوسرے لوگ حساب وکتاب کی وجہ سے روکے ہوئے ہوں گے پھر دوسری جماعت سو سال میں ہوگی۔طبرانی بروایت مسلمہ بن مخلد

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۳۲۴۱)

۳۳۷۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مہاجرین کے لئے سونے کے منبر ہوں گے جس پر قیامت کے دن بیٹھیں گے گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے۔

ابن حبان مستدرک حاکم بروایت ابوسعید

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۴۷۵۴

الاکمال

۳۳۷۸۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے پہلے ہجرت کرنے والے وہ ہی ہیں آگے بڑھنے والے، سفارش کرنے والے، اپنے رب پر محبت کا بھروسہ کرنے والے قیامت کے دن اس طرح آئیں گے کہ ان کی گردنوں پر ہتھیار رہوں گے جنت کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے پھر ان سے جنت کے خازن کہیں گے: تم کون ہو؟ وہ کہیں گے: ہم مہاجرین ہیں پھر ان سے کہا جائے گا: کیا تمہارا حساب ہو گیا؟ پھر وہ اپنے گھٹنوں کے بل گر جائیں گے اور اپنے ترکش اتار دیں گے اور اپنے ہاتھ آسمانوں کی طرف اٹھائیں گے پھر کہیں گے: اے رب! ہمارا کس چیز کا حساب کیا جائے گا؟ کیا اس کے ساتھ ہمارا حساب لیا جائے گا؟ ہم نکلے، ہم نے مال اہل اور اولاد کو چھوڑ دیا پھر اللہ تعالیٰ ان کو زبرجد اور یاقوت جڑے ہونے کے پر لگا دیں گے پس وہ جنت کی طرف اڑ جائیں گے ان کے لئے جنت میں ٹھکانے ہوں گے جنہیں وہ دنیا میں اپنے ٹھکانوں سے زیادہ جانتے ہوں گے۔(حلیۃ الاولیاء، تاریخ ابن عساکر انہوں نے کہا کہ یہ غریب ہے)۔ابن مردویہ بروایت صہیب

قریش کی فضیلت کا ذکر

۳۳۷۸۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو آگے رکھو اور ان سے آگے مت بڑھو اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش اکڑ جائیں گے تو میں تمہیں ان کا وہ (اجر) بتا دیتا جو اللہ کے ہاں ہے۔البزار بروایت علی

۳۳۷۹۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو آگے بڑھاؤ اور ان سے آگے مت بڑھو اور ان سے سیکھو اور ان سے مباحثہ مت کرو (شافعی، بیہقی معرفہ میں بروایت ابن شہاب علامہ ابن عدی کامل بروایت ابوہریرۃ)۔ذخیرۃ الحفاظ:۳۲۶۷

۳۳۷۹۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قریش کو آگے بڑھاؤ اور ان سے آگے مت بڑھو اور قریش سے سیکھو اور انہیں نہ سکھاؤ، اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش اکڑ جائیں گے تو میں تمہیں ان میں سے بہتر لوگوں کا وہ (اجر) بتا دیتا جو اللہ کے ہاں ہے۔طبرانی بروایت عبداللہ بن سائب

۳۳۷۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش لوگوں کی نیکی ہیں اور لوگوں کی نیکی قریش ہی کے ذریعہ ہوسکتی ہے۔ اور انہیں قریش پر دیا جائے گا جیسا کہ کھانا نمک ہی سے اچھا اور درست ہوسکتا ہے۔ ابن عدی کامل بروایت عائشہ

کلام: ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۰۸۸۔

۳۳۷۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو قریش کی ذلت چاہے گا اللہ (تعالیٰ) اسے ذلیل کریں گے۔

احمد بن حنبل ترمذی مستدرک حاکم بروایت سعد ذخیرۃ الحفاظ ۵۱۵۱

۳۳۷۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اچھائی اور برائی میں قریش کے تابع ہیں۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت جابر

۳۳۷۹۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش اس کام کے ذمہ دار ہیں، پس لوگوں میں نیک ان میں (قریش) نیک لوگوں کے تابع ہیں اور لوگوں میں گناہگار ان (قریش) میں گناہ گاروں کے تابع ہیں۔ احمد بن حنبل بروایت ابوبکر وسعد

۳۳۷۹۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب کے قبائل میں سے جلدی فنا ہونے والا قبیلہ قریش ہے قریب ہے کہ کوئی عورت جوتا لے کر جائے اور کہے کہ یہ کسی قریشی کا جوتا ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابو ہریرہ

۳۳۷۹۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حمد وصلوٰۃ کے بعد اے قریش کی جماعت! بیشک تم اس کام کے اہل ہو جب تک کہ اللہ (تعالیٰ) کی نافرمانی نہ کرو سو جب تم نافرمانی کرو گے تو اللہ (تعالیٰ) تم پر وہ لوگ بھیجیں گے جو تم کو اس طرح چھیلیں گے جس طرح اس تیز تلوار سے چھیلا جاتا ہے۔

احمد بن حنبل بروایت ابن مسعود

۳۳۷۹۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش قیامت تک لوگوں کے ذمہ دار ہیں خیر و شر میں۔

احمد بن حنبل ترمذی بروایت عمر و بن العاص

۳۳۷۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک یہ کام قریش میں رہے گا، کوئی ان سے دشمنی نہیں کرے گا مگر اللہ تعالیٰ اسے چہرے کے بل گرا میں گے جب تک وہ (قریش) دین کو قائم رکھیں۔ احمد بن حنبل بخاری بروایت معاویہ

۳۳۸۰۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام قریش میں سے ہیں، اور ان کا تم پر حق ہے اور ان (قریش) تمہاری لئے اسی طرح ہے جب تک کہ اگر ان قریش سے رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں اور ان کو حکومت دی جائے تو انصاف کریں اور اگر معاہدہ کریں تو پورا کریں سو جب کوئی ان (قریش) میں سے ایسا نہ کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اللہ (تعالیٰ) اس سے نہ (مال) خرچ کرنا، نہ انصاف قبول کریں گے۔ احمد بن حنبل، نسائی، ضیاء مقدسی بروایت انس

۳۳۸۰۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اصل ہیں مثال میں جاہلیت میں ان میں سے بہتر اسلام میں بھی بہتر ہیں جب کہ وہ سمجھیں۔

دین کو عسکری بروایت جابر

۳۳۸۰۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس (امامت) کے معاملہ میں لوگ قریش کے تابع ہیں، ان (لوگوں) کے مسلمان ان (قریش) کے مسلمانوں کے تابع ہیں اور ان (لوگوں) کے کافر ان (قریش) میں کافر کے تابع ہیں، لوگ اصل ہیں ان میں سے جاہلیت میں بہتر اسلام میں بھی بہتر ہیں جب وہ (دین کو) سمجھیں تم لوگوں میں بہترین کو لوگوں میں سب سے زیادہ اس معاملہ امامت میں ناپسندیدہ پاؤ گے کہ وہ خود اس میں پڑے۔ بیہقی بروایت ابوھریرۃ

۳۳۸۰۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد بارہ امیر ہوں گے تمام کے تمام قریش میں سے ہوں گے۔ ترمذی بروایت جابر ابن سلمۃ

۳۳۸۰۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی قریشی کو آج کی بعد قیامت تک باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔ مسلم بروایت مطیع

۳۳۸۰۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو اتنا دیا گیا جتنا عام لوگوں کو نہیں دیا گیا قریش کو اتنا دیا گیا جو آسمان برسائے اور نہریں لے جائیں اور سیلاب بہائیں۔ حسن بن سفیان ابونعیم معرفہ بروایت حلیس

کلام: ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۹۵۱

۳۳۸۰۶ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ قریش کو ہدایت عطاء فرما! کیونکہ ان میں جاننے والا زمین کی سطح کو علم سے بھر دے گا اے اللہ! جس طرح آپ نے ان کو عذاب چکھایا اسی طرح ان کو انعام بھی دے۔ خطیب بغدادی، تاریخ ابن عساکر بروایت ابوھریرۃ

۳۳۸۰۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش زمین والوں کے لئے تباہی سے امان کا ذریعہ ہیں اور زمین والوں کی اختلاف سے حفاظت کا ذریعہ قریش سے دوستی ہے قریش اللہ والے ہیں، جب کوئی قبیلہ عرب میں سے ان کی مخالفت کرے تو وہ شیطان کا گروہ ہوگا۔

طبرانی، مستدرک حاکم بروایت ابن عباس تذکرۃ الموضوعات: ۱۲۲، التعقبات ۴۸

۳۳۸۰۸ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش سے سیکھو اور ان کو مت سکھاؤ اور ان کو آگے کرو پیچھے نہ کرو کیونکہ ایک قریشی کی طاقت غیر قریشی کے دوسروں کے برابر ہے۔ ابن ابی شیبۃ بروایت سھل بن حثمہ

۳۳۸۰۹ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خلافت قریش میں ہے اور فیصلہ انصار میں اور دعوت حبشہ میں اور جہاد اور ہجرت اس کے بعد تمام مسلما اور مہاجرین میں ہے۔ احمد بن حنبل طبرانی بروایت عتبہ بن عبد

۳۳۸۱۰ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش قیامت کے دن لوگوں کے آگے ہوں گے اور اگر یہ بات نہ ہوئی کہ قریش اکڑ جائیں گے تو میں ان کو ان میں اچھے لوگوں کا وہ اجر بتا دیتا جو اللہ کے ہاں ہے۔ ابن عدی کامل بروایت جابر، ذخیرۃ الحفاظ: ۳۷۷۲

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۰۸۹

۳۳۸۱۱ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حکومت قریش میں اور فیصلہ انصار میں اور اذان حبشہ میں اور امانت ازد میں ہے۔

احمد بن حنبل ترمذی بروایت ابوھریرۃ

۳۳۸۱۲ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام قریش میں سے ہیں، ان (قریش) میں نیک لوگ نیک لوگوں کے امیر ہیں اور ان کے برے لوگ برے لوگوں کے امیر ہیں۔ اور اگر کوئی قریشی تم پر امیر بنا دیا جائے جو حبشی غلام ہو، جس کی ناک کٹی ہوئی ہو، سو تم اس کی بات مانو! اور فرمانبرداری کرو، جب تک کہ تم میں سے کسی ایک کو اس کے اسلام اور گردن مارنے کے درمیان اختیار نہ مل جائے۔ (کافر ہو جائے) تو اس کی گردن مارنے کو مقدم رکھو۔

مستدرک حاکم السنن الکبری، بیقھی بروایت علی

۳۳۸۱۳ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش سے محبت کرو اسلئے کہ بیشک جو ان سے محبت کرے گا (اللہ تعالیٰ اس سے محبت کریں گے۔

احمد بن حنبل ابن جھان مستدرک حاکم بروایت سھل بن سعد

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۹۷، الضعیفہ ۶۵۰۔

۳۳۸۱۴ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک قریش امانت والے ہیں کوئی ایک ان میں عیب تلاش نہیں کرے گا مگر اللہ تعالیٰ اس کے ناک کی نتھنوں کو بچھاڑ دیں گے (یعنی اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کریں گے)۔

تاریخ ابن عساکر بروایت جابر بخاری ادب المفرد طبرانی بروایت رفاعۃ بن رافع

۳۳۸۱۵ ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش اللہ تعالیٰ کے خالص لوگ ہیں سو جو ان کے لئے لڑائی متعین کرے گا شکست کھائے گا اور جو ان سے برائی کا ارادہ کرے گا دنیا و آخرت میں ذلیل ہوگا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت عمرو بن العاص

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۰۸۷ الضعیفہ ۷۸۴۔

قریش کی طاقت کا ذکر

۳۳۸۱۶ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ایک قریشی کی طاقت غیر قریشی کے دوسروں کے برابر ہے۔

احمد بن حنبل، ابن حبان، مستدرک حاکم بروایت جبیر

۳۳۸۱۷۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کا خیال رکھو سوان کی باتوں کو لو اور ان کے کام کو چھوڑ دو۔

احمد بن حنبل ابن حبان بروایت عامر بن شهر

۳۳۸۱۸۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے برے لوگ عام لوگوں کے برے لوگوں میں بہتر ہیں۔

الشافعي، بيهقي معرفه بروايت ابن ابي ذئب معضلاً

کلام:۔۔۔ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۳۸۵)

۳۳۸۱۹۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات ایسی عادتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے قریش کو فضیلت دی جو نہ ان سے پہلے کسی کو دی گئی اور نہ ان کے بعد کسی کو دی جائیں گی اللہ تعالیٰ نے قریش کو فضیلت دی کہ میں ان میں سے ہوں اور بیشک نبوت انؑ میں ہے اور بیشک دربان ان میں ہیں (کعبہ کے دربان) اور بیشک پانی پلانا ان میں ہے (یعنی حاجیوں کو پانی پلانا) اور ہاتھیوں کے خلاف انکی مدد کی گئی اور انہوں نے اللہ کی دس سال عبادت کی کہ کوئی ان کے علاوہ اللہ کی عبادت نہیں کرتا تھا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں قرآن کی ایک ایسی سورت نازل فرمائی جس میں ان کے علاوہ کسی کا ذکر نہیں کیا گیا یعنی لایلف قریش۔بخاری تاريخ طبراني مستدرک حاکم بيهقي في الخلا فيات بروايت ام هاني

۳۳۸۲۰۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قریش کو سات عادتوں کی وجہ سے فضیلت عطا فرمائی اللہ تعالیٰ نے انھیں فضیلت عطا فرمائی کہ انہوں نے دس سال عبادت کی کہ اللہ کی قریشی کے علاوہ کوئی عبادت نہیں کرتا تھا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں فضیلت دی کہ وہ مشرک تھے اور فیل کے دن ان کی مدد کی اور انہیں یہ فضیلت دی کہ ان کے بارے میں قرآن کی ایک ایسی سورت نازل فرمائی کہ جس میں دنیا والوں میں سے کوئی ایک بھی داخل نہیں (قریش کے علاوہ) اور وہ سورۃ لایلف قریش ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ فضیلت دی کہ ان میں نبوت، خلافت، دربانی اور حاجیوں کو پانی پلانا ہے۔طبراني اوسط بروايت زبير بن العوام

الاکمال

۳۳۸۲۱۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے آدم علیہ السلام کی اولاد میں خالص لوگ کلاب ابن مرۃ قصی اور زھرۃ جو فاطمہ بنت سعد بن سیل الازدی کے ہیں، اور مرۃ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کلاب کے بعد بیت اللہ کی تعمیر کی۔

تاريخ ابن عساكر بروايت ابوسعيد اور بروايت جبير بن مطعم

۳۳۸۲۲۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم سے قریش کے دو پاکیزہ لوگ محبت کرتے ہیں تیم بن مرۃ اور زھرہ بن کلاب۔

الر امهر مزي امثال بروايت عمرو بن الحسين عن ابن علابة عن جعفر بن محمد عن ابيه عن جده

۳۳۸۲۳۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک قریش کو وہ کچھ دیا گیا جو عام لوگوں کو نہیں دیا گیا قریش کو وہ کچھ دیا گیا جو آسمان برسائے اور جیسے نہریں جاری کریں اور سیلاب بہالے جائیں اور البتہ جو ان میں سے گزر گیا وہ بہتر ہیں ان سے جو باقی ہیں اور ہمیشہ قریش میں ایک آدمی رہے گا جو اس کام کے درپے رہے گا یا زبردستی چھین کر یا حملہ کر کے اور اللہ کی قسم!

اے لوگو! قریش کی بات سنو اور ان کے اعمال پر عمل نہ کرو۔

نعيم بن حماد في الفتن بروايت ابو الزاهرية مر سلاً الد يلمي انهي سے بروايت خنيس

۳۳۸۲۴۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرا قریش پر حق ہے اور بیشک تم پر قریش کا حق ہے جب فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جب امانت رکھی جائے تو ادا کریں اور جب رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں۔احمد بن حنبل بروايت ابوهريرة

۳۳۸۲۵۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امراء قریش میں سے ہیں امراء قریش میں سے ہیں۔امراء قریش میں سے ہیں تمہاران پر حق ہے اور ان کا تم

پرحق ہے جب تم وہ تین کام کریں جب فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں اور جب معاہدہ کریں تو پورا کریں سو جو کوئی ان میں سے یہ کام کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس سے نہ (مال) خرچ کرنا اور نہ انصاف کرنا قبول کیا جائے گا۔

مستدرک حاکم احمد بن حنبل طبرانی بروایت ابوموسی

۳۳۸۲۶ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ اس کام کے لوگوں میں زیادہ حقدار ہو جب تک تم حق پر رہو مگر یہ کہ تم اس سے پھر و پھر چھیل دیئے جاؤ گے جیسا کہ اس کھجور کی ٹہنی کو چھیلا جاتا ہے یہ بات رسول اللہ ﷺ نے قریش کے لئے ارشاد فرمائی۔

شافعی بیہقی بروایت عطاء بن یسار مرسلا

۳۳۸۲۷ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قریش ذمہ دار بنیں تو انصاف کریں اور رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں اور بات کریں تو سچ کہیں اور اچھائی کا وعدہ کریں تو پورا کریں تو میں اور تمام انبیاء سفارش کے لئے آ گئے ہوں گے۔

زبیر بن بکار ثعلب اپنی امالی میں تاریخ ابن عساکر بروایت نابغه الجعدی

۳۳۸۲۸ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قریش ذمہ دار بنیں تو انصاف کریں اور رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں اور معاہدہ کیا جائے تو پورا کریں اور اچھائی کا وعدہ کریں تو پورا کریں تو میں اور تمام انبیاء قیامت کے دن ان کے لیے حوض پر آ گئے ہوں گے۔

شیرازی القاب جس طبرانی بروایت نابغه الجعدی

۳۳۸۲۹ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ قریش کو دین میں سمجھ عطا فرما اور ان کو میرے اس دن سے آخر ابد تک انعام عطا فرما سو آپ نے انہیں سزا چکھائی۔ طبرانی بروایت عباس بن عبدالمطلب

۳۳۸۳۰ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! بیشک آپ قریش کو سزا دینے کے اعتبار سے اول ہیں تو ان کے آخر کو انعام عطا فرما۔

احمد بن حنبل، ترمذی، حسن صحیح غریب ابن حبان سعید بن منصور بروایت ابن عباس

۳۳۸۳۱ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام قریش میں سے ہیں۔ ابن ابی شیبة بیهقی بروایت انس ابن ابی شیبة بیهقی بروایت علی

۳۳۸۳۲ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امام قریش میں سے ہوں گے اور تمہارا ان پر حق ہے اور ان کا تم پر حق ہے جب تک وہ تین کام کریں جب ذمہ دار بنے تو انصاف کریں اور جب رحم طلب کیا جائے تو رحم کریں اور جب معاہدہ کریں تو پورا کریں سو جو شخص ان میں سے یہ کام نہ کرے تو اس پر اللہ (تعالیٰ) اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ طبرانی بروایت ابوهريرة

۳۳۸۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ قریش کے تابع ہیں ان (قریش میں) نیک نیک کے اور ان میں گناہ گار گناہ گار کے۔

ابن ابی شیبة بروایت سعید بن ابراهیم بلاغا

لوگ قریش کے تابع ہیں

۳۳۸۳۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فرمایا لوگ اس معاملہ میں قریش کے تابع ہیں ان (قریش) میں بہتر بہتر کے اور گناہ گار گناہ گار کے تابع ہیں۔

ابن ابی شیبة ابن جریر بروایت ابوهريرة

۳۳۸۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت تک لوگ اچھائی اور برائی میں قریش کے تابع ہیں۔

ابن ابی شیبة احمد بن حنبل مسلم. ابن حبان بروایت جابر، طبرانی خطیب بغدادی بروایت عمرو بن العاص

۳۳۸۳۶ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ قریش کے تابع ہیں۔ طبرانی اوسط ضیاء مقدسی بروایت سهل بن سعد

۳۳۸۳۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا اختلاف سے امان قریش کی موالات ہے قریش اللہ والے ہیں قریش اللہ والے ہیں قریش اللہ والے ہیں سو جب عرب کا کوئی قبیلہ ان کی مخالفت کرے گا تو وہ شیطان کا گروہ ہوگا۔ (ابن جریر بروایت ابن عباس اس کی سند میں اسحاق

بن سعید بن ارکون ہے جس کو محدثین نے ضعیف قرار دیا ہے)

۳۳۸۳۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ قریش کے تابع ہیں ان میں سے نیک قریش میں سے نیک کے تابع ہیں اور ان میں سے برے قریش میں سے بروں کے تابع ہیں۔زیادات عبداللہ بن احمد بروایت علی

۳۳۸۳۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اس کام میں قریش کے تابع ہیں ان قریش میں سے جاہلیت میں اچھے اسلام میں اچھے ہیں جب کہ وہ دین کو سمجھیں، اللہ تعالیٰ کی قسم! اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش اکڑ جائیں تو میں ان (قریش) میں سے بہتر کا وہ (اجر) بتا دیتا جو اللہ کے ہاں ہے۔

احمد بن حنبل ابن ابی شیبة بروایت معاویه

۳۳۸۴۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی باتوں کو لیا کرو۔تاریخ ابن عسا کر بروایت شعبی عن عامر بن شهر

۳۳۸۴۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش اکڑ جائیں تو میں ان کا وہ (اجر) بتا دیتا جو اللہ کے ہاں ہے۔

الباوردی بروایت براء شافعی بیهقی معرفه بروایت حادث بن عبدالرحمن بلاغا

۳۳۸۴۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش پر (کسی چیز کا) خوف محسوس نہیں کرتا مگر ان کی جانوں پر بخیل اور بڑے پیٹ والوں کا اور اگر آپ کی عمر لمبی ہوئی تو آپ ان کی طرف ضرور دیکھیں گے کہ وہ لوگوں سے آزمائش میں پڑیں گے یہاں تک کہ لوگ ان کے درمیان دو حوضوں کے درمیان بکریوں کی طرح معلوم ہوں گے اس طرف ایک مرتبہ اس طرف ایک مرتبہ۔احمد بن جنبل بروایت اعرابی

۳۳۸۴۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں قریش پر کسی چیز سے نہیں ڈرتا مگر ان کی جانوں پر بخیل بڑے پیٹ والوں کا اگر آپ کی عمر لمبی ہوئی تو آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ لوگوں سے فتنہ میں پڑیں گے یہاں تک کہ لوگ ان کے درمیان دو حوضوں کے درمیان بکریوں کی طرح معلوم ہوں گے ایک مرتبہ اس طرف ایک مرتبہ اس طرف۔طبرانی بروایت عمران بن حصین

قریش کی تابعداری کا حکم

۳۳۸۴۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے امام نہ بنو اور ان کی اقتداء کرو، اور قریش کو نہ سکھاؤ اور ان سے سیکھو سو بیشک قریش کے (ایک) امین کی امانت (عام لوگوں کے) دو امینوں کے امانت کے برابر ہے اور بیشک قریش کے ایک عالم کا علم زمین پر پھیلا ہوا ہے۔

تاریخ ابن عسا کر بروایت علی

۳۳۸۴۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے آگے مت بڑھو پس گمراہ ہو جاؤ گے اور نہ ان سے پیچھے رہو پس گمراہ ہو جاؤ گے قریش میں بہتر عام لوگوں میں بہتر ہیں اور قریش میں برے لوگوں میں برے ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش اکڑ جائیں گے تو میں انہیں ان میں سے بہتر کا وہ (اجر) بتا دیتا جو اللہ کے ہاں ہے یا (یہ فرمایا) ان کا وہ (اجر) جو اللہ کے ہاں ہے۔

ابن ابی شیبة بروایت جعفر مرسلا

۳۳۸۴۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے آگے مت بڑھو اور نہ قریش کو سکھاؤ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش اکڑ جائیں گے تو میں انھیں ان میں سے بہتر کا وہ (اجر) بتا دیتا جو اللہ کے ہاں ہے۔ابن جریر بروایت حارث بن عبداللہ

۳۳۸۴۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش میں سے ایک والی لوگوں پر ہمیشہ رہے گا۔

طبرانی ابن عسا کر بروایت ضحاک بن قیس الفهری

۳۳۸۴۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت درست رہے گی ان کا معاملہ دشمنوں پر غالب ہوگا یہاں تک کہ ان میں بارہ خلیفہ گزر جائیں گے تمام کے تمام قریش میں سے ہوں گے پھر فساد ہوگا۔طبرانی بروایت جابر بن سمرہ

۳۳۸۴۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا معاملہ درست رہے گا یہاں تک کہ ان میں بارہ خلیفہ گزر جائیں تمام کے تمام قریش میں سے

ہوں گے۔طبرانی تاریخ ابن عساکر بروایت عون ابن ابی جحفہ عن ابیہ

۳۳۸۵۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دین غالب ومضبوط رہے گا بارہ خلیفہ تک تمام قریش میں سے ہوں گے۔طبرانی بروایت جابر بن سمرہ

۳۳۸۵۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام بارہ خلیفوں تک غالب رہے گا۔طبرانی بروایت جابر بن سمرہ

۳۳۸۵۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دین ان لوگوں پر جو اس کے دشمن ہیں غالب رہے گا کوئی مخالفت کرنے والا اور نہ کوئی جدا ہونے والا اس کونقصان پہنچا سکے گا یہاں تک کہ ان میں بارہ خلیفے قریش میں سے گذر جائیں۔طبرانی بروایت جابر بن سمرہ

خلیفہ کا انتخاب قریش سے

۳۳۸۵۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کا معاملہ غالب رہے گا جب تک بارہ (خلیفہ) تمام کے تمام قریش میں سے قائم رہیں۔

طبرانی بروایت جابر بن سمرہ

۳۳۸۵۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کا معاملہ ان لوگوں پر جو اس کے دشمن ہیں حاوی رہے گا یہاں تک کہ تم پر بارہ خلیفہ تمام کے تمام قریش میں سے رہیں۔طبرانی بروایت جبر بن سمرہ

۳۳۸۵۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دین قائم رہے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے یا بارہ خلیفہ تمام کے تمام قریش میں سے موجود ہیں۔

طبرانی بروایت جابر بن سمرہ

۳۳۸۵۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس دین کو وہ لوگ جو اس کے دشمن ہیں نقصان نہیں پہنچا سکتے جب تک بارہ خلیفہ تمام کے تمام قریش میں سے قائم رہیں۔طبرانی بروایت جابر بن سمرہ

۳۳۸۵۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بارہ خلیفہ بنی اسرائیل کے نقباء کی مدت کے برابر اس امت کے حکمران رہیں گے۔

احمد بن حنبل طبرانی، مستدرک حاکم بروایت ابن مسعود

۳۳۸۵۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کے بارہ ذمہ دار ہوں گے ان کو وہ لوگ جو انکو رسوا کرنا چاہیں گے نقصان نہیں پہنچا سکیں گے تمام کے تمام قریش میں سے ہوں گے۔طبرانی بروایت جابر بن سمرہ

۳۳۸۵۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد خلفاء موسیٰ علیہ السلام کے نقباء کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابن مسعود

۳۳۸۶۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے تمام کے تمام قریش میں سے ہوں گے۔

طبرانی بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

۳۳۸۶۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے بارہ آدمیوں تک یہ دین درست رہے گا، جب وہ ہلاک ہو جائیں گے تو زمین اپنے اہل کے ساتھ بے ترتیب ہو جائے گی۔ابن النجار بروایت انس

۳۳۸۶۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دین درست رہے گا جب تک قریش کے بیس آدمی باقی رہیں۔

نعیم بن حماد فی الفتن عقیلی فی الضعفاء بروایت ابن عباس رضی اللہ عنہ

۳۳۸۶۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو مت سکھاؤ اور ان سے سیکھو اور قریش کے آگے نہ بڑھو، اور نہ ان سے پیچھے رہو اس لئے کہ بیشک ایک قریشی کی طاقت غیر قریش کے دو مردوں کے برابر ہے۔طبرانی بروایت ابن ابی خیثمہ

۳۳۸۶۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ایک قریشی کے لئے غیر قریشی کے دو مردوں کی طاقت کے برابر ہے۔

ابن ابی شیبۃ بروایت جبیر ابن مطعم

۳۳۸۶۵ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ایک قریشی کے لئے غیر قریشی کے دومردوں کی طاقت کے برابر ہے۔ طحاوی ،احمد بن حنبل ابویعلی ابن ابی عاصم باوردی ابن حبان مستدرک حاکم طبرانی بیھقی فی المعرفہ سعید بن منصور بروایت جبیر بن مطعم

۳۳۸۶۶ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک قریشی کے لیے غیر قریشی کے دومردوں کی طاقت کے برابر ہے۔

طحاوی طبرانی، ابونعیم بروایت جبیر بن مطعم

اور یہ حدیث صحیح ہے۔

۳۳۸۶۷ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے اماموں میں سے بہتر عام لوگوں کے اماموں سے بہتر ہے۔

طبرانی بروایت شریح بن عبید عن الحارث بن الحارث اور کثیر بن مرة اور عمر بن الاسود اور ابو امامہ

۳۳۸۶۸ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کے برے لوگ عام لوگوں کے برے لوگوں سے بہتر ہیں۔

شافعی، بیھقی معرفہ بروایت ابن ابی ذئب معضلاً

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۳۸۵۔

۳۳۸۶۹ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے قریش کی جماعت! میں ایسے لوگوں کو نہ پاؤں جو میرے پاس آئیں جنت کو کھینچتے ہوئے (طلبگار) اور تم میرے پاس آؤ دنیا کھینچتے ہوئے اے اللہ! قریش کے لئے یہ نہ بنا کہ وہ اسکو خراب کریں جو میری امت درست کرے خبردار! بے شک تمہارے اماموں میں بہتر لوگوں میں بہتر ہیں اور قریش کے برے لوگوں میں برے ہیں اور لوگوں میں بہتر ان قریش کے بہتر لوگوں کے تابع ہیں اور لوگوں میں برے ان قریش میں بروں کے تابع ہیں۔ (بخاری تاریخ ابن عساکر بروایت شریح ابن الحارث بروایت امامہ اور حارث بن الحارث غامدی اور کثیر بن مرة اور عمیر بن الاسود ایک ساتھ)

۳۳۸۷۰ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے قریش کی جماعت! تم میری اتباع کرو عرب تمہارے پیچھے آئیں گے، بلکہ اللہ کی قسم! فارس اور روم بھی۔

دیلمی بروایت ابن عمرو

۳۳۸۷۱ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میں اللہ سے ڈراتا ہوں کہ تم میرے بعد میری امت پر سختی کرو، رسول اللہ ﷺ نے یہ بات قریش سے فرمائی (طبرانی بروایت شریح بن عبید وہ کہتے ہیں کہ مجھے جبیر بن نفیر اور کثیر بن مرہ اور عمرو بن الاسود اور مقدام بن معدیکرب اور ابوامامہ نے بتائی ہے۔)

۳۳۸۷۲ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! قریش سے محبت کرو اس لئے کہ جس نے قریش سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے قریش سے بغض رکھا تحقیق اس نے مجھ سے بغض رکھا اور بیشک اللہ تعالیٰ نے میری قوم کو میری طرف محبوب بنایا میں ان کے لئے سزا میں جلدی نہیں کروں گا اور نہ ہی ان کے لیے نعمت زیادہ چاہوں گا اے اللہ! بیشک آپ نے قریش کے اول کو سزا چکھائی پس ان کے آخر کو انعام عطا فرما خبردار! بیشک اللہ تعالیٰ جو کچھ میرے دل میں میری قوم کی محبت ہے اس کو جانتے ہیں سو اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کے بارے میں خوش کر دیا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں وانہ لذکر لک ولقومک وسوف تسئلون اور یقیناً یہ آیات وظیفہ تیرا اور تیری قوم کا اور عنقریب تم سے سوال ہوگا اللہ تبارک وتعالیٰ نے ذکر اور شرافت میری قوم کے لئے اپنی کتاب میں بنایا پھر فرمایا وانذر عیشر تک الاقربین واخفض جناحک لمن اتبعک من المؤ منین اور ڈراتو اپنے قریبی رشتہ دار کو اور ان لوگوں سے فروتنی سے پیش آ جو مسلمانوں میں داخل ہو کر تیرے پیچھے چلیں۔ سو تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے صدیق کو میری قوم میں بنایا شہید کو میری قوم بنایا اور اماموں کو میری قوم میں بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے بندوں کو الٹ پلٹ کر دیکھا تو عرب میں سے بہترین جماعت قریش تھی اور وہ یہ مبارک درخت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا "مثل کلمة طیبة کشجرة طیبة (اس کی مثال ایک پاکیزہ کلمہ کے ہے جو مثل ایک پاکیزہ درخت کے ہے اللہ تعالیٰ نے اس درخت سے قریش کو مراد لیا اصلھا ثابت فرماتے ہیں ان کی جڑیں مضبوط ہیں (اور اس کی شاخیں آسمانوں میں ہیں) وفرعھا فی السماء فرماتے ہیں وہ شرافت جو اللہ تعالیٰ نے ان کو اسلام کے ذریعے دی ہے جس کے ذریعے انھیں ہدایت دی اور انھیں

اس اسلام کا اہل بنایا پھر ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی کتاب کی ایک محکم سورۃ اتاری۔ لایلف قریش سورۃ کے آخر تک۔

طبرانی ابن مردویہ بروایت عدی بن حاتم

۳۳۸۷۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے قتادۃ! قریش کو گالی نہ دو اس لئے کہ شاید آپ دیکھیں ان میں چند ایسے لوگوں کو کہ آپ ان کے اعمال کے ساتھ اپنے عمل کو اوران کے کام کے ساتھ اپنے کام کو حقیر سمجھیں اور جب آپ ان کو دیکھیں تو ان پر رشک کریں اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش سرکش ہو جائیں تو تمہیں وہ کچھ بتادیتا جوانکے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے۔ احمد بن حنبل بروایت قتادہ بن نعمان

۳۳۸۷۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھہریئے اے قتادۃ! قریش کو گالی نہ دیں کیونکہ قریب ہے یہ بات کہ آپ ان میں چند لوگوں کو دیکھیں کہ آپ ان کے اعمال کے ساتھ عمل کو اوران کی فعل کے ساتھ اپنے فعل کو حقیر سمجھیں اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش سرکش ہو جائیں گے تو میں انھیں وہ کچھ بتادیتا جوان کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے۔ طبرانی بروایت عاصم بن عمر بن قتادہ عن ابیہ عن جدہ

۳۳۸۷۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھہریئے اے قتادۃ قریش کو گالی نہ دیں! بیشک آپ شاید ان میں چند ایسے لوگوں کو دیکھیں جن کے اعمال کے ساتھ اپنے عمل کو اور جن کے کام کے ساتھ اپنے کام کو حقیر سمجھیں اوران پر رشک کریں جب ان کو دیکھیں اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش سرکش ہو جائیں تو میں انھیں وہ کچھ بتادیتا جوان کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے۔ شافعی معرفہ بروایت محمد بن ابراھیم بن جارث تیمی مر سلاً

۳۳۸۷۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کو گالی نہ دو کیونکہ ان کا ایک عالم زمین کو علم سے بھر دے گا اے اللہ بیشک آپ نے ان کے اول کو سزا چکھائی تو ان کے آخر کو انعام عطا فرما۔

طحاوی، دارقطنی، معرفہ بروایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تذکرۃ الموضوعات: ۱۱۲ التکیت والافادۃ: ۳۸

۳۳۸۷۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے دور کرے بیشک تو قریش سے بغض رکھتا ہے۔ طبرانی بروایت مغیرۃ

۳۳۷۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے قریش کی جماعت! ہمارا بھانجا ہم ہی میں سے ہوگا اور ہمارا حلیف بھی ہم میں سے شمار ہوگا اور ہمارا آزاد کردغلام ہم ہی میں سے ہے، تم میں سے میرے دوست وہی ہیں جو تم میں سے پرہیز گار ہوں اگر تم متقی ہو تو تم ہی میرے دوست ہو اے لوگو! جو قریش میں عیب تلاش کرے گا وہ منہ کے بل کرے گا۔ البغوی اپنی معجم میں بطریق ابن القاری بروایت ابو عبید زرقی عن ابیہ

۳۳۸۷۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر قوم کا اصل ہوتا ہے اور قریش کے اصل ان کے موالی ہیں۔ احمد بن حنبل بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۳۸۸۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! بیشک قریش امانت والے ہیں جو ان میں لغزشوں کو تلاش کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے نتھنوں کو جھکا دیں گے (یعنی اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کریں گے)۔

شافعی بغوی طبرانی، بیہقی معرفہ بروایت اسماعیل بن عبید بن رفاعۃ الانصاری عن ابیہ عن جدہ

قریش کی تذلیل کرنے والے کی سزاء

۳۳۸۸۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو قریش کو ذلیل کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو موت سے پہلے ذلیل کرے گا۔ طبرانی بروایت انس

۳۳۸۸۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو قریش کی ذلت کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے گا۔ احمد بن حنبل، ابن ابی شیبہ، مدنی ترمذی (حسن غریب) طبرانی، ابو یعلی، مستدرک حاکم، ابو نعیم معرفہ بروایت سعد بن ابی وقاص تمام وابو نعیم سعد بن منصور بروایت ابن عباس تاریخ ابن عساکر بروایت عمر وبن العاص ذخیرۃ الحفاظ: ۵۲۵۱

۳۳۸۸۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کام قریش تک ہے جو کوئی ان کے ساتھ اس بارے میں دشمنی کرے گا یا ان سے زبردستی چھینے گا وہ اس طرح جھڑے گا جس طرح درخت کا پتہ جھڑتا ہے۔ ابن جریر بروایت کعب

۳۳۸۸۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معقل بن سنان! قریش کی مخاصمت سے ڈرو۔ ابو نعیم بروایت عبداللہ بن یزید الھذلی

۳۳۸۸۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کے بعد قیامت تک کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا یہ بات رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمائی۔

ابن ابی شیبہ احمد بن حنبل بروایت عبداللہ بن مطیع عن ابیہ

۳۳۸۸۶ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کے بعد قریش میں سے کسی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا مگر عثمان کا قاتل، تم اس کو قتل کرو پس اگر تم نہ کرو تو بکری کے ذبح کی طرح ایک ذبح کی خوشخبری حاصل کرو۔ (ابن عدی کامل اور انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے بروایت زبیر ذخیرۃ الحفاظ: ۶۳۶۷)

۳۳۸۸۷ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد یعنی عبداللہ بن خطل کے بعد کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔

طبرانی بروایت سائب بن یزید

۳۳۸۸۸ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی قریشی کو میر ے اس دن کے بعد باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔ طبرانی بروایت مطیع بن الاسود

۳۳۸۸۹ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ان میں (یعنی قریش میں البتہ چار عادتیں رہیں بیشک یہ لوگ فتنے کے وقت لوگوں میں اصلح ہیں مصیبت کے بعد جلدی افاقہ پانے والے ہیں شدت کے بعد۔ (اپنی حالت کی طرف) قریب لوٹنے والے ہیں یتیم اور محتاج کے لئے بہتر ین بادشاہ کے ظلم کو زیادہ روکنے والے ہیں۔ حلیۃ الاولیاء بروایت مستورد فہری

اہل بدر

۳۳۸۹۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو جھانک کر دیکھ لیا ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم جو چاہو کرو تحقیق اللہ تعالیٰ نے تمہاری مغفرت فرمادی ہے۔ مستدرک حاکم بروایت ابوھریرۃ

۳۳۸۹۱ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ان فرشتوں کی جو بدر میں حاضر ہوئے آسمان میں ان (فرشتوں) پر فضیلت ہے جو ان سے پیچھے رہ گئے تھے۔ طبرانی بروایت رافع بن خریج

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۹۶۹۔

۳۳۸۹۲ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بدر میں حاضر ہوا وہ جنت کی خوشخبری لے لے۔ دار قطنی افراد بروایت ابوبکر

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۳۳۴ الضعیفۃ: ۲۲۲۸۔

۳۳۸۹۳ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہت سے وہ فرشتے جنہیں میں نے دیکھا عمامہ باندھے ہوئے دیکھا۔

تاریخ ابن عساکر بروایت عائشہ

۳۳۸۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بدر اور حدیبیہ میں حاضر ہوا وہ ہرگز جہنم میں داخل نہ ہوگا۔ احمد بن حنبل بروایت جابر

۳۳۸۹۵ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو کیا خبر؟ شاید اللہ نے اہل بدر کو جھانک کر دیکھ لیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم جو چاہو کرو تحقیق اللہ تعالیٰ نے تمہاری مغفرت فرمادی ہے۔

احمد بن حنبل بیہقی ترمذی بروایت علی۔ ابوداؤد بروایت ابوھریرۃ، مسلم بروایت جابر اور ابن عباس، بخاری کتاب الادب ۳۲۹

۳۳۸۹۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ کوئی ایک ان میں سے جہنم میں داخل نہ ہوگا جو بدر اور حدیبیہ میں حاضر ہوا۔

احمد بن حنبل ابن ماجہ بروایت حفصہ

۳۳۸۹۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) آئے اور انہوں نے فرمایا: جو بدر میں حاضر ہوئے تم آپس میں ان کو کیا شمار کرتے ہو؟ تو میں نے کہا: ہم میں بہتر ہیں انہوں نے کہا: اور اسی طرح وہ فرشتے جو بدر میں حاضر ہوئے وہ ہم فرشتوں میں بہتر ہیں۔

احمد بن حنبل بخاری، ابن ماجہ، بروایت رفاعہ بن رافع زرقی، احمد بن حنبل ابن ماجہ، ابن حبان بروایت رافع بن خدیج

۳۳۸۹۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتوں کی علامت بدر کے دن کالے عمامے تھے اور احد کے دن سرخ عمامے۔

طبرانی، ابن مردویہ بروایت ابن عباس

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۱۵۶۔

۳۳۸۹۹ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بدر یا بیعت رضوان میں حاضر ہوا وہ جہنم میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔

بغوی ابن قانع بروایت سعد مولی حاطب بن ابی بلتعہ

الاکمال

۳۳۹۰۰ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم بدریوں میں سے کسی شخص کو تکلیف نہ پہنچاؤ اگر تم احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کروگے پھر بھی اس (ایک) کے عمل کو نہ پاؤ گے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت عبداللہ بن ابی اوفی

۳۳۹۰۱ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے خالد! بدریوں میں سے کسی کو تکلیف کیوں پہنچاتے ہو اگر تم احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کروگے پھر بھی اس کے عمل کو نہیں پاؤ گے۔

ابویعلی، ابن حبان طبرانی، مستدرک حاکم، خطیب بغدادی تاریخ ابن عساکر بروایت عبد اللہ بن ابی اوفی

۳۳۹۰۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص جو بدر اور حدیبیہ میں حاضر ہوا جہنم میں داخل نہ ہوگا۔ احمد بن حنبل بروایت ام مبشر

بنو ہاشم کا ذکر الاکمال سے

۳۳۹۰۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ان (بنو ہاشم) میں چار عادتیں ہیں: بیشک وہ فتنہ کے وقت لوگوں میں اصلح ہوتے ہیں اور مصیبت کے بعد جلدی افاقہ پانے والے ہیں اور شدت کے بعد (اپنی حالت کی طرف) جلدی لوٹتے ہیں، حاجتمند اور یتیم کے لئے بہتر ہیں اور وہ بادشاہ کے ظلم کو زیادہ روکنے والے ہیں۔ حلیۃ الاولیاء بروایت مستورد فہری

۳۳۹۰۴ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ جب میں جنت کے دروازوں کے حلقہ کے ساتھ چمٹوں گا تو بنی عبدالمطلب پر کسی کو ترجیح دوں گا۔ ابن نجار بروایت ابن عباس

۳۳۹۰۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر بیشک میں جنت کے دروازے کے کنڈے کو پکڑوں تو میں ابتدا نہیں کروں گا مگر اے بنی ہاشم! تمہارے سے۔

خطیب بغدادی بروایت نعیم بروایت انس، المتناھیۃ ۴۶۴

۳۳۹۰۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! ان میں سے کوئی مسلمان نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ میری محبت کی وجہ سے تم سے محبت کرے کیا وہ میری سفارش کے ساتھ جنت میں داخل ہونے کی امید رکھتے ہیں اور بنو عبدالمطلب اس کی امید نہیں رکھتے۔

طبرانی اوسط سعید بن منصور بروایت عبداللہ بن جعفر

۳۳۹۰۷ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ان میں کوئی مسلمان نہیں یہاں تک کہ میری محبت کی وجہ سے تم سے محبت کرے، کیا وہ لوگ میری سفارش کے ساتھ جنت میں داخل ہونے کی امید رکھتے ہیں اور عبدالمطلب اس جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔ طبرانی سعید بن منصور بروایت عبد اللہ بن جعفر

۳۳۹۰۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! اللہ کی قسم! وہ لوگ اچھائی کو (یہ فرمایا) ایمان کو نہیں پہنچیں گے یہاں تک وہ لوگ اللہ تعالیٰ اور میری رشتہ داری کی وجہ سے تم سے محبت رکھیں کیا تو اس بات کی امید رکھتا ہے کہ میری سفارش کی زیادہ مانگ ہوگی اور اس کی بنو عبدالمطلب امید نہیں رکھتے۔ (خطیب، بغدادی، تاریخ ابن عساکر بروایت مسروق بروایت عائشہ اور خطیب بغدادی نے فرمایا: یہ سند غریب ہے اور بروایت ابوالضحیٰ

بروایت ابن عباس محفوظ ہے اور فرمایا: اس حدیث کو ایک جماعت نے ابوالضحیٰ سے مرسلاً روایت کیا ہے)

۳۳۹۰۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے نزدیک بنی ابو طالب کی قرابت ہے میں ضرور اس قرابت سے صلہ رحمی کروں گا۔

طبرانی بروایت عمرو

۳۳۹۱۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! میں نے اللہ تعالیٰ سے تمہارے لئے تین (چیزیں) مانگیں میں یہ مانگا کہ تمہاری بنیاد مضبوط کریں اور تمہارے نادانوں کو علم دیں اور تم میں گمراہ کو ہدایت دیں اور میں نے یہ مانگا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں سخی بہادر آپس میں رحمدل بنائیں سو اگر کوئی آدمی رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان سیدھے پاؤں رکھ کر کھڑا ہوا اور نماز پڑھتے اور روزہ رکھے اور وہ اس طرح مرے کہ وہ اہل بیت محمد ﷺ سے بغض رکھنے والا ہو تو وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔ طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابن عباس

۳۳۹۱۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے کوئی شخص جو بنی ہاشم میں سے کسی آدمی کیساتھ احسان کرے اس احسان پر اسے بدلہ نہ دیا جائے مگر میں خود قیامت کے دن اس کا بدلہ دینے والا ہوں گا۔ ابو نعیم بروایت عثمان

۳۳۹۱۲ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اولاد عبدالمطلب میں سے پیچھے رہ جانیوالوں میں سے کسی ایک کے ساتھ اچھا سلوک کرے پھر اس سلوک کا دنیا میں اس کو بدلہ نہ دیا جائے تو اس کا بدلہ مجھ پر ہے جب وہ مجھ سے ملاقات کرے گا (قیامت کے دن)۔

طبرانی اوسط خطیب بغدادی ضیاء مقدسی بروایت عثمان بن عفان

۳۳۹۱۳ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جو بنو عبدالمطلب میں سے کسی آدمی کے ساتھ دنیا میں اچھائی کرے پھر بنو عبدالمطلب اس کے بدلہ پر قدرت نہ رکھے تو میں اس کی طرف سے قیامت کے دن اس کو بدلہ دوں گا۔ حلیۃ الاولیاء بروایت عثمان بن بشیر

۳۳۹۱۴ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنی بیٹھے کی جگہ سے نہیں کھڑا ہو مگر بنی ہاشم کے لئے۔ خطیب بغدادی بروایت ابو امامہ

۳۳۹۱۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے بیٹھنے کی جگہ سے اپنے بھائی کے لئے کھڑا ہوگا مگر بنی ہاشم وہ کسی کے لئے کھڑے نہیں ہوں گے۔

طبرانی خطیب بنوادی بروایت ابو امامہ

۳۳۹۱۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اور تم بنو عبد مناف تھے سو آج ہم بنو عبداللہ ہیں۔ الشیرازی القاب بروایت علی

العرب

۳۳۹۱۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب سے اور ان کی بقاء سے محبت کرو کیونکہ ان کی بقاء اسلام میں روشنی ہے اور ان کا ختم ہو جانا اسلام میں اندھیرا ہے۔ ابو شیخ فی الثواب بروایت ابو ہریرہ الاتقان: ۲۳ الشیررات: ۳۰

۳۳۹۱۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آدم سے عرب کو منتخب کیا اور عرب کو مضر سے منتخب کیا اور مضر سے قریش کو اور قریش سے بنی ہاشم کو اور مجھے ہاشم سے منتخب کیا سو میں بہتر سے بہتر کی طرف۔ (منسوب) ہوں جو شخص عرب سے محبت کرے گا وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرے گا اور جو عرب سے بغض رکھے گا مجھ سے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھے گا۔ مستدرک حاکم بروایت ابن عمر

۳۳۹۱۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عرب کو گالی دیں گے سو وہی لوگ مشرک ہیں۔

شعب الایمان بیہقی بروایت عمر ذخیرۃ الحفاظ: ۵۵۳۷

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۶۱۷

۳۳۹۲۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عرب کو دھوکہ دے گا وہ میری سفارش میں داخل نہیں ہوگا نہ وہ میری محبت پائے گا۔

احمد بن حنبل، ترمذی بروایت عثمان

کلام: ...... ضعیف ہے دیکھئے الترمذی: ۸۲۴ الاتقان: ۱۹۷۹

۳۳۹۲۱... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! مجھ سے بغض نہ کھوتم اپنے دین سے الگ ہو جاؤ گے انہوں نے عرض کیا کیسے؟ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: تم عرب سے بغض رکھتے ہو تو تم مجھ سے بغض رکھتے ہو۔ احمد بن حنبل ترمذی مستدرک حاکم بروایت سلمان

کلام:...... حدیث ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۳۹۴۔

۳۳۹۲۲... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب سے تین وجہ سے محبت کرو اس لئے کہ میں عربی ہوں قرآن عربی میں ہے اور اہل جنت کی زبان عربی ہے۔

عقیلی ضعفاء طبرانی، مستدرک حاکم، شعب الایمان، بیہقی بروایت ابن عباس اسنی المطالب: ۴۲ الاتقان ۴۳

۳۳۹۲۳... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عرب پست ہوں گے تو اسلام بھی پست ہوگا۔ ابویعلی بروایت جابر

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۹۵ الضعیفہ: ۱۶۳ ہیثمی فرماتے ہیں اس کی سند میں محمد بن الخطاب البصری ہیں جس کو ازدی اور اس کے علاوہ نے ضعیف قرار دیا ہے اور ابن حبان وغیرہ نے ثقہ قرار دیا ہے اور اس کی سند کے باقی راوی صحیح راوی ہیں اور سیوطی نے اس کے ضعف کو باطل کی طرف اشارہ کیا ہے۔

عرب سے بغض رکھنا نفاق ہے

۳۳۹۲۴... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب سے محبت ایمان ہے اور ان سے بغض نفاق ہے۔ مستدرک حاکم بروایت انس، التمدرۃ ۳۰

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۶۸۳۔

۳۳۹۲۵... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش سے محبت ایمان ہے اور ان سے بغض کفر ہے۔ (اور عرب سے محبت ایمان ہے اور ان سے بغض کفر ہے) جس نے عرب سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے عرب سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔

طبرانی اوسط بروایت انس

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۶۸۲ الضعیفہ: ۱۱۹۔

۳۳۹۲۶... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے آسمانوں کو سات بنایا، اور ان میں سے بلند کو پسند کیا اور اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہا اس میں ٹھہرایا، پھر مخلوق کو پیدا فرمایا۔ پس اپنی مخلوق میں سے بنی آدم کو منتخب کیا اور بنی آدم سے عرب کو منتخب کیا اور عرب سے مضر کو منتخب کیا اور مضر سے قریش کو منتخب کیا اور قریش سے بنی ہاشم کو منتخب کیا اور مجھے بنی ہاشم سے منتخب کیا۔ سو میں بہتر ہوں بہتر کی طرف (منسوب) ہوں سو جو عرب سے محبت کرے گا سو وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا وہ مجھ سے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھے گا۔

شعب الایمان بیہقی ابن عدی کامل بروایت ابن عمر، الضعیفہ ۱۳۳۱

۳۳۹۲۷... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ان کی طرف سے مجھے یہ بات پہنچتی ہے کہ اللہ نے آسمانوں کو سات پیدا فرمایا۔ پھر ان آسمانوں میں سے بلند کو منتخب کیا۔ پس اس میں سکونت اختیار کی اور اللہ نے تمام آسمانوں میں سے اپنی مخلوق میں سے جسے چاہا ٹھہرایا اور زمین کو سات پیدا فرمایا۔ پس اس زمین میں سے بلند کو منتخب کیا۔ پھر اس میں اپنی مخلوق میں سے جسے چاہا ٹھہرایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا اور مخلوق میں سے بنی آدم کو منتخب فرمایا۔ پھر بنی آدم کو منتخب کر کے عرب کو منتخب کیا۔ پھر عرب کو منتخب کر کے مضر کو منتخب کیا۔ پھر مضر کو منتخب کر کے قریش کو منتخب کیا۔ پھر قریش کو منتخب کر کے بنی ہاشم کو منتخب کیا۔ پھر بنی ہاشم کو منتخب کر کے مجھے منتخب فرمایا۔ پس میں ہمیشہ بہتر سے بہتر ہوں۔ خبردار! جو عرب سے محبت کرے گا وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا وہ مجھ سے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھے گا۔

الحکیم، طبرانی، ابن عساکر بروایت ابن عمر

۳۳۹۲۸... رسول ﷺ نے فرمایا: بے شک جبرائیل (علیہ السلام) میرے پاس آئے سو انہوں نے فرمایا اے محمد (ﷺ!) بے شک اللہ تبارک و تعالیٰ نے مجھے حکم دیا کہ زمین کے مشرق اور مغرب اور اس کی خشکی اور سمندر اور اس کی نرم اور سخت پہاڑوں میں آؤں۔ پس میں دنیا والوں میں سے بہتر

میں آیا۔ پس میں نے دنیا والوں میں بہتر عرب کو پایا، پھر مجھے حکم دیا کہ میں عرب میں سے بہتر میں آؤں۔ پس میں نے عرب میں بہتہ مضر کو پایا۔

دیلمی بروایت ابن عباس

۳۳۹۲۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے عرب کے لئے دعا کی۔ پس میں نے کہا: اے اللہ! جوان (عرب) میں سے آپ پر ایمان اور آپ پر یقین اور آپ کی ملاقات کی تصدیق کی حالت میں ملے پس آپ اس کی زندگی کے تمام دنوں کی اس کے لئے مغفرت فرمادیں اور یہ ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) کی دعا ہے اور بے شک قیامت کے دن میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا اور میرے جھنڈے کے مخلوق میں سب سے زیادہ قریب اس دن عرب ہوں گے۔ الحکیم، طبرانی، شعب الایمان، بیھقی بروایت ابوموسی

۳۳۹۳۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب میں اللہ کا نور ہے اور ان کا ختم ہونا اندھیرا ہے۔ سو جب عرب ختم ہو جائیں گے زمین اندھیرے میں چلی جائے گی اور روشنی ختم ہو جائے گی۔ مستدرک حاکم اپنی تاریخ میں بروایت انس

۳۳۹۳۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب تمام کے تمام بنو اسماعیل بن ابراہیم (علیہما السلام) ہیں مگر چار قبیلے سلف اور اوزاع اور حضر موت اور ثقیف۔

تاریخ ابن عساکر بروایت مالک بن نجامه

۳۳۹۳۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب کا زیادہ ہونا اور ان کا ایمان میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ خبردار! جو شخص میری آنکھوں کو ٹھنڈا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ کو ٹھنڈا کرے گا۔ ابوالشیخ بروایت انس

۳۳۹۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عرب سے محبت کرے گا وہ یقیناً میری محبت ہے۔ ابوالشیخ بروایت ابن عباس

۳۳۹۳۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان عرب سے بغض رکھے گا اور نہ کوئی مسلمان ثقیف سے محبت کرے گا۔

طبرانی بروایت ابن عمر، الضعیفه ۱۱۹۱

۳۳۹۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب سے بغض صرف منافق ہی رکھے گا۔

زیادات عبداللہ ابن احمد بروایت علی، ذخیرۃ الحفاظ ۶۲۷۳، الضعیفه ۱۱۹۲

۳۳۹۳۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگو! بیشک رب ایک ہے اور باپ ایک ہے (آدم علیہ السلام) اور دین ایک ہے اور عربیت تم میں کسی کے باپ اور نہ ماں کے ساتھ قائم ہے وہ زبان ہے سو جو عربی میں بات کرے وہ عربی ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابوسلمه بن عبدالرحمن مرسلاً

۳۳۹۳۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عرب کی جماعت! تم اس اللہ کی تعریف کرو جس نے تم سے قبیلوں کو بلند کیا۔

احمد بن حنبل بروایت سعید بن زید

۳۳۹۳۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر عرب میں سے کسی ایک پر رقیت (غلامیت) تھی تو آج وہ قید ہونا یا فدیہ ہے۔ طبرانی بروایت معاذ

اہل یمن

۳۳۹۳۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمنی لوگ آئے جو ہلکی طبیعت اور نرم دل والے ہیں، ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے اور غرور اور تکبر اونٹ والوں میں ہے، اور اطمینان اور سنجیدگی بکری والوں میں۔ بیھقی بروایت ابوھریرۃ بخاری: ۲۱۹۵

۳۳۹۴۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے۔ رواہ بیھقی بروایت ابومسعود

۳۳۹۴۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمنی لوگ آئے جو کمزور دل والے ہلکی طبیعت والے ہیں اور فقہ (دین میں سمجھ) یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے۔ بیھقی، ترمذی بروایت ابوھریرۃ

۳۳۹۴۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یمنی لوگ نرم دل والے ہلکی طبیعت والے اور زیادہ بات ماننے والے ہیں۔

طبرانی بروایت عقبه بن عامر

۳۳۹۴۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اکثر جنتی یمن والے دیکھے اور میں نے اکثر یمن والوں کو کھمبیوں (کی طرح) پایا۔ (خطیب بغدادی بروایت عائشہ ضعیف الجامع: ۲۹۶۵ المفرد: ۶۱

۳۳۹۴۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حاجیوں کی زینت یمنی لوگ ہیں۔ طبرانی بروایت ابن عمر

۳۳۹۴۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فقہ یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے۔ ابن منیع بروایت ابن مسعود

۳۳۹۴۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے اور کفر مشرق کی طرف سے ہوگا اور اطمینان بکری والوں میں ہیں اور فخر اور دکھلاوا فدادین یعنی گھوڑوں اور پشم (اونٹ) والوں میں ہے مسیح۔ (دجال) آئے گا جب وہ احد (پہاڑ) کے پچھلے حصے تک پہنچے گا تو فرشتے اس کا چہرہ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہ وہیں (شام میں) ہلاک ہوگا۔ ترمذی بروایت ابوھریرۃ: ۴۲۴۳

۳۳۹۴۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے اور فتنہ بھی یہیں ہے اور شیطان کی سینگ نکلتی ہے۔ بخاری بروایت ابوھریرۃ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے خبردار! دلوں کی سختی اور قساوت اونٹوں کی دموں کی جڑوں کی پاس آواز نکالنے والوں یعنی ربیعہ اور مضر کے (دیہاتی چرواہوں میں ہوتی ہے) جہاں سے شیطان کی سینگ نکلتی ہے۔ احمد بن حنبل بیھقی بروایت ابن مسعود

الاکمال......اہل یمن کی فضیلت کا ذکر

۳۳۹۴۹......رسول ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس یمنی لوگ بادل کی طرح آئے جو زمین والوں میں بہتر لوگ ہیں، انصار میں سے ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! مگر ہم، آپ ﷺ نے خاموشی اختیار کی پھر اس نے دوبارہ عرض کیا پھر آپ ﷺ نے خاموشی اختیار کی پھر اس نے دوبارہ کہا، آپ نے خاموشی اختیار کی پھر اس نے دوبارہ کہا پھر آپ نے آہستہ سے فرمایا: مگر تم۔

احمد بن حنبل، ابن منیع، طبرانی، ابن ابی شیبۃ بروایت محمد بن جبیر بن مطعم عن ابیہ

۳۳۹۵۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب یمنی لوگ اپنی عورتوں کو ساتھ لے کر اور اپنی گردنوں پر اپنے بچے اٹھائے ہوئے تمہارے پاس سے گذریں تو بیشک وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ طبرانی بروایت عتبہ بن عبد

۳۳۹۵۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں رحمٰن کے دل کو اس طرف پاتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف اشارہ فرمایا اور میری طرف وحی کی گئی ہے کہ میں جانیوالا ہوں ٹھہرنے والا نہیں ہوں اور تم میرے پیچھے اکٹھے ہو کر آؤ گے اور گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی ہی بھلائی ہے اور گھوڑے والے اس پر مددگار ہیں۔ طبرانی بروایت سلمہ بن نفیل

۳۳۹۵۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار بے شک ایمان یمانی ہے اور حکمت یمانی ہے اور سختی اور دل کی شدت اونٹوں کی دموں کی جڑوں کے پاس آواز نکالنے والوں یعنی ربیعہ اور مضر کے (دیہاتی چرواہوں میں ہوتی ہے جہاں سے شیطان کی سینگ نکلتی ہے۔ الخطیب بروایت براء

۳۳۹۵۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یمن والے کہاں ہیں؟ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے میں جنت میں داخل ہوں گا اور وہ میرے ساتھ جنت میں داخل ہوں گے یمن والے زمین کی کناروں میں دھتکارے جائیں گے اور بادشاہوں کے دروازوں سے روک دیئے جائیں گے اور اور ان میں سے ایک اس طرح انتقال کرے گا کہ اس کی حاجت اس کے سینے میں ہوگی جس کو وہ پورا نہیں کر سکے گا۔ طبرانی بروایت ابن عمرو

۳۳۹۵۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے اس طرح لخم اور جزام کی طرف (یمن کے دو قبیلے ہیں جنکی طرف رسول اللہ ﷺ نے اشارہ فرمایا لخم قبیلہ جن میں سے جاہلیت میں عرب کے بادشاہ ہوتے تھے اور یہ عمرو بن عدی بن نصر اللخمی کی اولا ہیں اور جزام یمن کا ایک قبیلہ ہے جو معد میں سے شمار کیا جاتا ہے)۔ احمد بن حنبل سعد بن منصور بروایت انس

۳۳۹۵۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان جزام کے پہاڑوں تک یمنی ہے اور اللہ تعالیٰ جزام میں برکت عطا فرمائے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت روح بن زنباع مرسلا

۳۳۹۵۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے اس طرح لخم اور جزام تک اور ظلم ان دو قبیلوں میں ہے یعنی ربیعہ اور مضر میں ہے۔
تاریخ ابن عساکر بروایت انس

۳۳۹۵۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی اور حکمت ہے ان دو قبیلوں میں یعنی لخم او جزام۔ تاریخ ابن عساکر بروایت انس

۳۳۹۵۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے لخم اور جزام تک خبردار بیشک کفر اور دل کی سختی ان دو قبیلوں میں ہے یعنی ربیعہ اور مضر میں۔
تاریخ ابن عساکر بروایت انس

۳۳۹۵۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمانی ہے اور حکمت اس طرف یعنی لخم اور جزام کی طرف ہے۔ طبرانی بروایت ابو کشه

۳۳۹۶۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمانی ہے خنرف (قبیلہ) اور جزام میں سے۔ طبرانی بروایت عبداللہ بن عوف

۳۳۹۶۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے لخم اور جزام تک اللہ کی رحمتیں ہوں جزام پر جو کفار سے کوہان کی چوٹیوں پر (بیٹھ کر) قتال کریں گے اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی مدد کریں گے۔ شیر ازی فی الالقاب بروایت ابوهریره

۳۳۹۶۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمانی ہے اور مضر اونٹوں کی دموں کے (پاس) ہیں۔
طبرانی بروایت ابن مسعود، طبرانی بروایت نحقبه بن عامر

۳۳۹۶۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمانی ہے اور وہ لوگ مجھ سے اور میری طرف ہیں اور قریب ہے کہ وہ لوگ تمہارے پاس اعوان اور مددگار بن کر آئیں پھر میں تمہیں ان کے بارے میں بھلائی کا حکم دوں۔ طبرانی بروایت ابن عمرو

۳۳۹۶۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی مدد اور فتح آ گئی اور یمن والے آ گئے جو نرم لوگ ہیں ان کے دلوں میں نرمی ہے ایمان اور فقہ یمانی ہے اور حکمت یمانی ہے۔ طبرانی بروایت ابن عباس

اکٹھے چند قبائل کا ذکر اکمال

۳۳۹۶۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے اور اسلام کی چکی اولاد قحطان میں دائر ہے اور ظلم اور سختی اولاد عدنان میں حمیر عرب کے سر اور ناب ہیں (اصل ہیں) اور مذحج عرب کی پیشانی اور سر اور گلے کے درمیان کا گوشت ہے (سردار ہیں) اور ازد عرب کے گردن کے قریب پیٹھ کا بالائی حصہ اور کھوپڑی ہیں (اقوام میں اعتماد والے لوگ ہیں) همدان عرب کے کندھے ہیں (عرب کو سہارا دینے والے ہیں) اور انصار مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ اے اللہ! انصار کی اور انصار کی اولاد کی مغفرت فرما! اے اللہ! غسان (قبیلہ) کو عزت دے جو جاہلیت کے دور عرب میں باوت اور بعثت کے وقت اسلام میں سب سے افضل لوگ تھے جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو تو وہ انصار کا اکرام کرے جنہوں نے مجھے ٹھکانہ دیا اور میری مدد کی اور مجھ پر رحم کیا، وہ میرے گروہ اور ساتھی ہیں اور پہلے وہ لوگ ہیں جو میری امت میں سے جنت میں داخل ہوں گے۔ را مهرمزی فی الامثال خطیب بغدادی تاریخ ابن عسا کر، دیلمی بروایت عثمان

تشریح: ......اس حدیث میں مختلف قبائل کے بارے رسول اللہ ﷺ نے عرب میں ان کی حیثیت بیان فرمائی اور اس حیثیت کو مختلف چیزوں سے تشبیہ دی ہے قحطان عدنان، حمیر مذحج ازد ہمدان یہ عرب کے مشہور قبائل کے نام ہیں۔

۳۳۹۶۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یمنی ہے لخم جذام، عاملہ تک، حمیر (قبیلہ) کا کھایا ہوا اس کے کھانے والے سے بہتر ہے (حمیر قبیلہ سے جو کھائے وہ اس شخص سے بہتر ہے جو ان کو کھلائے) اور حضرموت بنی الحارث سے بہتر ہے، کوئی سردار کوئی قہر والا کوئی بادشاہ نہیں ہے سوائے اللہ کے، اللہ تعالیٰ نے مجھے قریش پر لعنت کا حکم فرمایا، میں نے ان پر دو مرتبہ لعنت کی پھر ان پر رحمت کی دعا کا حکم دیا میں نے ان پر دو مرتبہ رحمت کی دعا کی، قبائل میں سے جنت میں سب سے زیادہ مذحج اسلم غفار مزینہ ہوں گے اور ان سے ملے جلے جہینہ میں سے بنی اسد سے بہتر ہیں اور تمیم ھوازن اور غطفان قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے پاس ہوں گے اور مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ دونوں کے دونوں قبیلے ہلاک ہو جائیں اور (اللہ

تعالیٰ نے) مجھے دو قبیلوں پر لعنت کا حکم فرمایا تمیم بن مرۃ پر سات مرتبہ، سو میں نے ان پر لعنت کی اور بکر بن وائل پر پانچ مرتبہ، اور بنو عصیہ وہ ہے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی دو قبیلے کہ ان میں سے کوئی ایک کبھی بھی جنت میں داخل نہ ہوگا مقاعس اور ملادس۔

طبرانی بروایت عمرو بن عبسہ

یمن کے لوگ بہترین ہیں

۳۳۹۶۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ یمن کے لوگ ہیں اور ایمان یمنی ہے اور میں بھی یمنی ہوں قیامت کے دن قبیلوں میں سے سب سے زیادہ جنت میں مذحج ہوں گے، حضرموت بنی حارث سے بہتر ہیں اور مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ دونوں کے دونوں قبیلے ہلاک ہو جائیں، نہیں ہے کوئی سردار اور بادشاہ اللہ کے سوا اور اللہ تعالیٰ نے چار بادشاہوں پر لعنت فرمائی۔ جمد، مشرح، مخوس، ابضعہ اور ان کے مثل عمرہ۔

طبرانی بروایت عمرو بن عبسہ

۳۳۹۶۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ یمن والے ہیں ایمان یمنی ہے جنت میں قبیلوں مخوس سے سب سے زیادہ مذحج ہوں گے اور حمیر کا کھایا ہوا اس کے کھانے والے سے بہتر ہے۔ (یعنی جو شخص حمیر کی پاس کھائے وہ اس شخص سے بہتر ہے جو حمیر کو کھلانے) اور حضرموت کندۃ سے بہتر ہے اللہ تعالیٰ نے چار بادشاہوں پر لعنت فرمائی۔ حمد، مشرح، مخوس، ابضعہ اور ان کے مثل عمرہ۔ طبرانی بروایت معاذ

۳۳۹۶۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ یمن والوں کے ہیں ایمان یمنی ہے لخم جزام اور حاملہ تک اور حمیر کا کھایا ہوا اس کھانے والے سے بہتر ہے اور حضرموت بہتر ہے بنی الحارث سے اور ایک قبیلہ دوسرے سے بہتر ہے اور ایک قبیلہ دوسرے سے برا ہے اللہ کی قسم! مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ دونوں کے دونون قبیلے ہلاک ہو جائیں، اللہ تعالیٰ نے چار بادشاہوں پر لعنت فرمائی۔ حمد، مخوس، مشرح ابضعہ اور ان کے مثل عمرہ پھر میرے رب نے مجھے قریش پہ تین مرتبہ لعنت کا حکم فرمایا میں نے ان پر لعنت کی پھر ان پر دو مرتبہ رحمت کی دعا کا حکم دیا پھر میں نے ان پر دو مرتبہ رحمت کی دعا کی اللہ تعالیٰ کے تیم بن مرۃ پر پانچ مرتبہ اور بکر بن وائل پر سات مرتبہ لعنت فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے بنو تمیم کے قبائل میں سے دو قبیلوں مقاعس ملادس پر لعنت فرمائی اور عصیہ وہ ہے جس نے اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ نے فرمانی کی (سلم، غفار اور مزینہ اور ان سے ملے جلے جہنیہ میں سے بنی اسد سے بہتر ہے وار تمیم غطفان اور ھوازن قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے پاس ہوں گے عرب میں دو قبیلے برے ہیں نجران اور بنی تغلب قبیلوں میں سے سب سے زیادہ جنت میں مذحج ہوں گے۔ احمد بن حنبل طبرانی مستدرک حاکم بروایت عمرو بن عتبہ

۳۳۹۷۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار قبیلہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور اسلم قبیلہ اللہ تعالیٰ ان کو سلامت رکھے۔

ابوداؤد طیالسی، احمد بن حنبل مسلم ابن حبان بروایت ابو ذر طبرانی، بروایت (ابو) قرصافه، ابوداؤد طیالسی بروایت سلمان ابوداؤد طیالسی، ابن عمر بخاری بروایت ابوهریره ابوداؤد طیالسی، مسلم، ابو عوانه بروایت جابر

۳۳۹۷۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب کی پیشانی کی سفیدی کنانہ ہے اور ان کو مضبوط کرنے والے تمیم ہیں اور عرب کے خطباء بنو اسد ہیں اور عرب کے شہسوار بو قیس ہیں اور زمین والوں میں اللہ تعالیٰ کے شہسوار ہوتے ہیں اور زمین میں اللہ کے شہسوار بنو قیس ہیں۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابوذر الضعیفه : ۱۲۵

۳۳۹۷۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ربیعہ عزت والے ہوں گے تو اسلام ذلیل ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اسلام اور اہل اسلام کو ہمیشہ باعزت رکھیں گے اور شرک اور اہل شرک کو کم کریں گے جب تک کہ مضر اور یمن باعزت رہیں۔ تاریخ ابن عساکر بروایت شداد بن اوس

الاشعریون

۳۳۹۷۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اشعری لوگ جب کسی غزوہ میں ان کا توشہ ختم ہو جائے یا ان کے عیال کا کھانا مدینہ میں کم ہو جائے تو وہ

لوگ جو کچھ ان کے پاس ہوتا ہے ایک کپڑے میں جمع کرتے ہیں پھر اس کو آپس میں ایک برتن کے اندر برابر برابر تقسیم کر لیتے ہیں سو وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ بیهقی بروایت ابوموسیٰ بخاری: ۱۸۱۴

۳۳۹۷۴ ۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میں اشعری لوگوں کے رفقاء کی قرآن کی آوازوں کو جب وہ لوگ رات میں گھروں کو داخل ہوتے ہیں پہچانتا ہوں اور میں رات میں ان کے قرآن کی آواز (کی وجہ) سے ان کے گھروں کو پہچانتا ہوں اگرچہ جب دن کو وہ اترتے ہیں ان کے گھر دن کو میں نہیں دیکھا کرتا۔ بخاری، مسلم بروایت ابوموسیٰ

۳۳۹۷۵ ۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اشعری لوگ اور لوگوں میں اس تھیلی کی طرح ہیں جس میں مشک ہو۔ ابن سعد بروایت زهری مرسلاً

کلام:۔۔۔۔ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۲۸۳۔

ازد

۳۳۹۷۶ ۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ازد (قبیلے کے لوگ) عام لوگوں میں زیادہ حسین چہرے والے لوگوں میں زیادہ میٹھے منہ والے اور لوگوں میں زیادہ سچی ملاقات والے ہو۔ طبرانی بروایت عبدالرحمن ضعیف الجامع: ۸۳

۳۳۹۷۷ ۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ازد (قبیلے والے) زمین میں اللہ کے شیر ہیں لوگ ان کو نیچا کرنا چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کو اونچا ہی کرنا چاہتے ہیں اور لوگوں پر ضرور ایسا وقت آئے گا کہ آدمی کہے گا: کاش کہ میرا باپ ازد قبیلہ سے ہوتا اور میری ماں ازد قبیلہ سے ہوتی۔ ترمذی بروایت انس

کلام:۔۔۔۔ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۲۷۵ ضعیف الترمذی: ۸۲۸۔

۳۳۹۷۸ ۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ازد اچھا قبیلہ ہے اور اشعری لوگ نہ قتال سے بھاگتے ہیں نہ مال غنیمت میں خیانت کرتے ہیں، وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ احمد بن حنبل ترمذی، مستدرک حاکم بروایت ابوعامر اشعری

کلام:۔۔۔۔ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۹۶۳۔

۳۳۹۷۹ ۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ازد میں امانت ہے اور قریش میں شرم وحیاء ہے۔ طبرانی بروایت ابومعاویہ ازدی

کلام:۔۔۔۔ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۲۹۵، الضعیفہ: ۱۵۹۱۔

الاکمال۔۔۔۔قبیلہ ازد کا ذکر

۳۳۹۸۰ ۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ازد مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں ان کے لئے غصہ کرتا ہوں جب وہ غصہ کرتے ہیں اور ان کے لئے راضی ہوتا ہوں جب وہ راضی ہوتے ہیں۔ (ابونعیم طبرانی بروایت بشر بن عصمۃ ابن عطیہ لیثی بھی کہا گیا ہے)

۳۳۹۸۱ ۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ازد (قبیلہ والے) خوش آمدید جو لوگوں میں زیادہ اچھے چہرے والے لوگوں میں زیادہ بہادر دل والے لوگوں میں زیادہ میٹھے منہ والے لوگوں میں امانت کے اعتبار سے سے زیادہ عظیم اے نیک کردار والو! اپنے شعار کو لازم پکڑو۔

ابن عدی فی الکامل بروایت ابن عباس

۳۳۹۸۲ ۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں خوش آمدید ہو جو لوگوں میں زیادہ اچھے چہرے والے اور زیادہ سچی ملاقات والے باتوں میں زیادہ میٹھے اور امانت میں سب سے عظیم ہو تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہو۔ ابن سعد بروایت منیر بن عبداللہ ازدی

۳۳۹۸۳ ۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ازد اچھا قبیلہ ہے اور اشعری لوگ نہ قتال سے بھاگتے ہیں اور نہ مال غنیمت میں خیانت کرتے ہیں وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

احمد بن حنبل ترمذی (غریب حسن) ابو یعلی، حاکم فی الکنی بغوی، طبرانی، مستدرک حاکم بروایت ابو عامر اشعری

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۵۹۶۳)

اوس اور خزرج

۳۳۹۸۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے میری مدد فرمائی عرب میں زبان اور طاقت کے لحاظ سے شدید لوگوں کے ذریعہ اے بنی قیلہ یعنی اوس اور خزرج۔ طبرانی بروایت ابن عباس

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۵۷۵۔

۳۳۹۸۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حمیر (قبیلہ) پر رحم فرمائے جن کے منہ سلام ہیں اور ان کے ہاتھ کھانے ہیں اور وہ ایمان اور امانت والے ہیں۔ احمد بن حنبل ترمذی بروایت ابوھریرہ

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۱۰۹۔

ربیعۃ

۳۳۹۸۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ ضرور اس دین کو فرات کے کنارہ پر (رہنے والے) ربیعہ کے عیسائیوں کے ساتھ عزت دیں گے۔ ابویعلی، شاشی بروایت عمر

مضر

۳۳۹۸۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مضر کو گالی نہ دو کیونکہ وہ اسلام لاچکے ہیں۔ ابن سعد بروایت عبداللہ بن خالد مرسلاً

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع ۶۲۲۵۔

۳۳۹۸۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب لوگ اختلاف کریں گے تو انصاف مضر میں ہوگا۔ طبرانی بروایت ابن عباس

الاکمال

۳۳۹۸۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب لوگ مختلف ہوں گے تو حق مضر میں ہوگا۔ ابن ابی شیبہ بروایت ان عباس

۳۳۹۹۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) نے مجھے بتایا کہ میں مضر میں سے ایک شخص ہوں۔

ابن سعد بروایت یحییٰ بن ثابت یحیی بن جابر مرسلاً

۳۳۹۹۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مضر اللہ تعالیٰ کے بندوں کو ماریں گے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کا نام بھی نہیں لیا جائے گا پھر مسلمان ان کو ماریں گے یہاں تک کہ وہ پانی کے بہنے کی جگہ کی برابر بھی نہیں روک سکیں گے۔ احمد بن حنبل بروایت ابوسعید

عبدالقیس

۳۳۹۹۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عبدالقیس خوشی سے اسلام لائے اور دوسرے لوگ ناپسندیدہ ہوکر اسلام لائے، سو اللہ تعالیٰ عبدالقیس میں برکت عطا فرمائے۔ طبرانی بروایت نافع العبدی

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۸۴۸

۳۳۹۹۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشرق والوں میں سب سے بہتر عبدالقیس ہیں۔طبرانی بروایت ابن عباس

الاکمال.....حروف تہجی کے اعتبار سے قبائل کا ذکر احمس

۳۳۹۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیسی لوگوں سے پہلے احمس قبیلوں والوں سے ابتداء کرو۔اے اللہ! احمس قبیلوں والوں میں اوران کے مردوں میں برکت فرما۔طبرانی بروایت طارق بن شہاب

۳۳۹۹۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ احمس اوران کے مردوں پر برکت عطا فرما۔

طبرانی ضیاء مقدسی مختارہ بروایت خالد بن عرفطہ

اسلم

۳۳۹۹۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم قبیلہ سے شروع کرو تم پر اچھی ہوائیں چلیں گی اور گھاٹیوں میں رہو اس لئے کہ جہاں بھی تم رہو مہاجر ہی ہو۔

ابن حبانطبرانی، ضیاء مقدسی فی المختادۃ بروایت سلمہ بن اکوع

بربر

۳۳۹۹۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بربر (قبیلہ) سے آسمان کے نیچے بری مخلوق کوئی نہیں اوراللہ کے راستہ میں ایک کوڑے کی بقدر میں صدقہ کروں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسندیدہ ہے کہ میں بربر کے سوغلام آزاد کروں۔نعیم بن حماد فی الفتن بروایت ابو ہریرۃ

۳۳۹۹۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خباثت کے ستر حصے ہیں ۶۹ انتہر حصے بربر کے لئے اورایک حصہ (باقی) جنات اورانسانوں کے لئے ہے۔

طبرانی بروابت عقبہ بن عامر

بکر بن وائل کا ذکر

۳۳۹۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کے شکستہ دل لوگوں کا نقصان پورا کردے اوران کے دھتکارے ہوئے لوگوں کو ٹھکانہ دے اور ان کے نیک کو راضی کر اوران میں سے سائل کو نہ لوٹا۔طبرانی بروایت ابو عمران محمد بن عبداللہ بن عبد الرحمن عن ابیہ عن جدہ

بنوتمیمہ

۳۴۰۰۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنوتمیم کے لئے اچھی ہی بات کہو! کیونکہ وہ دجال پر لوگوں میں سب سے زیادہ لمبے نیزے والے ہیں۔

احمد بن حنبل بروایت رجل من الصحابہ

۳۴۰۰۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بنوتمیم کے لیئے خیر ہی چاہتے ہیں ثابت قدم بڑی پیشانی زیادہ عقل اورسرخ لمبے پہاڑ (کی طرح) ان کے دشمن ان کو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے دجال پر آخری زمانہ میں لوگوں میں سب سے زیادہ سخت ہوں گے۔

عقیلی ضعفاء خطیب بغدادی بروایت ابوہریرۃ

بنوالحارث

۳۴۰۰۲۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل بیت یعنی الحارث بن ھند اچھے ہیں۔

دیلمی بروایت اسحاق بن ابراھیم بن عبداللہ بن حارثہ بن نعمان عن ابیہ عن جدہ حارثۃ

بنوعامر

۳۴۰۰۳۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بنو عامر کے لئے اچھائی ہی چاہتے ہیں، خبردار! اللہ کی قسم! اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قریش کے داداان سے جھگڑا کرتے تو خلافت بنو عامر بن صعصعہ کے لیے ہوتی لیکن قریش کے جد نے ان سے مزاحمت کی۔

طبرانی بروایت عامر بن لقیط عامری

۳۴۰۰۴۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (وہ) صاف رنگ والے اونٹ (کی طرح) ہیں جو درخت کے کناروں سے کھاتا ہے (عقیلی نعفا، خطیب بغدادی بروایت ابوہریرۃ وہ فرماتے ہیں کہ (رسول اللہ ﷺ سے) عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ بنو عامر کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: پھر اس کے بعد (ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث ذکر کی)۔

۳۴۰۰۵۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بنو عامر کے لئے خیر ہی چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ بنو عامر کے لئے خیر ہی چاہتے ہیں، اللہ تعالیٰ بنو عامر کے لئے خیر ہی چاہتے ہیں۔ حسن بن سفیان بروایت عبداللہ بن عامر

بنوالنضیر

۳۴۰۰۶۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسماعیل کے لوگوں میں سے جس پر غلام آزاد کرنا (لازم) ہے تو وہ بنو عنبر میں سے غلام آزاد کرے۔

باوردی، سیمو یہ طبرانی، سعید بن منصور بروایت شعیث بن عبید اللہ بن زبیب بن ثعلبہ عن ابیہ عن جدہ

ثقیف

۳۴۰۰۷۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ ثقیف کو ہدایت عطا فرما۔ احمد بن حنبل، سیمو ضیاء مقدسی، مختارۃ بروایت جابر

جہینہ

۳۴۰۰۸۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہینہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں میرے غصہ کی وجہ سے وہ غصہ ہوئے، اور میری خوشی کی وجہ سے وہ خوش ہوئے میں ان کے غصہ کی وجہ سے غصہ ہوتا ہوں اور ان کی خوشی کی وجہ سے خوش ہوتا ہوں جس نے ان کو غصہ دلایا تو اس نے مجھے غصہ دلایا اور جس نے مجھے غصہ دلایا تو اس نے اللہ تعالیٰ کو غصہ دلایا۔ طبرانی بروایت عمران بن حصین

خزاعۃ

۳۴۰۰۹۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خزاعۃ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں خزاعۃ باپ اور بیٹے ہیں۔ دیلمی بروایت بشر بن عصمہ مزنی

دوس

۳۴۰۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! دوس کو ہدایت دے اور ان کو لے۔ بخاری، مسلم بروایت ابوھریرہ

عبس

۳۴۰۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہت سے خطیب عبس سے ہوں گے۔ طبرانی بروایت ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم مرسلاً

عبدالقیس

۳۴۰۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اس سے حجت کرنے والا ہوں جو عبدالقیس پر ظلم کرے۔ طبرانی بروایت ابن عباس

۳۴۰۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! عبدالقیس کی مغفرت فرما! اس لئے کہ وہ خوشی سے نہ کہ ناپسند ہو کر اسلام لائے ہیں جب کہ بعض لوگ ذلیل ہو کر اور گھبرا کر اسلام لائے ہیں۔ ابن سعد طبرانی بروایت ابن عباس

۳۴۰۱۴..... رسول اللہ نے فرمایا: اے اللہ! عبدالقیس کی مغفرت فرما! تین (فرمایا)۔ طبرانی بروایت ابن عباس

۳۴۰۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ربیعہ میں بہتر عبدالقیس ہیں پھر وہ خاندان کہ آپ ان میں سے ہیں۔

طبرانی بروایت نوح بن مخلد ضبعی

بنو عصیہ نافرمان قبیلہ ہے

۳۴۰۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! بنو عصیہ کو پکڑ! اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی ہے۔

طبرانی بروایت ابن عمر

عمان

۳۴۰۱۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمان والے کیا ہی اچھے رضاعی بھائی ہیں۔ طبرانی بروایت طلحہ بن داؤد

عنزۃ

۳۴۰۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخ بخ بخ (یہ خوشی کے وقت بولا جاتا ہے) عنزہ اچھا قبیلہ ہے؟ ان پر زیادتی کی گئی ان کی مدد کی گئی خوش آمدید شعیب کی قوم اے اللہ! عنزہ کو پورا پورا رزق عطا فرما نہ کم نہ زیادہ۔ ابن قانع طبرانی بروایت سلمہ بن سعد عنزی

قبط

۳۴۰۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبط کے بارے میں اچھائی کی وصیت قبول کرو کیونکہ ان کے لئے امان اور قرابت ہے۔

ابن سعد بروایت کعب بن مالک نسخہ بسیط: ۱۰

۳۴۰۲۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مصر فتح ہو تو قبط کے بارے میں اچھائی کی وصیت کو قبول کرو کیونکہ ان کے لیے عہد اور رشتہ داری ہے۔
بغوی طبرانی مستدرک حاکم بروایت کعب بن مالک

۳۴۰۲۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم قبطیوں کے مالک بنو تو ان کے ساتھ اچھائی کرو کیونکہ ان کے لیے امان ہے اور ان کے لیے قرابت ہے۔
ابن سعد بروایت زهری مرسلاً

۳۴۰۲۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ میرے بعد تم پر مصر کو ضرور فتح عطا فرمائیں گے، مصر کے قبطیوں کے ساتھ اچھائی کی وصیت قبول کرو کیونکہ تمہارے لیے ان میں سے سسرالی ہے اور عہد ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت عمر

۳۴۰۲۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مصر کے قبطیوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو اللہ سے ڈرو کیونکہ تم ان پر غلبہ حاصل کرو گے اور وہ تمہارے لیے اللہ کے راستے میں مددگار اور تیار ہوں گے۔ طبرانی بروایت ام سلمه

قضاعت

۳۴۰۲۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ حمیر کے خوشگوار لقمے اور اور آزاد ہاتھ سے ہو۔ طبرانی بروایت عمر بن مرة الجهنی

۳۴۰۲۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ قضاعہ بن مالک بن حمیر سے ہو۔ احمد بن حنبل بروایت عقبه بن عامر

۳۴۰۲۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ حمیر سے قضاعہ کی جماعت ہو۔ احمد بن حنبل بروایت عمر بن مرة

بنو قیس کا ذکر

۳۴۰۲۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیس پر رحم فرمائے کیونکہ وہ ابو اسماعیل بن ابراہیم کے دین پر ہیں، اے قیس! یمن کو زندہ رکھو! اے یمن قیس کو زندہ رکھو کیونکہ قیس زمین میں اللہ کے شہسوار ہیں، اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے! ضرور لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ قیس کے علاوہ اس دین کا کوئی مددگار نہ ہوگا بیشک اللہ کے لئے آسمان والوں میں سے نشان زدہ گھوڑے ہیں اور زمین میں علامت لگائے ہوئے گھوڑے ہیں، اللہ کی زمین میں شہسوار قیس ہیں بیشک قیس ایسا انڈہ ہے جس سے اہل بیت پھوٹے ہیں بیشک قیس زمین میں اللہ کے شیر ہیں۔
طبرانی ابن منده، تاریخ ابن عساکر، بروایت غالب بن ابحر الضعیفه : ۲۴۹۷

مزینہ

۳۴۰۲۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب مزینہ کے بارے میں معلوم ہو جائے گا کہ (ان میں سے) کوئی نوجوان کبھی بھی ہجرت نہ کرے گا جو اللہ کے ہاں مکرم ہو مگر وہ جلد رفتار ہوگا عنقریب معلوم ہو جائے گا مزینہ کے بارے میں کہ ان میں سے کوئی ایک دجال کو نہ پائے گا (تمام، تاریخ ابن عساکر اور انہوں نے فرمایا: یہ غریب ہے بروایت مساور بن شہاب بن مسور بن مساور عن ابیہ عن جدہ مسو بروایت جد خود سعد بن ابی الغار یہ عن ابیہ عن جدہ۔

معافر

۳۴۰۲۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان پر لعنت نہ کرو کیونکہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں یعنی معافر حسن بن سفیان، طبرانی، حاکم فی الکنی بروایت ابوثور الفہمی

ھمدان

۳۴۰۳۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ھمدان اچھا قبیلہ ہے، کیا خوب ہیں جلدی مدد کرنے والے، کیا خوب ہیں مشقت پر صبر کرنے والے اور انہیں میں سے ابدال ہیں اور ان میں اسلام کے اوتار ہیں۔ ابن سعد بروایت علی بن عبداللہ بن ابی یوسف القرشی بروایت رجال اھل علمہ

قبائل کے ذکر کا تکملہ

صفات کے اعتبار سے چند قبائل کا ذکر

۳۴۰۳۱ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم اللہ تعالیٰ اس کو سلامت رکھے، غفار اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے، خبردار اللہ کی قسم! میں نے یہ نہیں کہا لیکن اللہ نے یہ فرمایا ہے۔ احمد بن حنبل طبرانی، مستدرک حاکم بروایت سلمہ بن اکوع، مسلم بروایت ابوھریرۃ

۳۴۰۳۲ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم اللہ تعالیٰ اس کو سلامت رکھے! غفار اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے، تجیب (قبیلہ) کہ اس نے اللہ (کے دین) کو قبول کیا۔ طبرانی بروایت عبدالرحمن بن سندر

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۸۴۹

۳۴۰۳۳ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے اور اسلم اللہ تعالیٰ اس کو سلامت رکھے اور عصیۃ جس نے اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی۔ احمد بن حنبل، بیھقی، ترمذی بروایت ابن عمر

یہ حدیث ۲۷۷ نمبر کے تحت بھی گذر چکی ہے۔

۳۴۰۳۴ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے! غفار، اسلم اور مزینہ اور جھینہ اور جو مزینہ سے ہیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں اسد، طئی، غطفان سے بہتر ہوں گے۔ احمد بن حنبل، بیھقی بروایت ابوھریرۃ

۳۴۰۳۵ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم اور غفار اور مزینہ کے کچھ لوگ اور جھینہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اسد، تمیم، ھوازن، غطفان سے بہتر ہیں

ترمذی بروایت ابوھریرۃ

۳۴۰۳۶ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم اور غفار اور مزینہ بہتر ہیں (بنو) تمیم اور اسد اور غطفان اور بنو عامر بن صعصعہ سے۔

ترمذی بروایت ابوبکرہ

بنو اسلم کا ذکر

۳۴۰۳۷ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم اللہ تعالیٰ ان کو ہر مصیبت سے بچائے سوائے موت کے اس سے نہیں بچا جا سکتا اور غفار اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے اور انصار سے زیادہ فضلیت والا کوئی قبیلہ نہیں۔ ابن مندہ، ابونعیم معرفہ، بروایت عمر بن یزید

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۸۵۰

۳۴۰۳۸ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم، غفار، اشجع، مزینہ، جھینہ اور جو بنو کعب سے ہیں وہ لوگوں کے درمیان مددگار ہوں گے اور اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کے مددگار ہیں۔ مستدرک حاکم بروایت ابوایوب

۳۴۰۳۹ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرب کی پیشانی کی سفیدی کنانہ ہے اور ان کو مضبوط کرنے والے تمیم ہیں اور عرب کے خطباء بنو اسد ہیں اور

عرب کے شہسوار بنوقیس ہیں اور زمین والوں میں اللہ کے شہسوار ہوتے ہیں اور زمین میں اللہ کے شہسوار بنوقیس ہیں۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابوذر

یہ حدیث ۳۳۸۷۸ پر بھی گزر چکی ہے، الضعیفہ: ۱۲۱۵۔

۳۴۰۴۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنی ہاشم اور انصار سے بغض رکھنا کفر ہے اور عرب سے بغض رکھنا نفاق ہے۔ طبرانی بروایت ابن عباس

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۳۴۱

۳۴۰۴۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش، انصار، جھینہ، مزینہ، اسلم، اشجع، غفار مددگار ہیں، ان کا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے علاوہ کوئی مددگار نہیں۔ بیہقی بروایت ابوھریرۃ

۳۴۰۴۲ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہی ہیں۔ طبرانی بروایت جبیر بن مطعم

۳۴۰۴۳ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاشم اور مطلب اس طرح ہیں، اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت فرمائے جوان دونوں کے درمیان جدائی کرے انہوں نے ہماری پرورش کی بچپن کی حالت میں اور ہمیں سہارا دیا بڑے ہونے کی حالت میں۔ بیھقی بروایت زید بن علی مرسلاً

۳۴۰۴۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میں بنو ہاشم اور بنو مطلب کو ایک ہی سمجھتا ہوں بیشک وہ ہم سے جاہلیت اور اسلام میں جدا نہیں ہوئی۔

احمد بن حنبل، بخاری، ابوداؤد، نسائی بروایت جبیر بن مطعم

۳۴۰۴۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر اور عمر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے محبت کرنا ایمان ہے اور ان سے بغض رکھنا کفر ہے اور عرب سے محبت ایمان ہے اور ان سے بغض کفر ہے جو کوئی میرے صحابہ کو گالی دے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اور جو کوئی مجھے ان میں محفوظ رکھے گا میں اس کی قیامت کے دن حفاظت کروں گا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت جابر

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۶۸۰۔

ان اشخاص کا ذکر جو صحابہ میں سے نہیں ہیں

اس مضمون سے متعلق اکمال کی بعض احادیث کا ذکر پچھلے باب میں ہوگا

الیاس اور خضر علیہما السلام

۳۴۰۴۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (حضرت) خضر (علیہ السلام) سمندر میں اور (حضرت) الیاس علیہ السلام خشکی میں (رہتے) تھے ہر رات اس بند کے پاس اکٹھے ہوتے جسے ذوالقرنین نے یاجوج ماجوج اور لوگوں کے درمیان تعمیر کیا اور ہر سال حج اور عمرہ کرتے اور زمزم سے اتنا پیتے جو انہیں آئندہ سال تک کافی ہوجاتا۔ حارث بروایت انس

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۹۴۰۔

۳۴۰۴۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خضر (علیہ السلام) کو خضر نام اس لئے دیا گیا کہ وہ سفید کھال پر بیٹھے، جب وہ کھال ہلی تو ان کے نیچے سبزہ تھا۔

احمد بن حنبل بیھقی، ترمذی بروایت ابوھریرۃ

۳۴۰۴۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: الیاس اور خضر (علیہما السلام) دونوں بھائی تھے ان کے والد فارس سے اور ان کی والدہ روم سے تھیں۔

مسند الفردوس بروایت ابوھریرہ

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۲۲۲، الضعیفہ: ۲۲۷۔

اکمال

۳۴۰۵۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب موسیٰ (علیہ السلام) نے خضر (علیہ السلام) سے ملاقات کی تو ایک پرندہ آیا اس نے اپنی چونچ پانی میں ڈالی تو حضرت موسیٰ سے کہا آپ جانتے ہیں اس پرندہ نے کیا کہا؟ موسیٰ نے کہا کہ کیا کہتا ہے، خضر نے کہا کہ کہہ رہا ہے کہ آپ کا علم اور موسیٰ کا علم اللہ کے علم کے مقابلہ میں ایسا ہے جیسا کہ میری چونچ نے اس پانی سے لیا۔ مستدرک حاکم بروایت ابی

۳۴۰۵۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک خضر علیہ السلام سمندر میں اور یسع (علیہ السلام) خشکی میں (رہتے) تھے ہر رات اس بند کے پاس جمع ہوتے جسے ذوالقرنین نے بنایا تھا لوگوں اور یاجوج ماجوج کے درمیان اور حج وعمرہ کرتے تھے اور زمزم سے اتنا پیتے تھے کہ انہیں آیندہ سال تک کافی ہوجاتا۔ حارث، بروایت انس

کلام:.......اس حدیث کی سند میں دوراوی متروک ہیں ۱۔ ابان ۲۔ عبدالرحیم بن واقد۔

۳۴۰۵۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خضر اور الیاس (علیہما السلام) ہر سال موسم حج میں منیٰ میں ملتے پھر ان میں ہر ایک اپنے ساتھی کا سر مونڈتا اور ان کلمات کے ساتھ (ایک دوسرے سے) جدا ہوجاتے بسم اللہ ما شاء اللہ (اللہ کے نام کی مدد سے) جو کچھ اللہ نے چاہا) لا یسوق الخیر الا اللہ (اللہ کے سوا کوئی بھلائی نہیں چلاتا) ما شاء اللہ لایصرف السوء الا اللہ (جو کچھ اللہ نے چاہا اللہ کے سوا کوئی برائی نہیں دور کر سکتا) ماکان من نعمۃ فمن اللہ (جو کچھ اللہ نے چاہا جو نعمت بھی ہو (وہ) اللہ کی طرف سے ہی ہے ماشاء اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ (جو کچھ اللہ نے چاہا نہیں ہے (گناہوں سے) پھرنا اور نہیں (فرمانبرداری کی) قوت مگر اللہ ہی کی مدد سے) جو شخص ان کلمات کو صبح اور شام تین دفعہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو چوری سے شیطان اور بادشاہ سے سانپ اور بچھو سے محفوظ رکھیں گے۔

دارقطنی فی الافراد، ابواسحاق الذکی فی فوائد، عقیلی فی الضعفاء، تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس الاتقان: ۷۴

کلام:.......اس حدیث کو ضعیف قرار دیا گیا ہے اور علامہ ابن الجوزی نے اس کو موضوعات میں لایا ہے۔

اویس بن عامر القرنی رحمۃ اللہ علیہ

۳۴۰۵۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک بہتر تابعی ایک ایسا شخص ہوگا جسے اویس کہا جائے گا اس کی والدہ ہوگی جس کے ساتھ وہ نیک سلوک کرنے والے ہوگا اگر وہ (اویس) اللہ تعالیٰ پر کوئی قسم کھائے تو اللہ تعالیٰ اس کو قسم میں پورا کریں گے اور اس کو جلد کی بیماری ہوگی سو وہ ٹھیک ہوجائے گا۔ پس تم اس کو حکم کرو کہ وہ تمہارے لئے استغفار کرے۔ مسلم بروایت عمر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک تمہارے پاس یمن سے ایک شخص آئے گا جسے اویس کہا جائے گا یمن میں اپنی والدہ کے علاوہ کسی کو چھوڑ کر نہیں آئے گا اس کو جلد کی بیماری ہوگی پس وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا سو اللہ تعالیٰ اس سے اس بیماری کو ختم کریں گے مگر ایک درھم کی جگہ کے برابر سو جو کوئی تم میں سے اس سے ملے اس کو حکم کرے کہ وہ تمہارے لیے استغفار کرے۔ مسلم بروایت عمر

۳۴۰۵۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت میں سے میرا خلیل اویس قرنی ہے۔

ابن سعد بروایت رجل مرسلا اسنی المطالب ۲۰۰ ضعیف الجامع ۲۲۰۶

اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر

۳۴۰۵۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تابعین میں سے بہتر اویس ہے۔مستدرک حاکم بروایت علی
۳۴۰۵۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب میری امت میں ایک شخص ہوگا جسے اویس بن عبداللہ قرنی کہا جائے گا اور اس کی سفارش میری امت میں ربیعہ اور مضر کی طرح ہوگی۔ابن عدی فی الکامل بروایت ابن عباس ذخیرۃ الحفاظ: ۳۲۷۸
کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۳۱۲۔

اکمال

۳۴۰۵۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تابعین میں سے بہتر اویس قرنی ہے۔
مستدرک حاکم بروایت علی بیہقی تاریخ ابن عسا کر بروایت رجل
۳۴۰۵۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تابعین کے بہتر لوگوں میں سے اویس قرنی ہے۔احمد بن حنبل ابن سعد بروایت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ بروایت رجل من الصحابہ، احمد بن حنبل تاریخ ابن عسا کر بروایت رجل
۳۴۰۶۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میری امت میں سے وہ لوگ ہیں جو برہنہ ہونے کی وجہ سے اپنی مسجد یا اپنی مصلیٰ میں آنے کی طاقت نہیں رکھتے ان کو ان کا ایمان لوگوں سے مانگنے سے روکتا ہے، ان میں سے اویس قرنی اور فرات بن حیان ہے۔
احمد بن حنبل فی الزھد حلیۃ الاولیاء بروایت محارب بن عثار اور بروایت سالم بن ابی الجعد
۳۴۰۶۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تابعین میں قرن (جگہ) سے ایک شخص ہوگا جسے اویس بن عامر کہا جائے گا جسے برص کی بیماری نکلے گی، پس وہ اللہ تعالیٰ سے اس بیماری کے دور ہونے کی دعا کرے گا سو وہ کہے گا اے اللہ میرے لئے میرے جسم میں اتنی جگہ چھوڑ دے کہ میں اپنے آپ پر تیری نعمت کو یاد کروں پس اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے جسم سے اتنی جگہ چھوڑ دیں گے جس کے ساتھ وہ اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرے گا پس جو کوئی تم میں سے اسے پائے پھر اس سے اپنے لیے استغفار کرنے کی استطاعت رکھے پس اپنے لئے استغفار کروائے۔
ابو یعلی بروایت عمر
۳۴۰۶۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایک شخص آئے گا جسے اویس کہا جائے گا جس کو جلد کی بیماری ہوگی پس وہ اس کے لئے اللہ سے دعا کرے گا۔پس اللہ تعالیٰ اس بیماری کو دور کردے گا پس جو کوئی تم میں سے اس سے ملے پس تم اس کو حکم کرو کہ وہ اس کے لیے استغفار کرے۔
ابن ابی شیبہ بروایت عمر
۳۴۰۶۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! میری امت میں لوگوں کے آخر میں ایک شخص ہوگا جسے اویس قرنی کہا جائے گا پس اس کے جسم میں ایک تکلیف ہوگی۔پس وہ اللہ سے دعا کرے گا۔پس اللہ اس تکلیف کو دور کردیں گے مگر اس کے پہلو میں ایک تھوڑا سا حصہ، جب وہ اس کو دیکھے گا تو اللہ کو یاد کرے گا، جب آپ کی اس سے ملاقات ہو پس اس کو میری طرف سے سلام کہئے اس کو حکم دیجئے کہ وہ آپ لئے دعا کرے کیونکہ وہ اپنے رب پر کریم اور اپنی والدہ کے ساتھ نیک سلوک کرنے والا ہوگا۔وہ اللہ پر قسم کھائے گا تو اللہ اس کو بری کریں گے، ربیعہ اور مضر کی طرح سفارش کرے گا۔خطیب بغدادی تاریخ ابن عسا کر بروایت عمر
خطیب نے فرمایا کہ یہ حدیث یحییٰ بن سعید انصاری بروایت سعید بن مسیب بروایت عمر بن الخطاب، بہت زیادہ غریب ہے، جس نے اس کو اس کی وجہ سے لکھا ہے۔
۳۴۰۶۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس اویس بن عامر مراد پھر قرن سے یمنی کمک میں آئے گا جیسے جلد کی بیماری ہوگی پس وہ ٹھیک

ہو جائے گا مگر ایک درھم کی جگہ کے برابر، اس کی والدہ ہوگی جس کے ساتھ وہ نیک سلوک کرنیوالا ہوگا اگر وہ اللہ پر قسم کھائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی قسم پورا فرمائیں گے سو اگر آپ اس سے اپنے لئے استغفار کرا سکیں تو (اس طرح) کریں۔

ابن سعد احمد بن حنبل مسلم، عقیلی فی الضعفاء مستدرک حاکم بروایت عمر

اویس قرنی رحمہ اللہ کی شفاعت

۳۴۰۶۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک شخص جسے اویس کہا جائے گا (اس) کی سفارش سے لوگوں کی بہت زیادہ جماعت جنت میں داخل ہوگی۔ تاریخ ابن عساکر بطریق عبد الرحمن بن یزید بن اسلم عن ابیہ عن جدہ

۳۴۰۶۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ربیعہ اور مضر کے اکثر لوگ میری امت کے ایک شخص کی سفارش سے جنت میں داخل ہوں گے (ابن ابی شیبۃ مستدرک حاکم عقیلی فی الضعفاء تاریخ ابن عساکر بروایت حسن مرسلاً حسن فرماتے ہیں کہ یہ شخص اویس قرنی ہے)۔ تذکرۃ الموضوعات ۹۴

۳۴۰۶۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مضر کے لوگوں میں سے بہت سے میری امت کے ایک شخص کی سفارش سے جنت میں داخل ہوں گے اور آدمی اپنے گھر والوں میں سفارش کرے گا اور اپنے عمل کے برابر سفارش کرے گا۔ طبرانی بروایت ابو امامہ

۳۴۰۶۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک مسلمانوں میں سے وہ جو اس کی سفارش سے جنت میں داخل ہوں گے ربیعہ اور مضر کی طرح ہیں۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابو امامہ، ذخیرۃ الحفاظ: ۲۰۲۷

۳۴۰۶۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میری امت میں سے وہ جو اس کی سفارش سے جنت میں داخل ہوں گے ربیعہ اور مضر سے زیادہ ہوں گے۔

ھناد بروایت حارث بن قیس ھناد، ابو امیر کات، ابن السقطی فی معجمہ، ابن النجار بروایت ابوھریرۃ

۳۴۰۷۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک شخص کی سفارش سے ربیعہ اور مضر سے زیادہ جہنم سے نکلیں گے۔

ابو نعیم بروایت ابو امامہ

قیس بن ساعدہ الایادی

۳۴۰۷۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیس پر رحم فرمائیں، کیونکہ وہ ابو اسماعیل بن ابراہیم کے دین پر ہیں۔

طبرانی بروایت غالب بن ابجر

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۱۱۴

۳۴۰۷۲ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیس پر رحم فرمائیں! اس لئے کہ وہ میرے دادا اسماعیل بن ابراہیم (علیہما السلام) کے دین پر ہیں۔

طبرانی بروایت غالب بن ابجر

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۱۱۴۔

زید بن عمرو بن نفیل

۳۴۰۷۳ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل زید بن عمرو کی مغفرت فرمائے اور اس پر رحم کرے! کیونکہ وہ دین ابراہیم (علیہ السلام) پر مرا ہے۔

ابن سعد بروایت سعید بن ابی مسیب مرسلاً

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۱۹۱۸ الضعیفہ: ۲۱۴۲۔

۳۴۰۷۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا پس میں نے زید بن عمرو بن نفیل کو دیکھا۔
تاریخ ابن عساکر بروایت عائشہ

ورقۃ بن نوفل

۳۴۰۷۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ مجھے خواب میں دکھائے گئے یعنی ورقہ (بن نوفل) اوران پر سفید کپڑے تھے اور اگر وہ جہنمی ہوتے تو ان پر اس لباس کے علاوہ (دوسرا) لباس ہوتا۔ ترمذی، مستدرک حاکم بروایت عائشہ
کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۲۰۷۔
۳۴۰۷۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ورقہ بن نوفل کو گالی نہ دو! کیونکہ میں نے ان کے لئے ایک جنت یا (فرمایا) دو جنتیں دیکھی ہیں۔
مستدرک حاکم بروایت عائشہ
۳۴۰۷۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زید بن عمرو بن نفیل قیامت کے دن ایک امت (کی شکل میں) آئیں گے۔
تاریخ ابن عساکر بروایت عروۃ مرسلاً ابو یعلی تاریخ ابن عساکر بروایت عروۃ بروایت سعید بن زید مستدرک حاکم، تاریخ ابن عساکر بروایت اسامہ بن زید بن حارثہ عن ابیہ
۳۴۰۷۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ قیامت کے دن میرے اور عیسیٰ (علیہ السلام) کے درمیان ایک امت (کی شکل میں) اٹھائے جائیں گے (ابو یعلی بغوی، ابن عدی فی الکامل، تمام بروایت جابر (حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے زید بن عمرو بن نفیل کے بارے میں پوچھا گیا تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: انہوں نے آگے یہ حدیث ذکر کی احمد بن حنبل طبرانی بروایت سعید بن زید)۔
۳۴۰۷۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زید بن عمرو بن نفیل میرے اور عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) کے درمیان ایک امت (کی شکل میں) جمع کئے جائیں گے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت شعبی بروایت جابر ابوداؤد بروایت عروۃ مرسلاً
۳۴۰۸۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے زید بن عمرو بن نفیل سے سنا وہ اس چیز کو برا کہہ رہے تھے جو غیر اللہ کے لئے ذبح کی جانے (غیر اللہ کے نام پر) میں نے کوئی ایسی چیز نہیں چکھی جو بتوں پر ذبح کی گئی ہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس چیز سے عزت دی کہ جس سے مجھے عزت دی یعنی اپنی رسالت۔ دیلمی بروایت عائشہ)

ورقۃ بن نوفل من الاکمال

۳۴۰۸۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ورقہ کو دیکھا، میں نے دیکھا کہ ان پر سفید کپڑے تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر وہ جہنمی ہوتے تو ان کے سفید کپڑے نہ ہوتے۔ احمد بن حنبل بروایت عائشہ
۳۴۰۸۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: البتہ تحقیق میں نے ان کو دیکھا یعنی ورقہ بن نوفل کو جنت کے پست حصہ میں نہر پر ان کا ریشم لباس ہے اور میں نے خدیجہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کو جنت کی نہروں میں سے ایک نہر پر ایک ایسے کمرے میں دیکھا جو بانس کا ہے، اس میں نہ پتھر ہے نہ ستون۔
ابو یعلی تمام ابن عدی فی الکامل، تاریخ ابن عساکر بروایت جابر

معطم بن عدی

۳۴۰۸۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتے پھر وہ مجھ سے ان بدبودار لوگوں کے بارے میں بات کرتے تو میں ان کو چھوڑ

دیتا یعنی بدر کے قیدی۔احمد بن حنبل بخاری، ابو داؤد بروایت جبیر بن مطعم

ابورغال

۳۴۰۸۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ابورغال کی قبر ہے اور وہ حرم میں ہوتے تھے اس کا دفاع کر کے تھے، جب وہ نکلے تو ان کو وہ سزاء پہنچی جو ان کی قوم کو اس جگہ پہنچی تھی، ان کو وہیں دفن کر دیا گیا اور اس کی نشانی یہ ہے کہ ان کے ساتھ ایک سونے کی چھڑی دفن کی گئی ہے اگر تم لوگ اس کو چوری کرو گے تو تمہیں بھی وہی سزا پہنچے گی ابو داؤد بروایت ابن عمر

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۰۸۴

تبع

۳۴۰۸۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تبع کو گالی مت دو کیونکہ وہ مسلمان ہو چکے ہیں۔احمد بن حنبل بروایت سهل بن سعد

۳۴۰۸۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں کہ تبع نبی تھے یا نہیں؟ اور مجھے معلوم نہیں کہ ذوالقرنین نبی تھے یا نہیں؟ اور مجھے معلوم نہیں کہ حدود اس شخص کے لئے جس پر حد جاری ہو کفارات ہیں یا نہیں؟ مستدرک حاکم، عقیلي في الضعفاء بروايت ابوهريرة

۳۴۰۸۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں کہ تبع نبی تھے یا نہیں؟ اور مجھے معلوم نہیں کہ عزیز نبی تھے یا نہیں؟ اور مجھے معلوم نہیں کہ حدود اس شخص کے لئے جس پر حدود جاری ہوں کفارات ہیں یا نہیں۔مستدرک حاکم، عقیلي في الضعفاء بروايت ابوهريرة

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۹۹۱

عمرو بن عامر ابوخزاعة

۳۴۰۸۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے عمرو بن عامر خزاعی کو دیکھا کہ وہ جہنم میں اپنی آنتوں کو کھینچ رہا ہے اور یہ پہلا شخص ہے جس نے سوائب (اونٹنی) کو آزاد چھوڑا اور بحرہ (اونٹنی کا بچہ) کے کان کاٹے۔احمد بن حنبل، عقیلي في الضعفاء بروايت ابوهريرة

سوائب:......یہ سائبہ کی جمع ہے جس کو عرب کے ہاں آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا اس کو نہ پانی سے نہ کسی چراگاہ سے روکا جاتا تھا، اور نہ اس پر سواری کی جاتی تھی۔

بحیرۃ:......سائبہ اونٹنی جب بچہ دیتی تو اس کے کان کاٹ دیتے تھے اور اس کے بھی وہ ہی احکام ہوتے تھے جو سائبہ کے لئے تھے اس کو بحیرۃ کہتے تھے، یہ دونوں کام سب سے پہلے عمرو بن عامر خزاعی نے کیے تھے جس کا ذکر حدیث میں کیا گیا ہے۔

۳۴۰۸۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک پہلا وہ شخص جس نے سوائب کو آزاد کیا اور بتوں کی عبادت کی ابوخزاعہ عمرو بن عامر ہے اور میں نے اس کو جہنم میں دیکھا کہ وہ جہنم میں اپنی آنتوں کو کھینچ رہا ہے۔احمد بن حنبل بروایت ابن مسعود

ابوطالب

۳۴۰۹۰......رسول رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام بھلائی کہ میں اس کی امید اپنے رب سے کرتا ہوں۔

ابن سعد، تاريخ ابن عساكر بروايت عباس

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع:۴۲۱۲۔

۳۴۰۹۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک وہ (ابوطالب) جہنم کے پایاب پانی میں ہیں۔ جہنم کی آگ ان کے پاؤں تک ہی ہے اور اگر میں نہ ہوتا تو وہ جہنم کے نچلے درجے میں ہوتے (یعنی ابوطالب)۔

احمد بن حنبل، عقیلی فی الضعفاء بروایت عباس بن عبدالمطلب مسلم ۳۵۷ اور ۳۵۹

۳۴۰۹۲ ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید ان کو (ابوطالب) میری سفارش قیامت کے دن فائدہ دے۔ پس ان کو جہنم میں پایاب پانی (کی مقدار) میں کر دیا جائے گا (آگ) ان کے ٹخنوں تک پہنچے گی جس سے ان کا دماغ ابلے گا یعنی ابوطالب۔

احمد بن حنبل عقیلی فی الضعفاء بروایت ابوسعید

۳۴۰۹۳ ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ (ابوطالب) جہنم کے پایاب پانی (کی مقدار) میں ہیں، اگر میں نہ ہوتا تو وہ جہنم کے نچلے درجے میں ہیں یعنی ابوطالب۔عقیلی ضعفاء بروایت عباس مسلم: ۳۵۷ اور ۳۵۸

ابوجہل

۳۴۰۹۴ ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ نے ابوجہل کو ہلاک کیا، پس تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے اپنا وعدہ سچ فرمایا اور اپنے دین کی مدد کی۔عقیلی فی الضعفاء بروایت ابن مسعود

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع:۱۶۲۱۔

عمرو بن لحی بن قمعۃ

۳۴۰۹۵ ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف جو بنو کعب کے بھائی ہیں کو دیکھا کہ وہ جہنم میں اپنی آنتوں کو کھینچ رہے ہیں۔مسلم بروایت ابوھریرۃ

۳۴۰۹۶ ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلا وہ شخص جس نے ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کو بدلا عمرو بن قمعہ بن خندف ابوخزاعہ ہے۔

طبرانی بروایت ابن عباس

الاکمال

۳۴۰۹۷ ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر جہنم پیش کی گئی، میں نے اس میں عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف کو دیکھا جو جہنم میں اپنی آنتوں کو کھینچ رہا ہے اور وہ پہلا شخص ہے جس نے عہد ابراہیم کو بدلا، سوائب (اونٹنیاں) آزاد چھوڑیں اور بحیرہ (اونٹنی کے بچے) کے کان کاٹ کر چھوڑے اور اونٹوں کو آزاد چھوڑا اور بتوں کو متعین کیا اور اس کے سب سے زیادہ مشابہ جو میں نے دیکھا وہ اکثم بن ابی الجون ہے پس اکثم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! (کیا) یہ مجھے نقصان کرے گا، تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: نہیں! کیونکہ آپ مسلمان ہیں اور وہ کافر تھا۔

احمد بن حنبل، ابن ابی شیبہ، مستدرک حاکم بروایت ابوھریرۃ

۳۴۰۹۸ ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت اپنی تمام تر خوبیوں کے ساتھ میرے سامنے پیش کی گئی، میں نے اس سے انگور کا ایک خوشہ لیا وہ میں تمہارے پاس لا رہا تھا پس میرے اور اس کے درمیان حائل کر دیا گیا اور اگر وہ میں تمہارے پاس لے آتا تو جو (لوگ) آسمان اور زمین کے درمیان ہیں وہ اس سے کھاتے اور اس میں سے (کچھ) کم نہ ہوتا پھر میرے سامنے جہنم لائی گئی سو جب میں نے اس کی گرمی محسوس کی تو میں

اس سے پیچھے ہٹااور بہت زیادہ جنہیں میں نے اس (جہنم) میں دیکھاوہ عورتیں تھیں کہ اگر (کوئی بات) امانت رکھی جائی تو وہ اس کو پھیلاتیں اور اگر سوال کرتیں کو اصرار کرتیں اور اگر (ان سے) مانگا جاتا تو کنجوسی کرتیں اور میں نے اس میں عمرو بن لحی کو دیکھا جو جہنم میں اپنی آنتوں کو کھینچ رہا ہے اور اس کے سب سے زیادہ مشابہ جو میں نے دیکھا معبد بن اکثم کعبی کو تو معبد نے عرض کیا! اے اللہ کے رسول (ﷺ) کیا مجھ پر اس کی مشابہت کی وجہ سے کس چیز کا ڈر کیا جاتا ہے اور وہ اس ذات کی قسم! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! آپ مسلمان ہیں اور وہ کافر تھا اور وہ پہلا شخص تھا جس نے عرب کو بتوں کی عبادت پر ابھارا۔ احمد بن حنبل عبد بن حمید مسند ابویعلی شاشی سعید بن منصور بروایت جابر

مالک بن انس رضی اللہ عنہ

۳۴۰۹۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب لوگ دور دور کا سفر کریں گے اور علم تلاش کریں گے اور مدینہ کے عالم سے بڑا عالم کسی کو نہ پائیں گے۔

ترمذی مستدرک حاکم بروایت ابوھریرہ

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الترمذی: ۵۰۲ ضعیف الجامع: ۶۴۴۸۔

الاکمال

۳۴۱۰۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ مشرق اور مغرب سے علم کے حصول کے لئے نکلیں گے پس وہ مدینہ کے عالم سے بڑا عالم نہیں پائیں گے۔

طبرانی بروایت ابوموسی ذخیرۃ الحفاظ: ۶۵۰۸

اکٹھے چند قبائل کا ذکر......اکمال

۳۴۱۰۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے، انہوں نے کہا: اے محمد (ﷺ) بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا پھر میں زمین کے مشرق اور مغرب اور اس کی نرم اور سخت جگھوں میں گھوما سو میں نے عرب سے بہتر کوئی قبیلہ نہ پایا، پھر اللہ نے مجھے حکم دیا پھر میں عرب میں گھوما پھر میں نے مضر سے بہتر کوئی قبیلہ نہ پایا پھر اللہ نے مجھے حکم دیا پھر میں مضر میں سو میں نے کنانہ سے بہتر کوئی قبیلہ نہ پایا، پھر اللہ نے مجھے حکم دیا پھر میں کنانہ میں گھوما سو میں نے قریش سے بہتر کوئی قبیلہ نہ پایا، پھر اللہ نے مجھے حکم دیا پھر میں قریش میں گھوما سو میں نے بنی ہاشم سے بہتر کوئی قبیلہ نہ پایا، پھر مجھے حکم دیا پھر میں نے بنی ہاشم میں سے چنا سو میں نے آپ کی ذات سے بہتر کوئی ذات نہ پائی۔

حکیم بروایت جعفر بن محمد بن ابیہ معضلا

۳۴۱۰۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم (قبیلہ) اللہ تعالیٰ اس کو سلامت رکھے اور غفار (قبیلہ) اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے۔

طبرانی بروایت ابن عباس

۳۴۱۰۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ عزوجل نے اس قبیلہ یعنی لخم اور جذام کو شام میں ظہر اور ضرع کے ذریعہ مددگار بنایا جیسا کہ یوسف (علیہ السلام) کو اپنے اہل کی لئے مددگار بنایا۔ طبرانی بروایت عبداللہ بن سوید الھانی

۳۴۱۰۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ عزوجل نے میرے اہل کو عزت دی کہ میرے پیچھے رہیں گے، مہاجرین قریش سے اور انصار اسلم اور غفار سے۔ مستدرک حاکم طبرانی بروایت ابورھم غفاری

۳۴۱۰۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خلافت قریش میں اور قضاء انصار میں اور اذان حبشہ میں اور جہاد اور ہجرت تمام مسلمانوں اور مہاجرین میں ہے۔

ابن جریر بروایت عتبہ بن عبد

۳۴۱۰۶...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہاجرین اور انصار دنیا اور آخرت میں آپس میں دوست ہیں، قریش کے آزاد کردہ اور ثقیف سے آزاد کردہ آپس میں دنیا و آخرت دونوں میں دوست ہیں۔

طحاوی احمد بن حنبل، ابو یعلی، ابن حبان طبرانی، مستدرک حاکم سعید بن منصور بروایت جریر، طبرانی بروایت ابن مسعود

۳۴۱۰۷...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار پاکدامن اور بردبار ہیں اور لوگ اس معاملہ میں قریش کے تابع ہیں، ان میں سے مسلمان مسلمانوں کے اور ان میں گناہ گار گناہ گار کے تابع ہیں۔ ابن جریر تاریخ ابن عساکر بروایت ابوهریرة

۳۴۱۰۸...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہارے درمیان فیصلہ نہ کروں؟ رہے تم اے انصار کی جماعت! تو میں تمہارا بھائی ہوں اور رہے تم اے مہاجرین کی جماعت! تو میں تم سے ہوں اور رہے تم اے بنی ہاشم تو تم مجھ سے ہو اور میری طرف (منسوب) ہو۔

طبرانی بروایت کعب بن عجرة

بنو ہاشم کی فضیلت

۳۴۲۰۹...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بہتر عرب ہیں، اور عرب میں بہتر قریش ہیں اور قریش میں بہتر بنو ہاشم ہیں اور عجم میں بہتر فارس ہیں اور سوڈان میں بہتر نوبہ ہیں اور رنگ میں بہتر زرد رنگ ہے اور بہتر مال عقر دہی (وہ مال جو اصل ہو جس سے نفع ہو اور وہ بڑھتے) اور بہترین خضاب کتم مہندی ہے، (کتم یہ ایک پودہ ہے جس میں سرخی ہوتی ہے)۔

دیلمی بروایت علی تذکرة الموضوعات : [illegible] التنزیة [illegible]

۳۴۱۱۰...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا گویا کہ رحمت بنو سالم اور بنو بیاض کے درمیان واقع ہوئی، انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! کیا ہم اپنی جگہ منتقل ہو جائیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: نہیں! لیکن وہاں اپنے مردوں کو دفن کرو۔

باوردی بروایت ابراهیم بن عبد اللہ بن سعد بن خیثمه عن ابیه عن جده

۳۴۱۱۱...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے عرب کے داداد یکھے تو بنو عامر کے دادا اونٹ (کی طرح) گندمی سرخی مائل رنگ والے جو درخت کے کناروں سے کھا رہے ہوں اور میں نے غطفان کے دادا دیکھے تو وہ سبز چٹان (کی طرح) جس سے چشمے پھوٹ رہے ہوں اور میں نے بنو تمیم کے دادا دیکھے سرخ لمبے پہاڑ (کی طرح) جسے اس کے پیچھے والے نقصان نہیں دے سکتے تو قوم میں سے ایک شخص نے کہا! بیشک وہ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: ان کے بارے ٹھہرو! ٹھہرو! بیشک وہ بڑی پیشانی والے، ثابت قدم آخری زمانے میں حق کے مددگار ہیں۔

دیلمی بروایت عمرو عوفی

۳۴۱۱۲...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عبد مناف قریش کی عزت ہیں اور اسد بن عبد العزی اس (قریش) کے رکن اور بازو ہیں اور عبد الدار اس کے سردار اور صف اول کے لوگ ہیں زهره　بنو تمیم اور عدی اس کی زینت ہیں اور مخزوم اس (قریش) میں اس کی تروتازگی میں پہلو کے درخت (کی طرح) ہیں اور اسھم اور جمع اس کے بازو ہیں اور عامر اس کے شیر اور اس کے شہسوار ہیں اور قریش قصی کی اولاد کے تابع ہیں اور لوگ قریش کے تبع ہیں۔

را مهرمزی فی الامثال بروایت عثمان بن ضحاک مرسلا

۳۴۱۱۳...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار اسلم، جہینہ وار مزینہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول (ﷺ) کے محبوب ہیں۔

طبرانی بروایت معقل بن سنان

۳۴۱۱۴...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش سب کے سب سردار اور قیس اس کے شہسوار اور تمیم اس کی پن چکی (کی طرح) ہیں۔

را مهرمزی فی الامثال بروایت وضین بن مسلم مرسلا

۳۴۱۱۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کنانہ عرب کی عزت ہیں، اور تم اس کی بنیادیں اور اسد اس کی دیواریں اور قیس اس کے شہسوار ہیں۔

دیلمی بروایت ابو ذر

۳۴۱۱۶۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیس جنگوں کے دن لوگوں میں شیر ہیں اور یمن اسلام کی چکی ہے۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت اوزاعی بلاغاً

۳۴۱۱۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یادداشت کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا پس ترک میں نو حصے ہیں اور ایک حصہ باقی تمام لوگوں میں ہے اور کنجوسی کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا پس نو حصے فارس میں اور ایک حصہ باقی تمام لوگوں میں ہے، اور بہادری کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا پس نو حصے سوڈان میں اور ایک حصہ باقی تمام لوگوں میں ہے اور شرم وحیاء کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا پس نو حصے عرب میں اور ایک حصہ باقی تمام لوگوں میں ہے اور تکبر کو دس حصوں میں تقسیم کیا گیا پس نو حصے روم میں اور ایک حصہ باقی تمام لوگوں میں ہے۔

کتاب البخلاء خطیب بغدادی بروایت سیف بن عمرو بروایت بکر بن وائل بروایت محمد بن مسلم اللالی : ۱۵۷۱

۳۴۱۱۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لحیان رعل اور ذکوان پر لعنت فرماتے اور عصیہ کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی اسلم اللہ تعالیٰ اس کو سلامت رکھے اور غفار اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کرے اے لوگو! میں نے ہی یہ نہیں کہا لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ کہا ہے۔

ابن ابی شیبة بروایت خفاف بن ایماء غفاری

۳۴۱۱۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ربیعہ اور مضر کو برا نہ کہو، کیونکہ وہ مسلمان ہیں اور قیس کو برا نہ کہو، اس لئے کہ وہ مسلمان ہیں۔

دیلمی بروایت ابن عباس

۳۴۱۲۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابودرداء! جب آپ فخر کریں تو قریش پر فخر کریں جب کثرت عدد پر فخر کریں تو تمیم کے ذریعہ کثرت عدد پر فخر کریں جب جنگ کریں تو قیس کے ساتھ (مل کر) جنگ کریں خبردار! بیشک ان کے چہرے کنانہ ہیں اور ان کی زبان اسد ہیں اور ان کی شہسوار قیس ہیں بیشک اللہ کے اے ابودرداء اس کے آسمان میں شہسوار ہیں جن کے ذریعہ وہ (اللہ تعالیٰ) اپنے دشمنوں سے قتال کرتے ہیں اور وہ فرشتے ہیں اور (اللہ تعالیٰ کے) زمین میں شہسوار ہیں جن کے ذریعہ (اللہ تعالیٰ) اپنے دشمنوں سے قتال کرتے ہیں اور وہ قیس ہیں اے ابودرداء! جب اسلام کا صرف ذکر ہی باقی رہے گا اور قرآن کی صرف نشانی ہی باقی رہے گی تو آخری جو شخص اسلام کی طرف سے قتال کرے گا تو وہ قیس کا ہی ایک آدمی ہوگا (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے) عرض کیا! اے اللہ کے رسول! کون سے قیس میں سے (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: سلیم میں سے (تمام تاریخ، ابن عساکر انہوں نے فرمایا کہ یہ حدیث بہت غریب ہے بروایت ابودرداء اس حدیث کی سند میں سلیمان بن ابی کریمہ ہے جس کو ابوحاتم نے ضعیف قرار دیا ہے اور بن عدی نے کہا کہ اس راوی کی عام حدیثیں منکر ہیں)

۳۴۱۲۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں کے قبیلوں کی بہتری نہ بتاؤں؟ حقیقی! اطمینان تو قبیلہ کندہ کا ہے اور حقیقی بادشاہت تو رحمٰن کی ہے اور کچھ لدیر اور کچھ کمزور جماعت اشعریین کی ہیں اور کچھ کمزور جماعت خولاں سے ہیں۔ البغوی بروایت ابونجیح القیس

۳۴۱۲۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بادشاہ لوگوں میں سے بہتر بادشاہ حمیر اور سفیان کے ہیں اور سکون اور اشعریین کے۔

طبرانی بروایت ابو اسامہ

الفرس الاکمال سے

۳۴۱۲۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی ایسے حکم کا ارادہ فرماتے ہیں جس میں نرمی ہو تو اس کی وحی مقرب فرشتوں کو فارسی میں کرتے ہیں اور جب کسی ایسے حکم کا ارادہ کرتے ہیں جس میں سختی ہو تو اس کی وحی واضح عربی (زبان) میں کرتے ہیں۔ دیلمی بروایت ابو امامہ

کلام:.....اس حدیث کی سند میں جعفر بن زبیر متروک راوی ہے۔

۳۴۱۲۴ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کالے جھنڈے سامنے آئیں تو فارس کا اکرام کرو! کیونکہ تمہاری حکومت ان میں سے ہے۔

خطیب بغدادی دیلمی بروایت ابن عباس اور ابوھریرۃ

۳۴۱۲۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عجم میں سے اسلام کے ساتھ سب سے زیادہ نیک بخت فارس والے ہیں، اور عرب میں سے اس کے ساتھ سب سے زیادہ بد بخت یہ قبیلہ بھریا (فرمایا) تغلب ہے۔ ابونعیم فی المعرفہ بروایت اسماعیل بن محمد بن طلحہ انصاری عن ابیہ عن جدہ

۳۴۱۲۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں سب سے عظیم حصہ والے فارس والے ہیں۔

مستدرک حاکم فی تاریخہ دیلمی بروایت ابوھریرہ

۳۴۱۲۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم (علیہ السلام) نے عراق والوں پر بددعا کا ارادہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ ایسا نہ کریں میں نے اپنے علم کے خزانے ان میں رکھے ہیں، اور ان کے دلوں میں رحمت ڈالی ہے (خطیب بغدادی تاریخ ابن عساکر بروایت معاذ، ابن عساکر نے کہا: اس کی سند میں ابوعمر محمد بن احمد حلیمی منکرالحدیث مقل ہے)

۳۴۱۲۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا ان پر یا (فرمایا) ان میں سے بعض پر اعتماد تم پر (یا فرمایا) تم میں سے بعض پر اعتماد سے زیادہ ہے (بعض حیثیت کے اعتبار سے) (ترمذی غریب) بروایت ابوہریرۃ) راوی نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے پاس عجمیوں کا ذکر ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۴۱۲۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ایمان ثریا پر ہو، جس کو عرب نہیں لے سکتے ہوں تو اس کو فارس کے لوگ حاصل کریں گے۔

طبرانی بروایت قیس بن سعد

فارس کے لوگوں کے لئے پیشین گوئی

۳۴۱۳۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ایمان ثریا پر ہو تو ابناء فارس کے لوگ اس کو پالیں گے۔

طبرانی بروایت ابن مسعود، ابن ابی شیبۃ بروایت ابوھریرہ

۳۴۱۳۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر علم ثریا پر ہو تو فارس کے لوگ اس کو حاصل کرلیں گے۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابوھریرۃ

۳۴۱۳۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص فارسی میں بات کرے گا تو اس کی شرارت بڑھے گی اور اس کی مروت کم ہوگی (ابن عدی کامل مستدرک حاکم (وتعقب) بروایت انس ابن جوزی نے اس حدیث کو موضوعات میں لایا ہے۔ ترتیب الموضوعات: ۸۴۴ التنزیہ ۲۹۱۲)

۳۴۱۳۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوایوب! اس کو فارسی ہونے پر عار مت دلاؤ! کیونکہ اگر دین ثریا پر ہو تو ابناء فارس اس کو حاصل کرلیں گے۔

الشیرازی فی الالقاب بروایت سفینہ

۳۴۱۳۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے بہت سی کالی بکریاں دیکھیں جس میں بہت سی سفید بکریاں داخل ہوئیں (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے) عرض کیا! اے اللہ کے رسول! آپ نے اس کا کیا مطلب لیا؟ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: عجمی لوگ تمہارے دین اور تمہارے نسب میں تمہارے شریک ہوں گے، اگر ایمان ثریا پر ہو تو عجم کے لوگ اس کو حاصل کرلیں گے اور ان میں سب سے زیادہ نیک بخت فارس ہیں۔

مستدرک حاکم بروایت ابن عمر

۳۴۱۳۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے (خواب) دیکھا کہ میں ایک کنویں سے پانی نکال رہا ہوں اور اس کنویں پر بکریاں ہیں جس سے میرا بکرا جفتی کررہا ہے پھر میرے پاس بہت سے بھیڑ آئے تو میں نے ان سے عجمی مراد لئے جو اسلام میں داخل ہوں گے۔

دیلمی بروایت ابوھریرۃ

۳۴۱۳۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ اس کی مخلوق میں دو بہتر چیزیں ہیں، عرب سے اس کی مخلوق میں بہتر قریش ہیں اور عجم سے فارس۔

دیلمی بروایت عبداللہ بن رزق مخزومی

۳۴۱۳۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فارس میں سے جو اسلام لائے تو وہ قریش میں سے ہے وہ ہمارے بھائی اور ہمارے عصبہ ہیں۔

دیلمی بروایت ابن عباس

۳۴۱۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فارس والے اولاد اسحاق ہیں۔ مستدرک حاکم فی تاریخہ بروایت ابن عمر

۳۴۱۳۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو عجمی لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی فارس اور روم۔ احمد بن حنبل، طبرانی بروایت عقبہ بن عامر

۳۴۱۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے چند امتیں دکھائی گئیں جو جنت کی طرف زنجیروں میں لے جائے جارہے ہیں۔

حاکم، فی الکنی، بروایت ابوھریرۃ

۳۴۱۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم مجھ سے نہیں پوچھتے کہ میں کس وجہ سے ہنسا؟ میں نے اپنی امت میں سے فارس کو دیکھا جو زبردستی زنجیروں میں جنت کی طرف لے جائے جارہے ہیں عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! وہ کون ہیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: (وہ) عجم میں سے وہ لوگ ہیں جنہیں مہاجرین قید کریں گے پھر ان کو اسلام میں داخل کریں گے۔ طبرانی بروایت ابوالطفیل

۳۴۱۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں پر میں نے تعجب کیا جو زنجیروں میں جنت میں داخل ہوں گے۔ بخاری بروایت ابوھریرۃ

پانچواں باب...... اہل بیت کے فضائل میں

اس میں تین فصلیں ہیں۔

پہلی فصل...... اجمالی فضائل

۳۴۱۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا غضب شدید ہو جنہوں نے مجھے اپنی اولاد کے بارے میں تکلیف دی۔

مسند الفردوس بروایت ابوسعید

۳۴۱۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرے اہل بیت کی مثال تم میں نوح علیہ السلام کی کشتی کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گیا اس نے نجات پائی اور جو اس سے پیچھے رہا وہ ہلاک ہوا۔ مستدرک حاکم بروایت ابوذر ذخیرۃ الحفاظ: ۱۹۹۹

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۹۷۴:

۳۴۱۴۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے وہ لوگ جن کی قیامت کے دن میں شفاعت کروں گا میرے اہل بیت ہیں پھر جو زیادہ قریب ہیں پھر جو قریش کے زیادہ قریب ہیں پھر وہ لوگ جو مجھ پر ایمان لائے اور میری اتباع کی یمنی لوگوں میں سے۔ پھر تمام عرب پھر تمام عجم اور جن کی میں پہلے سفارش کروں وہ زیادہ فضیلت والے ہیں۔ طبرانی، مستدرک حاکم بروایت ابن عمر التنزیہ: ۲/۳۷۷۱، ۳۷۸، اللآلی ۴۵۰۲

۳۴۱۴۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہیں جو میرے بعد تم میں سے میرے اہل کے لئے بہتر ہوں۔

مستدرک حاکم بروایت ابوھریرۃ

۳۴۱۴۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے یہ بات مانگی کہ میری امت میں سے جس کی طرف میں شادی کروں اور میری امت میں سے جو کوئی میری طرف شادی کرے وہ میرے ساتھ جنت میں ہو سو اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ عطا فرما دیا۔

طبرانی، مستدرک حاکم بروایت عبداللہ بن ابی اوفی

۳۴۱۴۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ مانگا کہ میں اہل جنت سے ہی نکاح کراؤں اور اہل جنت سے ہی نکاح کروں۔

شیرازی فی الالقاب بروایت ابن عباس

۳۴۱۴۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ مانگا کہ میرے اہل بیت میں سے کسی کو جہنم میں داخل نہ کریں تو اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ عطا فرمایا۔ ابوالقاسم بن بشران فی امالیہ بروایت عمران بن حصین

۳۴۱۵۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے محبت کرو کہ وہ تمہیں اپنی نعمتوں سے غذا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے محبت کی وجہ سے مجھ سے محبت کرو اور میری محبت کی وجہ سے میرے اہل بیت سے محبت کرو۔

ترمذی، مستدرک حاکم بروایت ابن عباس اسنی المطالب: ۶۳ ذخیرۃ الحفاظ ۱۱۲

۳۴۱۵۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل بیت کی مثال نوح علیہ السلام کی کشتی کی ہے جو اس میں سوار ہو وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ ڈوب گیا۔ البزار بروایت ابن عباس اور بروایت ابن زبیر مستدرک حاکم بروایت ابوذر

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۲۴۷)

۳۴۱۵۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی میرے اہل بیت میں سے کسی کی طرف اچھائی کا ہاتھ بڑھائے تو میں اس کو اس پر قیامت کے دن بدلہ دوں گا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت علی

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۶۷۷، الکشف الالٰہی: ۸۱۸

۳۴۱۵۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عبدالمطلب کے پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ کوئی اچھا کرے اور دنیا میں اس کا بدلہ نہ دے سکے تو مجھ پر اس کا بدلہ ہے جب وہ مجھ سے ملاقات کرے۔ خطیب بغدادی بروایت عثمان

۳۴۱۵۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے خاندان کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور جس نے مجھے تکلیف پہنچائی اس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی۔ تاریخ ابن عساکر بروایت علی

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:: ۵۳۱۵

اہل بیت امت کے لئے امان ہیں

۳۴۱۵۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لئے امان ہیں اور میرے اہل بیت میری امت کے لئے امان ہیں۔

ابویعلی بروایت سلمہ بن الاکوع اسنی المطالب: ۱۲۲۵

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۹۸۷

۳۴۱۵۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل بیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ کیا کہ جو ان میں سے توحید کا اقرار کرے گا اور مجھ پر صرف پہنچا دینا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہیں دیں گے۔ مستدرک حاکم بروایت انس ذخیرۃ الحفاظ: ۵۹۳۵

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۱۲۳

۳۴۱۵۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صراط پر تم میں سے سب سے زیادہ ثابت قدم تم میں سے میرے اہل بیت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ زیادہ محبت کرنیوالا ہے۔ ابن عدی کامل مند الفردوس بروایت علی ذخیرۃ الحفاظ: ۹۳

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۳۴

۳۴۱۵۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک یہ فرشتہ ہے جو اس رات سے پہلے کبھی بھی زمین پر نہیں اترے اپنے رب سے اجازت طلب کی کہ مجھے سلام کہے اور مجھے اس بات کی خوشخبری دے کہ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) جنتی عورتوں کی سردار ہیں اور حسن حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) جنتی

جوانوں کے سردار ہیں۔ترمذی بروایت حذیفہ

۳۴۱۵۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری لڑائی ہے ان لوگوں کے ساتھ جوان سے لڑائی کرے اور صلح ہے ان لوگوں کے ساتھ جوان سے صلح کرے۔

ترمذی، ابن ماجه مستدرک حاکم بروایت زید بن ارقم ذخیرة الحفاظ ۴۸۰۷

۳۴۱۶۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا کہ جب ان کے ساتھ میرے اہل بیت میں سے کوئی بیٹھے تو وہ ان کی بات کو کاٹتے ہیں! اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کسی شخص کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اللہ کے لئے اور میری قرابت کی وجہ سے ان سے محبت کرے۔ابن ماجه بروایت عباس بن عبدالمطلب

۳۴۱۶۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ سے محبت کرے اور ان دونوں اور ان دونوں کے والدین سے محبت کرے تو وہ قیامت کے دن میرے ساتھ میرے درجہ میں ہوگا۔احمد بن حنبل، ترمذی بروایت علی

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۵۳۴۴

جنت کے سردار

۳۴۱۶۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم عبدالمطلب کی اولاد جنتیوں کے سردار ہیں میں اور حمزہ اور علی اور جعفر اور حسن اور حسین اور مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ابن ماجه، مستدرک حاکم بروایت انس

کلام:......ضعیف ہے الجامع:۵۹۵۵، ابن ماجہ:۸۸۸

الاکمال

۳۴۱۶۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صراط پر تم میں سب سے زیادہ ثابت قدم وہ ہے جو تم میں سے میرے اہل بیت میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے زیادہ محبت کرنے والا ہے۔ابن عدی کامل اور دیلمی بروایت علی

یہ حدیث ۳۴۱۵۷ میں گذر چکی ہے ذخیرۃ الحفاظ:۹۳

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۱۳۴

۳۴۱۶۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری لڑائی ہے ان لوگوں کے ساتھ جو تمہارے ساتھ لڑائی کرے اور صلح ہے ان لوگوں کے ساتھ جو تم سے صلح کرے، یہ بات رسول اللہ ﷺ نے علی، فاطمہ، حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کے بارے میں فرمائی۔

احمد بن حنبل، طبرانی، مستدرک حاکم بروایت ابوهریره ذخیرة الحفاظ ۴۸۰۷

یہ حدیث ۳۴۱۵۹ میں گذر چکی ہے۔

۳۴۱۵۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور فاطمہ، حسن اور حسین اکٹھے ہوں گے قیامت کے دن اور وہ جنہوں نے ہم سے محبت کی کھائیں گے اور پئیں گے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان جدائی کردی جائے۔طبرانی، تاریخ ابن عساکر بروایت علی

۳۴۱۶۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک وہ جو جنت میں پہلے داخل ہوں گے میں اور آپ اور فاطمہ اور حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) ہیں علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا ہم سے محبت کرنے والے؟ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: تمہارے پیچھے۔

مستدرک حاکم وتعقب بروایت علی

۳۴۱۶۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ علی اور حسن اور حسین جنت میں ایسے سفید گنبد میں ہوں گے جس کی چھت رحمٰن کا عرش ہوگا۔

رتاریخ ابن عساکر بروایت عمر

کلام:۔۔۔۔۔۔اس حدیث کی سند میں عافر بن زیاد ثوبانی ہے دار قطنی نے کہا کہ یہ واضع حدیث ہے۔

۳۴۱۶۸۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی باپ کے ہر بیٹوں کے ایسے عصبہ ہوتے ہیں جن کی طرف وہ منسوب ہوتے ہیں مگر فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی اولاد کہ میں ان کا ولی ہوں اور میں ان کا عصبہ ہوں اور وہ میری اولاد ہے وہ میری مٹی سے پیدا کئے گئے ہلاکت ہے ان کی فضیلت کو جھٹلانے والوں کے لئے جو ان سے محبت کرے گا اللہ تعالیٰ ان سے محبت کرے گا، جو ان سے بغض رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ناپسند رکھیں گے۔

تاریخ ابن عساکر مستدرک حاکم بروایت جابر

۳۴۱۶۹۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرے اہل بیت کی مثال تم میں نوح (علیہ السلام) کی کشتی کی سی ہے جو اس میں سوار ہوگیا وہ نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ ہلاک ہوگیا۔ ابن جریر بروایت ابوذر

۳۴۱۷۰۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل بیت کی مثال تم میں نوح (علیہ السلام) کی کشتی کی سی ہے سو جو نوح (علیہ السلام) کی قوم میں سے اس میں سوار ہوگیا وہ نجات پا گیا اور جو ان سے پیچھے رہ گیا وہ ہلاک ہوگیا۔ (اور ان کی مثال) بنی اسرائیل میں حطہ کے دروازہ کی مثال ہے۔

طبرانی بروایت ابوذر

کلام:۔۔۔۔۔ہیثمی نے اس حدیث کو مجمع الزوائد: ۱۶۸۹ میں ذکر کیا اور بزار اور طبرانی نے اس کو ذکر کیا اس کی سند میں حسن بن ابی جعفر متروک راوی ہے۔

۳۴۱۷۱۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو یہ پسند کرے کہ اس کی مدت میں اس کے لئے برکت ہو اور یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی عطاء کردہ نعمتوں کے ذریعہ فائدہ دیں تو وہ میرے اہل میں میرا اچھی طرح جانشین ہو اور جو ان میں میرا جانشین ہوا (بری طرح) تو اس کا معاملہ کاٹ دیا جائے گا (اس کی زندگی اچھی نہ ہوگی) اور وہ قیامت کے دن اس طرح میرے پاس آئے گا کہ اس کا چہرہ سیاہ ہوگا۔

ابو الشیخ فی تفسیر، ابونعیم بروایت عبداللہ بن بدر خطمی عن ابیہ

۳۴۱۷۲۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور آپ اور یہ سونے والا یعنی علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور حسن (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قیامت کے دن ایک ہی جگہ میں ہوں گے۔ احمد بن حنبل، طبرانی بروایت علی مستدرک حاکم بروایت ابو سعید

۳۴۱۷۳۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بیشک میں نے اپنے رب سے یہ بات مانگی کہ میری امت سے جس کی طرف میں شادی کروں اور میری امت میں سے جو کوئی میری طرف شادی کرے تو وہ جنت میں میرا ساتھ ہو تو اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ عطاء کردیا۔ ابن نجار بروایت ابن عمر

۳۴۱۷۴۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنی عورتوں میں سے کسی سے نکاح نہیں کیا اور نہ ہی اپنی عورتوں میں سے کسی کا نکاح کرایا مگر اس اجازت کے ساتھ ہی جو جبرئیل (علیہ السلام) اللہ عزوجل سے لے کر آئے۔ (ابن عدی کامل اور انہوں نے کہا کہ اس اسناد سے یہ باطل ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت انس، ذخیرۃ الحفاظ: ۴۷۸۳

قرابت داروں کے لئے جنت کی بشارت

۳۴۱۷۵۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنے قرابت والوں کے لئے جنت مانگی تو اللہ تعالیٰ نے یقینی طور پر مجھے دے دی۔

ابو الخیر حاکمی قزوینی بروایت ابن عباس

۳۴۱۷۶۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی طرف میں شادی کروں یا جو میری طرف شادی کرے تو اللہ تعالیٰ نے اس کو آگ پر حرام کردیا۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابن ابی اوفی

۳۴۱۷۷۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور علی اور فاطمۃ اور حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قیامت کے دن عرش کے نیچے ایک گنبد میں ہوں گے۔ طبرانی بروایت ابوموسیٰ الالی: ۳۹۲۱۱

۳۴۱۷۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے وہ لوگ جو میرے پاس حوضِ کوثر پر آئیں گے میرے اہل بیت ہیں اور وہ لوگ جو میری امت میں سے مجھ سے محبت کریں۔ دیلمی بروایت علی

۳۴۱۷۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری سفارش میری امت کے ان لوگوں کے لئے ہے جو میرے اہل بیت سے محبت کرے جو میرا گروہ ہے۔

طیب بغدادی بروایت علی

۳۴۱۸۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار قسم کے لوگ ہیں جن کا قیامت کے دن میں سفارش کرنے والا ہوں گا میری اولاد کا اکرام کرنے والا، ان کی ضرورتیں پوری کرنے والا جب وہ (اہل بیت) کسی معاملہ میں پریشان ہوں تو ان کے معاملات میں کوشش کرنے والا۔

دیلمی بطریق عبداللہ بن احمد بن عامر عن ابیہ بروایت علی بن موسی رضاعی عن آبائہ عن علی تذکرۃ الموضوعات ۹۸ اللآلی: ۲۰۲

۳۴۱۸۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! بیشک یہ مسجد جنبی اور حائضہ عورت کے لئے حلال نہیں مگر نبی (ﷺ) اور ان کی ازواج مطہرات اور فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بیت محمد (ﷺ) اور علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے لئے خبردار! میں نے تمہارے لئے وضاحت کردی تا کہ تم گمراہ نہ ہو۔

طبرانی بروایت ام سلمہ

۳۴۱۸۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! بے شک میری یہ مسجد عورتوں میں سے ہر حائضہ پر اور آدمیوں میں سے ہر جنبی پر حرام ہے مگر محمد (ﷺ) اور اس کے اہل بیت علی، فاطمہ، حسن، حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) پر (دار قطنی بروایت ام سلمہ اور انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔ اللآ لی: ۳۵۱/۱ـ۳۵۴ الوضع فی الحدیث ۲۲۲/۲

۳۴۱۸۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! یہ مسجد جنبی مرد اور حائضہ عورت کے لیے حلال نہیں مگر رسول اللہ ﷺ اور علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے خبردار! میں نے تمہارے لیے چیزیں بیان کردیں تا کہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ (دار قطنی بروایت ام سلمہ اور انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ام سلمہ)

۳۴۱۸۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے لوگو! بیشک میں تمہارے آگے جانے والا ہوں اور بیشک میں تمہیں اپنی اولاد کے بارے میں بھلائی کی وصیت کرتا ہوں تمہارے وعدے کی جگہ حوض کوثر ہوگی۔ مستدرک حاکم بروایت عبدالرحمن بن عوف

۳۴۱۸۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میرے اہل بیت پر (رحم فرما) اور ان کو ہر مسلمان کے پاس میں امانت رکھتا ہوں۔

ابن عساکر بروایت انس

۳۴۱۸۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ بیشک آپ نے اپنی خاص رحمتیں اور اپنی عام رحمتیں اور اپنی مغفرت اور اپنی رضامندی ابراہیم (علیہ السلام) اور ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر کیں اے اللہ! بیشک وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں سو آپ اپنی خصوصی رحمتیں اور اپنی عام رحمتیں اور اپنی بخشش اور اپنی رضامندی مجھ پر اور ان پر فرمائیں یعنی علی فاطمہ، حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہم)۔ طبرانی بروایت واثلہ

۳۴۱۸۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آپ کی طرف نہ کہ جہنم کی طرف ہیں میں اور میرے اہل بیت۔ طبرانی بروایت ام سلمہ

۳۴۱۸۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لئے امان ہیں اور میرے اہل بیت میری امت کے لئے۔

ابن ابی شیبۃ مسدد، حکیم، ابویعلی طبرانی تاریخ ابن عساکر بروایت سلمہ بن اکوع اسنی المطالب: ۱۳۵

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۹۸۷)

۳۴۱۸۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ستارے زمین والوں کے لئے ڈوبنے سے امان ہیں اور میرے اہل بیت میری امت کے لئے اختلاف سے امان ہیں جب عرب کا کوئی قبیلہ ان سے مخالفت کرے تو وہ شیطان کا گروہ ہوگا۔ مستدرک حاکم وتعقب بروایت ابن عباس

ہیثمی نے مجمع الزوائد: ۱۷۴/۹ میں اسکو ذکر کیا طبرانی نے اسکو روایت کیا اس کی سند میں موسیٰ ابن عبیدہ ربذی متروک راوی ہے۔

۳۴۱۹۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لئے امان ہیں جب وہ چلے جائیں گے تو ان کے پاس وہ چیز آجائے گی جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اور میں اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لئے امان ہوں جب تک میں ان میں رہوں سو جب میں چلا جاؤں تو ان کے پاس

وہ چیزیں آجائیں گی جن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اور میرے اہل بیت میری امت کے لئے امان ہیں، جب میرے اہل بیت چلے جائیں گے تو ان کے پاس وہ چیز آجائے گی جنکا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔مستدرک حاکم وتعقب بروایت جابر

۳۴۱۹۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے مردوں میں بہتر علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہیں اور تمہارے جوانوں میں بہتر حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ہیں اور تمہاری عورتوں میں بہتر فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ہیں۔خطیب بغدادی تاریخ ابن عساکر بروایت ابن مسعود

۳۴۱۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لئے ایک فرشتہ پیش کیا گیا جس نے اس بات کی اجازت لی کہ وہ مجھ پر سلام بھیجے اور مجھے اس بات کی خوش خبری دے کر بے شک فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جنتی عورتوں کی سردار ہیں اور حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔الرویانی ابن حبان مستدرک حاکم بروایت حذیفہ

۳۴۱۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا جو باتیں کرتے ہیں سو جب وہ میرے اہل بیت میں سے کسی شخص کو دیکھیں تو اس کی بات کو کاٹتے ہیں اس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے کسی شخص کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اللہ کے لئے اور ان کی مجھ سے قرابت کی وجہ سے ان سے محبت کریں۔

ابن ماجه، رویانی، طبرانی، تاریخ ابن عساکر بروایت محمد بن کعب قرضی بروایت عباس بن عبدالمطلب

یہ حدیث ۳۴۱۶۰ میں گذر چکی ہے۔

۳۴۱۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ان لوگوں سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان لوگوں سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا یعنی حسن اور حسین اور فاطمہ اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔تاریخ ابن عساکر بروایت زید بن ارقم

۳۴۱۹۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درجہ ہے جس کو وسیلہ کہا جاتا ہے جب تم اللہ سے مانگو تو میرے لئے وسیلہ مانگو۔(صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے) عرض کیا اے اللہ کے رسول! اس میں آپ کے ساتھ کون رہے گا (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا علی فاطمہ، اور حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم)۔ابن مردویہ بروایت علی

۳۴۱۹۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ان دونوں یعنی حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) سے اور ان دونوں کے والد اور ان دونوں کی والدہ سے محبت کرے گا تو وہ قیامت کے دن میرے درجہ میں میرے ساتھ ہوگا۔طبرانی بروایت علی

۳۴۱۹۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے میرے اہل کے بارے میں تکلیف دی تو اس نے اللہ کو تکلیف دی۔

ابو نعیم بروایت علی

۳۴۱۹۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ بات اچھی لگے کہ وہ میری زندگی گزارے اور میری موت مرے اور ہمیشگی کی اس جنت میں ٹھہرے جس میں میرے رب نے خود درخت لگادیئے سو وہ میرے بعد علی سے دوستی کرے اور ان کے ولی سے دوستی کرے اور میرے بعد میرے اہل بیت کی اقتداء کرے اس لیے کہ وہ میری اولاد ہیں میری مٹی سے پیدا کئے گئے اور انھیں میری سمجھ اور میرا علم دیا گیا ہو سو ان لوگوں کے لیے ہلاکت ہو جو میری امت میں سے ان کی فضیلت کو جھٹلانے والے ہیں جو ان میں میری قرابت کو ختم کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو میری شفاعت میں حصہ نہ دے۔طبرانی رافعی بروایت ابن عباس

۳۴۱۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میری اولاد اور انصار اور عرب کا حق نہ پہچانے تو وہ ان تین چیزوں میں سے کسی ایک وجہ سے اس طرح کرتا ہے، یا تو منافق ہے یا وہ زنا سے ہے یا ایسا شخص ہے کہ اس کی ماں اس کے ساتھ ناپاکی میں حاملہ ہوئی ہے۔

الباوردی ابن عدی کامل بیھقی بروایت علی

۳۴۲۰۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اپنے بیٹوں میں بہتر ہیں اور ہمارے بیٹے ان کے بیٹوں سے بہتر ہیں اور ہمارے پوتے ان کے پوتوں سے بہتر ہیں۔طبرانی بروایت معاذ

۳۴۲۰۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اہل بیت ہیں ہم پر کسی کو قیاس نہیں کیا جاسکتا۔الدیلمی بروایت انس

۳۴۲۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! کسی آدمی کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوسکتا یہاں تک وہ اللہ کے لئے اور میری قرابت کی وجہ سے تم سے محبت کرے۔ احمد بن حنبل بروایت عبدالمطلب بن ربیعہ

۳۴۲۰۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں بغض رکھے گا ہمارے ساتھ کوئی اور نہ ہم سے کوئی حسد رکھے گا مگر قیامت کے دن اس کو آگ کے کوڑوں کے ساتھ حوض کوثر سے دھتکارا جائے گا۔ طبرانی بروایت السیدالحسن

۳۴۲۰۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اھل بیت سے کوئی بھی بغض نہیں رکھے گا مگر اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔

مستدرک حاکم بروایت ابوسعید

۳۴۲۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! بیشک سب سے پہلے چار وہ لوگ جو جنت میں داخل ہوں گے میں اور تم اور حسن اور حسین اور ہماری اولاد ہماری پیٹھوں کے پیچھے ہوں گے اور ہماری بیویاں ہماری اولاد کے پیچھے ہونگیں اور ہمارا گروہ ہمارے دائیں اور بائیں ہوگا۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت علی اور اس حدیث کی سند میں اسماعیل بن عمرو البجلی ضعیف ہے، عدی نے کامل میں فرمایا کہ اس نے چند حدیثیں بیان کی ہیں جن پر اس کا پیچھا نہیں کیا گیا طبرانی بروایت محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع عن ابیہ عن جدہ)

۳۴۲۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! بیشک اسلام عریاں ہے اس کا لباس تقویٰ ہے اس کا رنگ ہدایت ہے اس کی زینت حیاء ہے اور اس کا ستون پرہیزگاری ہے اور اس کا سرمایہ نیک کام ہے اور اسلام کی اساس میری محبت اور میری اہل بیت کی محبت ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت علی

۳۴۲۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم میں دو کام جمع نہیں کئے ہیں۔ (۱) نبوت۔ (۲) خلافت۔

شیرازی فی الالقاب بروایت ام سلمہ

بیشک علی، فاطمہ، حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور انہوں نے ان سے خلافت مانگی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راوی نے اس کے بعد یہ حدیث ذکر کی۔

دوسری فصل ...... اہل بیت کے مفصل فضائل کے بارے میں

فاطمہ رضی اللہ عنہا

۳۴۲۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! خوشخبری لے بیشک مہدی تجھ سے ہوگا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت حسین

۳۴۲۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک پکارنے والا عرش کے اندر سے پکارے گا: اے جمع ہونے والو! اپنے سروں کو جھکاؤ اور اپنی نگاہیں نیچی کرو یہاں تک کہ فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بنت محمد (ﷺ) صراط سے گذر جائیں وہ (فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) ستر ہزار حورعین میں سے لڑکیوں کے ساتھ بجلی کی طرح گذر جائیں گی۔ ابو بکر فی الغیلانیات بروایت ابوایوب

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۶۵، ۶۶۶ الکشف الالٰہی: ۳۴

۳۴۲۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک پکارنے والا عرش کے اندر سے پکارے گا اے لوگو! اپنی نگاہیں پست کرلو، یہاں تک کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا جنت کی طرف بڑھ جائیں۔ ابوبکر فی الغیلانیات بروایت ابوایوب

۳۴۲۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک پکارنے والا عرش کے اندر سے پکارے گا: اے لوگو! اپنی نگاہیں پست کرلو اپنی نگاہیں پست کرلو یہاں تک کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا جنت کی طرف بڑھ جائیں۔ ابوبکر فی الغیلانیات بروایت ابوہریرہ

۳۴۲۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ رضی اللہ عنہا میرا ٹکڑا اور میں اس بات کا خوف کرتا ہوں کہ اس کو اس کے دین کے بارے میں

آزمائش میں ڈالا جائے گا اور بیشک میں حلال کو حرام نہیں کرتا اور نہ ہی حرام کو حلال کرتا ہوں لیکن اللہ کی قسم محمد رسول اللہ (ﷺ) کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک آدمی کے نکاح میں کبھی بھی جمع نہیں ہوسکتی۔احمد بن حنبل، بیهقی، ابوداؤد، ابن ماجه بروایت مسور بن مخزمه

۳۴۲۱۳... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک بنوھشام بن مغیرہ نے مجھ سے اس بات کی اجازت مانگی کہ وہ علی ابن ابی طالب کا اپنی بیٹی سے نکاح کرائیں تو میں اجازت نہیں دوں گا پھر میں اجازت نہیں دوں گا یہاں تک کہ ابن ابی طالب چاہیں تو میری بیٹی کو طلاق دیں اور ان کی بیٹی سے نکاح کرلیں پس بیشک وہ (فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میرا ٹکڑا ہیں، مجھے بیقرار کرے گی وہ چیز جو اسے بیقرار کرے گی اور تکلیف پہنچائے گی مجھے وہ چیز جو اسے تکلیف پہنچائے گی۔احمد بن حنبل، بیهقی، ابو داؤد ترمذی، ابن ماجه بروایت مسور بن مخرمه

۳۴۲۱۴... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) مجھ سے ہر سال ایک مرتبہ قرآن کا دور کرتے تھے اور اس سال انہوں نے مجھ سے دو مرتبہ دور کیا اور میں نہیں سمجھتا مگر یہ کہ میری موت کا وقت قریب ہوگیا ہے اور بیشک میرے اہل بیت میں سے سب سے پہلے مجھ سے آپ ملیں گی، آپ اللہ سے ڈریں اور صبر کریں کیونکہ بیشک میں بہترین آگے جانے والا ہوں آپ کے لیے۔بیهقی، ابن ماجه بروایت فاطمه

۳۴۲۱۵... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میرا ٹکڑا ہے وہ چیز جو اسے تکلیف دے گی وہ مجھے تکلیف دے گی اور وہ چیز جو اسے تھکائے گی وہ مجھے تھکائے گی۔احمد بن حنبل ترمذی، مستدرک حاکم بروایت ابن الزبیر

۳۴۲۱۶... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)! کیا تجھے یہ بات پسند نہیں کہ تو مسلمانوں کی عورتوں کی سردار بن جائے۔

بیهقی بروایت فاطمه

حضرت حسنین رضی اللہ عنہ کا تذکرہ

۳۴۲۱۷... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک فرشتہ میرے پاس آیا پس اس نے مجھے سلام کیا جو آسمان سے اترا اور اس سے پہلے کبھی نہیں اترا اس نے مجھے خوشخبری دی کہ حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور بیشک فاطمہ رضی اللہ عنہا جنتیوں کے عورتوں کی سردار ہیں۔ابن عسا کر بروایت حذیفه

۳۴۲۱۸... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل بیت میں سے مجھے سب سے زیادہ محبوب فاطمہ رضی اللہ عنہا ہیں۔

ترمذی مستدرک حاکم بروایت اسامه بن زید

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۶۷۔

۳۴۲۱۹... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک پکارنے والا پردوں کے پیچھے سے پکارے گا اے جمع ہونے والو! اپنی نگاہیں پست رکھو فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بنت محمد (ﷺ) سے یہاں تک کہ وہ گزر جائیں۔تمام مستدرک حاکم بروایت علی

۳۴۲۲۰... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی اللہ تعالیٰ نے ان پر اور ان کی اولاد پر آگ کو حرام کردیا۔البزار ابویعلی طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابن مسعود، ترتیب الموضوعات: ۳۹۲ التنزیة: ۱/۲

۳۴۲۲۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اہل میں سے جو سب سے پہلے مجھ سے ملے گا وہ آپ ہیں اے فاطمہ! اور میری بیویوں میں سے جو سب سے پہلے مجھے ملیں گی زینب ہیں اور یہ تم میں سب سے لمبی ہتھیلی والی ہیں (یعنی سب سے زیادہ سخی ہیں)۔

تاریخ ابن عسا کر بروایت واثله

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۱۵۰)

۳۴۲۲۲... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا میرا ٹکڑا ہے جس نے ان کو ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔(بخاری بروایت مسور)

۳۴۲۲۳... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا میرا ٹکڑا ہے، تنگی ہوگی مجھے اس چیز سے جس سے ان کو تنگی ہو اور کشادگی ہوگی مجھے اس چیز

سے جس سے ان کو کشادگی ہو، قیامت کے دن ساری رشتہ داریاں ختم ہو جائیں گی سوائے میرے نسب اور میرے سسرالی اور میرے دامادی کے۔

احمد بن حنبل، مستدرک حاکم بروایت مسور

۳۴۲۲۴ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) جنتی عورتوں کی سردار ہیں مگر مریم بنت عمران (مستدرک حاکم بروایت ابوسعید)

۳۴۲۲۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ رضی اللہ عنہا مجھے تم سے زیادہ محبوب ہے اور آپ مجھے ان سے زیادہ معزز ہیں (یہ بات آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمائی۔ طبرانی اوسط بروایت ابوھریرۃ

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۹۵۵)

۳۴۲۲۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا گوری، گندمی رنگ والی جنہیں حیض نہیں آیا اور نہ کسی نے انہیں چھوا، بیشک اللہ تعالیٰ نے ان کا نام فاطمہ رضی اللہ عنہا اس لئے رکھا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اور ان سے محبت کرنے والوں کو جہنم سے چھڑایا ہے۔

خطیب بغدادی بروایت ابن عباس، ترتیب الموضوعات: ۳۹۰ الضعیفہ: ۴۲۸

فاطمہ نام رکھنے کی وجہ

۳۴۲۲۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ رضی اللہ عنہا نام اس لئے رکھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو (فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو) اور ان سے محبت کرنے والوں کو جہنم سے چھڑایا ہے۔ دیلمی بروایت ابوھریرۃ، ترتیب الموضوعات ۳۹۱، التنزیہ: ۱/۴۱۳

۳۴۲۲۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل (علیہ السلام) میرے پاس جنت کا بہی لائے۔ میں نے اس رات اس کو کھایا جب مجھے رات کے وقت (معراج میں) لے جایا گیا سو خدیجہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حاملہ ہوگئیں، سو جب میں جنت کی خوشبو کا مشتاق ہوتا تو فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی گردن سونگھ لیتا (مستدرک حاکم اور انہوں نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

بروایت سعد بن ابی وقاص) تذکرۃ الموضوعات ۹۳، ۹۴ الضعیفہ ۱۶۹۵

کلام: ...... علامہ ذھبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ واضح جھوٹ ہے جو مسلم بن عیسیٰ صفار کی گھڑی ہوئی باتوں میں سے ہے اس لیے کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تو نبوت سے پہلے پیدا ہوئیں تھیں چہ جائے کہ معراج سے پہلے اور علامہ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اس طرح فرمایا ہے۔

۳۴۲۲۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک پکارنے والا پکارے گا اے لوگو! اپنے سروں کو نیچے کرلو یہاں تک فاطمہ بنت محمد (ﷺ) گذر جائیں۔

ابوالحسن بن ابی بشر ان اپنے فوائد میں، خطیب بغدادی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا المتناھیۃ ۴۲۷، اللآلی: ۱/۴۰۳

۳۴۲۳۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے یہ پسند نہیں کہ تو جنتیوں کی عورتوں کی سردار ہو (رسول اللہ ﷺ نے) یہ بات فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) سے فرمائی۔ بخاری، ابن ماجہ، عقیلی ضعفاء بروایت عائشہ بروایت فاطمہ

۳۴۲۳۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسمان سے ایک فرشتہ اترا، اس نے اللہ تعالیٰ سے اجازت لی کہ وہ مجھے سلام کرے، مجھے اس بات کی خوشخبری دے کہ فاطمہ (رضی اللہ عنہا) جنتیوں کی عورتوں کی سردار ہیں۔ مستدرک حاکم بروایت حذیفہ

۳۴۲۳۲ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! کیا تجھے یہ پسند نہیں کہ تو دنیا والوں کی عورتوں کی سردار اور تمام مسلمانوں کی عورتوں کی سردار اور اس امت کی عورتوں کی سردار ہو۔ مستدرک حاکم بروایت عائشہ

۳۴۲۳۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) دنیا والوں کی عورتوں کی سردار ہیں مریم بنت عمران (رضی اللہ عنہا) اور خدیجہ بنت خویلد (رضی اللہ عنہا) کے بعد۔ ابن ابی شیبۃ بروایت عبدالرحمن بن ابی لیلی

۳۴۲۳۴ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلا وہ شخص جو جنت میں داخل ہوگا فاطمہ بنت محمد ﷺ ہیں اوران کی مثال اس امت میں بنی اسرائیل میں مریم (رضی اللہ عنہا) کے مثل ہے۔

ابو الحسن احمد بن میمون فضائل علی رافعی بروایت بدل بن محبر بروایت عبدالسلام بن عجلان بروایت ابویزید المدی

۳۴۲۳۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مت روئیں! بیشک میرے گھر والوں میں مجھ سے سب سے پہلے ملنے والی آپ ہوں گی۔

طبرانی بروایت فاطمہ

۳۴۲۳۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی اولاد کو عذاب نہیں دے گا، یہ بات آپ (ﷺ) نے فاطمہ (رضی اللہ عنہا) سے فرمائی۔ طبرانی بروایت ابن عباس اللآلی ۱/۴۰۲

۳۴۲۳۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک اللہ عزوجل فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی ناراضگی کی وجہ سے ناراض ہوتے ہیں اوران کی خوشی کی وجہ سے خوش ہوتے ہیں۔ الدیلمی بروایت علی

۳۴۲۳۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! بیشک اللہ تعالیٰ آپ کی ناراضگی کی وجہ سے ناراض ہوتے ہیں اورآپ کی خوشی کی وجہ سے خوش ہوتے ہیں۔ ابو یعلی، طبرانی، مستدرک حاکم وتعقب اور ابونعیم فی فضائل الصحابہ اور ابن عساکر بروایت علی

۳۴۲۳۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ (رضی اللہ عنہا) نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی اور بیشک اللہ ان کی شرمگاہ کی حفاظت کی وجہ سے ان کو اوران کی اولاد کو جنت میں داخل کرے گا۔ طبرانی بروایت ابن مسعود

۳۴۲۴۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ (رضی اللہ عنہا) میری قریبی ہیں کشادگی ہوگی مجھے اس چیز سے جس سے انکو کشادگی ہوگی اور تنگی ہوگی مجھے اس چیز سے جس سے ان کو تنگی ہوگی۔ طبرانی، مستدرک حاکم بروایت مسعود

۳۴۲۴۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ (رضی اللہ عنہا) میرا ٹکڑا ہے اور جو شخص ان کو تکلیف پہنچائے گا سو وہ مجھے تکلیف پہنچائے گا۔

ستدرک حاکم بروایت ابو حنظلہ مرسلاً

جگر گوشہ رسول ﷺ

۳۴۲۴۲ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) میرا ٹکڑا ہیں اور میں اس بات کا خوف کرتا ہوں کہ اس کو اس کے دین کے بارے میں آزمائش میں ڈالا جائے گا اور بیشک میں حلال کو حرام نہیں کرتا اور نہ ہی حرام کو حلال کرتا ہوں لیکن اللہ کی قسم! محمد رسول اللہ ﷺ کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک آدمی کے نکاح میں کبھی بھی جمع نہیں ہوسکتی۔

احمد بن حنبل، بخاری مسلم، ابوداؤد، ابن ماجہ بروایت مسور بن مخرمہ

بے شک علی (رضی اللہ عنہا) نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا تو آپ (ﷺ) نے فرمایا آگے راوی نے یہ حدیث ذکر کی۔ حدیث ۳۴۲۱۲ میں گذر چکی ہے۔

۳۴۲۴۳ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میری بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا میرا ٹکڑا ہیں مجھے بے قرار کرے گی وہ چیز جو اسے بیقرار کرے گی اور تکلیف پہنچائی گی مجھے وہ چیز جو اسے تکلیف پہنچائے گی۔ طبرانی بروایت مسور

۳۴۲۴۴ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک فاطمہ رضی اللہ عنہا میرا ٹکڑا ہیں، جو ان کو ناراض کرے گا وہ مجھے ناراض کرے گا۔

ابن ابی شیبۃ بروایت محمد بن علی مرسلا

۳۴۲۴۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! آپ اس کے بارے میں فیصلے کا انتظار فرمائیے۔ ابن سعد بروایت علباء بن احمر یشکری

بیشک ابوبکر (رضی اللہ عنہا) نے نبی کریم ﷺ کو فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کا پیغام بھیجا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر راوی نے یہ حدیث ذکر فرمائی۔

الحسن والحسین رضی اللہ عنہما

۳۴۲۴۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما) جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔
احمد بن حنبل ترمذی بروایت ابوسعید طبرانی بروایت عمر اور بروایت علی اور بروایت جابر اور بروایت ابوھریرہ، طبرانی اوسط بروایت اسامہ بن زید اور بروایت براء، ابن عدی کامل بروایت ابن مسعود

۳۴۲۴۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے یہ دو بیٹے یعنی حسن اور حسین رضی اللہ عنہ جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور ان کے والدان دونوں سے بہتر ہیں۔ تاریخ ابن عساکر بروایت علیؓ اور بروایت ابن عمر

۳۴۲۴۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبرئیل آئے پس انہوں نے مجھے خوشخبری دی کہ حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما) جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔ ابن سعد مستدرک حاکم بروایت حذیفہ

۳۴۲۴۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ نے وہ بادل نہیں دیکھا جو تھوڑی دیر پہلے میرے لئے پیش کیا گیا وہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے جو کبھی بھی اس رات سے پہلے زمین پر نہیں اترا، اپنے رب عزوجل سے اس بات کی اجازت لی کہ مجھے سلام کہے اور اس بات کی بشارت دے کہ حسن اور حسین جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور فاطمہ رضی اللہ عنہا جنتیوں کی عورتوں کی سردار ہیں۔

احمد بن حنبل ترمذی نسائی، ابن حبان بروایت حذیفہ

۳۴۲۵۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہے حسن تو ان کے لئے میری ہیبت اور میری بزرگی ہے اور رہے حسین تو ان کے لئے میری بہادری اور میری سخاوت ہے۔ طبرانی بروایت فاطمہ الزھراء

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۲۴۲۔

۳۴۲۵۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین دنیا کے میرے دو گلدستے ہیں۔ ترمذی بروایت ابن عمر نسائی بروایت انس

۳۴۲۵۲ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرے یہ دو بیٹے دنیا کے میرے دو گلدستے ہیں۔

ابن عدی کامل تاریخ ابن عساکر بروایت ابوبکرۃ

۳۴۲۵۳ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر نبی بیٹیوں کے عصبہ ہیں جن کی طرف وہ منسوب ہوتے ہیں مگر فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سو میں ان کا ولی ہوں اور میں ان کا عصبہ ہوں۔ طبرانی بروایت فاطمہ الزھرا

۳۴۲۵۴ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ماں کے ہر بیٹے کے عصبہ ہوتے ہیں جن کی طرف وہ منسوب ہوتے ہیں مگر فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دو بیٹے، میں ان دونوں کا ولی اور ان دونوں کا عصبہ ہوں۔ مستدرک حاکم بروایت جابر. الشذرۃ: ۷۰۲ کشف الخفاء: ۱۹۶۹

۳۴۲۵۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے یہ دو بیٹے اور میرے نواسے، اے اللہ! میں ان سے محبت رکھتا ہوں تو بھی ان کو محبوب بنالے اور اس کو محبوب بنالے جو ان دونوں سے محبت رکھے۔ ترمذی، ابن حبان بروایت اسامہ بن زید

۳۴۲۵۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ دونوں دنیا کے میرے دو گلدستے ہیں یعنی حسن اور حسین۔ احمد بن حنبل، بخاری بروایت ابن عمر

۳۴۲۵۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے اور اس کے رسول ﷺ نے سچ کہا" بیشک تمہاری اولاد آزمائش کا ذریعہ ہیں میں نے ان دو بچوں کو دیکھا جو چل رہے تھے اور گر رہے تھے، مجھے صبر نہ ہوا یہاں تک کہ میں نے اپنی بات کاٹی اور ان دونوں کو اٹھالیا۔

احمد بن حنبل، ابن حبان مستدرک حاکم بروایت بریدۃ

۳۴۲۵۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مجھ سے ہے یعنی حسن اور حسین علی سے۔ ابوداؤد بروایت مقدام بن معد یکرب

۳۴۲۵۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جنتیوں کے سردار ہیں اور ان کے والدان سے بہتر ہیں۔

نسائی مستدرک حاکم بروایت ابن عمر طبرانی بروایت قرۃ اور بروایت مالک بن عویرث مستدرک حاکم بروایت ابن مسعود

۳۴۲۶۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں مگر خالہ کے دو بیٹے یعنی عیسیٰ بن مریم اور یحییٰ بن زکریا (علیہما السلام) اور فاطمہ رضی اللہ عنہا جنتیوں کی عورتوں کی سردار ہیں مگر مریم بنت عمران۔

احمد بن حنبل ابویعلی طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابوسعید

۳۴۲۶۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن مجھ سے ہیں اور حسین علی سے۔

احمد بن حنبل تاریخ ابن عساکر بروایت مقدام بن معدیکرب اسنی المطالب ۵۹۰

۳۴۲۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین عرش کی دو تلواریں ہیں جو لٹکی ہوئی نہیں ہیں۔ طبرانی اوسط بروایت عقبہ بن عامر

۳۴۲۶۳ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں کے درمیان صلح کرائیں گے۔ احمد بن حنبل بخاری، بروایت ابوبکرۃ

۳۴۲۶۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسین مجھ سے ہیں اور میں ان سے، اللہ اس سے محبت کرے گا جو حسین سے محبت کرے گا حسن اور حسین پوتوں میں سے دو پوتے ہیں۔ ابن خلدون، ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک حاکم بروایت یعلی بن مرۃ

۳۴۲۶۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اھل بیت میں سے مجھے سب میں محبوب حسن اور حسین ہیں۔ ترمذی بروایت انس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۶۶۱ الضعیفہ ۱۸۴۳

۳۴۲۶۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر انسان عصبہ کی طرف منسوب ہوتا ہے مگر فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد، میں ان کا ولی ہوں اور میں ان کا عصبہ ہوں۔ طبرانی بروایت فاطمۃ الزھراء

اولاد فاطمہ رضی اللہ عنہا کا ذکر

۳۴۲۶۷ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر عورت کے بیٹے کہ ان کے عصبان کے باپ سے ہوتے ہیں سوائے فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد کے، میں ان کا عصبہ ہوں اور میں ان کا والد ہوں۔ طبرانی بروایت عمر

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۴۲۲۴، الضعیفہ: ۸۰۲

۳۴۲۶۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حسن اور حسین سے محبت کی سو تحقیق اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تحقیق اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ احمد بن حنبل، ابن ماجہ، مستدرک حاکم بروایت ابوھریرۃ ذخیرۃ الحفاظ ۵۰۵۱

۳۴۲۶۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو یہ چاہتا ہے کہ جنتیوں کے سردار کو دیکھے تو وہ حسن بن علی کو دیکھ لے۔ ابویعلی بروایت جابر

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۶۲۹۔

۳۴۲۷۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

۳۴۲۷۱ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہارون (علیہ السلام) نے اپنے دو بیٹوں کا نام شبر اور شبیر رکھا اور میں نے اپنے دونوں بیٹوں کا نام حسن اور حسین رکھا اس وجہ سے کہ ہارون (علیہ السلام) نے اپنے دونوں بیٹوں کا نام رکھا۔

البغوی، عبدالغنی فی الایضاح [illegible]

الاکمال

۳۴۲۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہے حسن تو ان کے لئے میری ہیئت اور میری بزرگی ہے اور رہے حسین تو ان کے لئے میری بہادری اور سخاوت ہے (طبرانی ابن مندہ تاریخ ابن عساکر بروایت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ وہ (فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اپنے دونوں بیٹوں کو رسول اللہ ﷺ پاس آپ ﷺ کے اس مرض میں لے کر آئیں جس میں آپ ﷺ کا وصال ہوا انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کے دو بیٹے ہیں آپ ان کو کسی چیز کا وارث بنا دیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۴۲۔

۳۴۲۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہے حسن میں نے ان کو اپنا حلم اور اپنی ہیئت دی ہے اور رہے حسین تو میں نے ان کو اپنی بہادری اور سخاوت دی ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت محمد بن عبیداللہ بن ابو رافع عن ابیہ عن جدہ

فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اپنے دونوں بیٹوں کو لے کر آئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ نے ان کو کچھ دیا ہے؟ (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی)۔

۳۴۲۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آسمان کا ایک فرشتہ جس نے میری زیارت نہیں کی تھی سو اس نے اللہ تعالیٰ سے میری زیارت کی اجازت لی سو اس نے مجھے یہ خوشخبری دی کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا میری امت کی عورتوں کی سردار ہیں اور حسن اور حسین جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔

طبرانی ابن نجار بروایت ابوھریرۃ

۳۴۲۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے ان دونوں بیٹوں کا نام ھارون (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کے نام شبر اور شبیر کے ساتھ رکھا ہے۔

ابن ابی شیبۃ بروایت اعمش بروایت سالم مرسلاً

۳۴۲۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے ان بیٹوں کا نام ھارون (علیہ السلام) کے اپنے دو بیٹوں کے شبر اور شبیر اور مبشر نام رکھنے پر رکھا ہے۔

احمد بن حنبل دار قطنی فی الافراد طبرانی مستدرک حاکم بیھقی تاریخ ابن عساکر بروایت علی بغوی طبرانی بروایت سلمان

۳۴۲۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ دیکھا کہ میں اپنے ان دو بیٹوں کا نام تبدیل کر رہا ہوں۔

احمد بن حنبل، ھیثم بن کلیب شاشی مستدر حاکم وتعقب بروایت علی

بہترین نانا نانی

۳۴۲۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! کیا میں تمہیں لوگوں میں بہتر نانا اور نانی نہ بتاؤں کیا میں تمہیں لوگوں میں بہتر چچا اور پھوپھی نہ بتاؤں؟ کیا میں تمہیں لوگوں میں بہتر ماموں اور خالہ نہ بتاؤں کیا میں تمہیں لوگوں میں بہتر باپ اور ماں نہ بتاؤں؟ حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما) ان کے نانا رسول اللہ ﷺ اور ان کی نانی خدیجہ بنت خویلد ان کی والدہ فاطمہ (رضی اللہ عنہا) بنت رسول اللہ ﷺ اور ان کے والد علی بن ابی طالب (رضی اللہ عنہ) ان کے چچا جعفر بن ابی طالب (رضی اللہ عنہا) ان کی پھوپھی ام ھانی بنت ابی طالب (رضی اللہ عنہا) ان کے ماموں قاسم ابن رسول (ﷺ) ان کی خالائیں زینب اور رقیہ اور ام کلثوم (رضی اللہ عنہا) رسول اللہ ﷺ کی بیٹیاں ان کے نانا جنت میں ان کے والد جنت میں ان کی والدہ جنت میں ان کے چچا جنت میں ان کی پھوپھی جنت میں ان کی خالائیں جنت میں اور وہ دونوں (بھی) جنت میں اور جو ان سے محبت کرے وہ جنت میں (طبرانی ابن عساکر بروایت ابن عباس، اس کی سند میں احمد بن محمد یمامی متروک راوی ہے اور ابو حاتم اور ابن صاعد نے اس کی تکذیب کی)

۳۴۲۷۹۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! بیشک میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان کو اپنا محبوب بنالے اور جوان سے بغض رکھے تو ان کو ناپسند کر یعنی حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما)۔ابن ابی شیبہ طبرانی بروایت ابوھریرۃ

۳۴۲۸۰۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو ان کو اپنا محبوب بنالے۔ترمذی حسن صحیح بروایت براء

۳۴۲۸۱۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں ان دونوں اور نیک مسلمانوں کو تیرے حوالے کرتا ہوں یعنی حسن اور حسین (رضی اللہ عنہما)

طبرانی سعید بن منور بروایت زید بن ارقم

۳۴۲۸۲۔۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں، جس نے ان سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تو اس نے مجھ سے بغض رکھا۔تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس

۳۴۲۸۳۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین پوتوں میں دو پوتے ہیں۔طبرانی، ابونعیم، تاریخ ابن عساکر بروایت یعلی بن مرہ

۳۴۲۸۴۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جوان سے محبت کرے میں اس سے محبت کروں گا اور جس سے میں نے محبت کی تو اللہ اس سے محبت کرے گا اور جس سے اللہ نے محبت کی تو اللہ تعالیٰ اس کو نعمتوں کے باغات میں داخل کرے گا اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا یا ان دونوں کی زیادتی کی تو میں اس سے بغض رکھوں گا اور جس سے میں نے بغض رکھا اللہ اس کو ناپسند کرے گا اور جس کو اللہ ناپسند کرے تو اللہ اس کو جہنم کی آگ میں داخل کرے گا اور اس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب ہوگا۔ابونعیم تاریخ ابن عساکر بروایت سلمان ابو نعیم بروایت ابوھریرہ

۳۴۲۸۵۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں اے اللہ! میں ان سے محبت کرتا ہوں تو ان کو اپنا محبوب بنالے۔

طبرانی بروایت [illegible]

۳۴۲۸۶۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن اور حسین میرے دو بیٹے ہیں جو ان سے محبت رکھے گا میں اس سے محبت رکھوں گا اور جس سے میں محبت کروں اللہ اس سے محبت کرے گا اور جس سے اللہ محبت کرے وہ اسے جنت میں داخل کرے گا اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اللہ اس کو ناپسند کرے گا اور جس کو اللہ ناپسند کرے تو وہ اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔

مستدرک حاکم و تعقب بروایت سلمان

۳۴۲۸۷　رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچہ گلدستہ ہے اور میرے گلدستے حسن اور حسین ہیں۔عسکری فی الامثال بروایت علی

۳۴۲۸۸　رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے مجھے یہ خوشخبری دی کہ حسن اور حسین جنتیوں کے سردار ہیں۔

بخاری فی صحیحہ مقدسی بروایت حذیفہ

۳۴۲۸۹　رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسین مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں دو نواسوں میں سے ایک پوتے ہیں اللہ اس سے محبت کرے گا جو حسین سے محبت کرے گا حسن اور حسین جنتیوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔تاریخ ابن عساکر بروایت ابو رمثہ

۳۴۲۹۰۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جنتی لوگ (جنت میں) قرار پکڑلیں گے تو جنت کہے گی اے رب! کیا تیرا وعدہ نہ تھا کہ تو مجھے اپنے ارکان میں سے دو رکنوں کے ذریعہ مجھے مزین کرے گا؟ تو (اللہ) کہے گا کیا میں نے تجھے حسن اور حسین کے ساتھ مزین نہیں کیا؟ تو جنت ناز و انداز میں چلے گی جس طرح دلہن ناز و انداز سے چلتی ہے (طبرانی خطیب تاریخ ابن عساکر بروایت ابن لہیعہ بروایت ابوعشانہ بروایت عقبہ بن عامر ابن عساکر نے کہا یہ حدیث ابن لہیعہ سے بروایت ابوعشانہ مرسلاً مروی ہے اور ان سے بروایت ابوعشانہ مروی ہے انہوں نے کہا یہ بات مجھے پہنچی ہے پس آگے یہ حدیث ذکر کی اور رسول اللہ ﷺ سے مرفوع نہیں ذکر کیا میں نے کہا یہ حدیث تو پھر معلول ہے اور ابن الجوزی نے اس کو موضوعات میں لایا ہے اور فرمایا کہ اس کی سند میں احمد بن رشید بن کذاب ہے بروایت حمید بن علی بجلی اور وہ کوفی ہیں۔

ترتیب الموضوعات ۳۲۹ القصمۃ الضعیفۃ ۲۵

۳۴۲۹۱　رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حسن اور حسین سے محبت کرے میں اس سے محبت کرتا ہوں اور جس سے میں محبت کروں اللہ اس سے محبت کرتا ہے اور جس سے اللہ محبت کرے اس کو اللہ تعالیٰ نعمتوں کے باغات میں داخل کرے گا اور جو ان دونوں سے بغض رکھے یا ان پر زیادتی

کرے گا میں اس سے بغض رکھوں گا اور جس سے میں بغض رکھوں اللہ اس کو ناپسند کرے گا اور جس کو اللہ ناپسند کرے اس کو وہ جہنم میں داخل کرے گا اور اس کے لئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہوگا۔طبرانی بروایت سلمان

۳۴۲۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ سے محبت رکھتا ہے تو وہ ان دونوں سے محبت کرے یعنی حسن اور حسین سے۔

طبرانی بروایت ابن مسعود

حضرات حسنین رضی اللہ عنہم کے لئے جنت کی بشارت

۳۴۲۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو فرشتے اترے جو زمین کے ہونے سے اب تک نہیں اترے،ان دونوں نے یہ بشارت دی کہ حسن اور حسین جنتی لوگوں کے سردار ہیں،کہاان کے والدان سے بہتر ہیں اور عثمان ابراہیم خلیل الرحمٰن (علیہ السلام) کے شبیہ ہیں۔دیلمی بروایت انس

۳۴۲۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! کوئی نبی نہیں مگر انبیاء کی اولاد میرے علاوہ ہے اور تیرے دونوں بیٹے جنتی لوگوں کے نوجوانوں کے سردار ہیں مگر خالہ کے دو بیٹے یعنی یحیٰی اور عیسیٰ (علیہ السلام) یہ بات (رسول اللہ ﷺ نے) فاطمہ (رضی اللہ عنہا) سے کہی۔

طبرانی ابو نعیم فی افضائل الصحابہ بروایت علی

۳۴۲۹۵ ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور کیسے میں خوش نہ ہوں حالانکہ میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے انہوں نے یہ بشارت دی کہ حسن اور حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور ان کے والدان سے زیادہ فضلیت والے ہیں۔طبرانی بروایت حذیفہ

۳۴۲۹۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور کیسے میں ان دونوں کو پسند نہ کروں حالانکہ وہ دونوں دنیا کے میرے دو گلدستے ہیں جنہیں میں سونگھتا ہوں یعنی حسن اور حسین۔طبرانی ضیاء مقدسی بروایت ابو ایوب

۳۴۲۹۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہرگز تم میں سے کوئی اپنی بیٹھنے کی جگہ سے نہ اٹھے مگر حسن اور حسین یا ان کی اولاد کے لئے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابا، بروایت انس

مقتل الحسین رضی اللہ عنہ

۳۴۲۹۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرئیل (علیہ السلام) نے بتایا کہ حسین فرات کے کنارے قتل کئے جائیں گے۔

ابن سعد بروایت علی

۳۴۲۹۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرئیل علیہ السلام نے یہ خبر دی کہ میرا بیٹا حسین میرے بعد ارض طف میں قتل کیا جائے گا اور وہ میرے پاس یہ مٹی لے کر آئے اور مجھے بتایا کہ اس میں اس کا ٹھکانہ ہے۔ابن سعد طبرانی بروایت عائشہ

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۲۳۔

۳۴۳۰۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ میری امت عنقریب میرے اس بیٹے کو قتل کرے گی یعنی حسین کو اور میرے پاس اس کی سرخ مٹی لے کر آئے۔ابو داؤد مستدرک حاکم بروایت ام الفضل بنت الحارث

الحسن رضی اللہ عنہ من الاکمال

۳۴۳۰۱ ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں کی درمیان صلح کرائیں گے۔

یحیی بن معین فی فوائدہ بیہقی فی الدلائل خطیب بغدادی تاریخ ابن عساکر سعید بن منصور بروایت جابر ۳۴۳۰۲

۳۴۳۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا یہ بیٹا سردار ہے اور وہ میرا گلدستہ ہے دنیا میں اور اس کی امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں کے درمیان صلح کرائیں گے۔ طبرانی بروایت ابوبکرہ

۳۴۳۰۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا یہ بیٹا سردار ہے اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھوں پر دو جماعتوں کے درمیان صلح کرائیں گے۔
ترمذی حسن صحیح بروایت ابوبکرۃ

۳۴۳۰۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ ضرور اس کے ہاتھوں پر مسلمانوں کی دو بڑی جماعتوں کے درمیان صلح کرائیں گے۔ طبرانی بروایت ابوبکرۃ

۳۴۳۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں امید رکھتا ہوں کہ میرا یہ بیٹا سردار ہوگا۔ نسائی بروایت انس

۳۴۳۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسن بن علی (رضی اللہ عنہما) کو وہ فضیلت دی گئی جو انسانوں میں سے کسی کو نہیں دی گئی مگر یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم خلیل اللہ (علیہم السلام)۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت حذیفہ سے اس کی سند میں ابوھارون عبیدی شیعہ اور متروک راوی ہے)

۳۴۳۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں حسن سے محبت کرتا ہوں، آپ بھی اسے اپنا محبوب بنالیں اور اس کو محبوب بنائیں جو ان سے محبت کرے۔

احمد بن حنبل بخاری مسلم ابن ماجه، ابویعلی بروایت ابوهریرة، طبرانی بروایت سعید بن زید طبرانی تاریخ ابن عسا کر بروایت عائشه

۳۴۳۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کچھ بھی نہیں ہوا لیکن میرا بیٹا مجھ پر سوار ہو گیا تو میں نے یہ ناپسند سمجھا کہ میں اس سے جلدی کروں یہاں تک کہ وہ اپنی ضرورت پوری کرے۔

احمد بن حنبل بیهقی، بغوی طبرانی مستدرک حاکم، سعید بن منصور بیهقی، برو ابت عبد الله بن شداد ابن الهادن عن ابیه
رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھا رہے تھے سو آپ نے سجدہ کیا تو حسن آپ پر سوار ہو گئے ہیں آپ نے سجدہ لمبا کیا تو۔ (صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے) عرض کیا: آپ نے سجدہ کیا تو اس کو لمبا کیا یہاں تک کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ کوئی واقعہ ہو گیا یا آپ کی طرف وحی کی جارہی ہے، (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔ بغوی نے کہا: کہ شداد کی اس کے علاوہ کوئی مسند نہیں۔

۳۴۳۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ سے محبت کرتا ہے تو وہ اس سے محبت کرے یعنی حسن سے۔
طبرانی بروایت براء تاریخ ابن عساکر بروایت علی

۳۴۳۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تعجب ہے اے انس! میرے بیٹے اور میرے دل کے پھل کو چھوڑ! اس لئے کہ جس نے اس کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے تکلیف پہنچائی اور جس نے مجھے تکلیف پہنچائی اس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی۔ طبرانی بروایت انس
راوی نے کہا: اس دوران کہ رسول اللہ ﷺ آرام فرما رہے تھے کہ حسن آئے داخل ہونے لگے یہاں تک کہ آپ کی سینہ پر بیٹھ گئے پھر اس پر پیشاب کر دیا تو میں آیا اور رسول اللہ ﷺ سے ان کو دور کر رہا تھا تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

الحسین رضی اللہ عنہ من الاکمال

۳۴۳۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو آپ بھی اسے اپنا محبوب بنالیں یعنی حسین کو۔
(مستدرک حاکم بروایت ابوهریره

۳۴۳۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس سے محبت کرے یعنی حسین سے تو اس نے مجھ سے محبت کی۔ طبرانی بروایت علی

۳۴۳۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرئیل (علیہ السلام) نے یہ خبر دی کہ میرا بیٹا حسین عراق کی زمین پر قتل کیا جائے گا، تو میں نے جبرئیل

علیہ السلام سے کہا، مجھے وہ مٹی دکھائیں جہاں یہ قتل کیا جائے گا تو وہ لے آئے اور یہ اس کی مٹی ہے۔ ابن سعد بروایت ام سلمہ

۳۴۳۱۴...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرا یہ بیٹا یعنی حسین عراق کی زمین جسے کربلا کہا جاتا ہے اس میں قتل کیا جائے گا، سو جو اس وقت موجود ہو تو وہ اس کی مدد کرے۔ (البغوی ابن السکن باوردی ابن مندہ تاریخ ابن عساکر انس بن حارث بن مندہ بغوی نے کہا: میں یہ نہیں جانتا کہ اس کے علاوہ کسی نے اس کو روایت کیا ہو اور ابن السکن۔ نے کہا: یہ حدیث صرف اسی طریق سے مروی ہے، ہم انس کے لئے اس کے علاوہ کوئی حدیث نہیں جانتے)

۳۴۳۱۵...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے مجھے یہ بتایا کہ میرا بیٹا حسین قتل کیا جائے گا اور یہ اس زمین کی مٹی ہے۔ (الخلیلی فی الارشاد بروایت عائشہ اور ام سلمہ اکٹھے طور پر)

۳۴۳۱۶...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام گھر میں ہمارے ساتھ آئے تو انہوں نے کہا: کیا آپ ان سے محبت کرتے ہیں؟ یعنی حسین سے تو میں نے کہا: بہر حال دنیا میں تو جی ہاں تو انہوں نے کہا: تیری امت عنقریب اس کو قتل کرے گی ایسے زمین میں جسے کربلا کہا جاتا ہے سو جبرئیل علیہ السلام نے اس کی مٹی سے لیا اور وہ انہوں نے مجھے دکھائی۔ طبرانی بروایت ام سلمہ

۳۴۳۱۷...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے مجھے بتایا کہ میرا یہ بیٹا قتل کیا جائے گا، اس شخص پر اللہ کا غصہ شدید ہوگا جو اسے قتل کرے گا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ام سلمہ

۳۴۳۱۸...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) نے مجھے وہ مٹی دکھائی جس پر حسین کو قتل کیا جائے گا سو اس شخص پر اللہ کا غصہ شدید ہو جو اس کا خون بہائے گا سوائے عائشہ! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے! یہ بات مجھے غمگین کرتی ہے، کون میری امت میں سے میرے بعد حسین کو قتل کرے گا۔ ابن سعد بروایت عائشہ

۳۴۳۱۹...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھے یہ بتایا کہ میرا یہ بیٹا اس کو میری امت قتل کرے گی تو میں نے کہا: تو مجھے اس کی مٹی دکھاؤ؟ انہوں نے مجھے سرخ مٹی دکھائی۔ (ابویعلی طبرانی بروایت زینب بنت جحش

۳۴۳۲۰...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ میں نے یحییٰ بن زکریا (علیہما السلام) کے بدلے ستر ہزار آدمی قتل کئے اور میں تیرے نواسے کے بدلے ستر ہزار اور ستر ہزار قتل کرنے والا ہوں۔ مستدرک حاکم بروایت ابن عباس

۳۴۳۲۱...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس سے پہلے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام کھڑے تھے تو انہوں نے مجھے بتایا کہ حسین فرات کے کنارے قتل کئے جائیں گے اور کہا کہ: کیا آپ اس کی مٹی سونگھنا چاہتے ہیں تو میں نے کہا: جی ہاں سو انہوں نے اپنا ہاتھ لمبا کیا اور مٹی سے ایک مٹی لے لی اور مجھے دی تو میں اپنی آنکھوں کے بہنے پر قابو نہ پا سکا۔

احمد بن حنبل ابو یعلی ابن سعد طبرانی بروایت علی، طبرانی بروایت ابو امامہ طبرانی بروایت انس تاریخ ابن عساکر بروایت ام سلمہ ابن سعد طبرانی بروایت عائشہ ابو یعلی بروایت زینب ام المومنین، تاریخ ابن عساکر بروایت ام الفضل بنت الحارث زوجہ عباس

۳۴۳۲۲...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ میں اس سیاہ سفید داغ والے کتے کو دیکھ رہا ہوں جو میرے اہل بیت کے خون میں منہ ڈال رہا ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت سید حسین بن علی

۳۴۳۲۳...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں تجھے عجیب بات نہ بتاؤں؟ ابھی میرے پاس ایک فرشتہ داخل ہوا جو میرے پاس کبھی بھی داخل نہیں ہوا تو اس نے کہا: میرا یہ بیٹا مقتول ہے اور کہا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو وہی مٹی دکھاؤں جہاں یہ قتل کیا جائے گا، فرشتے نے اپنا ہاتھ لیا اور مجھے سرخ مٹی دکھائی۔ طبرانی بروایت عائشہ

۳۴۳۲۴...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یزید کہ اللہ تعالیٰ لعن طعن کرنے والے یزید پر برکت نہ فرمائے! خبردار! مجھے میرے محبوب اور میرے پیارے بیٹے حسین کی موت کی خبر دی گئی میں اس کی مٹی پر آیا اور اس کے قاتل کو دیکھا خبردار! کسی بھی قوم کے سامنے اس کو قتل کیا جائے اور وہ اس کی مدد نہ کریں تو اللہ تعالیٰ کا عمومی عذاب ان پر ہوگا۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عمرو الفوائد المجموعۃ: ۱۲۶۶

۳۴۳۲۵۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسین کو میری ہجرت سے پورے ساٹھ سال پر قتل کیا جائے گا (طبرانی، خطیب بغدادی، تاریخ ابن عساکر بروایت ام سلمہ، اس کی سند میں سعد بن طریف متروک راوی ہے ابن حبان نے کہا کہ یہ حدیث گھڑتا ہے۔ ابن الجوزی نے اس کو موضوعات میں لایا ہے تذکرۃ الموضوعات ۹۸ التنزیہ :۴۰۸۱۔

۳۴۳۲۶۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسین کو اس وقت قتل کیا جائے گا جب اس پر بڑھاپا آئے گا۔ باوردی طبرانی بروایت ام سلمہ اس کی سند میں سعد بن طریف (متکلم فیہ راوی ہے)

۳۴۳۲۷۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حسین کی موت کی خبر دی گئی اور مجھے اس کی مٹی دی گئی اور اس کا قاتل کے بارے میں بتایا گیا۔

دیلمی بروایت معاذ

۳۴۳۲۸۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حسین مجھ سے ہے اور میں اس سے اللہ اس سے محبت کرے گا جو حسین سے محبت کرے گا حسین پوتوں میں سے ایک پوتا ہے اور طبرانی کے الفاظ میں ہے حسن اور حسین پوتوں میں سے دو پوتے ہیں۔ ابن ابی شیبۃ احمد بن حنبل بخاری فی الادب ترمذی حسن ابن سعد طبرانی مستدرک حاکم، ابونعیم فی فضائل الصحابہ بروایت یعلی بن مرۃ الثقفی

محمد ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ

۳۴۳۲۹۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! میرے بعد تیرا ایک لڑکا ہوگا جس کو میں نے اپنا نام اور اپنی کنیت دی ہے۔

بیھقی تاریخ ابن عساکر بروایت علی کشف الخفاء: ۳۱۰۹

۳۴۳۳۰۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرے بعد ایک لڑکا پیدا ہوگا جس کو میں نے اپنی کنیت اور اپنا نام دیا ہے اور میرے بعد یہ میری امت میں سے کسی کے لئے حلال نہیں۔ ابن سعد بروایت علی

۳۴۳۳۱۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرا لڑکا پیدا ہو تو اس کا نام میرے نام کے ساتھ رکھ اور اس کی کنیت میری کنیت کے ساتھ رکھ اور یہ تیرے لیے لوگوں کے علاوہ رخصت ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت علی

۳۴۳۳۲۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرا ایک بچہ پیدا ہوگا جس کو میں نے اپنا نام اور کنیت دی ہے۔

خطیب بغدادی بروایت علی المتناھیہ: ۲۹۶

رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن

۳۴۳۳۳۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا معاملہ ان چیزوں میں سے ہے جس کا مجھے اپنی وفات کے بعد غم ہے (اس لئے کہ میراث میں کچھ نہ چھوڑا) تمہارے (خرچے کی آزمائش پر صبر کرنے والے ہی برداشت کر سکتے ہیں یہ بات رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے فرمائی۔

ترمذی، ابن حبان بروایت عائشہ

۳۴۳۳۴۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدیجہ رضی اللہ عنہا دنیا والوں کی عورتوں میں سے اللہ پر اور محمد ﷺ پر ایمان لانے کی طرف سبقت کرنے والی ہے۔ مستدرک حاکم بروایت حذیفہ

کلام:۔۔۔۔۔ضعیف ہے ضعیف الجامع :۲۸۱۴

۳۴۳۳۵۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدیجہ رضی اللہ عنہا اپنے زمانے کی عورتوں میں سے بہتر ہے اور مریم اپنے زمانے کی عورتوں میں سے بہتر ہے اور فاطمہ (رضی اللہ عنہا) اپنے زمانے کی عورتوں میں سے سے بہتر ہے۔ (الحارث بروایت عروۃ مرسلاً

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۸۱۳)

۳۴۳۳۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے اور فرمایا اے اللہ کے رسول! یہ خدیجہ تیرے پاس آئی کہ اس کے پاس ایک برتن ہے جس میں شوربہ یا (فرمایا) کھانا یا (فرمایا) پینے کی چیز ہے پس یہ آپ کے پاس آ ہی گئیں سو آپ اس پر اس کے رب کی طرف سے اور میری طرف سے سلام کہیے اور ان کو جنت میں ایک ایسے گھر کی بشارت دیجئے جو بانس کا ہے جس میں نہ پتھر ہے نہ ستون۔

مسلم بروایت ابوهريرة

۳۴۳۳۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں ایک ایسے گھر کی خوشخبری دو جو بانس کا ہے جس میں نہ پتھر ہے نہ ستون۔

مستدرک حاکم بروایت عبد اللہ بن ابی اوفی اور بروایت عائشه

۳۴۳۳۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا کہ میں بشارت دوں خدیجہ کو جنت میں ایک ایسے گھر کی جو بانس کا ہے جس میں نہ پتھر ہے نہ ستون۔احمد بن حنبل ابن حبان، مستدرک حاکم بروایت عبداللہ بن جعفر

۳۴۳۳۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت کی نہروں میں سے ایک نہر پر ایک ایسے گھر جس دیکھا جس میں نہ شور تھا نہ تھکاوٹ تھی۔طبرانی بروایت جابر

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۰۸۱

۳۴۳۴۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومنوں کی عورتوں کی سردار فلانی ہے اور خدیجہ بنت خویلد مسلمانوں کی عورتوں میں سب سے پہلے اسلام لانے والی ہیں۔ابویعلی بروایت حذیفه

۳۴۳۴۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے جبرئیل نے کہا خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں ایک ایسے گھر کی خوشخبری دو جو بانس کا ہے جس میں نہ پتھر ہے نہ ستون۔طبرانی بروایت ابن ابی اوفی

الاکمال

۳۴۳۴۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے اور کہا: خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں ایک ایسے گھر کی خوشخبری دو جو بانس کا ہے جس میں نہ پتھر ہے نہ ستون۔

الباوردی وابن قانع طبرانی بروایت جابر بن عبد اللہ بن ابن رئاب طبرانی بروایت ابوسعید

۳۴۳۴۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا کہ میں خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں ایک ایسے گھر کی خوشخبری دوں جو بانس کا ہے جس میں نہ پتھر ہے نہ ستون۔خطیب بغدادی بروایت عائشه رضی اللہ عنہا

۳۴۳۴۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ہمارے پاس خدیجہ رضی اللہ عنہا کے وقت آئیں ایمان کے اچھے زمانے میں۔

مستدرک حاکم بروایت عائشه

۳۴۳۴۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تکلیف ہے جو کچھ میں آپ سے اے خدیجہ! دیکھ رہا ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مشقت میں بہت ساری بھلائی رکھی ہیں کیا آپ نہیں جانتی کہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں تیرے ساتھ میری شادی مریم بنت عمران اور کلثوم موسیٰ (علیہ السلام) کی بہن اور آسیہ فرعون کی بیوی سے کرائی (طبرانی بروایت ابودرداء) راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور وہ اپنی اس بیماری میں تھی جن میں ان کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر فرمائی۔

۳۴۳۴۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کی عورتوں میں سے سب سے بہتر مریم بنت عمران ہیں اور جنت کی عورتوں میں سے سب سے بہتر خدیجہ بنت خویلد ہیں۔ابن جریر بروایت علی

۳۴۳۴۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کو میری امت کی عورتوں پر اس طرح فضیلت حاصل ہے جس طرح کہ مریم (علیہا السلام) کو جہاں والوں کی عورتوں پر۔ طبرانی بروایت عمار

۳۴۳۴۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے بہتر بدل نہیں دیا وہ ایمان لائیں جب لوگوں نے میرا انکار کیا اور میری تصدیق کی جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا اور اپنے مال کے ساتھ میری خیر خواہی کی جب لوگوں مجھے محروم کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس سے اولاد دی جب مجھے عورتوں کی اولاد سے محروم رکھا یعنی خدیجہ۔ احمد بن حنبل بروایت عائشه

۳۴۳۴۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! وہ مجھ پر ایمان لائیں اسوقت جب لوگوں نے میرا انکار کیا اور مجھے ٹھکانہ دیا جب لوگوں نے مجھے دور کیا اور انہوں نے مجھے اپنا مال دیا تو اسے میں نے اللہ کے راستے میں خرچ کیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے اولاد دی اور تم میں سے کسی سے بھی نہیں دی۔ خدیجہ (رضی اللہ عنہا)۔ طبرانی خطیب بغدادی بروایت عائشه

عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۴۳۵۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں میں سب سے زیادہ محبوب مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا اور مردوں میں ان کے والد ہیں۔

بیهقی ترمذی بروایت عمرو بن العاص ترمذی ابن ماجه بروایت انس

۳۴۳۵۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت باقی کھانوں پر۔

ترمذی نسائی، ابن ماجه بروایت انس نسائی بروایت ابو موسی

۳۴۳۵۲ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا جنت میں میری بیوی ہے۔ ابن سعد بروایت المسلم البطین مرسلاً

۳۴۳۵۳ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے دو مرتبہ آپ کو خواب میں دیکھا فرشتہ ریشم کے ایک کپڑے میں آپ کو اٹھائے ہوئے تھا یہ کہہ رہا تھا یہ آپ کی بیوی ہے سو آپ اس کا چہرہ کھولیے تو وہ آپ ہی تھیں سو میں کہتا ہوں اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو پورا کریں گے۔

احمد بن حنبل بیهقی بروایت عائشه

۳۴۳۵۴ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کعبہ کے رب کی قسم! وہ اپنے والد کے دل کا دانہ ہے یعنی عائشہ۔ ابو داؤد بروایت عائشه

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۰۷۸

۳۴۳۵۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے تھامہ کی فضیلت اس کے اردگرد زمین پر اور ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر۔ ابو نعیم فی فضائل الصحابه بروایت عائشه

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۹۷۷

۳۴۳۵۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ رضی اللہ عنہا! مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں تکلیف نہ دو! کیونکہ اللہ کی قسم! مجھ پر وحی نازل نہ ہوئی اس طرح کہ میں تم میں سے کسی کے ایک لحاف میں ہوں سوائے اس (عائشہ رضی اللہ عنہا) کے۔

بخاری ترمذی نسائی بروایت عائشه

۳۴۳۵۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! یہ جبرئیل علیہ السلام آپ کو سلام کہہ رہے ہیں۔ بیهقی ترمذی، ابن ماجه بروایت عائشه

۳۴۳۵۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! خوش ہو جا! بہر حال اللہ نے آپ کو بری کر دیا۔ بیهقی بروایت عائشه۔

۳۴۳۵۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میں جان لیتا ہوں جب آپ مجھ سے خوش ہوئی ہیں اور جب آپ مجھ سے ناراض ہوتی ہیں، اس لئے کہ جب آپ خوش ہوتی ہیں تو کہتی ہیں: نہیں محمد (ﷺ) کے رب کی قسم! اور جب آپ ناراض ہوتی ہیں کو کہتی ہیں: نہیں ابراہیم (علیہ السلام) کے رب کی قسم۔ احمد بن حنبل بیهقی بروایت عائشه

الاکمال......بہترین نعم البدل

۳۴۳۶۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو جبرئیل علیہ السلام سبز ریشم کے ٹکڑے میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی تصویر لے کر اترے تو کہا: اے محمد ﷺ خدیجہ بنت خویلد کے بدلے آخرت میں یہ آپ کی بیوی ہیں۔

ابونعیم فی فضائل الصحابہ بروایت ابن عباس

۳۴۳۶۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد ریشم کے ٹکڑے میں ایک لڑکی میرے پاس لائی گئی تو وہ آپ ہی تھیں تو میں نے کہا: اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ اس کو پورا کرے گا پھر میرے پاس ریشم کے ٹکڑے میں ایک لڑکی کو بھی لایا گیا میں نے کھولا تو وہ آپ ہی تھیں تو میں نے کہا: اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ اس کو پورا کرے گا۔ طبرانی بروایت عائشہ

۳۴۳۶۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کو میرے پاس خواب میں تین راتیں میرے پاس ریشم کے ٹکڑے میں لایا گیا سو کہا گیا: یہ آپ کی بیوی ہے تو میں نے کپڑا کھولا تو آپ تھیں، تو میں کہتا ہوں: اگر یہ اللہ کی طرف سے ہوگا تو اللہ اس کو پورا کرے گا۔ طبرانی بروایت عائشہ

۳۴۳۶۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ کو یہ پسند نہیں کہ آپ دنیا اور آخرت میں میری بیوی ہوں، آپ دنیا اور آخرت میں میری بیوی ہیں یہ بات (رسول اللہ ﷺ نے) عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہی۔ مستدرک حاکم بروایت عائشہ

۳۴۳۶۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر موت آسان ہے کہ مجھے جنت میں آپ کو میری بیوی دکھایا گیا۔ طبرانی بروایت عائشہ

۳۴۳۶۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ رضی اللہ عنہا! مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں تکلیف نہ دیں کیونکہ مجھ پر وحی نہیں اتری اور میرے ساتھ میری بیویوں میں سے کوئی ایک ہو سوائے عائشہ رضی اللہ عنہا کے کہ مجھ پر وحی اتری اور وہ میرے ساتھ میرے لحاف میں تھیں۔

طبرانی بروایت ام سلمہ

۳۴۳۶۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا دکھائی گئیں البتہ مجھ پر اس کی وجہ سے موت آسان ہوگئی گویا کہ میں ان کی ہتھیلی دیکھ رہا ہوں۔ ابن ابی شیبۃ بروایت مصعب بن ابی اسحاق مر سلاً

۳۴۳۶۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا عورتوں پر اس طرح فضیلت رکھتی ہیں تو جیسے ثرید باقی کھانوں پر فضیلت رکھتی ہے۔

طبرانی بروایت مصعب بن عمیر

۳۴۳۶۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت عورتوں پر ثرید کی باقی کھانوں پر فضیلت کی طرح ہے۔

ابن ابی شیبۃ بروایت انس خطیب بغدادی فی المتفق والمتفرق بروایت عائشہ

۳۴۳۶۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! عائشہ بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہما کی واجب ظاہر اور باطن مغفرت فرما! کیا تجھے یہ پسند ہے کہ یہ میری دعا اس شخص کے لئے ہو جو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ﷺ۔

مستدرک حاکم وتعقب بروایت عائشہ

۳۴۳۷۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام رومان رضی اللہ عنہا! عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں اچھائی کی وصیت کو قبول کر اور مجھے اس میں محفوظ رکھ۔ ابن سعد بروایت حبیب مولیٰ عروہ مر سلاً

۳۴۳۷۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ ان کے کسی معاملہ کے ذمہ دار ہوں تو ان کے ساتھ نرمی کریں یعنی عائشہ رضی اللہ عنہا (کے ساتھ) یہ بات (رسول اللہ ﷺ نے) علی سے کہی۔ مستدرک حاکم بروایت ام سلمہ

۳۴۳۷۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے شقیراء! آپ کا رنگ ابھی اچھا ہے۔ ابن سعد بروایت عائشہ

۳۴۳۷۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! مجھ پر پوشیدہ نہیں ہوتا جب آپ مجھ سے ناراض ہوتی ہیں اور جب آپ مجھ سے خوش ہوتی ہیں بہرحال جب آپ مجھ سے خوش ہوتی ہیں تو یوں کہتی ہیں: نہیں محمد (ﷺ) کے رب کی قسم اور جب آپ مجھ سے ناراض ہوتی ہیں تو یوں کہتی ہیں: نہیں ابراہیم علیہ السلام کے رب کی قسم۔ ابن سعد طبرانی بروایت عائشہ

۳۴۳۷۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! تجھے تیرے شیطان نے پکڑا ہے ہر آدمی کا ایک شیطان ہوتا ہے۔ (عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اور آپ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور میں بھی لیکن میں نے اس پر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے سالم رکھا۔

احمد بن حنبل مستدرک حاکم عقیلی ضعفاء بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۴۳۷۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت! کون معذرت کرے گا مجھ سے اس آدمی کی طرف سے کہ جس سے میرے اہل میں تکلیف پہنچی ہے؟ سو اللہ کی قسم! میں اپنے اہل پر خیر ہی جانتا ہوں ان لوگوں نے ایک آدمی کا ذکر کیا جس پر خیر ہی میں جانتا ہوں وہ میرے اہل پر میرے ساتھ ہی داخل ہوتا تھا۔ بخاری، مسلم بروایت عائشہ

۳۴۳۷۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حمد وصلوۃ کے بعد! اے عائشہ! آپ کے بارے میں مجھے اس اس طرح بات پہنچی ہے سو اگر آپ بری ہیں تو اللہ تعالیٰ ضرور آپ کو بری کرے گا اور اگر آپ نے کسی گناہ کا ارادہ کیا ہے تو اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں اور اس سے توبہ کریں کیونکہ جب بندہ اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ توبہ قبول فرمائے ہیں۔ بخاری مسلم بروایت عائشہ

۳۴۳۷۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر آپ نے کسی گناہ کا ارادہ کیا ہے تو اللہ تعالیٰ سے اس استغفار کریں کیونکہ جب بندہ گناہ کرے پھر اللہ سے استغفار کرے تو اللہ اس کو معاف کرتے ہیں۔ ابن حبان بروایت عائشہ

۳۴۳۷۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے سامنے ان لوگوں کو اسی اسی کوڑے حد لگائیں گے جنہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائی تھی سو اللہ تعالیٰ ان میں سے مہاجرین کو ھبہ کرنا چاہیں گے تو میں اے عائشہ رضی اللہ عنہا آپ سے مشورہ کروں گا۔ طبرانی بروایت ابن عباس

میمونہ رضی اللہ عنہا

۳۴۳۷۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار بہنیں میمونہ ام فضل، سلمی، اور اسماء بنت عمیس مؤمنات ہیں۔

نسائی مستدرک حاکم بروایت ابن عباس

حفصہ رضی اللہ عنہا

۳۴۳۸۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبرئیل علیہ السلام نے کہا: حفصہ رضی اللہ عنہا سے رجوع کریں کیونکہ وہ بہت روزہ دار اور تہجد گذار ہیں اور وہ جنت میں آپ کی بیوی ہیں۔ مستدرک حاکم بروایت انس اور قیس بن زید

الاکمال

۳۴۳۸۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا: حفصہ رضی اللہ عنہا سے رجوع کریں کیونکہ وہ بہت زیادہ روزہ دار اور بہت تہجد گذار ہیں اور یہ جنت میں آپ کی بیوی ہیں (ابن سعد طبرانی بروایت قیس بن زید)

ام سلمۃ رضی اللہ عنہا

۳۴۳۸۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہر حال جو آپ نے نخوت کا ذکر کیا ہے تو اللہ تعالیٰ آپ سے اس کو ختم فرما دیں گے اور جو آپ نے کبرسنی کا ذکر کیا تو مجھے بھی پہنچا ہے جس طرح آپ کو پہنچا اور بہر حال جو اولاد کا ذکر کیا تو آپ کی اولاد میری اولاد ہے۔

احمد بن حنبل بروایت ام سلمہ

۳۴۳۸۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہر حال کبرسنی تو میں آپ سے بڑا ہوں اور رہے بچے تو وہ اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کے حوالے اور رہی نخوت تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں سو اللہ تعالیٰ وہ آپ سے ختم فرما دیں گے۔ احمد بن حنبل طبرانی بروایت ام سلمہ

صفیہ رضی اللہ عنہا من الاکمال

۳۴۳۸۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک آپ نبی کی بیٹی ہیں اور آپ کے چچا نبی ہیں اور آپ ایک نبی کی بیوی ہیں تو کس چیز کی وجہ سے وہ آپ پر فخر کرتی ہے؟ اے حفصہ رضی اللہ عنہا، اللہ تعالیٰ سے ڈریں۔ ترمذی۔ حسن صحیح غریب ابو یعلی بروایت انس

راوی نے کہا: صفیہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات پہنچی کہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے ان کے بارے میں یہ کہا کہ یہودی کی بیٹی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راوی نے اس کے بعد یہ حدیث ذکر کی۔

۳۴۳۸۷ .... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ نے نہیں کہا تھا کہ وہ دونوں مجھ سے بہتر کیسے ہو سکتے ہیں حالانکہ میرے باپ ہارون (علیہ السلام) اور میرے چچا موسیٰ (علیہ السلام) ہیں اور میرے شوہر محمد (ﷺ) ہیں۔ مستدرک حاکم بروایت صفیہ

زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا ...... من الاکمال

۳۴۳۸۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک یہ بہتر زیادہ آہ وزاری کرنے والی ہیں (طبرانی بروایت راشد بن سعد) راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں داخل ہوئے اور آپ کے ساتھ عمر بن الخطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بھی تھے تو زینب بنت جحش نماز پڑھ رہی تھیں اور وہ اپنی نماز میں تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۴۳۸۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زینب کے پاس کون جائے گا جو اس کو یہ خوشخبری سنائے کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان میں مجھ سے اس کی شادی کی ہے۔

مستدرک حاکم بروایت محمد بن یحیی بن حبان مرسلا

ابنۃ الجون

۳۴۳۹۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: البتہ تحقیق آپ نے بڑے عظمت والے سے پناہ لی آپ اپنے گھر چلی جائیں۔

بخاری بروایت عائشہ

ابنۃ الجون کو جب رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا گیا اور رسول اللہ ﷺ ان کے قریب ہوئے تو انہوں نے کہا: اعوذ باللہ منک (آپ سے) میں اللہ کی پناہ میں آتی ہوں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا۔ پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

فصل

اکمال میں سے رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کا اجمالی طور پر ذکر

۳۴۳۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تم پر جو مہربانی کرے گا البتہ وہ سچا نیک ہوگا یہ بات رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے فرمائی۔
احمد بن حنبل، ابن سعد مستدرک حاکم طبرانی ابونعیم فی فضائل الصحابہ بروایت ام سلمہ

۳۴۳۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر میرے بعد نیک لوگ ہی مہربانی کریں گے۔ ابونعیم فی فضائل الصحابہ بروایت عائشہ

۳۴۳۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر میرے بعد صبر کرنے والے ہی مہربانی کریں گے یہ بات رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے فرمائی۔
احمد بن حنبل اور ابن سعد بروایت عائشہ

۳۴۳۹۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر میرے بعد سچا نیک آدمی ہی مہربانی کرے گا۔ ابن سعد بروایت عائشہ

۳۴۳۹۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر میری صبر کرنے والے اور سچے لوگ ہی مہربانی کریں گے یہ بات رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے فرمائی۔
تاریخ ابن عساکر بروایت ابو سلمہ عن عبدالرحمن عن ابیہ

۳۴۳۹۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ان کے لئے اپنے بعد صدیقین کی امید کرتا ہوں یعنی اپنی ازواج مطہرات کے لئے تم صدیقین کن لوگوں کو شمار کرتے ہو وہ متصدقین ہیں (یعنی صدقہ دینے والے)۔ طبرانی بروایت مقداد بن الاسود

۳۴۳۹۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میری ازواج کی نگہبانی کرے گا وہ سچا نیک شخص ہے۔ ابن سعد بروایت ابن ابی نجیح مرسلا

۳۴۳۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تم میں صبر کرنے سچے لوگ محفوظ رکھیں گے یہ بات رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج سے فرمائی۔
الحسن ابن سفیان بروایت عائشہ

۳۴۴۰۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو تم میں سے میری ازواج کے ساتھ بہتر ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ابوھریرہ

مختصر المقاصد

۳۴۴۰۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور واضح برائی کا ارتکاب نہ کرے اور اپنی چٹائی کی پیٹھ لازم پکڑے تو وہ آخرت میں میری بیوی ہے۔ (ابن سعد بروایت عطاء بن یسار) رسول اللہ ﷺ نے ازواج مطہرات سے فرمایا، یوں راوی نے یہ حدیث ذکر کی۔

تیسری فصل......مناقب نساء کے بارے میں جامع احادیث کا ذکر

۳۴۴۰۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتی عورتوں میں سب سے افضل خدیجہ بنت خویلد اور فاطمہ بنت محمد اور مریم بنت عمران اور آسیہ بنت مزاحم فرعون کی بیوی ہیں۔ احمد بن حنبل طبرانی، مستدرک حاکم بروایت ابن عباس

۳۴۴۰۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافی ہے تجھے جہاں والوں کی عورتوں میں سے مریم بنت عمران اور خدیجہ بنت خویلد اور فاطمہ بنت محمد اور فرعون کی بیوی آسیہ۔ احمد بن حنبل ترمذی ابن حبان مستدرک حاکم بروایت انس

۳۴۴۰۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں والوں کی عورتوں میں سب سے بہتر چار ہیں مریم بنت عمران اور خدیجہ بنت خویلد اور فاطمہ بنت محمد اور فرعون کی بیوی آسیہ۔ احمد بن حنبل بیہقی بروایت انس

۳۴۴۰۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کی عورتوں میں سب سے بہتر مریم بنت عمران اور دنیا کی عورتوں میں سب سے بہتر خدیجہ بنت خویلد ہیں۔

احمد بن حنبل بیهقی بروایت علی

۳۴۴۰۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کی عورتوں کی سردار چار ہیں مریم اور فاطمہ اور خدیجہ اور آسیہ۔مستدرک حاکم بروایت عائشه

۳۴۴۰۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چٹان بیت المقدس کی چٹان کھجور کے درخت پر ہے اور کھجور کا درخت جنت کے نہروں میں سے ایک نہر پر ہے اور کھجور کے درخت کے نیچے آسیہ بنت مزاحم فرعون کی بیوی اور مریم بنت عمران قیامت تک جنت والوں کے لئے ہار پروتی رہیں گی۔

طبرانی بروایت عبادة بن صامت الضعیفه : ۱۲۵۲

۳۴۴۰۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں میں سے بہت سے کامل ہوئے اور عورتوں میں سے کوئی کامل نہیں ہوئی سوائے آسیہ فرعون کی بیوی مریم بنت عمران کے اور عائشہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت باقی تمام کھانوں پر۔

احمد بن حنبل بیهقی ترمذی، ابن ماجه بروایت ابوموسی

الاکمال

۳۴۴۰۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کی عورتوں کی سردار مریم بنت عمران کے بعد فاطمہ، خدیجہ اور آسیہ فرعون کی بیوی ہیں۔

طبرانی بروایت ابن عباس

۳۴۴۱۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نے جنت میں مریم بنت عمران اور آسیہ بنت مزاحم کی شادی مجھ سے کی ہے۔

ابن اسنی بروایت عائشه

۳۴۴۱۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار عورتیں اپنے (زمانہ) کی دنیا والوں کی سردار ہیں مریم بنت عمران آسیہ فرعون کی بیوی خدیجہ بنت خویلد اور فاطمہ بنت محمد (ﷺ) اور ان میں سے سب سے زیادہ فضیلت والی دنیا کے اعتبار سے فاطمہ رضی اللہ عنہا ہیں۔بیهقی بروایت ابن عباس

۳۴۴۱۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہنیں مومن عورتیں ہیں۔طبرانی بروایت میمونه رضی الله عنها

صحابیہ عورتیں رضوان اللہ تعالیٰ عنہن

۳۴۴۱۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین وہ عورتیں جو اونٹ پر سوار ہوئیں قریش کی نیک عورتیں ہیں جو بچہ پر اس کے بچپن میں زیادہ شفیق ہیں اور شوہر پر اس کی ملکیت میں زیادہ حفاظت کرنے والی ہیں۔احمد بن حنبل بیهقی بروایت ابوهریره

۳۴۴۱۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے سب میں جلدی مجھ سے ملنے والی احمس (قبیلہ) کی عورت ہے۔

احمد بن حنبل بروایت ابن مسعود)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۳۸۵۔

۳۴۴۱۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے کھڑکھڑاہٹ سنی تو میں نے کہا: کھڑکھڑاہٹ کیا ہے؟ تو کہا گیا: یہ غمیصاء بنت ملحان ہیں۔احمد بن حنبل مسلم، نسائی بروایت انس

۳۴۴۱۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس بات سے خوش ہو کہ وہ جنتی عورت سے نکاح کرے تو وہ ام ایمن سے نکاح کرے۔

ابن سعد بروایت سفیان بن عقبه مرسلا

۳۴۴۱۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ام ایمن میری والدہ کے بعد میری ماں ہے۔تاریخ ابن عساکر بروایت سلیمان بن ابوالشیخ معضلاً

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۲۷۶۔

۳۴۴۱۸...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس بات سے خوش ہو کہ وہ حورعین میں سے ایک عورت دیکھے تو وہ ام رومان کو دیکھ لے۔

ابن سعد بروایت قاسم بن محمد مرسلا

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۶۲۸۔

الاکمال

۳۴۴۱۹...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین وہ عورتیں جو اونٹ پر سوار ہوئیں قریش کی عورتیں ہیں جو بچہ پر اس کے بچپن میں زیادہ مہربان ہیں اور شوہر پر اس کی ملکیت میں زیادہ حفاظت کرنے والی ہیں اور اگر میں یہ جانتا کہ مریم بنت عمران اونٹ پر سوار ہوئی ہیں تو میں ان پر کسی کو فضیلت نہ دیتا۔ ابن ابی شیبة بروایت مکحول مرسلاً

۳۴۴۲۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی عورتیں بہترین عورتیں ہیں جو اونٹ پر سوار ہوئیں جو بچہ پر اس کے بچپن میں زیادہ مہربان ہیں جو شوہر پر اس کی ملکیت میں زیادہ حفاظت کرنے والی ہیں اور اگر مریم بنت عمران اونٹ پر سوار ہوتیں تو اس پر کسی کو فضیلت نہ دیتا۔

ابن سعد بروایت ابن نوفل بن عقرب

اکمال میں انصار صحابیات رضی اللہ عنہن کا ذکر

۳۴۴۲۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتیں اپنے شوہروں کے ساتھ ہوتی ہیں ان کے شوہر جہاں بھی ہوں مگر انصار کی عورتیں تم ان کو ان کی گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ مدینہ سے نکلیں۔ (ابن مردویہ بیہقی بروایت ابوامامہ بیہقی نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے)

۳۴۴۲۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھہرے اے عائشہ! بیشک انصار کی عورتیں وہ عورتیں ہیں جو فقہ کے بارے میں پوچھتی ہیں۔

ابن النجار بروایت انس

۳۴۴۲۳...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بہتر عورت انصاری دو پڑوسنوں کے درمیان اتری۔ (ان دو پڑوسنوں سے اچھی کوئی پڑوسن نہیں) یا (یہ فرمایا) ان کے والدین کے درمیان اتریں۔ مستدرک حاکم بروایت عائشہ

فاطمۃ ام علی رضی اللہ عنہا...... من الاکمال

۳۴۴۲۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ان کو اپنی قمیص پہنائی تاکہ جنت کا لباس پہن لے، اور میں ان کے ساتھ اس کی قبر میں لیٹا تاکہ میں قبر کی تنگی میں سے کمی کروں کیونکہ وہ میرے ساتھ اللہ کی مخلوق میں سے معاملات میں سب سے اچھی ہیں یعنی فاطمہ والدہ علی۔

دیلمی بروایت ابن عباس

۳۴۴۲۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے میری ماں اللہ تجھ پر رحم کرے آپ میری ماں ہیں میری والدہ کے بعد آپ بھوکی ہوتی ہیں اور مجھے شکم سیر کرتی ہیں اور برہنہ ہوتی ہیں اور مجھے پہناتی ہیں اور اپنے آپ کو اچھی چیزوں سے روکتی ہیں اور مجھے خوش کرتی ہیں اس سے آپ اللہ کی رضا اور اخروی گھر چاہتیں ہیں، اللہ وہ ذات ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا اے اللہ!

میری ماں فاطمہ بنت اسد کو بخش دے اور اس کو اس کی دلیل کی تلقین کرا اور اس کے مدخل (قبر) کو کشادہ کرا پنے نبی اور ان انبیاء کے حق کے ساتھ جو پہلے گذرے ہیں اے ارحم الراحمین۔ طبرانی حلیة الاولیاء بروایت انس

الرمیصاء من الاکمال

۳۴۴۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے سامنے کھڑکھڑاہٹ سنی تو میں نے کہا کہ یہ کھڑکھڑاہٹ کیا ہے تو کہا گیا رمیصاء ہیں اور ایک روایت میں ہے غمیصاء بنت ملحان انس بن مالک کی والدہ۔

احمد بن حنبل مسلم، نسائی، ابویعلی، ابن حبان، بروایت انس

۳۴۴۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے دکھایا گیا کہ میں جنت میں داخل ہوا تو اچانک میں رمیصاء ابوطلحہ کی بیوی کیساتھ تھا اور میں نے اپنے سامنے کھڑکھڑاہٹ سنی تو میں نے کہا اے جبرئیل! یہ کیا ہے تو انہوں نے کہا یہ بلال ہیں اور میں نے ایک سفید محل دیکھا جس کے صحن میں ایک لڑکی تھی تو میں نے کہا یہ محل کس کا ہے تو انہوں نے کہا یہ عمر بن الخطاب کا ہے تو میں نے داخل ہونے کا ارادہ کیا کہ میں اس کو دیکھ لوں تو مجھے آپ کی غیرت یاد آ گئی۔

ابویعلی بروایت جابر

ام حبیب بنت العباس...... من الاکمال

۳۴۴۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر عباس کی یہ بیٹی بالغ ہوگئی اور میں زندہ رہا تو میں اس سے شادی کروں گا یہ بات آپ ﷺ نے ام حبیب بنت العباس سے فرمائی۔ طبرانی بروایت ابن عباس احمد بن حنبل بروایت ام الفضل

بنت خالد بن سنان...... من الاکمال

۳۴۴۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خوش آمدید! اس نبی کی بیٹی کو جسے اس کی قوم نے ضائع کر دیا۔ (مسعودی مروج الذھب بروایت عکرمہ بروایت ابن عباس راوی کہتے ہیں کہ خالد بن سنان کی بیٹی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی آپ ﷺ اس سے اچھی طرح ملے اور اس کا اکرام کیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی، عبدالرزاق فی امالیہ بروایت سعید بن جبیر مرسلاً اور اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں)

ام سلیم...... من الاکمال

۳۴۴۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ام سلیم کو طلاق دینا گناہ ہے۔ مستدرک حاکم بروایت انس

۳۴۴۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کافی ہوا اور اچھا کیا اے ام سلیم۔ طحاوی احمد بن حنبل ابو داؤد بروایت انس

چھٹا باب......صحابہ رضی اللہ عنہم کے علاوہ دوسرے حضرات کی فضیلت کے بارے میں

النجاشی

۳۴۴۳۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہوگیا پس تم اس کے لیے استغفار کرو۔
احمد بن حنبل ابن ابی شیبة طبرانی ضیاء مقدسی ابن قانع بروایت جرید

زیدالخیر......من الاکمال

۳۴۴۳۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد تابعین میں سے ایک شخص ہوگا اور وہ زید الخیر ہے اس کے بعض اعضاء جنت کی طرف بیس سال اس سے سبقت کریں گے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت حارث الاور مرسلاً

ذیل الباب......من الاکمال

۳۴۴۳۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابوطالب میں نے اس کو جہنم کی گہرائی سے نکالا جہنم کے پایہ تاپ کی طرف (ابویعلیٰ، ابن عدی کامل تمام بروایت جابر راوی نے کہا کہ نبی ﷺ سے ابوطالب کے بارے میں پوچھا گیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی)
۳۴۴۳۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار بیشک پایہ تاپ میں ہے ان کی دو جوتیاں ہیں جس سے انکا دماغ پگھلتا ہے یعنی ابوطالب۔
هناد بروایت ابو عثمان مرسلا
۳۴۴۳۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ قبر جو لا الہ الا اللہ کی گواہی نہ دے تو وہ جہنم کا بھڑکتا ہوا انگارہ ہے اور میں نے اپنے چچا ابوطالب کو پایا جہنم کے درمیان میں پس اللہ تعالیٰ نے ان کو اللہ کے ہاں میری قدر اور اللہ کے میری طرف احسان کی وجہ سے ان کو نکال دیا پس انکو جہنم کے پایہ تاب میں کر دیا۔ طبرانی بروایت ام سلمه
۳۴۴۳۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے چچا یہ بات جان لیں گے کہ میں نے ان کو قیامت کے دن نفع دیا بیشک وہ جہنم کے پایہ تاپ میں ہیں آگ کی دو جوتیاں پہنی ہوئی ہیں جس سے انکا دماغ ابلتا ہے۔ هناد بروایت ابوهریرة
۳۴۴۳۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے میرے چچا! لا الہ الا اللہ کہئے ایسا کلمہ کہ جس کے ذریعے میں آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں حجت کروں گا۔ (بخاری مسلم بروایت ابن المسیب عن ابی) ابوطالب کی وفات کا وقت جب قریب ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔
۳۴۴۳۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی مشیت میرے چچا عباس کے اسلام میں تھی اور میری مشیت میرے چچا ابوطالب کے اسلام میں تھی پس اللہ تعالیٰ کی مشیت میری مشیت پر غالب آ گئی۔ ابونعیم بروایت علی
۳۴۴۴۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش ہمیشہ مجھ سے رکے رہے یہاں تک کہ ابوطالب فوت ہو گئے۔ الدیلمی بروایت عائشه
۳۴۴۴۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک ابوطالب کی میرے ہاں قرابت ہے سو میں اس قرابت کو ضرور نبھاؤں گا۔ (اور اللہ کی طرف سے کسی چیز کا ذمہ دار نہیں)۔ تاریخ ابن عساکر بروایت عمر و بن العاص، الضعیفه: ۱۶۷۹

۳۴۴۴۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں آپ کے لیے استغفار کروں گا جب تک آپ کے بارے میں مجھے نہ روکا جائے یہ بات رسول اللہ ﷺ نے ابوطالب سے فرمائی۔بخاری مسلم بروایت سعید بن المسیب عن ابیہ

۳۴۴۴۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے آپ کے ساتھ رشتہ داری نبھائی اور آپ کو بہتر کا بدلہ دیا جائے اے میرے چچا۔

بیھقی، تمام،تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس

رسول اللہ ﷺ ابوطالب کے جنازے کے سامنے آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۴۴۴۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام بھلائیوں کی میں اپنے رب سے امید رکھتا ہوں۔ابن سعد تاریخ ابن عساکر بروایت عباس

رسول اللہ ﷺ سے انہوں نے پوچھا کہ آپ ابوطالب کے لئے کیا امید رکھتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع:۴۲۱۲۔

امرؤالقیس.....من الاکمال

۳۴۴۴۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امرؤالقیس جہنم کی طرف شاعروں کا جھنڈا بردار ہوگا۔

احمد بن حنبل، ترمذی، تاریخ ابن عساکر بروایت ابوھریرہ اسٹی المطالب: ۲۸۴

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع:۱۲۵۰

۳۴۴۴۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امرؤالقیس بن حجر قیامت کے دن جہنم کی طرف شاعروں کا قائد ہوگا۔

تاریخ ابن عساکر ابن عدی کامل ابن النجار بروایت ابوھریرہ، المتناھیہ: ۲۰۱

۳۴۴۴۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امرؤالقیس جہنم کی طرف ہانکنے والا ہوگا۔تاریخ ابن عساکر بروایت ابوھریرۃ

۳۴۴۴۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امرؤالقیس بن حجر قیامت کے دن جہنم کی طرف شاعروں کا قائد ہوگا وہ ایسا شخص ہے جس کا دنیا میں ذکر کیا جاتا ہے آخرت میں بھلا دیا جائے گا۔تاریخ ابن عساکر بروایت فروہ بن سعید بن عفیف من محدیکرب عن ابیہ

۳۴۴۴۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایسا شخص ہے جس کا دنیا میں ذکر کیا جاتا ہے آخرت میں بھلایا ہوا ہے دنیا میں شرافت والا آخرت میں شرمندہ ہے قیامت کے دن آئے گا اس کے ساتھ شاعروں کا جھنڈا ہوگا جہنم کی طرف ان کی قیادت کرے گا یعنی امرؤالقیس بن حجر۔

طبرانی خطیب بغدادی تاریخابن عساکر بروایت فروہ بن سفید بن عدیف بن معدیکرب عن ابیہ عن جدہ

ساتواں باب.....امتِ مرحومہ کے فضائل میں

۳۴۴۵۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت قیامت کے دن سجدہ کی وجہ سے روشن پیشانی والے، وضوء کی وجہ سے روشن اعضاء والے ہوں گے۔

ترمذی بروایت عبداللہ بن بسر

۳۴۴۵۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت مبارک امت ہے معلوم نہیں کہ ان کا پہلا بہتر ہے یا ان کا آخر بہتر ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت عمر وبن عثمان مر سلاً الاتقان: ۱۶۹۱ الشذرۃ: ۸۵۵

۳۴۴۵۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری یہ امت امت مرحومہ ہے ان پر آخرت میں کوئی عذاب نہیں ان پر دنیا میں عذاب ہے مختلف فتنے اور زلزلے اور قتل وغارت گری اور مصیبتیں۔ابوداؤد، طبرانی بیھقی مستدرک حاکم بروایت ابوموسیٰ

۳۴۴۵۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت پر جہنم کی حرارت حمام کی حرارت کی طرح ہوگی۔

طبرانی اوسط بروایت ابو بکرہ اسنی المطالب: ۵۷۴ تذکرۃ الموضوعات ۹۲

۳۴۴۵۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت مرحومہ ہے اس کی بخشش کردی گئی ہے اس کی توبہ قبول کی گئی ہے۔

حاکم فی الکنی بروایت انس

۳۴۴۵۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں تین عادتوں سے محفوظ رکھا۔ تم پر تمہارا نبی بددعا نہ کرے سو تم اکٹھے ہلاک ہو جاؤ۔ اہل حق پر اہل باطل غلبہ نہ پائیں اور تم ایک گمراہی پر سب اکٹھے نہ ہو۔ ابو داؤد بروایت ابو مادہ اشعری

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع ۱۵۳۲۔

۳۴۴۵۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب اپنے بندوں میں سے امت کی رحمت کا ارادہ کیا تو امت سے پہلے اس کے نبی کو اٹھالیا سو اس امت کے اگلے اور پچھلے لوگ اس امت کے سامنے بنادیئے اور جب کسی امت کی ہلاکت کا ارادہ کیا تو اس کو عذاب دیا اور اس کا نبی زندہ رہا سو اللہ تعالیٰ نے اس امت کو ہلاک کردیا اور وہ نبی دیکھ رہا ہے سو اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں ان کی ہلاکت کی وجہ سے جب اس امت نے اس کو جھٹلایا اور اس کے دین کی نافرمانی کی۔ مسلم بروایت ابو موسیٰ

۳۴۴۵۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے ان باتوں سے درگذر کیا جو ان کے دلوں میں پیدا ہوں جب تک کہ وہ اس بارے میں بات نہ کریں یا اس پر عمل نہ کرلیں۔ بیھقی بروایت ابوھریرہ طبرانی بروایت عمران بن حصین

۳۴۴۵۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے میری امت کے بارے میں تجاوز کیا (ان چیزوں سے) خطاء اور بھول اور اس سے جس پر ان کو مجبور کیا گیا۔ ابن ماجہ بروایت ابو ذر طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابن عباس، ذخیرۃ الحفاظ ۲۰۹۳۰

۳۴۴۵۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کو اس بات سے محفوظ رکھا کہ وہ سب گمراہی پر جمع ہو جائیں۔

ابن ابی عاصم بروایت انس

امت محمدیہ ﷺ کی خصوصیت

۳۴۴۶۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے خطا بھول اور وہ کام معاف کردیا جس پر وہ مجبور کئے گئے۔

ابن ماجہ بروایت ابن عباس

۳۴۴۶۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ میری امت کو گمراہی پر جمع نہیں کریں گے اور اللہ کی مدد جماعت پر ہے جو علیحدہ ہوا وہ جہنم کی طرف علیحدہ کردیا گیا۔ ترمذی، بروایت ابن عمر

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الترمذی: ۳۸۲۔

۳۴۴۶۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ستر امت پوری کرو گے تم ان میں بہتر اور اللہ کے ہاں زیادہ معزز ہو۔

احمد بن حنبل ترمذی ابن ماجہ مستدرک حاکم بروایت معاویہ بن حیدۃ

۳۴۴۶۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا وقت ان امتوں میں جو گذر گئی عصر کی نماز کے درمیان سے سورج کے غروب ہونے تک جیسا ہے اور تمہاری مثال اور یہود و نصاریٰ کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو کچھ مزدور اجرت پر لے لے وہ کہے: کون میرے لئے صبح سے نصف النہار تک ایک ایک قیراط پر کام کرے گا؟ تو یہود نے کام کیا پھر اس نے کہا: کون میرے لئے نصف النہار سے عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط پر کام کرے گا؟ پھر نصاریٰ نے کام کیا۔ پھر اس نے کہا: کون عصر سے غروب شمس تک دو دو قیراط پر کام کرے گا سو تم وہ ہو۔ تو یہود اور نصاریٰ غصہ ہو گئے۔ اور انہوں نے کہا: ہمیں کیا ہے کہ کام زیادہ کیا اور بدلہ کم ملا؟ تو انہوں نے کہا: کیا میں نے تمہیں تمہارے حق میں سے کچھ بھی کم دیا ہے؟ انہوں کہا:

نہیں! تو فرمایا یہ میرا فضل ہے میں جسے چاہتا ہوں اپنا فضل دیتا ہوں۔ مالک، احمد بن حنبل بخاری ترمذی، بروایت ابن عمر

۳۴۴۶۴...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کی اور یہود ونصاریٰ کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو ایک قوم کو اجرت کے لئے لے کہ وہ اس کے لئے رات تک کام کریں تو انہوں نے نصف النہار تک کام کیا پھر انہوں نے کہا: ہمیں آپ کی اس اجرت کی کوئی ضرورت نہیں جو آپ نے ہمارے لئے متعین کی ہے اور جو کچھ ہم نے کام کیا تو (وہ) آپ کے لئے ہے تو اس نے ان سے کہا (پورا) کام مت کرو اپنا باقی کام پورا کرلو اور اپنی پوری اجرت لے لو! تو انہوں نے انکار کیا اور چھوڑ دیا پھر اس شخص نے ان کے بعد دوسروں کو اجرت پر لیا تو اس نے کہا: اپنے دن کا بقیہ حصہ کام کرو تمہاری وہ اجرت ہے جو میں نے تمہارے لئے متعین کی ہے تو انہوں نے کام کیا تو جب عصر کی نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے کا: کیا تیرے لئے وہ کام ہے جو ہم نے کیا اور تیرے لئے وہ اجرت ہے جو اس کام میں تو نے ہمارے لئے رکھی تو اس نے کہا: اپنا بقیہ کام پوا کرلو دن کا تھوڑا حصہ ہی باقی ہے تو انہوں نے انکار کیا پھر اس شخص نے اور لوگوں کو اجرت پر لیا کہ وہ اس کے لئے ان کے دن کا بقیہ حصہ کام کریں تو انہوں نے ان کے دن کا بقیہ حصہ کام کیا حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا اور انہوں نے دونوں جماعتوں کی اجرت پوری لے لی، سو یہ تمہاری مثال اور اس نور کی مثال ہے جو انہوں نے قبول کیا۔ بخاری بروایت ابوموسیٰ

قیامت کے روز امت محمدیہ ﷺ کا سجدہ

۳۴۴۶۵...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کو خوشخبری دو! بجلی کی چمک کی دین کی بلندی کی مدد کی اور زمین میں غلبہ حاصل کرنے کی۔ جو کوئی ان میں سے آخرت کا کام دنیا کے لئے کرے گا تو اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

احمد بن حنبل ابن حبان مستدرک حاکم بیھقی بروایت ابی

۳۴۴۶۶...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن مخلوق کو جمع فرمائیں گے تو امت محمد ﷺ کو سجدہ کی اجازت دیں گے پس وہ اللہ کے لئے لمبا سجدہ کریں گے پھر ان سے کہا جائے گا کہ اپنے سروں کو اٹھاؤ ہم نے تمہارے برابر کفار جہنم سے تمہارے بدلے کر دیئے ہیں۔

ابن ماجہ طبرانی بروایت ابوموسیٰ

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۵۸ ضعیف ابن ماجہ: ۹۳۳

۳۴۴۶۷...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سفید پیشانی روشن اعضاء والی ہے۔ سمویہ، ضیاء بروایت جابر، ذخیرۃ الحفاظ: ۷۰۳۰

۳۴۴۶۸...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے میری امت کے بارے میں ان باتوں سے درگذر فرمایا جس کا وسوسہ ان کے دلوں میں ہو جب تک وہ کر نہ لیں یا بات نہ کریں اور ان سے (درگزر فرمایا) جس پر وہ مجبور ہوں۔ بیھقی بروایت ابوھریرہ

۳۴۴۶۹...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کی ان باتوں سے درگذر فرمایا جن کا ان کے دلوں میں وسوسہ ہو جب تک وہ کر نہ لیں یا بات نہ کریں۔ بیھقی بروایت ابوھریرۃ

۳۴۴۷۰...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مجھے اپنی امت کے بارے میں اس بات سے عاجز نہ کریں گے کہ اس کو آدھے دن یعنی پانچ سو سال مؤخر کریں، یہ امت یا اس کی بادشاہت سو سال تک باقی رہے گی۔ حلیۃ الاولیاء بروایت سعد

۳۴۴۷۱...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے وہ جو سفارش کریں گے ربیعہ اور مضر سے زیادہ ہیں اور میری امت میں سے وہ جو جہنم کے لئے دشوار ہوں گے یہاں تک کہ وہ جہنم کے کناروں میں سے ایک کنارے میں ہوں گے اور نہیں ہے کوئی دو مسلمان جن کے چار بچے فوت ہو گئے ہوں مگر اللہ تعالیٰ ان دونوں کو اپنے رحمت کے فضل سے جنت میں داخل فرمائیں گے ان کو بھی یا (فرمایا) تین یا (فرمایا) دو (احمد بن حنبل مستدرک حاکم بروایت عاصم بن اقیش اور اس کے علاوہ اس کا کوئی راوی نہیں ابن ماجہ نے اس کا ابتدائی حصہ روایت کیا ہے)

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۰۰۰، النافلۃ: ۶۵۔

۳۴۴۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میری امت میں سے وہ جو لوگوں کی جماعت کی سفارش کریں گی اور بعض وہ ہیں جو قبیلے کی سفارش کریں گے اور بعض وہ ہیں جو عصبہ کی سفارش کریں گے اور بعض وہ ہیں جو ایک آدمی کی سفارش کریں گے یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔احمد بن حنبل ترمذی بروایت ابو سعید

۳۴۴۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت امت مرحومہ ہے اس پر کوئی عذاب نہیں، اس کا عذاب اس کے ہاتھوں میں ہے، جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر شخص کو مشرکین میں سے ایک شخص دیا جائے سو کہا جائے گا یہ جہنم سے تیرے بدلے ہے۔

ابن ماجہ بروایت انس

۳۴۴۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم امتوں میں سے سب سے آخری امت ہیں اور سب سے پہلے حساب کئے جائیں گے کہا جائے گا کہاں ہے امی امت اور اس کا نبی؟ سو ہم بعد میں لوٹنے والے پہلے ہیں۔ابن ماجہ بروایت ابن عباس

۳۴۴۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم بعد میں آنیوالے قیامت کے دن سبقت کرنے والے ہیں علاوہ اس بات کے کہ انہیں ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی پھر یہ ان کا وہ دن ہے جو اللہ تعالیٰ نے ان پر متعین کیا اس میں انہوں نے اختلاف کیا سو اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کی ہدایت دی، لوگ ہمارے اس میں تابع ہیں یہود کل اور نصاریٰ پرسوں۔احمد بن حنبل بیهقی نسائی بروایت ابو هریرة

۳۴۴۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ تم جنتیوں کے آدھے ہو اور وہ یہ کہ جنت میں مسلمان نفس ہی داخل ہوگا اور تم اہل شرک میں کالے بیل کی کھال میں سفید بال کی طرح ہو (یا فرمایا) سرخ بیل کی کھال میں کالے بال کی طرح ہو۔بیهقی بروایت ابن مسعود

۳۴۴۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم جنتیوں کے چوتھائی ہو؟ کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم جنتیوں کی تہائی ہو؟ کیا تم اس بات سے خوش ہو کہ تم جنتیوں کے نصف ہو؟ جنت میں مسلمان نفس ہی داخل ہوگا اور تم شرک میں کالے بیل کی کھال میں سفید بال کی طرح ہو یا (فرمایا) سرخ بیل کی کھال میں کالے بال کی طرح ہو۔احمد بن حنبل ترمذی، ابن ماجہ بروایت ابن مسعود

۳۴۴۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے نہیں ہے کوئی بندہ جو ایمان لائے پھر میانہ روی سے چلے مگر وہ اس کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگا اور میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا یہاں تک کہ تم اور تمہاری اولاد میں سے جو نیک ہیں جنت میں گھروں کو لوٹ جائیں اور میرے رب تعالیٰ نے مجھ سے یہ وعدہ کیا ہے کہ میری امت میں سے ستر ہزار کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا۔ابن ماجہ بروایت رفاعه الجهنی

۳۴۴۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں اے آدم! تو وہ عرض کرتے ہیں لبیک وسعدیک والخیر فی یدیک (میں حاضر ہوں اور سعادت مندی تیری ہے اور بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے تو (اللہ تعالیٰ) فرمائیں گے جہنم میں بھیجے ہوئے لوگوں کو نکالو! تو (آدم علیہ السلام) کہیں گے: جہنم میں کتنے لوگ بھیجے گئے؟ تو (اللہ تعالیٰ) فرمائیں گے ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے تو اس وقت بچے بوڑھے ہو جائیں اور حمل والیاں حمل رکھ دیں گی اور لوگوں کو آپ بے ہوشی کی حالت میں دیکھیں گے حالانکہ وہ بے ہوش نہ ہوں گے اور لیکن اللہ کا عذاب ہے ہی سخت۔صحابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اور ہم میں سے وہ ایک کون ہوگا (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: خوش ہو جاؤ! تم میں سے ایک ہوگا اور یاجوج ماجوج میں سے ہزار، اس ذات کی قسم جس کی قبضہ میں میری جان ہے! میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ تم جنتیوں کے چوتھائی ہوگے میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ تم جنتیوں کے تہائی ہوگے میں امید رکھتا ہوں کہ تم جنتیوں کے آدھے ہوگے تم لوگوں میں نہیں ہو مگر سفید بیل کی کھال میں کالے بال کی طرح یا (یہ فرمایا) کہ گدھے کے بازو میں دانہ کی طرح۔

احمد بن حنبل بیهقی بروایت ابو سعید

۳۴۴۸۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام سے فرمایا: اے عیسیٰ!، میں تیرے بعد ایک ایسی امت بھیجنے والا ہوں کہ اگر ان کو وہ چیز ملے جو ان کو اچھی لگتی ہو تو وہ تعریف کریں اور شکر ادا کریں۔اور اگر ان کو وہ چیز پہنچے جو ان کو ناپسند ہو تو وہ صبر کریں اور اجر کا مراقبہ کریں اور

نہ کوئی بردباری ہوگی اور نہ کوئی علم ہوگا (عیسیٰ علیہ السلام) نے عرض کیا: اے رب! ان کے لئے یہ کیسا ہوگا اور نہ کوئی بردباری ہوگی نہ کوئی علم تو (اللہ تعالیٰ) فرمائیں گے میں ان کو اپنے حلم اور علم سے عطاء کروں گا۔ احمد بن حنبل، طبرانی، مستدرک، حاکم، بیھقی بروایت ابودرداء

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۰۵۷۔

دو تلواروں کا جمع نہ ہونا

۳۴۴۸۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت پر اللہ تعالیٰ دو تلواریں ہرگز جمع نہیں کریں گے کہ ایک تلوار ان سے ہو اور دوسری تلوار ان کے دشمن سے ہو۔ ابو داؤد بروایت عوف بن مالک

۳۴۴۸۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں قسم کھاؤں تو حانث نہیں ہوں گا کہ میرے بعد میں آنے والی امت سے پہلے کوئی جنت میں داخل نہ ہوگا۔

طبرانی بروایت عبداللہ بن عبد الثمالی

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۷۹۲

۳۴۴۸۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً کوئی امت اس میری امت سے زیادہ فضلیت والی نہیں ہے جو مجھے دی گئی ہے۔

حکیم بروایت سعد بن مسعود الکندی

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۰۷

۳۴۴۸۴.....رسول اللہ تعالیٰ ﷺ نے فرمایا: کوئی امت نہیں مگر ان میں بعض جہنم میں اور بعض جنت میں ہوں گے سوائے میری امت کے وہ پوری کی پوری جنت میں ہے۔ خطیب بغدادی بروایت ابن عمر

۳۴۴۸۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی مثال بارش کی طرح ہے کہ معلوم نہیں کہ اس کا اول بہتر ہے یا اس کا آخر۔ احمد بن حنبل ترمذی بروایت انس احمد بن حنبل بروایت حمار ابویعلی بروایت علی طبرانی بروایت ابن عمر اسنی المطالب: ۱۲۹۲، التذکرۃ: ۲۱۷

۳۴۴۸۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ میری امت اپنے رب کے ہاں اس بات سے عاجز نہ ہوگی کہ اس کو آدھے دن (پانچ سو سال) مؤخر کیا جائے (اس کی حکومت ۵ سو سال باقی رہے گی)۔ احمد بن حنبل ابو داؤد بروایت سعد

۳۴۴۸۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس امت کو آدھے دن (پانچ سو سال) سے عاجز نہ کریں گے۔

ابو داؤد مستدرک حاکم بروایت ابو شعلبہ مختصر المقاصد: ۱۱۸ المعلة: ۳۲۵

۳۴۴۸۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے ضرور بالضرور تم میں سے ایک پر ایک دن آئے گا اور وہ مجھے نہیں دیکھے گا پھر اس کو مجھے اپنے اہل اور مال سے جوان کے پاس ہے زیادہ محبوب ہوگا۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت ابوھریرۃ

۳۴۴۸۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ایک کو عنقریب مجھے ایک نظر دیکھنا اس کے اہل اور مال کے بدلے زیادہ محبوب ہوگا جو اس کے پاس ہے۔

طبرانی ضیاء المقدسی بروایت سمرۃ

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۳۷۰

رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنے والے

۳۴۴۹۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے شدید محبت کرنے والے میری امت میں سے ایسے لوگ ہوں گے جو میرے بعد آئیں گے ان میں سے ایک یہ پسند کرے گا کہ کاش کہ وہ اپنے اہل اور مال کے بدلے مجھے دیکھ لے۔ مسلم بروایت ابوھریرۃ

۳۴۴۹۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے پسند ہے کہ میں اپنے ان بھائیوں سے ملاقات کروں جو مجھ پر ایمان لائے اور مجھے دیکھا نہیں۔

احمد بن حنبل بروایت انس

۳۴۴۹۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے مجھ سے شدید محبت کرنے والے ایسے لوگ ہیں جو میرے بعد ہوں گے ان میں سے ایک یہ پسند کرے گا کہ وہ اپنے اہل اور اپنے مال کو گم کر کے مجھے دیکھ لے۔ احمد بن حنبل، بروایت ابوذر

۳۴۴۹۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے ان میں سے ایک یہ پسند کرے گا کہ مجھے دیکھنا اپنے اہل اور مال کے بدلے خریدے۔ مستدرک حاکم بروایت ابوھریرۃ

۳۴۴۹۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا اور وہ (حقیقت میں) عجیب نہیں ہے! اور مجھے تعجب ہوا اور وہ (حقیقت میں) عجیب ہے میں نے تعجب کیا وہ (حقیقت میں) عجیب نہیں (وہ بات یہ ہے) کہ میں تمہاری طرف تم میں سے ایک شخص بھیجا پس تم میں سے کچھ لوگ مجھ پر ایمان لائے جو تم میں سے مجھ پر ایمان لائے اور میری تصدیق کی تم میں سے جنہوں نے یہ عجیب بات ہے اور (حقیقت میں) عجیب نہیں اور میں نے تعجب کیا اور وہ عجیب بات ہے تعجب میں ڈالنے والی اس شخص کے جس نے مجھے نہیں دیکھا اور میری تصدیق کی۔

ابن زنجویہ فی ترغیبہ بروایت عطا مرسلاً

۳۴۴۹۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ یہ دین قائم رہے گا، اس پر مسلمانوں کی ایک جماعت قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے۔

مسلم بروایت جابر بن سمرۃ

۳۴۴۹۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت غالب رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا حکم (قیامت) آ جائے اور وہ غالب ہوں گے۔ بیھقی بروایت مغیرۃ

۳۴۴۹۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت اللہ کے حکم پر مضبوط ہوگی ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کے مخالف ہوں گے۔ ابن ماجہ بروایت ابوھریرۃ

۳۴۴۹۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ غالب ہوں گے یہاں تک کہ ان کے پاس اللہ کا حکم آ جائے اور وہ غالب ہی ہوں گے۔ بخاری بروایت مغیرہ بن شعبہ

۳۴۴۹۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ یہ دین قائم رہے گا اس پر مسلمانوں کی ایک جماعت قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے۔

مستدرک حاکم بروایت عمر ذخیرۃ الحفاظ ۶۳۳۶

۳۴۵۰۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت اللہ کے حکم پر مضبوط ہوگی ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کو ذلیل کریں اور نہ جو ان کے مخالف ہوں یہاں تک کہ اللہ کا حکم ہو جائے اور وہ لوگوں پر غالب ہوں گے۔ احمد بن حنبل بیھقی بروایت معاویہ

۳۴۵۰۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر غالب رہے گی ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کو ذلیل کریں یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ اسی طرح (غالب) ہوں گے۔ مسلم ترمذی، ابن ماجہ بروایت ثوبان

۳۴۵۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قتال کرتی رہے گی اپنے دشمنوں پر غالب ہوں گے ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کے مخالف ہوں گے یہاں تک کہ ان کے پاس قیامت آ جائے اور وہ اسی پر ہوں گے۔

مسلم بروایت عقبہ بن عامر

دجال سے قتال کا ذکر

۳۴۵۰۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر لڑتی رہے گی ان لوگوں پر غالب ہوں گے جو ان سے دشمنی

کریں یہاں تک کہ ان کے آخری لوگ دجال سے قتال کریں گے۔احمد بن حنبل ابوداؤد مستدرک حاکم بروایت عمران بن حصین

۳۴۵۰۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت غالب ہوگی ان کو ان لوگوں کی رسوائی نقصان نہیں پہنچا سکے گی جو ان کو رسوا کریں یہاں تک کہ قیامت قائم ہوجائے۔ابن ماجہ ابن حبان بروایت قرۃ ابن ایاس

۳۴۵۰۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب شام والے فساد کریں تو تم میں خیر نہ ہوگی اور میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ غالب رہے گی ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کو ذلیل کریں یہاں تک کہ قیامت قائم ہوجائے۔

احمد بن حنبل ترمذی، ابن حبان بروایت قرۃ ابن ایاس

الاکمال

۳۴۵۰۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں یہ پسند ہے کہ تم جنتیوں کے چوتھائی ہو؟ کیا تمہیں یہ پسند ہے کہ تم جنتیوں کی تہائی ہو؟ اس ذات کی قسم جس کی قبضے میں میری جان ہے! میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ تم جنتیوں کے نصف ہو اور میں تمہیں عنقریب اس بارے میں بتاؤں گا، بیشک جنت میں صرف مسلمان نفس ہی داخل ہوسکتا ہے اور مسلمانوں کی قلت کافروں میں سفید بیل میں کالے بال کی طرح ہے یا (یا فرمایا) کالے بیل میں سفید بال کی طرف ہے۔ابن جریر بروایت ابن مسعود

۳۴۵۰۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے قیامت کے دن کالی رات کی طرح تم میں سے جنت کی طرف بھیجے جائیں گے تم سب زمین کو گھیرے ہوئے ہوں گے فرشتے کہیں گے: محمد ﷺ کے ساتھ اس سے زیادہ لوگ آئے جو اور انبیاء (علیہم السلام) کے ساتھ آئے ہیں۔طبرانی بروایت ابومالک الاشعری

۳۴۵۰۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ایسی ہے جن میں اللہ تعالیٰ ستر ہزار کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا۔

طبرانی رضاء مقدسی بروایت سمرۃ

۳۴۵۰۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔طبرانی بروایت ابن عباس

۳۴۵۱۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ میری امت میں سے قیامت کے دن جو میرے پیچھے آئیں گے جنتیوں کے چوتھائی ہوں گے میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ تم جنتیوں کی تہائی ہو میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ تم جنتیوں کے نصف ہو۔

احمد بن حنبل عبد بن حمید فی تفسیرہ سعید بن منصور بروایت جابر

۳۴۵۱۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جنتیوں کے تہائی ہو یا (فرمایا) جنتیوں کے نصف ہو۔طبرانی بروایت ابن عباس

۳۴۵۱۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت والے ایک سو بیس صف میں ہوں گے تم اسی (صف) ہو اور دوسرے ان میں سے باقی (صف) ہیں اور تم پوری ستر امت ہو تم ان سے بہتر اور اللہ عزوجل کے ہاں زیادہ مکرم ہو۔طبرانی بروایت بھز بن حکیم عن ابیہ عن جدہ

۳۴۵۱۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت والے ایک سو بیس صف (میں) ہوں گے تم ان میں سے اسی صف ہو گے۔

طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابن مسعود

تین تہائی جنت کا حقدار

۳۴۵۱۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری حالت کیسی ہوگی کہ تمہارے لئے جنت کا چوتھائی ہو اور باقی لوگوں کے لئے اس (جنت) کی تین چوتھائیاں ہو تم جنت کی تہائی کے ساتھ کیسے ہو گے تم (جنت کے) نصف کے ساتھ کیسے ہوگے؟ جنت والے قیامت کے دن ایک سو بیس صف (میں) ہوں گے تم ان میں سے اسی صف (میں) ہوگے۔احمد بن حنبل طبرانی بروایت ابن مسعود

۳۴۵۱۵ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار جنت میں داخل ہوں گے یہ مہاجرین تو عام ہے اور ہمارے دیہاتیوں میں سے ایک جماعت اس کو پورا کرے گی۔ ابن سعد بروایت ابو سعدا لخیر

۳۴۵۱۶ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً میری امت میں سے ستر ہزار یا (فرمایا) سات لاکھ جنت میں داخل ہوں گے جو ٹھیرنے والے ان میں بعض بعض کا ہاتھ پکڑے ہوئے کہ ان کا اول داخل نہ ہوگا یہاں تک کہ ان کا آخر داخل ہوجائے ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی صورت پر ہوں گے۔ احمد بن حنبل مسلم عمر بروایت سهل بن سعد

۳۴۵۱۷ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم آخر میں آنے والے قیامت کے دن سبقت لے جانے والے ہیں۔ سب سے پہلی جماعت جو جنت میں داخل ہوگی میری امت میں سے ستر ہزار ہوں گے جن کا کوئی حساب کتاب نہ ہوگا ان میں سے ایک آدمی کی صورت چودھویں رات کے چاند کی صورت جیسی ہوگی پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہوں گے آسمان میں سب سے زیادہ چمکدار ستارے کی طرح ہوں گے پھر وہ لوگ اس کے بعد مختلف درجات (میں) ہوں گے۔ هناد خطیب بغدادی بروایت ابوهریرة

۳۴۵۱۸ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم قیامت کے دن ستر امت پوری کریں گے، ہم ان میں آخر ہوں یا (فرمایا) ان میں اخیر ہوں گے۔

باوردی بروایت قتادة بن محمد بن حزم انصاری

۳۴۵۱۹ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم لوگ قیامت کے دن ستر امت پوری کریں گے، ہم ان میں سے آخر اور ان میں بہتر ہوں گے۔

ابن ماجه بروایت ابهر بن حکیم عن ابیه عن جده

۳۴۵۲۰ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک تم ستر امت پوری کروگے تم ان میں بہتر اور اللہ کے ہاں زیادہ عزت والے ہوگے۔

احمد بن حنبل ترمذی (حسن) ابن ماجه، مستدرک حاکم، طبرانی بروایت بهز بن حکیم

۳۴۵۲۱ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر امت کہ ان میں سے بعض جنت میں اور بعض جہنم میں ہوں گے مگر یہ امت ساری کی ساری جنت میں ہوگی۔

دیلمی بروایت ابن عمر

۳۴۵۲۲ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی تین تہائیاں ہیں ایک تہائی جنت میں بغیر حساب اور عذاب کے داخل ہوگی، ایک تہائی کا ہلکا سا حساب لیا جائے گا پھر جنت میں داخل ہوں گے اور ایک تہائی کہ ان کو گناہوں سے صاف کیا جائے گا اور پھر فرشتے آئیں گے پھر کہیں گے ہم نے ان کو پایا کہ وہ لا الہ الا اللہ وحدہ کہہ رہے ہیں، اور اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ: انہوں نے سچ کہا لا الــه الا انا (میرے سوا کوئی معبود نہیں) ان کو اس لا الہ الا اللہ وحدہ کہنے کی وجہ سے جنت میں داخل کرو! اور ان کے گناہ جھٹلانے والوں پر لاد دو! سو یہی ہے وہ بات جو اللہ تعالیٰ نے فرمائی: ولیحملن اثصالاًمع اثقالهم (اور وہ لوگ اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور دوسرے) بوجھ (بھی) اپنے بوجھوں کے ساتھ۔

ابن ابی حاتم طبرانی، بروایت عوف بن مالک

۳۴۵۲۳ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت قیامت کے دن تین قسموں پر جمع کی جائے گی، ایک قسم جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوگی اور ایک قسم کا ہلکا سا حساب لیا جائے گا اور جنت میں داخل ہوگی اور ایک قسم اپنی گردنوں اور سینوں پر سخت پہاڑوں کے برابر گناہوں کو گھسیٹ رہے ہوں گے۔ اللہ عزوجل فرشتوں سے فرمائیں گے حالانکہ اللہ ان کے بارے میں خوب جاننے والے ہیں، یہ کون لوگ ہیں؟ فرشتے عرض کریں گے: اے ہمارے رب! آپ کے بندوں میں سے کچھ بندے ہیں جو آپ کی عبادت کرتے تھے اور آپ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: ان سے ان کے گناہ گرادو اور یہود و نصاریٰ پر ڈالو! اور ان کو میری رحمت کی وجہ سے جنت میں داخل کردو!

طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابوموسیٰ

۳۴۵۲۴ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت امت مرحومہ ہے اس پر آخرت میں کوئی عذاب نہیں اللہ تعالیٰ میری امت میں ایک کو اہل ادیان میں سے ایک شخص عطاء کریں گے وہ، اس کے بدلے جہنم سے آزاد ہوگا۔

(خطیب بغدادی المتفق والمفترق ابن النجار بروایت ابن عباس

اس حدیث کی سند میں عبداللہ بن ضرار راوی ہے جو اپنے والد سے روایت کر رہا ہے، ابن معین نے کہا: اس کی حدیث نہیں لکھی جاتی۔

۳۴۵۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت امت مرحومہ ہے جو بخشی ہوئی ہے اللہ تعالیٰ اس کا عذاب اس کے سامنے دنیا میں کردے گا سو جب قیامت کا دن ہوگا تو مسلمانوں میں سے ہر ایک کو ایک یہودی یا نصرانی دیا جائے گا یہ تیرے بدلے یہ ہے جہنم سے۔

طبرانی بروایت ابوموسیٰ

۳۴۵۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت مرحوم مقدسہ مبارک ہے اس پر قیامت کے دن کوئی عذاب نہیں ہوگا، ان کا عذاب ان کے درمیان دنیا میں فتنوں کے ساتھ ہے۔ طبرانی، تاریخ ابن عساکر بروایت ابوہریرۃ

۳۴۵۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت مرحومہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا عذاب ان کے درمیان ہی دنیا میں کردیا اور جب قیامت کا دن ہوگا تو ان میں سے ہر ایک شخص کو اہل ادیان میں سے ایک شخص دیا جائے گا پھر کہا جائے گا یہ تیرے بدلے ہے جہنم سے۔

احمد بن حنبل بروایت ابوموسیٰ

۳۴۵۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت امت مرحومہ ہے، اس پر کوئی عذاب نہیں (آخرت میں) ان کا عذاب ان کے ہاتھوں میں ہے (دنیا میں) جب قیامت کا دن ہوگا تو ان میں سے ہر شخص کو اہل ادیان میں سے ایک شخص دیا جائے گا وہ اس کے بدلے جہنم میں ہوگا۔

طبرانی، دارقطنی فی الافراد بروایت ابوموسیٰ، المتناھیۃ : ۱۵۴۶

۳۴۵۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کئی لوگ پہاڑوں کی طرح گناہ لے کر آئیں گے سو اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائیں گے اور ان گناہوں کو یہود اور نصاریٰ پر ڈال دیں گے۔ مستدرک حاکم وایت ابوموسیٰ

۳۴۵۳۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت کو وہ بات دی گئی جو کسی کو نہیں دی گئی یعنی اللہ تعالیٰ کا قول: ادعونی استجب لکم (تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار قبول کروں گا) اور یہ بات انبیاء (علیہم السلام) سے کہی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا قول ما جعل علیکم فی الدین من حرج (اور ہم نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی) اور یہ بات انبیاء (علیہم السلام) سے کہی جاتی تھی، اور اللہ تعالیٰ کا قول: و کذالک جعلناکم امۃ وسطاً لتکونوا شہداء علی الناس (اور اسی طرح ہم نے تم کو درمیانی امت بنایا تا کہ تم لوگوں پر گواہ بنو۔

اور یہ بات نبی علیہ السلام سے کہی گئی تھی: انت شہید علی قومک (آپ اپنی قوم پر گواہ ہیں)۔ الحکیم بروایت عبادۃ بن الصامت

۳۴۵۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت مرحومہ ہے، اس پر آخرت میں نہ حساب ہے اور نہ عذاب ہے اور اس کا عذاب دنیا میں قتل وغارت گری سخت پریشانیاں زلزلے اور فتنے ہیں۔ احمد بن حنبل مستدرک حاکم بیھقی بروایت ابوموسی

۳۴۵۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں تین عادتوں سے محفوظ رکھا ہے (۱) یہ کہ تمہارا نبی (ﷺ) تم پر بددعا نہ کرے گا کہ تم سب ہلاک ہو (۲) یہ کہ اہل باطل اہل حق پر غالب نہ آئیں گے (۳) یہ کہ تم سب گمراہی پر جمع نہ ہوگے۔ تو یہ وہ باتیں ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں محفوظ رکھا، اور تمہارے رب نے تمہیں تین باتوں سے ڈرایا ہے (۱) وہ دھواں جو مسلمان کو زکام کی طرح پکڑے گا اور کافر کو پکڑے گا وہ پھولے گا اور اس کے کانوں سے نکلے گا (۲) دابہ جانور (۳) دجال (طبرانی بروایت ابومالک اشعری اور نے اس کا ابتدائی حصہ روایت کیا ہے)

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف ابوداؤد: ۹۱۴، الضعیفہ: ۱۵۱۰

۳۴۵۳۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کو تین چیزیں دیں جو ان سے پہلے کسی کو نہیں دی گئیں: (۱) سلام جو جنتیوں کا تحیہ ہے (۲) فرشتوں کی صفیں (۳) امین مگر جو موسیٰ اور ہارون (علیہا علیہ السلام) سے ہو۔ الحکیم بروایت انس

پکارنے والا پکارے گا: امی نبی اس آواز کی وجہ سے ہر امی نبی حرکت کرے گا پھر کہا جائے گا: محمد (ﷺ) اور اس کی امت! تحیہ ہے۔

۳۴۵۳۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سفید پیشانی والی روشن اعضاء والی وضوء کے آثار سے۔ (ابواحمد، الحاکم، اور انہوں نے کہا: یہ غریب ہے بروایت عبداللہ بن بسر)

۳۴۵۳۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سفید پیشانی والے روشن اعضاء والے ہو۔ ابویعلی بروایت جابر

۳۴۵۳۶.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ میرے پاس اس طرح آئیں گے کہ سفید پیشانی والے روشن اعضاء والے ہوں گے وضو کی وجہ سے (یہ) علامت ہے میری امت کی ان کے علاوہ کسی کی نہیں۔ ابن ابی شیبہ ابن حبان، ابن ماجہ بروایت ابوھریرہ

۳۴۵۳۷.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک جماعت سفید پیشانی والی روشن اعضاء والی قیامت کے دن نکلے گی پس وہ افق کو بند کرے گی اور ان کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی پس ایک پکارنے والا پکارے گا: امی نبی (ﷺ) اس آواز کی وجہ سے ہرامی نبی حرکت کرے گا پھر کہا جائے گا: محمد ﷺ اور اس کی امت! وہ جنت میں داخل ہوں گے ان پر نہ حساب ہوگا نہ عذاب پھر دوسری جماعت سفید پیشانی والی روشن اعضاء والی نکلے گی ان کی روشنی چودھویں رات کے چاند کی روشنی کی طرح ہوگی (یہ جماعت) افق بند کرے گی پس یہ لوگ جنت میں بغیر حساب اور عذاب کے داخل ہوں گے، پھر ایک دوسری جماعت سفید پیشانی والی روشن اعضاء والی نکلے گی ان کی روشنی آسمان میں سب سے بڑے ستارے کی روشنی کی طرح ہوگی پس یہ افق کو بند کردی پھر پکارنے والا پکارے گا امی نبی! اس آواز کی وجہ سے ہرامی نبی حرکت کرے گا پھر کہا جائے گا: محمد ﷺ اور اس کی امت پس یہ لوگ جنت میں بغیر حساب اور عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے پھر آپ رب عزوجل کی تجلی ہوگی پھر ترازو رکھ جائے گا اور حساب شروع کیا جائے گا۔ (طبرانی بروایت ابوامامہ اور اس کی سند جید ہے)

۳۴۵۳۸.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں سب سے پہلا وہ شخص ہوں جس کو قیامت کے دن سجدہ کرنے کی اجازت دی جائے گی اور میں سب سے پہلا وہ شخص جس کو اپنا سر (سجدہ سے) اٹھانے کی اجازت دی جائے گی سو میں اپنا سر اٹھاؤں گا میں اپنے سامنے دیکھوں گا تو میں تمام امتوں کے درمیان اپنی امت اور جو ان کی طرح میرے پیچھے ہوں گے پہچان لوں گا پھر اپنے دائیں طرف دیکھوں گا تمام امتوں کے درمیان اپنی امت کو پہچان لوں گا اور اپنے بائیں طرف دیکھوں گا تمام امتوں کے درمیان اپنی امت کو پہچان لوں گا وہ لوگ وضو کے آثار کی وجہ سے سفید پیشانی والے روشن اعضاء والے ہوں گے اور یہ چیز ان کے علاوہ امتوں میں سے کسی کے لئے نہیں ہوگا اور میں پہچان لوں گا کہ ان کا نامہ اعمال ان کے دائیں ہاتھوں میں دیا جائے گا اور میں ان کو خاص علامت کے ذریعہ پہچانوں گا اور ان کے چہروں میں ان کو سجدہ کرنے کے اثر سے اور میں ان کو ان کے اس نور سے پہچانوں گا جو ان کے آگے اور دائیں بائیں ہوگا اور میں ان کو پہچانوں گا ان کے سامنے ان کے اولاد دوڑ رہی ہوگی۔

احمد بن حنبل بروایت ابودرداء مستدرک حاکم بیھقی بروایت ابوذر اور ابودرداء

۳۴۵۳۹.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے تین چیزیں درگذر کی ہیں: خطا، بھول اور وہ کام جس پر انہیں مجبور کیا جائے۔

طبرانی بروایت ثوبان

۳۴۵۴۰.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے میری امت سے باتیں درگذر کردی ہیں جو ان کے دلوں میں وسوسہ ہوتی ہیں جب تک وہ عمل نہ کریں یا اس کے بارے میں بات نہ کریں۔ خطیب بغدادی بروایت عائشہ

۳۴۵۴۱.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے تین چیزیں معاف ہیں خطاء، بھول، مجبوراً جو کام کیا ہو۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابودرداء

۳۴۵۴۲.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت سے تین چیزیں معاف ہیں: خطاء، بھول اور وہ کام جس پر مجبور کئے گئے ہوں۔

عبدالرزاق بروایت حسن مرسلا

۳۴۵۴۳.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین باتیں ایسی ہیں کہ انسان ان کی وجہ سے ہلاک نہیں ہوگا خطا بھول اور جس پر مجبور کیا جائے۔

بروایت قتادة

۳۴۵۴۴.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لئے معاف کی گئی ہیں وہ باتیں جو ان کے دل میں ہوں جب تک کہ شرک کی بات نہ کریں۔

خطیب بغدادی بروایت عائشہ

۳۴۵۴۵.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس امت کو آدھے دن سے عاجز نہیں کرے گا جب آپ شام میں ایک شخص کے دسترخوان اور اس کے اہل بیت کو دیکھیں تو اس کے پاس قسطنطنیہ فتح کیا جائے گا۔ طبرانی بروایت ابوثعلبہ

۳۴۵۴۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس امت کو آدھے دن سے عاجز نہیں کیا جب آپ شام میں ایک شخص کا دستر خوان اور اس کے اہل بیت کو دیکھیں تو اس کے پاس قسطنطنیہ کی فتح ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابو ثعلبہ

۳۴۵۴۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا زندگی ان امتوں کے مقابلہ میں جو تم سے پہلے گذری ہیں عصر کی نماز کے درمیان سے سورج کے غروب ہونے تک (وقت) کی طرح ہے تورات والوں کو تورات دی گئی تو انہوں نے کام کیا یہاں تک کہ نصف النہار ہو گیا پھر وہ عاجز ہو گئے تو ان کو ایک ایک قیراط دیا گیا پھر انجیل والوں کو انجیل دی گئی تو انہوں نے عصر کی نماز تک کام کیا پھر وہ عاجز آ گئے تو ان کو ایک ایک قیراط دیا گیا پھر ہمیں قرآن دیا گیا تو ہم نے سورج کے غروب ہونے تک کام کیا تو ہمیں دو دو قیراط دیئے گئے اہل کتاب نے کہا: اے ہمارے رب! ان لوگوں کو آپ نے دو دو قیراط دیئے اور ہمیں آپ نے ایک ایک قیراط دیا اور ہم نے زیادہ کام کیا! اللہ عزوجل نے فرمایا: کیا میں نے تمہارے اجر میں سے کوئی کمی کی؟ تو انہوں نے عرض کیا: نہیں! تو (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: وہ میرا فضل ہے میں جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں۔

طبرانی۔ بخاری بروایت سالم بن عبداللہ عن ابیہ

امت محمدیہ ﷺ کا اجر وثواب

۳۴۵۴۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: امتوں میں سے ایک امت کی مثال چند مزدوروں کی مثال کی طرح بیان کی گئی جنہیں ایک شخص نے اجرت پر لیا کہ وہ اس کے لئے پورا ایک دن کام کریں گے اور ان کے لئے ایک ایک قیراط متعین کیا تو انہوں نے کام کیا یہاں تک کہ جب نصف النہار ہوا تو وہ تھک گئے پس انہوں نے آدمی سے کہا: کہ ہمارا حساب کریں تو اس نے ان کا حساب کیا تو ان کے لئے آدھا آدھا قیراط اور چند رتی بنا تو اس شخص نے کہا: میرے لئے کون رات تک میرا کام ایک ایک قیراط پر پورا کرے گا؟ تو اس شخص سے دوسرے لوگوں نے معاملہ کر لیا پھر انہوں نے کام کیا یہاں تک کہ جب عصر کی نماز کے قریب وقت ہو گیا تو وہ تھک گئے تو انہوں نے کہا: ہمارا حساب کریں تو اس نے ان کا حساب کیا تو ان کے لئے آدھا آدھا قیراط بنا اور آدمی نے یہ چاہا کہ اس کام کو رات سے پہلے پورا کر دیا جائے تو اس نے ایک قوم کو اس بات پر اجرت پر لیا کہ وہ رات تک اس کا بقایا کام دو دو قیراط پر پورا کریں میں امید رکھتا ہوں کہ ان شاء اللہ تم دو دو قیراط والے ہو جاؤ۔

طبرانی بروایت حبیب بن سلیمان بن سمرۃ عن ابیہ عن جدہ

۳۴۵۴۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم خلیل الرحمٰن علیہ السلام نے جنت کو خواب کی حالت میں دیکھا، صبح ہوئی تو انہوں نے اپنی قوم کو بیان کیا اے قوم! میں نے گذشتہ رات اس حالت میں کہ سونے والا دیکھتا ہے ایسی جنت دیکھی جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے جو محمد ﷺ اور اس کی امت کے لئے تیاری کی گئی ہے جس کے باغیچے لا الہ الا اللہ کی گواہی دینا ہے اور اس کے درخت محمد رسول اللہ ﷺ اللہ کے رسول ہیں ہے اور اس کے پھل سبحان اللہ والحمد للہ ہے تو ان کی قوم نے ان سے عرض کیا: محمد ﷺ اور اس کی امت کون ہے۔

بزار بروایت ابو امامہ

۳۴۵۵۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے موسیٰ بن عمران (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ محمد (ﷺ) کی امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو ہر اونچی جگہ اور وادی پر کھڑے ہوں گے لا الہ الا اللہ کی شہادت کا اعلان کریں گے ان کی جزاء انبیاء (علیہم السلام) کی جزاء ہے۔

دیلمی بروایت انس

۳۴۵۵۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میں اور میری امت مشک کے ڈھیر پر اونچے ہوں گے تمام مخلوق پر اوپر ہوں گے تمام امتوں میں سے ہر مسلمان یہی خواہش کرے گا کہ وہ ہم میں سے ہو، ہر وہ نبی جس کو اس کی قوم نے جھٹلایا ہوگا محمد ﷺ کی امت قیامت کے دن اس کے لئے اس بات کی گواہ ہوگی کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچائے ہیں اور رسول اللہ ﷺ تم پر گواہ ہوں گے۔ دیلمی بروایت جابر

۳۴۵۵۲ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے میری امت میں وہ لوگ بنائے کہ مجھے حکم دیا گیا کہ میں ان کے

ساتھ اپنے آپ کو روکے رکھوں۔ابوداؤد حلیۃ الاولیاء بروایت ابوسعید، طبرانی بروایت عبد الرحمن بن سھل بن حنیف

۳۴۵۵۳۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب قتال کا وقت آ گیا! اور ہمیشہ میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قتال کرتی رہے گی لوگوں پر غالب ہوگی اور اللہ تعالیٰ ان کے لئے چند قوموں کے دل ٹیڑھا کریں گے پس وہ ان سے قتال کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو ان سے روزی دے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ اسی پر ہوں گے اور اس دن مسلمانوں کا عمدہ گھر شام ہوگا اور گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں قیامت کے دن تک خیر ہے اور اللہ تعالیٰ نے میری طرف یہ وحی کی کہ میں اٹھالیا جاؤں گا رہنے والا نہیں ہوں اور تم میرے پیچھے آؤ گے گروہ در گروہ تم میں سے بعض بعض کی گردنیں مارے گا اور قیامت سے پہلے سخت آفتیں اور چند سالوں کے بعد زلزلیں ہوں گے۔

احمد بن حنبل، دارمی، نسائی بغوی، طبرانی، ابن حبان مستدرک حاکم سعید بن منصور بروایت سلمہ بن نفیل کندی

۳۴۵۵۴۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب قتال کا وقت آ گیا اور میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ اللہ کے راستہ میں قتال کرتی رہے گی وہ لوگ ان کو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کے مخالف ہوں گے اللہ ایک قوم کے دل کو ٹیڑھا کریں گے تا کہ ان کو ان سے روزی دیں، اور وہ ان سے قتال کریں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی گھوڑے کہ ان کی پیشانی پر قیامت تک کے لئے ہمیشہ خیر باندھی گئی ہے اور لڑائی اپنا اسلحہ نہیں رکھے گی (لڑائی ہوتی رہے گی) یہاں تک کہ یاجوج ماجوج نکل آئیں۔طبرانی بروایت سمہ بن نفیل

۳۴۵۵۵۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انہوں نے جھٹلایا اب قتال کا وقت آ گیا: اب قتال کا وقت آ گیا ہمیشہ اللہ تعالیٰ ایک قوم کے دلوں کو ٹیڑھا کرتے رہیں گے تم ان سے قتال کرو گے اور تمہیں اللہ تعالیٰ ان سے روزی دے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے اور وہ اسی پر ہوں گے اور اسلام کا عمدہ گھر شام میں ہے۔ابن سعد بروایت سلمہ بن نفیل حضرمی

غالب رہنے والی جماعت

۳۴۵۵۶۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ میری امت میں سے ایک جماعت حق پر غالب ہوگی ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کو ذلیل کریں یا (فرمایا) ان سے علیحدہ ہوں یہاں تک اللہ کا حکم آ جائے۔رویانی، تاریخ ابن عساکر بروایت عمران بن حصین

۳۴۵۵۷۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ اسلام کے ساتھ حق پر ایک جماعت لڑے گی ان کو ان لوگوں کا مخالف ہونا نقصان نہیں پہنچا سکے گا جو ان کے مخالف ہوں یہاں تک کہ ان کے پاس اللہ کا حکم آ جائے گا اور وہ لوگ اس پر ہوں گے۔احمد بن حنبل ابن جریر بروایت ابوھریرۃ

۳۴۵۵۸۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دین ہر اس شخص پر ہمیشہ غالب رہے گا جو اس سے دشمنی کرے یا (فرمایا) جو اس کے مخالف ہو، اس کو کوئی چیز کبھی بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ابن جریر بروایت معاویہ

۳۴۵۵۹۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قتال کرتی رہی گی قیامت کے دن تک غالب ہوگی (تاریخ ابن عساکر بروایت جابر، ابن قانع، تاریخ ابن عساکر بر، ابن حبان، بروایت قتادہ بروایت انس، امام بخاری نے فرمایا قتادہ بروایت انس کی ہے صحیح قتادہ بروایت مطرف بن عمران ہے)

۳۴۵۶۰۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت حق پر قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آ جائے۔

طحاوی عبد ابن حمید بروایت زید بن ارقم)

۳۴۵۶۱۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر غالب رہیگی ان لوگوں پر جو ان سے لڑیں گے غالب ہوں گی ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان سے دشمنی کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آ جائے اور وہ اسی پر ہوں گے عرض کیا گیا (اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ اور وہ کہاں ہوں گے (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا بیت المقدس میں)۔

احمد بن حنبل، طبرانی، سعید بن منصور بروایت ابوامامہ

۳۴۵۶۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر غالب رہیگی

احمد بن حنبل، سعید بن منصور بروایت زید بن ارقم

۳۴۵۶۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر غالب رہیگی قیامت کے دن تک معزز رہے گی۔

ابونصر اسجزی فی الابانہ ہروی فی ذم الکلام بروایت سعد بن ابی وقاص

۳۴۵۶۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر غالب رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے۔طبرانی، مستدرک حاکم بروایت عمر

جہاد کرنے والی جماعت

۳۴۵۶۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اس پر مسلمانوں کی ایک جماعت قتال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت قائم ہوجائے

طبرانی بروایت جابر بن سمرۃ

۳۴۵۶۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم نہ ہوگی مگر اس طرح کہ ایک جماعت میری امت میں سے حق پر غالب ہوگی یہاں تک کہ ان کے پاس (اللہ کا) حکم آجائے ان لوگوں کی یہ لوگ پرواہ نہیں کریں گے جوان کو ذلیل کریں اور نہ وہ لوگ جو ان کی مدد کریں۔

ابن ماجہ بروایت معاویہ

۳۴۵۶۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ میری امت میں سے حق پر قتال کرتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کے پاس (اللہ کا) حکم آجائے۔

طبرانی بروایت معاویہ بروایت زید بن ارقم

۳۴۵۶۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی مثال اس پانی کی طرح ہے جس کو اللہ نے آسمان سے نازل کیا نہیں معلوم کہ برکت اس کے اول میں ہے یا اس کے آخر میں۔(رامہرمزی بروایت انس اور یہ حدیث حسن ہے)

۳۴۵۶۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی مثال اس بارش کی طرح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے شروع میں بھی خیر اور آخر میں بھی خیر رکھی ہے۔طبرانی بروایت عمار المقاصد الحسنہ: ۹۹۷

۳۴۵۷۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی مثال اس باغیچہ کی طرح ہے جس پر اس کا مالک کھڑا ہوا اور وہ اس کے حوضوں میں اترے اور اس کے مکانوں کو درست کرے اور اس سے شاخ کاٹے پھر ایک جماعت اور ایک عام جماعت کو کھلائے میں شاید ان دونوں میں سے آخر میں کھانے والی جماعت ان دونوں زیادہ اچھے گچھے والی اور زیادہ لمبی ٹہنیوں والی ہوگی، اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا! ضرور عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) میری امت میں اپنے حواریوں سے زیادہ اچھے پیچھے رہنے والے پائیں گے۔ابونعیم بروایت عبدالرحمن بن سمرۃ

۳۴۵۷۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مت رو! کیونکہ میری امت کی مثال اس باغیچہ کی طرح ہے جس پر اس کا مالک کھڑا ہوا اور اس کے حوضوں میں اترے اور اس کے مکانوں کو درست کرے اور اس سے شاخ کاٹے پھر ایک عام جماعت کو کھلائے، شاید ان میں سے آخری سال والے ان میں سے زیادہ اچھے گچھے والے اور زیادہ لمبی شاخوں والے ہیں اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا! البتہ ابن مریم (علیہ السلام) میری امت میں اپنے حواریوں سے بہتر پیچھے رہنے والے پائیں گے۔حکیم بروایت عبد الرحمن بن سمرۃ

۳۴۵۷۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) کی پشتوں کی پشتوں کی پشتوں میں ایسے مرد اور عورتیں ہیں جو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔طبرانی ابن مردویہ سعید بن منصور بروایت سہل بن سعد

۳۴۵۷۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں ایسے لوگ ہیں کہ ایمان ان کے دلوں میں سخت پہاڑوں سے بھی زیادہ مضبوط ہوگا۔

ابن جریر بروایت اسحق سبیعی مرسلا

۳۴۵۷۴ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ میرے بعد ایسے آئیں گے کہ ان میں سے ایک یہ پسند کرے گا کہ وہ مجھے دیکھنے کو اپنے اہل اور مال کے بدلے خرید لے۔ دارقطنی فی الافراد. مستدرک حاکم بروایت ابوهریرۃ

۳۴۵۷۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ میں تمہاری امامت کررہا ہوں تو مجھے ایک سایہ ملا تو میں آگے بڑھا پھر مجھے ایک اور سایہ ملا تو میں آگے بڑھا تو کچھ لوگ ملے جو میرے بعد ہوں گے ان کے دل اور ان کے اعمال میرے ساتھ ملے ہوئے ہوں گے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابوقلابہ مرسلاً

۳۴۵۷۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد میری امت میں سے کچھ لوگ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ سرحدوں کو بند کردیں گے ان سے حقوق چھین لئے جائیں گے اور ان کو حقوق نہیں دیئے جائیں گے وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔

ابن عبد البر فی الصحابہ بروایت زید العقیلی

۳۴۵۷۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کون سے ایمان والے ایمان کے اعتبار سے زیادہ فضیلت والے ہیں؟ تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: فرشتے! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اسی طرح ہیں اور وہ اس کے حقدار ہیں اور ان کے لئے یہ کاوٹ ہے۔ اللہ نے ان والی درجہ میں رکھا ہے بس درجہ میں اللہ نے ان کو رکھا بلکہ ان کے علاوہ (بتاؤ) (صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے) عرض کیا انبیاء (علیہم السلام) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اسی طرح ہیں اور وہ اس کے حقدار ہیں بلکہ ان کے علاوہ (بتاؤ) صحابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: تو وہ کون ہیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: (وہ) ایسے لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے اور مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ انہوں نے مجھے نہیں دیکھا اور وہ لکھا ہوا کاغذ پائیں گے اس میں جو کچھ ہوگا اس پر عمل کریں گے سو یہی لوگ ایمان والوں میں سب سے زیادہ فضیلت والے ہیں ایمان کے اعتبار سے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت عمر

شوق دیدار میں قربانی

۳۴۵۷۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے مجھ سے سب سے شدید محبت کرنے والے ایسے لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے ان میں سے ایک یہ پسند کرے گا کہ وہ مجھے اپنے اہل اور مال کے بدلے دیکھے۔ مسلم بروایت ابوهریرۃ

۳۴۵۷۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں مجھ سے سب سے شدید محبت کرنے والے ایسے لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے وہ مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ انہوں نے مجھے نہیں دیکھا ہوگا، اس پر عمل کریں جو کچھ لکھے ہوئے کاغذ پر ہوگا۔

خطیب بغدادی. تاریخ ابن عساکر بروایت ابوهریرہ. الضعیفہ ۲۰۹

۳۴۵۸۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کاش میں اپنے بھائیوں سے ملاقات کرلوں! اس لئے کہ میں ان سے محبت کرتا ہوں تو ابوبکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا: کیا ہم آپ کے بھائی نہیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: نہیں تم میرے ساتھی ہو میرے بھائی وہ لوگ ہیں جنہوں نے مجھے نہیں دیکھا اور مجھ پر ایمان لائے اور میری تصدیق کی اور مجھ سے انہوں نے محبت کی یہاں تک کہ میں ان میں سے ایک کو اس کے والد اور اس کے بچوں سے بھی زیادہ محبوب ہوں ابوبکر! کیا آپ ایسے لوگوں سے محبت کریں گے جو میری آپ سے محبت کی وجہ سے آپ سے محبت کریں؟ عرض کیا کیوں نہیں! اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا سو آپ ان سے محبت کریں جو آپ سے میری آپ سے محبت کی وجہ سے محبت کریں۔ (ابونعیم فی فضائل الصحابہ بروایت نافع بروایت ابوہریرۃ بروایت انس اس سند میں ابوہ مزمتک راوی ہے)

۳۴۵۸۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کاش کہ میں اپنے ان بھائیوں کو دیکھ لوں جو میرے پاس حوض پر آئیں گے میں ان کا استقبال ایسے برتنوں سے کروں کہ جس میں شراب ہوگی میں ان کو اپنے حوض سے سیراب کروں گا ان کے جنت میں داخل ہونے سے پہلے! عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: تم میرے ساتھی ہو اور میرے بھائی وہ ہیں جو مجھ پر ایمان لائے اور انہوں

نے مجھے نہیں دیکھا میں نے اپنے رب سے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ میری آنکھوں کو تم سے اور ان لوگوں سے ٹھنڈا کر دے جو مجھ پر ایمان لائے اور انہوں نے مجھے نہیں دیکھا۔ابو نعیم بروایت ابن عمر

۳۴۵۸۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کا ایمان قابل تعجب نہیں جنہوں نے مجھے دیکھا اور لیکن بھرپور تعجب والا ہے (ایمان) ایسے لوگوں کا جنہوں نے کاغذات دیکھے جس میں سیاہی ہے تو وہ لوگ اس کے اول اور اس کے آخر پر ایمان لائے۔ ابو الشیخ بروایت انس

۳۴۵۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بھائی کب ملیں گے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے) عرض کیا: کیا ہم آپ کے بھائی نہیں (تو رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: بلکہ تم میرے ساتھی ہو اور میرے بھائی وہ ہیں جو مجھ پر ایمان لائے اور انہوں نے مجھے نہیں دیکھا میں ان کی طرف بہت زیادہ مشتاق ہوں۔ابو یعلی ابو الشیخ بروایت انس ذخیرة الحفاظ : ۴۹۴۵

۳۴۵۸۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! کاش کہ میں اپنے بھائیوں سے ملاقات کروں کیونکہ میں ان سے محبت کرتا ہوں جنھوں نے مجھے نہیں دیکھا اور اور میری تصدیق کی اور مجھ سے محبت کی یہاں تک میں ان میں سے ایک کو اس کے والد اور بیٹے سے بھی زیادہ محبوب ہوں۔

ابو الشیخ بروایت انس

۳۴۵۸۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے خدیجہ! بے شک میری امت میں سے ہر جماعت میں ایسے لوگ ہوں گے پراگندہ غبار آلود جو مجھ ہی کو چاہیں گے اور میری ہی پیروی کریں گے اور اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامیں گے وہ لوگ مجھ سے ہیں اور میں ان سے اگرچہ انھوں نے مجھے نہیں دیکھا۔حلیة الاولیاء بروایت حذیفه

۳۴۵۸۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند ہے کہ میں اپنے بھائیوں سے ملوں۔ (صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے) عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: تم میرے ساتھی ہو اور میرے بھائی ایسے لوگ ہیں جو میرے بعد آئیں گے مجھ پر ایمان لائیں گے اور انہوں نے مجھے نہیں دیکھا ہوگا پھر فرمایا اے ابوبکر کیا آپ ایسے لوگوں سے محبت نہیں کرتے جنہیں یہ بات پہنچی کہ آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں سو انہوں نے آپ کی مجھ سے محبت کی وجہ سے آپ سے محبت کی آپ ان سے محبت کریں۔ (اس لئے کہ) اللہ نے ان سے محبت کی۔تاریخ ابن عساکر بروایت براء

۳۴۵۸۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کے دلوں کو اپنے دین کی طرف متوجہ کر اور اپنی رحمت کیساتھ ان کے پیچھے سے گھیر لے۔

طبرانی سمویه بروایت انس

راوی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی امت کے لے دعا فرمائی فرمایا پس راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۴۵۸۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لئے میری امت کا نمونہ بنایا گیا پانی اور مٹی میں اور مجھے تمام اسماء سکھائے گئے جیسا کہ آدم علیہ السلام کو تمام نام سکھائے گئے۔دیلمی بروایت ابو رافع

۳۴۵۸۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں ایک ایسا شخص ہوگا جس کو صلہ کہا جائے گا جس کی سفارش سے جنت میں اتنے اتنے لوگ داخل ہوں گے۔ابن سعد بروایت عبد الرحمن بن یزید بن جابر بلاغاً

۳۴۵۹۰ .. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت میں سے ایک شخص اپنی مدت سے پہلے جنت میں داخل ہوگا۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عمر

لحومه فی القطب والابدال

۳۴۵۹۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر زمانے میں میری امت میں بہتر پانچ سو آدمی ہوں گے ابدال چالیس، نہ پانچ سو کم ہوں گے اور نہ چالیس، جب بھی ان میں سے کوئی فوت ہوگا تو اللہ تعالیٰ پانچ سو میں سے اس کی جگہ بدل لے آئیں گے اور چالیس میں اس کی جگہ داخل کر دیں

گے جوان لوگوں کو معاف کریں گے جوان لوگوں پر ظلم کریں اور ان لوگوں سے اچھا سلوک کریں گے جوان لوگوں کیساتھ برا کرے اور اس چیز میں امداد کریں گے جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہوگی۔ حلیة الاولیاء بروایت ابن عمر، تذکرة الموضوعات: ۱۹۴ ترتیب الموضوعات ۹۷۵

۳۴۵۹۲ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس امت میں ابدال تیس آدمی ہیں جن کے دل ابراہیم خلیل الرحمٰن (علیہ السلام) کے دل پر ہوں گے جب بھی ان میں سے کوئی فوت ہوگا اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی شخص بدل لے آئیں گے۔

(احمد بن حنبل بروایت عبادة بن صامت التذکرة: ۱۴۲ الضعیفه ۹۳۶

۳۴۵۹۳ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں ابدال تیس ہیں جن کی وجہ سے زمین قائم ہے اور جن کی وجہ سے تمہیں بارش دی جاتی ہے اور جن کی وجہ سے تمہاری مدد کی جاتی ہے۔ طبرانی بروایت عبادة بن صامت

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۲۶۷

۳۴۵۹۴ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک ابدال شام میں ہوتے ہیں اور وہ چالیس آدمی ہیں ان کی وجہ سے تمہیں بارش سے سیراب کیا جاتا ہے اورانہیں کی وجہ سے تمہارے دشمنوں پر تمہاری مدد کی جاتی ہے اور زمین والوں سے مصیبت اور غرق پھیرا جاتا ہے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت علی

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۴۰۵

۳۴۵۹۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابدال شام والوں میں ہیں اور ان کی وجہ سے تمہاری مدد کی جاتی ہے اور انہیں کی وجہ سے تمہیں روزی دی جاتی ہے۔ طبرانی بروایت عوف بن مالک

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۲۶۸۔

ابدال کا تذکرہ

۳۴۵۹۶ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابدال شام میں ہوں گے اور وہ چالیس آدمی ہیں جب بھی ان میں سے کوئی مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی دوسرا شخص بدل لے آئیں گے ان کی وجہ سے بارش سے سیراب کیا جاتا ہے اور ان کی وجہ سے دشمنوں کیخلاف مدد کی جاتی ہے اور انہیں کی وجہ سے شام والوں سے عذاب پھیرا جاتا ہے۔ (احمد بن حنبل بروایت علی) المعلة: ۲۶۶۔

۳۴۵۹۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابدال چالیس مرد اور چالیس عورتیں جب بھی ان میں سے کوئی شخص مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ بدل لے آئیں گے اور جب بھی کوئی عورت مرے گی تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی دوسری عورت بدل لے آئیں گے۔

الخلال فی کرامات الاولیاء مسند الفردوس بروایت انس تذکرة الموضوعات ۱۹۴ الشذرة:۔

۳۴۵۹۸ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابدال موالی میں سے ہیں۔ الحاکم فی الکنی بروایت عطاء مرسلاً

۳۴۵۹۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین باتیں جس شخص میں ہوں گی وہ ابدال میں سے ہوگا اللہ کے فیصلے پر راضی رہنا، اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے اپنے آپ کو روک کر رکھنا اور اللہ عزوجل کی ذات کی وجہ سے غصہ کرنا۔ مسند الفردوس بروایت معاذ

۳۴۶۰۰ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ابدال کی علامت یہ ہے کہ وہ لوگ کبھی بھی کسی چیز پر لعنت نہیں کرتے۔

ابن ابی الدنیا فی کتاب الاولیاء بروایت بکر بن خنیس، الاتقان ۱۱۸۱ التمییز ۱۰

۳۴۶۰۱ ...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میری امت کے ابدال اعمال کی وجہ سے جنت میں داخل نہیں ہوں گے لیکن وہ اللہ کی رحمت، دلوں کی سخاوت اور سلامت صدر اور تمام مسلمانوں کے لئے رحمت کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں گے۔ ھب بروایت ابوسعید

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۵۶ ۲، الضعیفه: ۱۴۷۷۔

۳۴۶۰۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمین ابراہیم خلیل الرحمٰن علیہ السلام کی طرح ہیں (آدمیوں) سے ہرگز خالی نہیں ہوگی جنکی وجہ سے تمہارے مدد کی جائے گی اور جن کی وجہ سے تمھیں رزق دیا جائے گا اور جن کی وجہ سے تمہیں بارش دی جائے گی۔

ابن حبان فی تاریخہ بروایت ابوھریرۃ

کلام:......ضعیف ہے۔ضعیف الجامع:۲۷۷۶ترتیب الموضوعات:۹۷۶۔

۳۴۶۰۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خلیل الرحمٰن (علیہ السلام) کی طرح چالیس آدمیوں سے زمین کبھی خالی نہیں ہوگی سوانکی وجہ سے تمہیں سیراب کیا جائے گا اوران کی وجہ سے تمہاری مدد کی جائے گی ان میں سے کوئی ایک نہ مرے گا مگر اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی دوسرا ابدل لے آئیں گے۔

طبرانی اور سط بروایت انس

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۴۷۷۵،القاصد الحسن:۸۔

الاکمال

۳۴۶۰۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ابدال جنت میں نماز اور روزہ کی وجہ سے داخل نہیں ہوں گے لیکن وہ دلوں کی سخاوت سلامت صدر اور مسلمانوں کی خیر خواہی کی وجہ سے اس میں داخل ہوں گے۔دارقطنی کتاب الاخوان ابن عدی کامل ،الخلال، کر امات الا ولیاء، ابن لال مکارم اخلاق بروایت حسن بروایت انس ذخیرۃ الحفاظ:۱۰۷۶ الشذرۃ:۷

۳۴۶۰۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ابدال نماز اور روزہ کی کثرت سے جنت میں داخل نہ ہوں گے لیکن وہ اللہ کی رحمت اور سلامت صدر اور دلوں کی سخاوت اور تمام مسلمانوں کے لئے رحمت کی وجہ سے اس میں داخل ہوں گے۔

حکیم، ابن ابی الدنیا ،کتاب السخاء، بیھقی بروایت حسن مرسلا

۳۴۶۰۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ستون یمن کی چیدہ لوگ اور شام کے ابدال ہیں،اور وہ چالیس مرد ہیں جب بھی ان میں سے کوئی ھلاک ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ دوسرا ابدل لے آئیں گے وہ لوگ نہ بتکلف کمزوری ظاہر کرنے والے نہ مٹک کر چلنے والے نہ اوچکنے والے ہوں گے وہ لوگ جس مرتبہ کو پہنچے کثرت نماز اور روزہ سے نہیں پہنچے وہ لوگ اس (مرتبہ) کو سخاوت ،دل کی درستگی اور تمام مسلمانوں کے لئے خیر خواہی کی وجہ سے پہنچے اور میری امت پانچ طبقات پر ہوگی: میں اور جو میرے ساتھ ہیں چالیس سال تک ایمان اور علم والے ہوں گے اور جوان کی بعد ہوں گے اسی سال تک نیکی اور پرہیز گاری والے ہوں گے اور جوان کے بعد ہوں گے ایک سوبیس سال تک ایک دوسرے پر رحم اور بھائی چارگی والے ہوں گے اور جوان کے بعد ہوں گے ایک سوساٹھ سال تک ایک دوسرے کو قطع کرنے اور ایک دوسرے سے منہ پھیرنے والے ہوں گے اور جو اس کے بعد دنیا کے ختم ہونے تک ہوں گے تو فتنہ وفساد اور بچاؤ ہوگا۔تمام تاریخ ابن عساکر بروایت انس

۳۴۶۰۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابدال شام میں ہوں گے اور وہ چالیس مرد ہیں جب بھی کوئی مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ دوسرا ابدل لے آئیں گے ان کی وجہ سے بارش دی جائی گی اور ان کی وجہ سے دشمنوں پر مدد دی جائیگی ،اور شام والوں سے ان کی وجہ سے عذاب پھیرا جائے گا۔(احمد بن حنبل بروایت علی،اس حدیث کی سند صحیح ہے)۔

ابدال کے اوصاف

۳۴۶۰۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابدال ساٹھ مرد ہیں جو نہ زیادہ بولنے والے نہ بدعت کا ارتکاب کرنے والے نہ زیادہ گہرائی میں جانے والے نہ عجب وتکبیر کرنے والے ہیں جو کچھ انہوں نے پایا کثرت نماز اور کثرت روزہ اور کثرت صدقہ کی وجہ سے نہیں پایا، لیکن نفسوں کو سخاوت

دلوں کی سلامتی اپنی امت کی خیر خواہی کی وجہ سے (پایا) وہ لوگ اے علی! میری امت میں سرخ یاقوت سے بھی کم ہوں گے۔

ابن ابی الدنیا کتاب الاولیاء والخلال بروایت علی

۳۴۶۰۹۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابدال چالیس مرد ہیں بائیس شام میں اٹھارہ عراق میں جب بھی کوئی ایک مرے گا اللہ تعالیٰ اس کی جگہ بدل لے آئیں گے، جب حکم آئے گا تو سارے فوت ہو جائیں گے اس وقت قیامت قائم ہوگی۔

حکیم، خلال کرامات الاولیاء، ابن عدی کامل بروایت انس

۳۴۶۱۰۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ابدال چالیس مرد ہیں بائیس شام میں اور اٹھارہ عراق میں جب کوئی ایک مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ کوئی دوسرا بدل لے آئیں گے جب حکم آئے گا تو سارے فوت ہو جائیں گے۔تاریخ ابن عساکر بروایت انس

۳۴۶۱۱۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ستون یمن کے چیدہ لوگ ہیں ابدال میں سے چالیس شام میں ہیں اور اٹھارہ عراق میں ہیں جو دارا وہ لوگ اس مرتبہ کو کثرت نماز اور روزہ کی وجہ سے نہیں پہنچے لیکن نفسوں کی سخاوت اور دلوں کی سلامتی اور تمام مسلمانوں کی خیر خواہی کی وجہ سے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت انس

۳۴۶۱۲۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے چالیس آدمی ہمیشہ رہیں گے جن کے دل ابراہیم (علیہ السلام) کے دل پر ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے زمین والوں سے مصیبتیں دور کریں گے جنہیں ابدال کہا جاتا ہے انہوں نے یہ مرتبہ نماز روزہ اور صدقہ کی وجہ سے نہیں حاصل کیا (صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے) عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ پھر کس وجہ سے انہوں نے اس مرتبہ کو حاصل کیا (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: سخاوت اور تمام مسلمانوں کی خیر خواہی کی وجہ سے۔طبرانی بروایت ابن مسعود التذکرۃ ۱۹۲، الشذرۃ۔

۳۴۶۱۳۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں تیس (آدمی) ہمیشہ رہیں گے جن کی وجہ سے زمین قائم رہے گی اور ان کی وجہ سے بارش دی جائے گی اور ان کی وجہ سے مدد آئے گی۔طبرانی بروایت عبادۃ بن صامت الضعیفہ: ۹۳۶

۳۴۶۱۴۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چالیس مرد ہمیشہ رہیں گے جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ زمین کی حفاظت کریں گے جب بھی کوئی مرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ دوسرا بدل لے آئیں گے اور وہ تمام زمین میں ہوں گے۔

الخلال کرامات الاولیاء بروایت ابن عمر، المقاصد الحسنۃ ۹

انسان کی فضیلت

۳۴۶۱۵۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی چیز اپنی طرح ہزار سے بہتر نہیں سوائے انسان کے۔

طبرانی، ضیاء مقدسی بروایت سلمان اسنی المطالب ۱۲۰۳ کشف الخفاء ۲۱۹۲

۳۴۶۱۶۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم نہیں جانتے کہ کوئی چیز اپنی طرح ہزار سے بہتر ہو سوائے مسلمان مرد کے۔

طبرانی اوسط بروایت ابن عمر

کلام:۔۔۔۔۔۔ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۳۱۳، الفوائح: ۲۶۳۱

الاکمال

۳۴۶۱۷۔۔۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں چوپائیوں کی کوئی ایسی قسم نہیں پاتا کہ ان میں سے ایک چوپایا اپنے جیسے سو سے بہتر ہو سوائے آدمی کے آپ ایک آدمی پائیں گے جو سو آدمیوں سے بہتر ہوگا۔طبرانی بروایت سمرۃ

۳۴۶۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتوں نے کہا: اے ہمارے رب! آپ نے ہمیں پیدا کیا اور آپ نے انسان کو پیدا کیا ان کو آپ نے بنایا کہ وہ کھانا کھاتے ہیں اور پانی پیتے ہیں اور کپڑے پہنتے ہیں اور عورتوں کے پاس آتے ہیں اور چوپایوں پر سوار ہوتے ہیں اور راحت پاتے ہیں اور آپ نے ہمارے لئے ان میں سے کوئی چیز نہیں بنائی سو آپ ان کے لئے دنیا بنائیں اور ہمارے لئے آخرت، تو اللہ تعالیٰ عزوجل نے فرمایا: میں نے جس کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور اس میں اپنی روح میں سے پھونکا ان کی طرح نہیں بناؤں گا کہ جن سے میں نے کہا: ہوجا تو وہ ہوگئے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت انس الموقوف: ۴

۳۴۶۱۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتوں نے کہا: اے ہمارے رب! آپ نے انسانوں کو دنیا دی، وہ اس میں کھاتے ہیں اور پیتے ہیں اور سواری کرتے ہیں اور پہنتے ہیں اور ہم آپ کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ہم کھاتے نہیں پیتے نہیں اور نہ فضول کام کرتے ہیں تو جس طرح آپ نے ان کے لئے دنیا بنائی تو ہمارے لئے آخرت بنائیں۔ (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: اس کی نیک اولاد کو جسے میں نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اس کی طرح نہیں بناؤں گا جسے میں نے کہا: ہوجا تو وہ ہوگئے۔ طبرانی بروایت ابن عمر، القدسیة الضعیفة: ۲۱

۳۴۶۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) اور اس کی اولاد کو پیدا فرمایا تو فرشتوں نے کہا: اے ہمارے رب! آپ نے ان کو پیدا کیا وہ کھاتے ہیں، اور پیتے ہیں اور نکاح کرتے ہیں اور سوار ہوتے ہیں سو آپ ان کے لئے دنیا کردیں اور ہمارے لئے آخرت! تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس کو جسے میں نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور اپنی روح میں سے پھونکا، اس کی طرح نہیں کروں گا جنہیں میں نے کہا ہوجا تو وہ ہوگئے۔ الدیلمی تاریخ ابن عساکر بروایت جابر، بروایت عروہ بن رویم الانصاری

۳۴۶۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں انسان سے زیادہ مکرم کوئی چیز نہیں، عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) اور فرشتے؟ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: فرشتے سورج اور چاند کی طرح مجبور ہیں۔ (بیہقی ضعیف قرار دیا اور بروایت ابن عمر اور فرمایا: یہ حدیث ابن عمر پر موقوف صحیح ہے)

۳۴۶۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں قیامت کے دن انسان سے زیادہ مکرم کوئی چیز نہ ہوگی! عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! (ﷺ) اور نہ فرشتے (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: اور نہ فرشتے اس لئے کہ فرشتے وہ سورج اور چاند کی طرح مجبور ہیں۔

طبرانی خطیب، بغدادی، بروایت ابن عمر، المتناهية ۴۸۱، الموقوف ۴۰

ہر سو صدی پر ایک مجتہد ہوتا ہے

جو اس امت کے لئے ان کے دینی امور میں اجتہاد کرتا ہے

۳۴۶۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر سو سال پورا ہونے پر اس کو بھیجتے ہیں جو امت کے لئے ان کے دین کی تجدید کرے۔ ابوداؤد مستدرک حاکم، بیھقی معرفه بروایت ابوهریره

۳۴۶۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ہر اس نئی چیز میں جس کے ذریعے اسلام اور اسلام والوں کو دھوکہ دیا جائے ایک نیک دوست ہوتا ہے جو اسلام سے (اس کو) دور کرتا ہے اور اس کی نشانیاں بتاتا ہے سو تم ان مجالس میں حاضری کو کمزوریوں کو دور کرنے میں غنیمت جانو اور اللہ پر بھروسہ کرو اور اللہ تعالیٰ کارساز کافی ہے۔ حلیة الاولیاء بروایت ابوهریرة

۳۴۶۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس دین میں ایک ایسا پودا لگاتے رہتے ہیں کہ جس کے ذریعے لوگوں کو قیامت کے دن تک اپنی فرمانبرداری کا حامل بناتے ہیں۔ احمد بن حنبل ابن ماجه بروایت عقبه خولانی ذخیرة الحفاظ: ۲۳۳۳)

۳۴۶۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ہر قرن میں سبقت کرنے والے ہیں۔ حکیم بروایت انس

۳۴۶۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے ہر قرن کے لئے سبقت کرنے والے ہیں۔ حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر

۳۴۶۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر قرن کا ایک سابق ہے۔ حلیۃ الاولیاء بروایت انس

الکمال

۳۴۶۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے لئے مخلوق میں تین سو (آدمی) ہیں جن کے دل آدم (علیہ السلام) کے دل پر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لئے مخلوق میں چالیس اسی طریقے سے (آدمی) ہیں جنکے دل موسیٰ علیہ السلام کے دل پر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لئے مخلوق میں سات (آدمی) ہیں جنکے دل ابراہیم (علیہ السلام) کے دل پر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لئے مخلوق میں پانچ (آدمی) ہیں جنکے دل جبرئیل (علیہ السلام) کے دل پر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لئے مخلوق میں تین (آدمی) ہیں جنکے دل میکائیل (علیہ السلام) کے دل پر ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لئے مخلوق میں ایک (آدمی) ہے جنکے دل اسرائیل (علیہ السلام) کے دل پر ہے جب ایک مر جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ تین میں سے لے آتے ہیں اور جب تین میں سے مر جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ پانچ میں سے لے آتے ہیں اور جب پانچ میں سے مر جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ سات میں سے لے آتے ہیں اور جب سات میں سے مر جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ چالیس میں سے لے آتے ہیں اور جب چالیس میں سے مر جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ تین سو میں سے لے آتے ہیں اور جب تین سو میں سے مر جائے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ عام لوگوں میں سے لے آتے ہیں سو اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور بارش برساتا ہے اور اگاتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے۔

حلیۃ الاولیاء تاریخ ابن عساکر بروایت ابن مسعود

آٹھواں باب..... جگہوں اور زمانوں کے فضائل میں

اس میں فصلیں ہیں۔

پہلی فصل..... جگہوں کے فضائل میں

مکہ اور اس کے اردگرد کے فضائل زادھا اللہ شرفاً وتعظیماً

۳۴۶۳۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس مسجد یعنی مسجد حرام پر ہر دن اور رات ایک سو بیس رحمتیں نازل فرماتے ہیں ساٹھ طواف کرنے والوں کے لئے چالیس نماز پڑھنے والوں کے لئے بیس زیارت کرنے والوں کے لئے۔

طبرانی حاکم، فی الکنی تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۷۶، الضعیفہ: ۱۸۷۔

۳۴۶۳۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام میں ایک نماز ایک لاکھ نمازوں (کے برابر) ہے اور میری مسجد میں ایک نماز ایک ہزار نمازوں (کے برابر) ہے اور بیت المقدس میں (ایک نماز) پانچ سو نمازوں (کے برابر) ہے۔ ھب بروایت جابر

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۵۲۱، المشتھر: ۱۷۲۔

۳۴۶۳۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام میں نماز ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے اور میری مسجد میں نماز ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے اور بیت المقدس میں نماز پانچ سو نمازوں کے برابر ہے۔ طبرانی بروایت ابو درداء

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۵۶۹۔

مسجد حرام میں نماز کی فضیلت

۳۴۶۳۳...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام میں نماز ایک لاکھ نماز کے برابر ہے اور میری مسجد میں نماز دس ہزار نمازوں کے برابر ہے اور رباطات کی مسجد میں نماز ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ حلیۃ الاولیاء بروایت انس

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۵۶۷، الضعیفہ: ۱۷۳

۳۴۶۳۴...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد حرام میں نماز کی فضیلت اس کے علاوہ مسجد پر ایک لاکھ نماز کے برابر ہے اور میری مسجد میں ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے اور بیت المقدس کی مسجد میں پانچ سو نمازوں کے برابر ہے۔ بیہقی بروایت ابو الدرداء

۳۴۶۳۵...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس گھر بیت اللہ سے فائدہ اٹھاؤ کیونکہ یہ دومرتبہ گرایا گیا اور تیسری مرتبہ میں بلند کیا گیا۔

طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابن عمر

۳۴۶۳۶...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرم میں غلہ ذخیرہ کرنا اس میں ظلم اور زیادتی ہے۔ ابو داؤد بروایت یعلی بن امیہ

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف ابوداؤد: ۴۳۹ ضعیف الجامع: ۱۸۳۔۱۸۴۔

۳۴۶۳۷...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں غلہ ذخیرہ کرنا ظلم اور زیادتی ہے۔ طبرانی اوسط بروایت ابن عمر

۳۴۶۳۸...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (بیت اللہ) کا نام البیت العتیق (آزاد گھر) اس لئے رکھا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو ظالموں جابروں سے آزاد رکھا ہے اس پر کبھی بھی کوئی جابر غالب نہ آسکا۔ ترمذی مستدرک حاکم، بیہقی بروایت ابن الزبیر

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الترمذی: ۶۱۹ ضعیف الجامع: ۲۰۵۹۔

۳۴۶۳۹...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے بیت اللہ کی جگہ زمین پر رکھی گئی پھر اس سے باقی زمین پھیلائی گئی اور سب سے پہلا پہاڑ جسے اللہ تعالیٰ نے زمین پر رکھا وہ جبل ابو قبیس ہے پھر اس سے باقی پہاڑ پھیلائے گئے۔ بیہقی بروایت ابن عباس

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۱۳۲۔

۳۴۶۴۰...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ کی جگہ مٹ گئی تھی تو ھود (علیہ السلام) اور صالح (علیہ السلام) حج نہ کر سکے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو ابراہیم (علیہ السلام) کے لئے ٹھکانہ بنایا۔ الزبیر بن بکار السنن بروایت عائشہ اسنی المطالب: ۱۴۸ ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۵۲

۳۴۶۴۱...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ میں داخل ہونا نیکی میں داخل ہونا اور برائی سے نکلنا ہے۔

ابن عدی کامل ھب بروایت ابن عباس اسنی المطالب: ۱۵۱ ذخیرۃ الحفاظ ۲۸۸۲

۳۴۶۴۲...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیت اللہ میں داخل ہوا وہ نیکی میں داخل ہوا اور برائی سے نکلا اس طرح کہ اس کی بخشش کردی گئی۔

طبرانی ھق بروایت ابن عباس

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۵۷۴ الضعیفہ ۱۹۱۷)

۳۴۶۴۳...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں رمضان (گذارنا) غیر مکہ میں ہزار رمضان (گزارنے) سے زیادہ فضیلت والا ہے۔

البزار بروایت ابن عمر

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۱۳۹، الضعیفہ: ۸۳۱۔

۳۴۶۴۴...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ تمام بستیوں کی ماں اور مرو خراسان کی ماں ہے۔

ابن عدی کامل بروایت بریدہ ضعاف الدارقطنی ۲۶۳

۳۴۶۴۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ رہائش کی جگہ ہے اس کے مکانوں کو نہیں بیچا جائے گا اور نہ گھروں کو کرایہ پر دیا جائے گا۔

مستدرک حاکم بیہقی بروایت ابن عمرو المتناهيه ۹۔۳

۳۴۶۴۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مکہ کی عزت واحترام کیا اللہ تعالیٰ اس کا اکرام کرے گا۔

دارقطني بروايت الوضين بن عطاء مرسلا الجامع المصنف ۱۰ ۱

۳۴۶۴۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کعبہ کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔ ابوالشیخ بروایت عائشہ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۹۹۰ اسنی المطالب: ۱۶۴۱

۳۴۶۴۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر کا سامان نہیں باندھا جائے گا مگر تین مسجدوں کے لئے: مسجد حرام، میری یہ مسجد، مسجد اقصیٰ۔

احمد بن حنبل بیہقی بخاری: ۲۶۲ ابوداؤد ونسائی ابن ماجہ بروایت ابوہریرۃ احمد بن حنبل بیہقی ترمذی ابن ماجہ بروایت ابو سعید ابن ماجہ بروایت ابن عمرو

۳۴۶۴۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت ہمیشہ خیر کے ساتھ ہوگی جب تک یہ لوگ اس حرم کی تعظیم کا حق ادا کرتے رہیں سو جب اس حق کو ضائع کریں گے تو ہلاک ہو جائیں گے۔ ابن ماجہ بروایت عباس بن ابوربیعہ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف ابن ماجہ: ۶۶۴ ضعیف الجامع: ۶۲۱۳۔

۳۴۶۵۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) کو حکم دیا گیا کہ وہ جنت سے ایک یاقوت لے کر اتریں تو وہ اس کو لے کر اترے اس سے آدم (علیہ السلام) کا سر صاف کیا اس سے بال بکھرے تو جہاں جہاں اس کا نور پہنچا تو وہ جگہ حرم بن گئی۔

خطیب بغدادی بروایت جعفر بن محمد متصلا

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۲۶۔

مکہ مکرمہ کا احترام

۳۴۶۵۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مکہ سے ہاتھیوں کو روکا اور اس پر رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کو قدرت دی۔ خبردار! مکہ نہ مجھ سے پہلے کسے کے لئے (جنگ کے لئے) حلال ہوا نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا خبردار! مکہ میرے لئے دن کے کچھ وقت میں حلال ہوا! خبردار! مکہ میرے اس وقت سے حرام ہے اس کے کانٹے کاٹے جائیں گے نہ اس کے درخت اکھیڑے جائیں گے اور نہ اس کی گری پڑی چیزوں کو اٹھایا جائے گا مگر اعلان کرنے والے کے لئے (اجازت ہے) اور جس کا کوئی شخص قتل کر دیا جائے تو دو فکروں میں سے بہتر کو اختیار کرے یا یہ لے لے یا مقتول کے ورثہ کو قصاص دے۔ احمد بن حنبل بیہقی، ابوداؤد بروایت ابوہریرۃ

۳۴۶۵۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس دن سے مکہ حرام قرار دیا کہ جس دن آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا پس یہ قیامت کے دن تک اللہ تعالیٰ کی حرمت کے ساتھ حرام ہے نہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال ہوا اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا اور میرے لئے بھی حلال نہیں ہوا مگر زمانے کے کچھ وقت کے لئے نہ اس کے شکار کو بھگایا جائے گا اور نہ اس کے کانٹوں کو کاٹا جائے گا اور نہ اس کی گھاس کو چنا جائے گا اور اس کی گری پڑی چیز حلال نہیں مگر اعلان کرنے والے کے لئے۔ بخاری بروایت ابن عباس

۳۴۶۵۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس گھر کو اس دن سے حرام قرار دیا کہ جس دن سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس کو مزین کیا جس وقت سورج اور چاند کو مزین کیا اور جو اس کے مقابل آسمان ہے وہ بھی حرام ہے اور مجھ سے پہلے نہ کسی کے لئے حلال ہوا اور میرے لیے دن کے کچھ حصے میں حلال ہوا تھا اور پھر ویسے ہی ہو گیا جیسے کہ تھا۔ طبرانی بروایت ابن عباس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۶۰۰۔

۳۴۶۵۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ کو اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا اور اس کو لوگوں نے حرام قرار نہیں دیا پس کسی ایسے شخص کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو کہ اس میں خون بہائے اور نہ اس میں درخت کاٹے پس اگر رسول اللہ ﷺ کے اس میں قتال کیوجہ سے رخصت سمجھے تو تم کہو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر (ﷺ) کے لئے اجازت دی تھی اور تمہیں اجازت نہیں دی اور مجھے دن کے کچھ وقت میں اجازت دی گئی تھی پھر اس کی حرمت آج دوبارہ ایسی ہی ہوگئی جیسے اس کی حرمت کل تھی اور جو شخص موجود ہے وہ ان لوگوں کو بتادے جو موجود نہیں۔

احمد بن حنبل بیهقی ترمذی نسائی بروایت ابوشریح

مکہ مکرمہ سے محبت کا ذکر

۳۴۶۵۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلی وہ مسجد جو زمین پر بنائی گئی مسجد حرام ہے پھر مسجد اقصی اور ان دونوں کے درمیان چالیس سال میں پھر جہاں بھی اس کے بعد آپ کے لئے نماز کا وقت ہوجائے تو آپ نماز پڑھیں کیونکہ فضیلت اسی میں ہے۔

احمد بن حنبل بیهقی نسائی ابن ماجه بروایت ابوذر

۳۴۶۵۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو کتنا اچھا شہر ہے اور کتنا ہی زیادہ مجھے محبوب ہے (مکہ) اور اگر میری قوم مجھے تجھ سے نہ نکالتی تو میں تیرے علاوہ کسی شہر میں نہ رہتا۔ ترمذی ابن حبان، مستدرک حاکم بروایت غاعب میں

۳۴۶۵۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مکہ میں رمضان کا مہینہ پائے وہ اس میں روزہ رکھے اور جتنا آسان ہو اس میں رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک لاکھ رمضان (کا ثواب) لکھیں گے مکہ کے علاوہ رمضان گزارنے کے مقابلے میں اور اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر روز ایک غلام آزاد کرنا اور ہر رات ایک غلام آزاد کرنا لکھیں گے اور ہر دن اللہ کے راستے میں ایک گھوڑا ہبہ کرنا اور ہر دن میں نیکی اور ہر رات ہی نیکی۔

ابن ماجه بروایت ابن عباس

کلام:......ضعیف ہے ضعیف ابن ماجہ: ۶۶۹ ضعیف الجامع: ۵۳۷۵۔

۳۴۶۵۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم بیشک تو اللہ کی زمینوں میں سے سب سے بہتر زمین ہے اور اللہ کی زمینوں میں سے مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے اور اگر میں تجھ سے نہ نکالا جاتا تو میں خود نہ نکلتا

احمد بن حنبل ترمذی ابن ماجه ابن حبان مستدرک حکم بروایت علبه الله بن عدی بن امحمداء

۳۴۶۵۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سواری نہیں تیار کی جائے گی مگر تین مسجدوں کی طرف (یعنی سفر نہیں کیا جائے گا) مسجد حرام کی طرف اور میری اس مسجد کی طرف اور بیت المقدس کی مسجد کی طرف۔

مالک ابوداؤد، ترمذی نسائی ابن حبان بروایت صبره بن ابی نصره نسائی بروایت ابوهریرة

۳۴۶۶۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کے بعد قیامت تک مکہ میں لڑائی نہیں کی جائے گی۔

احمد بن حنبل، ترمذی، ابن حبان، مستدرک حاکم بروایت جارث بن مالک بن البرصاء

۳۴۶۶۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس گھر کی جنگ سے لشکروں کو روکا نہیں جائے گا یہاں تک کہ ان میں سے ایک لشکر کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا (یعنی جو بھی لشکر مکہ میں جنگ کے لئے جائے گا تو اس کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا)۔ نسائی مستدرک حاکم بروایت ابوهریرة

۳۴۶۶۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اس گھر کی جنگ سے نہیں رکیں گے یہاں تک کہ ایک لشکر جنگ کرے گا بیداء میں ہوگا (فرمایا) زمین کے بیداء میں تو اول سے آخر تک سب کو دھنسا دیا جائے گا اور اوران کے درمیان والا بھی نہیں بچے گا کہا گیا جب ان میں ایسا شخص ہو جسے مجبور کیا جائے (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کو اپنے دلوں کی نیت پر اٹھائیں گے۔

احمد بن حنبل ترمذی ابوداؤد ابن ماجه بروایت صفیه

۳۴۶۶۳۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر تیری قوم زمانہ جاہلیت کے دور سے نئے نئے گذرے ہوئے نہ ہوتے تو میں بیت اللہ کے بارے میں حکم دیتا پھر اس کو گرایا جائے پھر میں اس میں وہ حصہ داخل کردیتا جو نکالا گیا ہے (حطیم) اور اس کو زمین کے ساتھ ملادیتا اور اس کے دو دروازے بناتا ایک دروازہ مشرقی جانب اور دوسرا دروازہ مغربی جانب پس اسکے ذریعے میں ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پوری کردیتا۔

بیہقی نسائی بروایت عائشہ

۳۴۶۶۴۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ بات نہ ہوتی کہ لوگ کفر کے زمانے سے نئے نئے گذرے ہیں اور میرے پاس اتنا خرچ نہیں جو اس بیت اللہ کی تعمیر پر پورا ہوجائے تو میں بیت اللہ تعالیٰ میں حجر سے پانچ گز داخل کرتا اور اس کے ایک دروازہ بناتا جس سے لوگ داخل ہوتے اور ایک جس سے لوگ نکلے۔نسائی نے مسلم بروایت عائشہ

۳۴۶۶۵۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ کی قوم زمانہ جاہلیت کے دور سے نئے نئے گذرے ہوئے نہ ہوتے تو میں اللہ کے راستے میں کعبہ کا خزانہ خرچ کرتا اور اس کے دروازے کوزمین تک بناتا اور اسی میں حجر سے (کچھ حصہ) داخل کردیتا۔مسلم بروایت عائشہ

۳۴۶۶۶۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ کی قوم زمانہ جاہلیت کے دور سے نئی نئی گزری ہوئی نہ ہوتی تو میں بیت اللہ کو گراتا اور اس کے دو دروازے بناتا۔ترمذی نسائی بروایت عائشہ

۳۴۶۶۷۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری قوم کفر کے زمانے سے قریب نہ ہوتی تو میں بیت اللہ کو توڑتا اور اس کو ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پر بناتا اور اس کے لئے ایک پچھلا دروازہ بنادیتا کیونکہ جب قریش نے بیت اللہ کی تعمیر کی تو انہوں نے کمی کی۔

احمد بن حنبل، نسائی بروایت عائشہ

زمین میں دھنسانے کا ذکر

۳۴۶۶۸۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک پناہ لینے والا بیت اللہ کی پناہ لے گا سو جب وہ لوگ زمین کے بیداء میں ہوں گے تو ان کو دھنسا دیا جائے گا، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ پس اس شخص کی حالت کیسی ہوئی جو مجبور ہو؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے بھی ان کے ساتھ دھنسا دیا جائے گا لیکن قیامت کے دن اس کی نسبت پر اٹھایا جائے گا۔احمد بن حنبل مسلم بروایت ام سلمہ

۳۴۶۶۹۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک لشکر کعبہ میں جنگ کرے گا جب وہ بیداء میں ہوگا تو ان سب کو دھنسا دیا جائے گا اول سے آخر تک پھر وہ اپنی نیتوں پر اٹھائیں جائیں گے۔بخاری، ابن ماجہ بروایت عائشہ

۳۴۶۷۰۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ میں ایک لشکر جنگ کرے گا تو ان کو بیداء میں دھنسا دیا جائے گا۔نسائی بروایت ابوھریرۃ

۳۴۶۷۱۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت جو دھنسا دی جائے گی انہیں ایک شخص کی طرف بھیجا گیا ہوگا سو وہ مکہ آئے گا تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو روک دیں گے اور ان کو دھنسا دیں گے ان کے پچھاڑنے کی جگہ ایک ہوگی اور نکلنے کی جگہ مختلف ان میں سے بعض کو زبردستی بھیجا جائے گا تو وہ مجبور ہوکر آئے گا۔طبرانی بروایت ام سلمہ

۳۴۶۷۲۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس گھر کو محفوظ رکھا جائے گا ایسے لشکر سے جو اس میں لڑائی کرنا چاہے گا یہاں تک کہ جب وہ بیداء مقام پر پہنچیں تو اس کے درمیان والوں کو دھنسا دیا جائے گا اور ان کا اول ان کے آخر کو پکارے گا پھر ان کو بھی دھنسا دیا جائے گا پس ان میں سے کوئی باقی نہیں رہے گا مگر ایک دھتکارا ہوجوان کے بارے میں خبر دے گا۔احمد بن حنبل مسلم، نسائی ابن ماجہ بروایت حفصہ

۳۴۶۷۳۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گویا میں اس شخص کی طرف دیکھ رہا ہوں سیاہ رنگ والا جس کی دونوں رانوں کے درمیان بعد ہے جو اس کو ایک ایک پتھر کرکے توڑے گا یعنی کعبہ کو۔احمد بن حنبل بخاری بروایت ابن عباس

۳۴۶۷۴۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کعبہ میں داخل ہوا اور اگر میں اپنے کام میں آگے بڑھوں تو میں اس میں پیچھے نہیں ہٹتا جب میں اس

کام میں داخل ہو جاؤں، میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ میں اپنے بعد اپنی امت پر مشقت ڈال رہا ہوں۔

احمد بن حنبل ابو داؤ، ترمذی، ابن ماجه، مستدرک حاکم بروایت عائشه

کلام:.......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۰۸۵۔

۳۴۶۷۵.......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھول گیا کہ میں آپ کو یہ حکم دیتا کہ آپ دو سینگوں کو ڈھانپ دیں کیونکہ یہ مناسب نہیں کہ بیت اللہ میں ایسی چیز ہو جو نمازی کو مشغول کرے۔ابو داؤد بروایت عثمان بن طلحه لحبی

الاکمال

۳۴۶۷۶ ....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مکہ سے ہاتھیوں کو روکا اور رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کو اس پر قدرت دی خبردار! مکہ مجھ سے پہلے نہ کسی کے لئے حلال ہوا اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا، خبردار! میرے لیے دن کے کچھ وقت میں حلال ہوا، خبردار! وہ مکہ میرے اس وقت سے حرام ہے نہ اس کے کانٹے چنے جائیں گے اور نہ اس کے درخت کاٹے جائیں گے اور نہ اس کی گری پڑی چیز کو اٹھایا جائے گا مگر اعلان کرنے والے کے لئے (اجازت ہوگی) وہ شخص جس کا کوئی شخص قتل کر دیا جائے تو وہ دو فکروں میں سے بہتر کو اختیار کرے یا دیت دے یا مقتول کے ورثہ کو قصاص دے، ایک شخص نے عرض کیا: اللہ کے رسول اللہ ﷺ مگر اذخر۔

احمد بن حنبل، ابن ابی شیبة بخاری ابو داؤد بروایت ابوهریرة

یہ حدیث ۳۴۶۵۱ میں گذر چکی ہے۔

۳۴۶۷۷.......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مکہ کو اس دن سے حرام کیا جس دن آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا پس یہ اللہ کی حرمت کے ساتھ قیامت کے دن تک حرام ہے مجھ سے پہلے نہ کسی کے لئے حلال ہوا اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہوگا اور میرے لیے بھی حلال نہیں ہوا مگر زمانہ کا ایک وقت، اس کے شکار کو نہیں بھگایا جائے گا اور نہ اس کے کانٹے چنے جائیں گے اور نہ اس کی گھاس کو جمع کیا جائے گا اور نہ اس کی گری پڑی چیز کسی کے لئے حلال ہوگی مگر اعلان کرنے والے کے لئے تو عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے عرض کیا: مگر اذخر یا رسول اللہ ﷺ! کیونکہ بیشک وہ ضروری ہے زینت کے لئے اور گھروں کے لئے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: مگر اذخر کیونکہ بیشک وہ حلال ہے۔(بخاری بروایت ابن عباس یہ حدیث ۳۴۶۵۲ میں گزر چکی ہے)۔

۳۴۶۷۸.......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حمد وصلوٰۃ کے بعد اللہ تعالیٰ نے مکہ کو حرام قرار دیا اور لوگوں نے اس کو حرام قرار نہیں دیا اور میرے لئے اللہ نے دن کے کچھ وقت میں حلال کیا اور یہ آج حرام ہے جیسا کہ آج اللہ عزوجل نے پہلی مرتبہ اس کو حرام قرار دیا، اللہ تعالیٰ کے ہاں لوگوں میں سب سے زیادہ سرکش تین آدمی ہیں: ایک وہ شخص جو اس میں قتل کیا جائے اور دوسرا وہ شخص جو اپنے قاتل کے علاوہ کسی کو قتل کرے اور تیسرا وہ شخص جو جاہلیت کی عداوت کو تلاش کرے۔احمد بن حنبل بیهقی بروایت ابوشریح

۳۴۶۷۹.......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے لئے فرشتے ہیں جو حرم کے اردگرد کھڑے پتھروں پر اس دن سے جس دن اللہ تعالیٰ نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے قائم ہونے تک دعا کرتے ہیں اس شخص کے لئے جو اپنے شہر سے پیدل حج کرے۔دیلمی بروایت جابر

۳۴۶۸۰.......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہلاک ہوئی کسی کی قوم کبھی بھی اور اس نبی کے لئے جس کی قوم کو عذاب دیا گیا کوئی محفوظ جگہ نہ تھی، سوائے حرم کے۔ دیلمی بروایت عباس

۳۴۶۸۱ ....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو تم پکڑو کہ حرم کے درخت میں سے کچھ کاٹ رہا ہو تو اس کا سامان تمہارا ہے حرم کے درخت کو نہ اکھیڑا جائے گا اور نہ کاٹا جائے گا۔طحاوی احمد ابن حنبل بیهقی بروایت سعد بن ابی وقاص

۳۴۶۸۲.......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ عزوجل نے اس دن سے مکہ کو حرام کیا جس دن آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ قیامت تک

حرام رہے گا نہ اس کے درخت کاٹے جائیں گے اور نہ اس کا شکار بھگایا جائے گا اور نہ اس کی گری پڑی چیز لی جائے گی مگر اعلان کرنے والے کے لئے (اجازت ہوگی) تو عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا مگر اذخر تو (آپ ﷺ نے) فرمایا: مگر اذخر۔ ابن ماجہ بروایت صفیہ بنت شیبہ

۳۴۶۸۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ حرام ہے اس کے مکانات کو بیچنا حرام ہے اور اس کے گھروں کو کرایہ پر دینا حرام ہے۔

مستدرک حاکم، بیھقی بروایت ابن عمرو

۳۴۶۸۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مکہ کے گھروں میں سے کسی عمدہ گھر سے کوئی چیز کھائے (یعنی بیچ کر یا کرایہ پر دے کر) تو وہ آگ کھاتا ہے۔ دیلمی بروایت ابن عمر

۳۴۶۸۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ کو اجرت پر دینا اور بیچنا حلال نہیں۔ طبرانی بروایت ابن عمر

۳۴۶۸۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے کچھ لوگ اس گھر کا قصد کریں گے قریش میں سے ایک ایسے شخص کے لئے جس نے حرام میں پناہ طلب کی ہوگی جب وہ بیداء میں پہنچیں گے تو ان کو دھنسا دیا جائے گا تو ان سب کے نکلنے کی جگہ مختلف ہوگی اللہ تعالیٰ ان کو ان کی نیتوں پہ اٹھائے گا عرض کیا گیا کیسے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کو راستے نے جمع کیا بعض ان میں سے دیکھنے والے اور مسافر اور مجبور ہیں یہ سب ایک ہی جگہ ہلاک ہوئے اور مختلف نکلنے کی جگہوں سے نکلیں گے۔ احمد بن حنبل بروایت عائشہ

۳۴۶۸۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اس بیت اللہ کی لڑائی سے نہیں رکیں گے یہاں تک کہ ایک لشکر اس میں لڑائی کرنا چاہے گا یہاں تک کہ جب وہ بیداء یا (فرمایا) زمین کے بیداء میں ہونگے تو اول تا آخر دھنسا دیے جائیں گے انکا درمیان والا بھی نجات نہ پائے گا عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول (ﷺ)! جو ان میں سے مجبور ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ انھیں ان کی نیتوں پر اٹھائے گا۔

احمد بن حنبل، ابن ابی شیبہ ترمذی حسن صحیح، طبرانی بروایت صفیہ

۳۴۶۸۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک لشکر مشرق کی جانب سے آئے گا جو مکہ والوں میں سے ایک شخص کا ارادہ کرے گا یہاں تک کہ جب وہ بیداء مقام پر ہوں گے تو انکو دھنسا دیا جائے گا تو وہ جوان کے سامنے ہوگا لوٹے گا تاکہ وہ یہ دیکھے کہ قوم نے کیا کیا؟ اور اسکو بھی وہی عذاب پہنچے گا جو ان کو پہنچا عرض کیا گیا: سو وہ شخص کیسے ہوگا جو مجبور ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان سب کو یہ عذاب پہنچے گا پھر اللہ تعالیٰ ان میں سے ہر شخص کو اس کی نیت پر اٹھائے گا۔ احمد بن حنبل نعیم ابن حماد فی الفتن بروایت حفصہ

۳۴۶۸۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام سے ایک لشکر مکہ کی طرف بھیجا جائے گا جب وہ بیداء مقام پر پہنچے گا تو اس کو دھنسا دیا جائے گا۔

نعیم بن حماد فی الفتن بروایت قتادہ مرسلاً

۳۴۶۹۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس حرم کی طرف ایک لشکر بھیجا جائے گا جب وہ زمین کے بیداء مقام پر پہنچے گا تو اول تا آخر دھنسا دیا جائے گا اور انکا درمیان نجات نہ پائے گا عرض کیا گیا کیا خیال ہے اگر ان میں مسلمان بھی ہوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کے لئے قبریں ہوں گی۔

نسائی بروایت حفصہ

کلام:......ضعیف ہے ضعیف النسائی: ۱۸۴۔

۳۴۶۹۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کا ایک شخص مکہ میں ظلم اور زیادتی کرے گا جسے عبداللہ کہا جائے گا اس پر دنیا کے عذاب کا نصف ہوگا۔

طبرانی بروایت ابن عمرو

حرم میں ظلم وزیادتی کرنے والا

۳۴۶۹۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش میں سے ایک شخص حرم میں ظلم وزیادتی کرے گا اگر اس کے گناہوں کا انسانوں اور جنوں کے گناہوں سے وزن کیا جائے تو وہ زیادہ ہوں گے۔ احمد بن حنبل، مستدرک حاکم بروایت ابن عمر

۳۴۶۹۳... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
قریش میں سے ایک شخص اسکو حلال کرے گا اگر اس کے گناہوں کا انسانوں اور جنوں کے گناہوں سے وزن کریں تو وہ اس سے بڑھ جائیں۔
احمد بن حنبل بروایت ابن عمرو

۳۴۶۹۴...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں قریش کا ایک مینڈھا ظلم وزیادتی کرے گا جس کا نام عبداللہ ہوگا اس پر لوگوں کے آدھے گناہوں کے مثل ہوگا۔ (احمد بن حنبل بروایت عثمان

۳۴۶۹۵...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں قریش کا ایک شخص ظلم وزیادتی کرے گا تو اس پر دنیا کے عذاب کا آدھا ہوگا۔ (احمد بن حنبل بروایت عثمان دونوں حدیثوں کے راوی ثقہ ہیں)

۳۴۶۹۶...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس سال کے بعد مکہ میں لڑائی نہیں کی جائے گی اور اس سال کے بعد قریش میں سے کوئی شخص باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔ احمد بن حنبل طبرانی بروایت مطیع بن الاسود

۳۴۶۹۷...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں خون بہانے والا نہیں رہ سکتا اور نہ چغلخوری کرنے والا۔ ابو نعیم بروایت جابر

۳۴۶۹۸...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور دیکھو کہ تم اس مکہ میں کیا کررہے ہو کیونکہ تمہارے بارے اور تمہارے اعمال کے بارے میں پوچھا جائے گا پھر تمہیں تمہارے بارے میں بتایا جائے گا اور ذکر کرتے رہو اس لئے کہ مکہ میں رہنے والا وہ شخص ہے جو نہ خون کھاتا ہو اور نہ سود کھاتا ہو اور نہ چغل خوری کرتا ہو۔ (الخرائطی فی مساوی الاخلاق بروایت ابن عمر) رسول اللہ ﷺ ایک قوم کے پاس سے گزرے جو کعبہ کے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے تو فرمایا راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۴۶۹۹...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ گھر کہ قیامت کے دن تمہارے اعمال کے بارے میں پوچھا جائے گا سو دیکھو کہ تمہارے بارے میں کیا بتایا جاتا ہے۔ عقیلی صلعفاء بروایت ابن عمرو

۳۴۷۰۰...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ اور مدینہ میں دجال داخل نہیں ہو سکے گا۔ احمدبن حنبل بروایت عائشہ

۳۴۷۰۱...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مکہ والو! بیشک تم آسمان کے برابر زمین کے درمیان میں ہو اور کم بارش والا زمین میں سو چغلخوری کرنا کم کرو۔
دیلمی بروایت ابن عباس

۳۴۷۰۲...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تعجب ہے اے اصیل! دلوں کو چھوڑ و کہ قرار پائیں۔ ابو موسی فی الذیل بروایت بدیح بن سدرہ السلمی

۳۴۷۰۳...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مکہ کو پیدا فرمایا اور اس کو مکروہات اور درجات پر رکھا۔ (مستدرک حاکم نے اپنی تاریخ بروایت ابوہریرہ اور ابن عباس)

۳۴۷۰۴...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دن کے کچھ وقت مکہ کی گرمی پر صبر کرے اس سے جہنم دو سو سال کی مسافت پر دور ہو جاتی ہے اور جنت اس سے دو سو سال کی مسافت قریب ہو جاتی ہے۔ (ابوالشیخ بروایت ابو ہریرۃ اس حدیث میں عبدالرحیم بن زید العمی متروک راوی ہیں بروایت والدخود اور یہ قوی نہیں)

۳۴۷۰۵...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ جان لیا کہ مکہ اللہ عزوجل کے ہاں تمام شہروں میں زیادہ محبوب ہے سو اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میری قوم مجھے نکالتی تو میں نہ نکلتا اے اللہ! ہمارے دلوں میں مکہ کی محبت ڈال دے۔ بیھقی بروایت ابن عمر

۳۴۷۰۶...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم بیشک تو اللہ کی زمین میں میرے ہاں سب سے بہتر ہے اور اگر میں نہ نکالا جاتا تجھ سے تو میں خود نہ نکلتا۔ (ابن سعد مستدرک حاکم وتعقب بروایت عبدالرحمن بن حارث بن ھشام بروایت والدخود)

۳۴۷۰۷...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مکہ میں داخل ہوا پس اس نے اللہ عزوجل کے لئے تواضع اختیار کیا اور اس کی خوشی کو اپنے تمام امور پر ترجیح دی تو وہ اس سے نہیں نکلا یہاں تک کہ اس کی بخشش کردی گئی۔ دیلمی بروایت ابن عمرو

۳۴۷۰۸...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حرم میں جو شخص کمان تیار کرے تاکہ اس کے ذریعے کعبہ کے دشمن سے قتال کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے

ہر دن کے بدلے ہزار نیکیاں لکھتے ہیں یہاں تک کہ دشمن آ جائے۔ الحسن بن صضیان ابونعیم بروایت معاذ

۳۴۷۰۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مکہ میں رمضان کا مہینہ پائے رمضان کے شروع سے آخر تک اس کے روزے ہوں اور رات کی شب بیداری ہو تو اس کے لیے رمضان کے ایک لاکھ مہینے لکھے جاتے ہیں مکہ کے علاوہ میں رمضان گزارنے کے مقابلے میں اور اس کے لیے ہر دن کے بدلے بخشش اور سفارش ہوتی ہے اور ہر رات کے بدلے بخشش اور سفارش ہوتی ہے اور ہر دن کے بدلے اللہ کے راستے میں گھوڑا ہبہ کرنے کا ثواب ہوتا ہے اور اس کے لئے ہر دن کے بدلے مقبول دعا ہوتی ہے۔ (بیہقی بروایت ابن عباس اور فرمایا کہ عبدالرحیم بن زید العمی جو کہ قوی نہیں ہیں اس حدیث میں متفرد ہیں)

۳۴۷۱۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مکہ کو پیدا فرمایا پھر اس کو فرشتوں سے گھیر لیا تمام زمین میں سے کچھ پیدا کرنے سے پہلے ایک ہزار سال پھر اس کو مدینے سے ملایا اور مدینہ کو بیت المقدس سے اور باقی زمین کو ایک ہزار سال بعد ایک ہی مرتبہ میں پیدا فرمایا۔

دیلمی بروایت عائشہ

۳۴۷۱۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ پس وہاں نماز پڑھ اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو حق دیکر بھیجا اگر آپ نے یہاں نماز پڑھی تو یہ نماز آپ سے بیت المقدس میں نماز کو پورا کرے گی۔ احمد بن حنبل بروایت یکیے از اسغاد

الکعبہ......الاکمال

۳۴۷۱۲ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمین میں سب سے پہلی مسجد جو رکھی گئی کعبہ ہے پھر بیت المقدس ہے اور ان دونوں کے درمیان سو سال ہیں۔

ابن مندہ تاریخ اصبہان بروایت علی

۳۴۷۱۳ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک تعالیٰ ہر سال میں ایک مرتبہ کعبہ کی طرف نظر فرماتے ہیں اور یہ نصف شعبان کی رات میں ہوتا ہے کہ اسوقت مسلمانوں کے دل اس کی طرف مشتاق ہوتے ہیں۔ دیلمی بروایت عائشہ اور ابن عباس

۳۴۷۱۴ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کعبہ کی طرف دیکھنا عبادت ہے اور والدین کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت اور اللہ تعالیٰ کی کتاب میں دیکھنا عبادت ہے۔ (ابن ابی داؤد فی المصاحف بروایت عائشہ، اس کی سند میں زافر راوی ہے ابن عدی نے کہا اس کی حدیث میں متابعت نہیں کی جاتی، الاتقان: ۲۱۸۸، کشف الخفاء: ۲۸۵۸)

۳۴۷۱۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ امت ہمیشہ بھلائی پر رہے گی جب تک کہ یہ اس حرم کی تعظیم کا حق ادا کرتے رہیں سو جب یہ لوگ اس کو ضائع کریں گے تو ہلاک ہوں گے۔ احمد بن حنبل ابن ماجہ، طبرانی بروایت عباس بن ابی ربیعہ مخزومی یہ حدیث ۳۴۶۴۸ میں گزر چکی ہے۔

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف ابن ماجہ: ۶۶۲ ضعیف الجامع: ۶۲۱۳

۳۴۷۱۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حج کیا اور اس کا حج قبول نہیں ہوا اللہ تعالیٰ اس کے لئے کعبہ کی زیارت کی قدردانی کرتے ہیں۔

دیلمی بروایت براء

فرشتوں کا حج

۳۴۷۱۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدم (علیہ السلام) کے زمانے میں بیت اللہ کی جگہ ایک بالشت یا (فرمایا) جھنڈے سے کچھ زیادہ تھی اور فرشتے آدم (علیہ السلام) سے پہلے بیت اللہ کا حج کرتے تھے پھر آدم (علیہ السلام) نے حج کیا تو فرشتوں نے ان کا استقبال کیا انہوں نے کہا اے آدم! آپ کہاں سے آئے ہیں آدم (علیہ السلام) نے فرمایا: میں نے بیت اللہ کا حج کیا تو انہوں نے کہا آپ سے پہلے فرشتوں نے اس کا حج کیا ہے۔ بیہقی بروایت انس

۳۴۷۱۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جبرائیل علیہ السلام کو آدم اور حوا (علیہ السلام) کے پاس بھیجا سو انہوں نے ان سے کہا تم دونوں میرے لئے ایک گھر بناؤ پس جبرئیل علیہ السلام اترے آدم علیہ السلام کھودنے لگے اور حواء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے مٹی منتقل کرنا شروع کی یہاں تک کہ ان کے سامنے پانی آ گیا پھر اس کے نیچے سے پکارا گیا اے آدم آپ کو کافی ہے سو جب انہوں نے اسکو تعمیر کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) کو وحی کی کہ اس کا طواف کریں اور ان سے کہا گیا آپ لوگوں میں سے سب سے پہلے ہیں (طواف کرنے والے) اور یہ سب سے پہلا گھر ہے پھر زمانے یکے بعد دیگرے گزرتے رہے یہاں تک کہ نوح (علیہ السلام) نے بیت اللہ کا حج کیا پھر زمانے یکے بعد دیگرے گذرے یہاں تک کہ ابراہیم علیہ السلام نے اس کی بنیادیں اٹھائیں۔ (بیہقی تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عمر اور کہا کہ ابن لہیعہ اس حدیث میں متفرد ہے اسی طرح مرفوعا مروی ہے الضعیفہ :۱۱۰۶)

۳۴۷۱۹ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کلاب ابن مرۃ کے بعد کعبہ کی دیواریں سب سے پہلے قصی بن کلاب نے کھڑے کیں۔

الدیلمی بروایت ابو سعید

۳۴۷۲۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روحاء سے صخرہ میں ستر نبی ننگے پاؤں گذرے ان پر عباء تھا بیت اللہ العتیق کی امامت کراتے رہے ان میں سے موسیٰ (علیہ السلام) ہیں۔ ابو یعلی عقیلی ضعفاء طبرانی حلیۃ الاولیاء تاریخ ابن عساکر بروایت ابو موسیٰ، النافلہ :۱۴

الحجر الاسود

۳۴۷۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس حجر اسود کو زیادہ سے زیادہ چوما کرو کیونکہ قریب ہے کہ تم اس کو گم کر دو، اسی دوران لوگ ایک رات بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے جب انہوں نے صبح کی تو انہوں نے حجر اسود کو گم پایا بیشک اللہ تعالیٰ زمین میں جنت میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑتے مگر قیامت کے دن سے پہلے اس چیز کو اس میں لوٹا دیتے ہیں۔ مسند الفردوس بروایت عائشہ

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع :۱۱۰۳

۳۴۷۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پتھر کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں اس شخص کے لئے قیامت کے دن ٹھیک گواہی دے گا جس نے اس کو چوما ہوگا۔ ابن حبان، مستدرک حاکم بروایت ابن عباس

۳۴۷۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس کو یعنی حجر اسود کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اٹھائیں گے اس کی دو آنکھیں ہوں گی جس سے وہ دیکھے گا اور ایک زبان ہوگی جس سے وہ بولے گا اور اس شخص کی ٹھیک ٹھیک گواہی دے گا جس نے اس کو چوما ہوگا۔

ترمذی بروایت ابن عباس

۳۴۷۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کا ہے۔ احمد بن حنبل بروایت انس نسائی بروایت ابن عباس مختصر المقاصد: ۳۶۴

۳۴۷۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ہے۔ سمویہ بروایت انس ذخیرۃ الحفاظ : ۲۷۲

۳۴۷۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کا ہے اور وہ دودھ سے بھی زیادہ سفید تھا یہاں تک کہ اس کو مشرکوں کے گناہوں نے کالا کر دیا۔

احمد بن حنبل، ابن عدی کامل بیہقی بروایت ابن عباس، ذخیرۃ الحفاظ :۲۷۳

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع :۲۷۶۷

۳۴۷۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ہے اور زمین میں اس کے علاوہ جنت کی کوئی چیز نہیں اور یہ پانی کی طرح زیادہ سفید تھا اور اگر یہ نہ ہوتا کہ جاہلیت کی گندگی اس کو نہ چھوتی تو اس کو کوئی مصیبت زدہ نہ چھوتا مگر وہ ٹھیک ہو جاتا۔

طبرانی بروایت ابن عباس

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع :۲۷۶۸ کشف الخفاظ :۱۱۰۸

۳۴۷۲۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے یاقوتوں میں سے ایک یاقوت ہے اور اس کو مشرکوں کے گناہوں نے کالا کر دیا قیامت کے دن اس کو احد پہاڑ کی طرح اٹھایا جائے گا اس شخص کی گواہی دیگا جس نے اس کا استلام کیا ہو اور دنیا والوں میں اسکو چھوتا ہو۔

ابن خزیمہ بروایت ابن عباس

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۷۷۰، المشتھر: ۱۹۷

۳۴۷۲۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود زمین میں اللہ کا دایاں ہے اس کے ذریعے اپنے بندوں سے مصافحہ کرتا ہے۔

خطیب بغدادی تاریخ ابن عساکر بروایت جابر الالحاظ: ۲۸۶

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۷۷۲

۳۴۷۳۰......رسول رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اللہ کا دایاں ہے پس جس نے اس کو ہاتھ لگایا پس اس نے اللہ سے بیعت کر لی۔

مسند الفردوس بروایت انس الازرقی بروایت عکرمہ موقوفا الکشف الالٰھی: ۳۲۰

۳۴۷۳۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود کو آسمان سے ایک فرشتہ لے کر اترا۔ الازرقی بروایت ابی

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۷۶۹

۳۴۷۳۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اور رکن یمانی کو ہاتھ لگانا گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عمر

۳۴۷۳۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود برف سے بھی زیادہ سفید تھا اسکو انسانوں کے گناہوں نے کالا کر دیا۔

طبرانی بروایت ابن عباس

۳۴۷۳۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور اگر یہ نہ ہوتا کہ جاہلیت کی گندگیاں اس کو نہ چھوتیں تو جو بھی مصیبت والا اس کو چھوتا تو وہ ٹھیک ہو جاتا۔ بیھقی بروایت ابن عمر

۳۴۷۳۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن یہ حجر اسود آئے گا اس کی دو آنکھیں ہوگی جس سے وہ دیکھے اور اس کی ایک زبان ہوگی جس سے وہ بولے گا اور اس شخص کی گواہی دے گا جس نے اس کا استلام کیا ہوگا۔ ابن ماجہ بیھقی بروایت ابن عباس

۳۴۷۳۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمین میں جنت کی صرف تین چیزیں ہی ہیں عجوہ کھجور کا درخت اور حجر اسود اور وہ اوراق جو ہر روز جنت سے برکت کے طور پر فرات میں اتارے جاتے ہیں۔ خطیب بغدادی بروایت ابوھریرۃ

۳۴۷۳۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت سے حجر اسود اترا اور وہ دودھ سے بھی زیادہ سفید تھا انسانوں کے گناہوں نے اس کو سیاہ کر دیا۔

ترمذی بروایت ابن عباس

۳۴۷۳۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہاں آنسو بہانے جاتے ہیں یعنی حجر اسود کے پاس۔ ابن ماجہ مستدرک حاکم بروایت ابن عمر

۳۴۷۳۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس حجر اسود کو اچھا گواہ بناؤ کیونکہ یہ قیامت کے دن سفارش کرنے والا سفارش قبول کیا ہوا ہوگا اس کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہوں گے اس شخص کی گواہی دے گا جس نے اس کا استلام کیا ہوگا۔ طبرانی بروایت عائشہ

کلام:......ضعیف ہے ضعف الجامع: ۸۸۰

۳۴۷۴۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکن یمانی اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں۔

مستدرک حاکم بروایت انس اسنی المطالب: ۶۶۷

۳۴۷۴۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکن یمانی اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں اللہ تعالیٰ نے ان دونوں کے نور کو مٹا دیا اور اگر اللہ تعالیٰ ان دونوں کے نور کو نہ مٹاتے تو یہ مشرق اور مغرب کے درمیان جگہوں کو روشن کر دیتے۔

احمد بن حنبل ترمذی ابن حبان مستدرک حاکم بروایت ابن عمر اسنی المطالب: ۳۰۳

الاکمال

۳۴۷۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکن یمانی اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوت ہے اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ انسانوں کے گناہ اس کو لگتے تو مشرق اور مغرب کے درمیان جگہ کو روشن کر دیتا ان دونوں کو کوئی بیماری آفت اور بیماری والا نہیں چھوئے گا مگر اسکو شفا ہو جائے گی۔

بیھقی بروایت ابن عمر و

۳۴۷۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ ان دونوں کے نور کو نہ مٹاتے تو یہ مشرق اور مغرب کے درمیان جگہ کو روشن کر دیتے۔ الطحاوی بروایت ابن عمرو

۳۴۷۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود اللہ تعالیٰ کا دایاں ہے پس جس نے حجر اسود پر ہاتھ پھیرا اس نے اللہ تعالیٰ سے یہ بیعت کر لی کہ وہ اس کی نافرمانی نہیں کرے گا۔ دیلمی بروایت انس

۳۴۷۴۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ہے اور زمزم جبرئیل (علیہ السلام) کے ایک پر سے ایک گڑھا ہے (یعنی جبرئیل علیہ السلام نے زمین پر ایک پر مارا جس سے یہ چشمہ پھوٹا۔ دیلمی بروایت عائشہ

۳۴۷۴۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ہے اور زمزم جبرئیل علیہ السلام کا نکالا ہوا ہے، اور عنقریب بنی عباس کا ایک جھنڈا ہوگا جس نے اس کی پیروی کی وہ راہ پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ ہلاک ہوا اور اختیار ان سے کسی اور کی طرف کبھی نہیں نکلے گا۔

تاریخ ابن عساکر بروایت عائشہ

۳۴۷۴۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ نہ ہوتا کہ ورکن حجر اسود کو جاہلیت کی گندگیوں اور ارجاس سے اور ظالموں اور اماموں کے ہاتھوں نے میلا کچیلا کر دیا تو ہر مصیبت زدہ کو اس سے شفا دی جاتی اور یہ اس حالت میں اللہ نے اس کو پیدا کیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کو سیاہی میں بدل دیا تاکہ دنیا والے جنت کی خوبصورتی نہ دیکھیں اور تاکہ اس کی طرف لوگ لوٹیں اور بے شک یہ جنت کے یاقوتوں میں سے ایک سفید یاقوت ہے اللہ تعالیٰ نے اس کو اس وقت رکھا جب آدم (علیہ السلام) کو کعبہ کے بننے سے پہلے کعبہ کی جگہ اتارا گیا اور زمین اسوقت پاک تھی اس میں کوئی گناہ نہیں ہوا تھا اور نہ اس میں ایسے لوگ تھے جو اسکو ناپاک کرتے پھر اللہ تعالیٰ نے کعبہ کے لئے حرم کے اطراف فرشتوں کی ایک صف بنائی جو زمین میں رہنے والوں سے اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اس دن اس زمین کے رہنے والے جن تھے ان کے لیے اس کی طرف دیکھنا مناسب نہیں تھا کیونکہ جنت کی چیز ہے اور جس نے جنت کی طرف دیکھا وہ جنت میں داخل ہوا پس جنت کی طرف دیکھنا اسی شخص کے لئے جائز ہے جس کے لیے جنت واجب ہو چکی ہو اور فرشتے انکو اسی حجر اسود سے دور رکھتے تھے اور حرم کے اطراف کھڑے ہو کر اسکو ہر جانب سے گھیر لیتے تھے اس لیے اس کا نام حرم رکھا گیا کیونکہ وہ فرشتے ان کے درمیان اور اس حرم کے درمیان حائل تھے۔ طبرانی بروایت ابن عباس الضعیفہ: ۴۲۶

۳۴۷۴۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن حجر اسود کو اٹھائیں گے اور اس کی دو آنکھیں ہونگیں جس سے وہ دیکھے گا اور اس کی ایک زبان ہوگی جس سے وہ بولے گا اس شخص کے حق میں ٹھیک ٹھیک گواہی دے گا جس نے اس کا استلام کیا ہوگا۔

احمد بن حنبل ابن حبان طبرانی بیھقی بروایت ابن عباس ذخیرۃ الحفاظ: ۴۶۴۴

۳۴۷۴۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حجر اسود کے برابر ہوا بیشک وہ رحمان کے ہاتھ کے برابر ہوا۔ دیلمی بروایت ابوھریرہ

۳۴۷۵۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ حجر اسود قیامت کے دن آئے گا اس کی دو آنکھیں ہونگیں جس سے وہ دیکھے گا اور ایک زبان ہوگی جس سے وہ بولے گا اور اس شخص کے لئے ٹھیک ٹھیک گواہی دیگا جس نے اس کا استلام کیا ہوگا۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عباس

۳۴۷۵۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود کے ساتھ قیامت کے دن رکنی یمانی آئے گا اس کی فصیح زبان ہوگی یہ اس شخص کے لئے گواہی دے گا جس نے اس کا توحید کے ساتھ استلام کیا ہوگا۔ مستدرک حاکم ھب بروایت علی

۳۴۷۵۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حجر اسود اور رکن یمانی کو اٹھائے گا ان کی دو آنکھیں ایک زبان اور دو ہونٹ ہوں گے یہ دونوں اس شخص کے لئے گواہی دیں گے جس نے وفا کے ساتھ ان دونوں کا استلام کیا ہوگا۔ طبرانی بروایت ابن عباس

رکن یمانی

۳۴۷۵۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکن یمانی پر ستر فرشتے متعین ہیں .....سو جو شخص کہے گا:

اللھم انی اسئالک العفو والعافیۃ فی الدنیا والاخرۃ

اے اللہ میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت اور درگذر کرنا مانگتا ہوں۔

ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں اچھائی اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

تو وہ کہیں گے آمین اور جو شخص اسود کا برابر ہوا تو وہ (رحمٰن کے ہاتھ کے برابر ہوا)۔ ابن ماجہ بروایت ابوھریرۃ

۳۴۷۵۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب سے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے (اس وقت سے) رکن یمانی پر ایک فرشتہ متعین ہے جب تم اس (رکن یمانی) کے پاس سے گزرو تو کہو: ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ الایۃ (اے ہمارے رب! تو ہمیں دنیا میں اچھائی عطا فرما) کیونکہ وہ (فرشتہ آمین! آمین! کہتے۔ خطیب بغدادی بروایت ابن عباس، بیھقی بروایت ابوھریرۃ موقوفاً

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۷۴۳

۳۴۷۵۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکن یمانی ہے۔ عقیلی ضعفاء بروایت ابوھریرۃ

۳۴۷۵۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جب رکن یمانی کے پاس آیا تو میں نے ہزار ہزار فرشتوں سے ملاقات کی جنہوں نے اس سے پہلے حج نہیں کیا۔ دیلمی بروایت ابوھریرۃ

۳۴۷۵۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکنین (رکن یمان حجر اسود) کو ھاتھ لگانا گناہوں کا کفارہ ہے۔

ترمذی حسن مستدرک حاکم نسائی بیھقی بروایت ابن عمر

۳۴۷۵۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بھی ملتزم پر کوئی بھی دعا کی تو اس کی دعا قبول کی گئی۔ مسند الفردوس بروایت ابن عباس

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۰۶۴

۳۴۷۵۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکن یمانی اور مقام ابراہیم (علیہ السلام) کے درمیان ملتزم ہے کوئی بھی مصیبت زدہ دعا کرے گا تو ٹھیک ہوگا۔

طبرانی بروایت ابن عباس

الحجر

۳۴۷۶۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر میں آپ نماز پڑھیں اس لئے کہ وہ بیت اللہ کا ایک ٹکڑا ہے لیکن آپ کی قوم نے جب بیت اللہ کی تعمیر کی تو خرچہ کم پڑ گیا تو اس کو انہوں نے نکال دیا۔ احمد بن حنبل ترمذی بروایت عائشہ

الاکمال

۳۴۷۶۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کی قوم نے جس وقت بیت اللہ کی تعمیر کی تو ان کے پاس خرچہ کم پڑ گیا تو انہوں نے حجر میں بیت اللہ کی

کچھ جگہ چھوڑ دی آپ جائیں دو رکعتیں نماز پڑھیں۔بیھقی بروایت عائشہ

۳۴۷۶۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کی قوم نے کعبہ کی تعمیر میں کمی کی اور اگر ان کا شرک کے قریب کا وقت دور نہ ہوتا تو اس میں وہ حصہ دوبارہ بنا دیتا جو انہوں نے چھوڑ دیا ہے میں حجر سے سات گز کے قریب (جگہ) گمان کرتا ہوں۔ اور میں اس کے زمین میں دو دروازے بنا تا مشرقی اور مغربی کیا آپ کو معلوم ہے آپ کی قوم نے اس کا دروازہ کیوں اونچا کیا؟ فخر کے طور پر کہ جسے وہ چاہیں وہی داخل ہو اور جس شخص کے داخل ہونے کو یہ برا سمجھتے اس کو بلاتے جب وہ داخل ہونے کے قریب ہوتا تو ہٹا دیتے یہاں تک کہ وہ گر جاتا۔ابن سعد بروایت عائشہ

۳۴۷۶۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ کی قوم زمانہ شرک یا (فرمایا) جاھلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں کعبہ کو گراتا اور اسکو زمین سے ملا دیتا اور اس کے دو دروازے بناتا ایک مشرقی دروازہ اور ایک مغربی دروازہ اور اس میں حجر سے چھ ذراع بڑھا دیتا اس لئے کہ جب قریش نے تعمیر کی تو اس کو کم کر دیا تھا۔احمد بن حنبل بروایت عائشہ

۳۴۷۶۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ کی قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں بیت اللہ کو گراتا یہاں تک کہ میں اس میں حجر کا وہ حصہ شامل کر دیتا جو انہوں نے نکالا ہے اس لئے کہ وہ خرچ سے عاجز آ گئے تھے اور میں اس کے دو دروازے بناتا ایک دروازہ مشرقی اور ایک دروازہ مغربی اور میں اس کو زمین سے ملا دیتا اور میں اس کو ابراہیم (علیہ السلام) کی بنیادوں پر بناتا۔مستدرک حاکم بروایت عائشہ

۳۴۷۶۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر آپ کی قوم کفر کے زمانے کے قریب نہ ہوتی تو میں کعبہ کو گراتا اس کے دو دروازے بناتا ایک دروازے سے داخل ہوتے اور ایک دروازے سے لوگ نکلتے۔(بخاری بروایت عائشہ یہ حدیث ۳۴۷۶۲ میں گذر چکی ہے)

کعبہ کی دربانی......الاکمال

۳۴۷۶۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی طلحہ! تم اس کعبہ کی دربانی) کو پکڑے رکھو! ہمیشہ ہمیشہ قدیم زمانہ سے تم سے ظالم ہی اس کو چھین سکتا ہے۔ابن سعد طبرانی تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس

زمزم

۳۴۷۶۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) نے جب اپنی ایڑی زمزم میں ماری تو اسماعیل (علیہ السلام) کی والدہ کنکریاں جمع کرنے لگیں اللہ حاجرہ پر رحم فرمائے اگر وہ اس کو چھوڑ دیتیں تو یہ بہتا ہوا چشمہ ہوتا۔عمر بیھقی خیار مقدسی بروایت ابی

۳۴۷۶۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مبارک ہے کھانے والے کا کھانا ہے یعنی زمزم۔احمد بن حنبل مسلم بروایت ابوذر

۳۴۷۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مبارک ہے کھانے والے کا کھانا اور بیمار کی شفاء ہے۔طیالسی بروایت ابوذر

۳۴۷۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنوعبدالمطلب! پانی نکالتے رہو اگر یہ بات نہ ہوتی کہ لوگ تمہارے پلانے پر غالب آ جائیں تو میں تمہارے ساتھ نکالتا (زمزم سے)۔مسلم ابوداؤد، ابن ماجہ بروایت جابر

۳۴۷۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! زمزم سے تمہیں پانی پلانا ہے اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اس پر لوگ تم پر غالب آ جائیں گے تو میں بھی نکالتا۔احمد بن حنبل ترمذی بروایت علی

۳۴۷۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اسماعیل (علیہ السلام) کی والدہ پر رحم فرمائے۔اگر وہ جلدی نہ کرتی تو یہ زمزم بہتا چشمہ ہوتا۔

بخاری بروایت ابن عباس

۳۴۷۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اسماعیل (علیہ السلام) کی والدہ پر رحم فرمائے! اگر وہ زمزم کو چھوڑ دیتیں یا فرمایا: اگر وہ پانی نہ پہنچاتی تو یہ زمزم بہتا ہوا چشمہ ہوتا۔بخاری بروایت ابن عباس

۳۴۷۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی اس چیز کے لئے فائدہ مند ہے جس کے لئے پیا جائے۔

ابن ابی شیبہ احمد بن حنبل ابن ماجہ ھوج بروایت جابر بیہقی بروایت ابن عمرو

۳۴۷۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی اس چیز کے لئے فائدہ مند ہے جس کے لئے پیا جائے اگر آپ اس کے ذریعہ شفاء حاصل کرنے کے لئے پئیں گے تو اللہ تعالیٰ شفاء دیں گے اور اگر آپ اس کے ذریعہ پناہ حاصل کرنے کے لئے پئیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کو پناہ دیں گے اگر اس لئے پئیں گے کہ آپ کی پیاس ختم ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ختم کر دیں گے اور اگر اس لئے پئیں گے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا پیٹ بھر دیں تو اللہ تعالیٰ آپ کا پیٹ بھر دیں گے اور یہ جبرائیل علیہ السلام کے ایڑی مارنے کی وجہ سے ہے اور اسماعیل علیہ السلام کے پینے کے لئے ہے۔

دارقطنی مستدرک حاکم بروایت ابن عباس

زمزم کا پانی

۳۴۷۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی اس چیز کے لئے فائدہ مند ہے جس کے لئے پیا جائے اگر بیماری کے لئے پیا تو اللہ تعالیٰ شفاء کریں گے اگر بھوک کے لیے پیا تو اللہ تعالیٰ شکم سیر کریں گے یا کسی ضرورت کے لئے تو اللہ تعالیٰ اسے پوری کریں گے۔

المستغربی طبرانی بروایت جابر

۳۴۷۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی ہر بیماری کا علاج ہے۔ مسند الفردوس بروایت صفیه

۳۴۷۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کے پانی سے شکم سیر ہونا نفاق سے برأت کا ذریعہ ہے۔

والازرقی تاریخ مکه بروایت ابن عباس الشذرة ۱۹۹۶

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۵۱۳

۳۴۷۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روئے زمین پر سب سے بہتر پانی زمزم کا پانی ہے اس میں کھانے والے کھانا ہے بیماری شفاء ہے روئے زمین پر سب سے برا پانی برھوت کی وادی کا پانی ہے حضرت موت کا بقیہ حصہ ھوام الارض میں سے ٹڈی کے پاؤں کی طرح صبح کے وقت اچھلتا ہے اور شام کے وقت اس پر کوئی تری نہیں ہوتی۔ طبرانی بروایت ابن عباس

۳۴۷۸۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی کھانے والے کا کھانا ہے اور بیماری کی شفاء ہے۔

ابن ابی شیبة ح بزار بروایت ابوذر ذخیرة الحفاظ ۲۰۲۱

۳۴۷۸۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم جبرئیل (علیہ السلام) کے پر سے ایک گڑھا ہے (جبرئیل علیہ السلام) نے ایڑی زمین پر مار کر یہ چشمہ بہایا۔

مسند الفردوس بروایت عائشه

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۱۷۴

۳۴۷۸۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے اور منافقین کے درمیان نشانی یہ ہے کہ وہ (منافقین) زمزم سے شکم سیر ہوتے۔

ترمذی بخاری، ابن ماجه، مستدرک حاکم بروایت ابن عباس

کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۲ الشذرة: ۷۹۶۔

الاکمال

۳۴۷۸۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے جب زمزم پر اپنی ایڑی ماری تو اسماعیل (علیہ السلام) کی والدہ کنکریاں جمع کرتے

لگیں اللہ تعالیٰ حاجرہ پر رحم فرمائے یا (فرمایا) اسماعیل (علیہ السلام) کی والدہ اگر وہ زمزم کو چھوڑ دیتیں تو وہ بہتا ہوا چشمہ ہوتا (احمد بن حنبل نسائی ابوالقاسم البغوی المعجم اور انہوں نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے سعید بن منصور بروایت ابن عباس بروایت ابن بن کعب)۔

۳۴۷۸۴...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی ہر اس چیز کے لئے ہے جس کے لئے پیا جائے۔ اگر شفاء کے لئے پیا جائے تو اللہ تعالیٰ شفا عطا فرماتے ہیں اور شکم سیری کے لئے پیا جائے تو پیٹ بھر جاتا ہے اور پیاس بجھانے کے لئے پیا جائے تو پیاس ختم ہو جاتی ہے اور جبرئیل (علیہ السلام) کی ایڑی لگانے سے ہے اور اسماعیل (علیہ السلام) کے پینے کے لئے۔ الدیمی بروایت ابن عباس

۳۴۷۸۵...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی اس چیز کے لئے فائدہ مند ہے جس کے لئے پیا جائے اگر آپ اس لئے پئیں گے کہ اس کے ذریعہ شفاء حاصل ہو تو آپ کو اللہ تعالیٰ شفاء دیں گے اور اگر اس لئے پئیں کہ آپ شکم سیر ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو شکم سیر کریں گے اور اگر آپ اس لئے پئیں کہ آپ کی پیاس ختم ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ختم کر دیں گے (مستدرک حاکم بروایت ابن عباس یہ حدیث ۳۴۷۷۵ میں گذر چکی ہے)

اکمال میں سے حاجیوں کو پانی پلانے کا ذکر

۳۴۷۸۶...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں وہ چیز دے رہا ہوں جو تمہارے لئے بہتر ہے اس میں سے اپنے خوشگوار پانی سے پانی پلانا ہے اور تم اس میں سستی نہ کرو (ابن سعد مستدرک حاکم بروایت علی) راوی نے کہا: میں نے: عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کہا: آپ ہمارے لئے رسول اللہ ﷺ سے کعبہ کی دربانی مانگ لیں تو انہوں نے کہا راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۴۷۸۷...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کام کرتے رہو! کیونکہ تم نیک کام پر ہو اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم مغلوب ہو جاؤ گے تو میں تم میں اترتا یہاں تک کہ میں اس پر رکھتا یعنی گردن پر (اس کام سے مراد پانی پلانا ہے زمزم سے رسول اللہ ﷺ نے خود اس کی خواہش کا اظہار کیا)۔

احمد بن حنبل بخاری بروایت ابن عباس

رسول اللہ ﷺ زمزم پر تشریف لائے اور وہ لوگ پانی پلا رہے تھے اور کام کر رہے تھے تو فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۴۷۸۸...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نیک کام کر رہے ہو؟ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تم مغلوب ہو جاؤ گے تو میں اترتا اور تمہارے ساتھ پانی نکالتا (ابن سعد بروایت مجاہد) رسول اللہ ﷺ زمزم پر تشریف لائے اور فرمایا اس سے میرے لئے ایک ڈول نکالو! پھر فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۴۷۸۹...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنو عبدالمطلب پانی نکالتے رہو اگر یہ بات نہ ہوتی کہ لوگ تمہارے پلانے پر غالب آ جائیں تو میں خود تمہارے ساتھ نکالتا (مسلم ابوداؤد ابن ماجہ بروایت جابر) رسول اللہ ﷺ بنو عبدالمطلب کے پاس اور وہ زمزم پر پانی پلا رہے تھے تو فرمایا۔ راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔ طبرانی بروایت ابو الطفیل

۳۴۷۹۰...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ بات نہ ہوتی کہ لوگ اس کو (پانی زمزم سے پلانے کو) عبادت بنا لیتے اور تم پر غالب آ جائے تو میں تمہارے ساتھ پانی نکالتا (احمد بن حنبل بروایت ابن عباس) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانی پلانے کی جگہ تشریف لائے تو فرمایا۔ راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

المصلی...... من الاکمال

۳۴۷۹۱...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ثنیۃ الشعب یعنی مکہ کا قبرستان اچھا قبرستان ہے۔ الفاکھی دیلمی بروایت ابن عباس

وادی السرور

۳۴۷۹۲ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آپ منیٰ کے درمیان ہوں تو وہاں ایک وادی ہے جس کو سرور کہا جاتا ہے اس میں میدان ہے اس کے نیچے ۷۰ انبیاء مدفون ہیں۔ نسائی بیھقی بروایت ابن عمر
کلام: ..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۸۲

مسجد خیف ..... من الاکمال

۳۴۷۹۳ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد خیف میں ۷۰ انبیاء نے نماز پڑھی ان میں سے موسیٰ علیہ السلام بھی ہیں گویا کہ میں انھیں دیکھ رہا ہوں ان پر دو قطوانی عباء ہیں اور احرام کی حالت میں ایک ایسے اونٹ پر ہیں جو شنوءہ کے اونٹوں میں سے جس کو کھجور کی چھال کی نکیل لگی ہوئی ہے اور اس کی دو مینڈھیاں ہیں۔ طبرانی تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس

البیت المعمور

۳۴۷۹۴ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت المعمور ساتویں آسمان میں ہے اس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں پھر وہ اس کی طرف قیامت کے قائم ہونے تک واپس نہیں آتے (ہر روز الگ الگ ستر ہزار فرشتے آتے ہیں جو ایک مرتبہ آ جائے دوبارہ اس کو موقع نہیں ملتا)۔
احمد بن حنبل، نسائی مستدرک حاکم، بیھقی بروایت انس

الاکمال

۳۴۷۹۵ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت المعمور آسمان میں ہے جسے ضراح کہا جاتا ہے اور وہ بیت الحرام کی مثل پر اسی کی برابری میں ہے اگر وہ گرے تو وہ اسی پر گرے گا اس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں جنہوں نے اسکو کبھی نہیں دیکھا ہوتا اور آسمان میں مکہ کے احترام کے بقدر اس کا احترام ہے (طبرانی ابن مردویہ بروایت ابن عباس اور انہوں نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے)

عسفان ..... من الاکمال

۳۴۷۹۶ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وادی اصفہان میں ہود، صالح، نوح (علیہم السلام) سرخ رنگ کی جوان اونٹنیوں پر گذرے جنکی نکیل کھجور کی چھال کی تھی ان کے ازار عباء اور ان کی اوپر کی چادریں کھال کی تھیں تلبیہ پڑھ رہے تھے بیت العتیق کا حج کر رہے تھے۔
احمد بن حنبل تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس

۳۴۷۹۷ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وادی اصفہان میں ابراہیم ھود صالح، شعیب (علیہم السلام) سرخ رنگ کی جوان اونٹنیوں پر گذرے ان کے ازار عباء اور ان کی اوپر کی چادریں کھال کی تھیں اور ان کے جوتوں کے تسمے کھجور کے پتے اور ان کی اونٹنیوں کی لگام کھجور کی چھال کی تھیں بیت عتیق کا قصد کر رہے تھے۔ دیلمی بروایت ابن عباس

۳۴۷۹۸ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) کو ہر صبح حکم دیا جاتا ہے کہ وہ بحر نور میں داخل ہوں پس اس میں وہ ایک غوطہ لگاتے

ہیں پھر وہ نکلتے ہیں پھر وہ اپنے آپ کو جھاڑتے ہیں پھر اس سے ستر قطرے گرتے ہیں ہر قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتے ہیں پس انکو بیت المعمور کا حکم دیا جاتا ہے پس وہ اس میں نماز پڑھتے ہیں پھر انکو حکم دیا جاتا ہے جہاں چاہے تسبیح بیان کرتے رہیں قیامت کے دن تک۔

دیلمی بروایت ابو هريرة الموضوعات ۱۴۷۱

ذکر منی

۳۴۷۹۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منی کی مثال رحم کی طرح ہے اور وہ تنگ ہوتی ہے جب وہ حاملہ ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کو کشادہ کردیتے ہیں۔

طبرانی اوسط بروایت ابو درداء

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۲۵۰

مدینہ اور اس کے اردگرد کے فضائل

۳۴۸۰۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ حرم ہے امن والا ہے۔ ابوعوانه بروایت سهل بن حنيف

۳۴۸۰۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ مکہ سے بہتر ہے۔ طبرانی دارقطنی افراد بروایت رافع بن خديج ذخيرة الحفاظ: ۵۳۹۰

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۹۲۰

۳۴۸۰۲ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ اسلام کا قبر ہے اور ایمان کا گھر ہے اور ہجرت کی زمین ہے اور حلال اور حرام کا ٹھکانہ ہے۔

طبرانی اوسط بروایت ابوهريرة

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۹۲۱۰ الضعیفہ ۷۶۱

۳۴۸۰۳ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بستیوں کو تلوار کے ذریعے فتح کیا گیا اور مدینہ کو قرآن کے ذریعے فتح کیا گیا۔

بیهقی بروایت عائشه الالی ۷۵

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۹۹۱

۳۴۸۰۴ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ حرم ہے اس طرح سے اس طرح تک نہ اس کے درخت کاٹے جائیں گے اور نہ اس میں کوئی بدعت ایجاد کی جائے جس نے اس میں بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو ٹھکانہ دیا، تو اس پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی، اس سے قیامت کے دن نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف کرنا قبول کیا جائے گا۔ احمد بن حنبل بیهقی بروایت انس

۳۴۸۰۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ عیر (مدینہ کا پہاڑ) سے ثور مکہ کے پہاڑ تک حرم ہے جس نے اس میں بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو ٹھکانہ دیا تو اس پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی اور اس سے قیامت کے دن نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف قبول کیا جائے گا اور مسلمانوں کو ذمہ داری ایک ہے اس کے لئے ان میں سے کمتر بھی کوشش کرے گا جس نے کسی مسلمان کو شرمندہ کیا تو اس پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اس سے قیامت کے دن مال خرچ کرنا اور نہ انصاف قبول کیا جائے گا اور جو اپنے باپ کے علاوہ کی طرف اپنی نسبت کرے یا اپنے موالی کے علاوہ کی طرف اپنی نسبت کرے تو اس پر اللہ کی لعنت ہے اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی قیامت کے دن اس سے نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف قبول کیا جائے گا۔ احمد بن حنبل بیهقی ابوداؤد ترمذی بروایت علی مسلم بروایت ابوهريرة

۳۴۸۰۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ عائر سے ثور تک حرم ہے اس کی گھاس نہیں چنی جائے گی اور نہ اس کے شکار بھگائے جائیں گے اور نہ اس کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے گی مگر جو اس کا اعلان کرے اور کسی شخص کے لئے حلال نہیں کہ اس میں لڑائی کے لئے ہتھیار اٹھائے اس کے درخت کاٹنا درست نہیں مگر یہ کہ کوئی اپنے اونٹ کو چارہ دے۔ ابوداؤد بروایت علی

۳۴۸۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایسی بستی کا حکم دیا گیا ہے جو تمام بستیوں کو فناء کرتی ہے جس کو لوگ یثرب کہتے ہیں اور وہ مدینہ ہے لوگوں کو اس طرح ہٹاتی ہے جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کے زنگ کو ہٹاتی ہے۔ بیھقی بروایت ابوھریرۃ

تشریح:...... مدینہ برے لوگوں کو اس طرح ختم کرتی ہے جیسے لوہار کی بھٹی لوہے کے زنگ کو اس میں برے لوگوں سے مدینہ کے خالی ہونے کا بیان ہے۔

مدینہ منورہ کا نام

۳۴۸۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام طیبہ رکھا ہے۔ طبرانی بروایت جابر بن سمۃ

۳۴۸۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام طابہ رکھا ہے۔ احمد بن حنبل مسلم نسائی بروایت جابر بن سمرۃ

۳۴۸۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کو حرم بنایا اور اس کی جگہ بنایا اور میں نے مدینہ کو اس کے دو پتھریلی زمینوں کے درمیان حرم بنایا نہ اس کے کانٹے اکھیڑے جائیں گے نہ اس کا شکار شکار کیا جائے گا۔ مسلم بروایت جابر

۳۴۸۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا سو اس کو حرم بنا دیا اور میں نے مدینہ کو اس کے دو پہاڑوں کے درمیان حرم بنایا نہ اس میں خون بہایا جائے گا اور نہ اس میں لڑائی کے لئے ہتھیار اٹھایا جائے گا اور نہ اس میں چارہ کے علاوہ (کسی اور مقصد کے لئے) درخت کاٹا جائے گا اے اللہ! ہمارے رب مدینہ میں ہمارے لئے برکت عطا فرما اے ہمارے اللہ ہمارے صاع میں برکت عطا فرما! اے اللہ ہمارے مد میں برکت عطا فرما اے اللہ! برکت کے ساتھ دو برکتیں بنا دے! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں مری جان ہے مدینہ کی کوئی گھاٹی اور کوئی پہاڑی راستہ ہو اس پر دو فرشتے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے ہیں یہاں تک کہ تم اس کی طرف آ جاؤ۔ مسلم بروایت ابو سعید

۳۴۸۱۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم (علیہ السلام) آپ کے بندے اور آپ کے خلیل ہیں انہوں نے آپ سے مکہ والوں کے لئے برکت کی دعا فرمائی اور میں محمد (ﷺ) آپ کا بندہ آپ کا رسول ہوں میں آپ سے مدینہ والوں کے لئے دعا کرتا ہوں کہ آپ ان کے لئے ان کے مد اور ان کے صاع میں اس سے دوگنی برکت فرما جو آپ نے مکہ والوں کو برکت عطا فرمائی برکت کے ساتھ دو برکتیں دی۔

ترمذی بروایت علی

۳۴۸۱۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ بھٹی کی طرح ہے جو اپنی غلط باتوں کو ہٹاتا ہے اور اپنی اچھی باتوں کی خیر خواہی کرتا ہے۔

مسلم، احمد بن حنبل بیھقی ترمذی بروایت جابر

حرم مدینہ منورہ

۳۴۸۱۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے مدینہ کے درمیان جگہ کو حرم قرار دیا جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا۔

مسلم بروایت ابو سعید

۳۴۸۱۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بطحاء جنت کے حوضوں میں سے ایک حوض پر ہے۔ بزار بروایت عائشہ

۳۴۸۱۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یمن کو فتح کیا جائے گا تو ایک قوم آئے گی جو (اونٹوں کو) ہانک رہے ہوں گے اپنے اہل اور ان لوگوں کو اٹھائے ہوئے جو ان کے فرمانبردار ہوں (مدینہ چھوڑ دیں گے) حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر اگر ان کو سمجھ ہو اور شام فتح کیا جائے گا تو ایک جماعت آئے گی جو (اونٹوں کو) ہانک رہے ہوں گے اپنے اھل اور ان لوگوں کو اٹھائے ہوئے جو ان کے فرمانبردار ہوں حالانکہ ان کے لئے مدینہ بہتر ہوگا اگر ان کو سمجھ ہو عراق کو فتح کیا جائے گا تو ایک قوم آئے گی جو۔ (اونٹوں کو) ہانک رہے ہوں گے اپنے اہل اور ان لوگوں کو اٹھائے ہوئے جو ان کے فرمانبردار ہوں حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہے اگر ان کو سمجھ ہو۔ مالک بیھقی بروایت سفیان بن ابو زھیر

۳۴۸۱۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کو میری زبان پر حرم قرار دیا گیا۔

بخاری بروایت ابوھریرۃ نسائی بروایت ابوس عید احمد بن حنبل بروایت ابن مسعود

۳۴۸۱۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں رمضان اس کے علاوہ اور شہروں میں ہزار رمضان سے بہتر ہے اور مدینہ میں جمعہ اس کے علاوہ اور شہروں میں ہزار جمعوں سے بہتر ہے۔ طبرانی، ضیاء مقدسی، بروایت بلال بن الحارث المزنی

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۱۳۸ الضعیفہ ۸۳۱

۳۴۸۱۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔

احمد بن حنبل بیھقی ترمذی نسائی ابن ماجکہ بروایت ابوھریرہ احمد بن حنبل مسلم نسائی، ابن ماجہ بروایت ابن عم مسلم بروایت میمونہ احمد بن حنلب بروایت جبیر بن مطع اور بروایت سعد اور بروایت ارقم

۳۴۸۲۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے کیونکہ میں انبیاء میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد مساجد میں آخری ہے۔ مسلم، نسائی بروبت ابوھریرہ

۳۴۸۲۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے اور مسجد حرام میں نماز اس کے علاوہ دوسری مساجد میں ایک لاکھ نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔ احمد بن حنبل، ابن ماجہ بروایت جابر

۳۴۸۲۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے اور مسجد حرام میں نماز میری اس مسجد میں نماز سے سو نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔ احمد بن حنبل، ابن حبان بروایت ابن الزبیر

۳۴۸۲۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں کی طرح ہے اور مدینہ میں رمضان کے مہینے کے روزے اس کے علاوہ دوسرے شہروں کے رمضان کے مہینے کے ہزار روزوں کی طرح ہے اور مدینہ میں جمعہ اس کے علاوہ دوسرے شہروں میں ہزار جمعوں کی طرح ہے۔ بیھقی، بروایت ابن عمر

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۵۲۲

۳۴۸۲۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے منبر کے پائے جنت میں دیکھے گئے۔

احمد بن حنبل، نسائی، ابن حبان، ترمذی بروایت ام سلیم، طبرانی، مستدرک براویت ابوواقد، اسنی المطالب ۱۰۰۲

۳۴۸۲۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا یہ منبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ پر ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابوھریرۃ

۳۴۸۲۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے اور میری اس مسجد میں جمعہ مسجد حرام کے علاوہ اور مسجدوں میں ہزار جمعوں سے زیادہ فضیلت والا ہے اور میری اس مسجد میں رمضان کا مہینہ مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد میں ہزار رمضان کے مہینوں سے زیادہ فضیلت والا ہے۔ بیھقی بروایت جابر

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۵۷۲

۳۴۸۲۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کے راستوں پر فرشتے ہیں اس میں نہ طاعون داخل ہوسکتا ہے نہ دجال۔

احمد بن حنبل بیھقی بروایت ابوھریرۃ

۳۴۸۲۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کا غبار برص کی بیماری سے شفاء کا ذریعہ ہے۔

ابونعیم طبرانی بروایت ثابت بن قیس بن شماس الاتقان: ۱۱۶۰

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۹۰۴

۳۴۸۲۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کا غبار برص کی بیماری کو ٹھیک کرتا ہے۔ (ابن السنی، ابونعیم اکٹھے طلب میں دو روایت کرتے ہیں بروایت ابوبکر محمد بن سالم مرسلاً)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۳۹۰۵
۳۴۸۳۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کا غبار برص کی بیماری کو بجھا دیتا ہے۔ زمیر بن بکار اخبار المدینہ بروایت ابراھیم بلاغاً
کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۳۹۰۶
۳۴۸۳۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا حرم ہوتا ہے اور میرا حرم مدینہ ہے۔ احمد بن حنبل بروایت ابن عباس
کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۴۷۳۶۔
۳۴۸۳۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ میری صنعاء تک بنادی جائے تو وہ میری مسجد ہے۔ الزبیر بن بکار اخبار المدینہ بروایت ابوھریرۃ
کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۴۸۱۱ الضعیفہ:۹۷۳
۳۴۸۳۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ حرم ہے۔ بیھقی ترمذی بروایت ابوھریرۃ
۳۴۸۳۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس مسجد کا قبلہ نہیں رکھا یہاں تک کہ میرے درمیان اور کعبہ کے درمیان جگہ میرے لیے کھول دی گئی۔ زبیر بن بکار اخبارا لمدینہ بروایت ابن شہاب مرسلاً
کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۵۲۲۹، النواضح:۱۸۲۶

ریاض الجنہ کا تذکرہ

۳۴۸۳۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔
بیھقی ترمذی بروایت ابوھریرۃ
۳۴۸۳۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مدینہ والوں کو تکلیف پہنچائے گا اس کو اللہ تکلیف دے گا اور اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اس سے نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف قبول کیا جائے گا۔ طبرانی بروایت ابن عمر
کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۵۳۱۳
۳۴۸۳۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مدینہ والوں کو ڈرائے گا اللہ تعالیٰ اسے ڈرائے گا۔ ابن حبان بروایت جابر
۳۴۸۳۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ والوں کو ڈرایا سو تحقیق اس نے میرے دو پہلوں کے درمیان (دل) کو ڈرایا۔
احمد بن حنبل بروایت جابر
۳۴۸۳۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا اللہ تعالیٰ انکو پگھلائیں گے جیسا کہ نمک پانی میں پگھلتا ہے۔
احمد بن حنبل، مسلم نسائی بروایت ابو ھریرۃ مسلم بروایت سعد
۳۴۸۴۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اس بات کی طاقت رکھتا ہے کہ مدینے میں مرے تو وہ اس طرح کرے کیونکہ میں اس شخص کی سفارش کروں گا جو مدینہ میں مرے گا۔ احمد بن حنبل ترمذی ابن ماجہ بروایت ابن عمر
۳۴۸۴۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مدینہ کو یثرب کا نام دے تو وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے وہ طابہ ہے وہ طابہ ہے۔
احمد بن حنبل بروایت براء
کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۵۶۳۵ الکشف الالٰہی:۹۳۹
۳۴۸۴۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ مسجد جس کی بنیاد تقوی پر رکھی گئی میری یہ مسجد ہے۔
مسلم، ترمذی بروایت ابوسعید احمد بن حنبل مستدرک حاکم بروایت ابی
۳۴۸۴۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مدینہ والو! لوگ علم میں تمہارے تابع ہیں۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ابوسعید

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۵۹۸۰

۳۴۸۴۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ مدینے میں اس کی دوگنی (برکت) فرما جتنی آپ نے مکہ میں کی۔

احمد بن حنبل بیھقی بروایت انس

۳۴۸۴۵......رسول اللہ نے فرمایا: یہ (مدینہ) حرم ہے امن والا ہے یہ (مدینہ) حرم ہے امن والا ہے۔

احمد بن حنبل مسلم ابن ماجه بروایت سهل بن حنیف

مدینہ منورہ کا خاص وصف

۳۴۸۴۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ (مدینہ) پاک ہے لوگوں کو صاف کرتا ہے جس طرح آگ لوہے کے زنگ کو صاف کرتی ہے۔

بیھقی ترمذی بروایت زید بن ثابت

۳۴۸۴۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (مدینہ کے) گھر اھاب یا زمین یھاب تک پہنچیں گے۔مسلم بروایت ابوھریرة

یعنی مدینہ کی آبادی بہت زیادہ بڑھے گی یہاں تک کہ اھاب تک پہنچ جائے گی۔

۳۴۸۴۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مدینہ کو اس بھلائی پر چھوڑ و گے وہاں درندے آجائیں گے سب سے آخر میں مزینہ قبیلہ کے دو چرواہے اٹھیں گے جو مدینہ کا ارادہ رکھتے ہوں گے اپنی بکریوں کو آواز دے رہے ہوں گے وہ ان کو وحشی پائیں گے یہاں تک کہ جب وہ ثنیۃ الوداع پہنچیں گے تو چہروں کے بل گر جائیں گے۔احمد بن حنبل بیھقی ابو هریرة

۳۴۸۴۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ضرور مدینے کو اس بھلائی پر چھوڑ و گے جو اس میں ہے اس کو پرندے اور درندے کھائیں گے۔

مستدرک حاکم بروایت ابوھریرة

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۴۶۵۱

۳۴۸۵۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مدینے کے دو پتھریلی زمین کے درمیان صبح کے وقت سات کھجور کھالے تو اس کو اس دن کوئی زہر نقصان نہیں پہنچائے گا یہاں تک کہ وہ شام کرے۔مسلم بروایت سعید

۳۴۸۵۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں مسیح دجال داخل نہیں ہو سکے گا مدینہ کے اس دن سات دروازے ہوں گے ہر دروازے پر دو فرشتے ہوں گے۔بخاری بروایت بکرة

۳۴۸۵۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں مسیح دجال اور طاعون داخل نہیں ہو سکتے۔بخاری بروایت ابوھریرة

۳۴۸۵۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے جو کوئی بھی مدینے کا غم اور اس کی سختی برداشت کرے گا تو میں اس کے لئے سفارش کرنے والا ہوں گا یا (فرمایا) قیامت کے دن گواہ ہوں گا۔

مسلم ترمذی بروایت ابو هریرة، ابوداؤد بروایت ابن عمر واحمد بن حنبل مسلم بروایت ابوسعید

۳۴۸۵۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینے والوں کو کوئی ایک دھوکہ نہیں دے گا مگر وہ اس طرح پگھلے گا جس طرح نمک پانی میں پگھلتا ہے۔

بخاری بروایت سعد

۳۴۸۵۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ آدمی اپنے چچازاد اور قریبی رشتہ دار کو پکارے گا آسانی کی طرف آجاؤ آسانی کی طرف آجاؤ اور مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر انکو سمجھ ہو اور اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے مدینہ سے کوئی بھی ان میں سے اعراض کر کے نکلے گا تو اللہ تعالیٰ مدینہ میں اس شخص سے بہتر اس کا نائب لے آئیں گے خبردار، مدینہ بھٹی کی طرح ہے جو گندگی کو نکال دیتا ہے قیامت قائم نہیں ہوگی یہاں تک کہ مدینہ اپنی برائیوں کو دور کردے گا جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے۔مسلم بروایت ابوھریرة

۳۴۸۵۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال تمام زمین میں آئے گا سوائے مکہ اور مدینہ کے وہ مدینہ کے قریب میں آئے گا تو مدینہ کے راستوں میں سے ہر راستہ پر فرشتوں کی صفیں پائے گا پھر وہ سبخۃ الجرف (مدینہ کے قریب جگہ کا نام) آئے گا وہ اپنا خیمہ لگائے گا تو مدینہ تین مرتبہ ہلے گا تو اس کی طرف ہر منافق مرد اور منافق عورت نکل جائے گا۔ احمد بن حنبل بیھقی بروایت انس

۳۴۸۵۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال مدینہ کے قریب میں آئے گا تو وہ فرشتوں کو پائے گا جو مدینہ کی حفاظت کررہے ہوں گے پس مدینہ میں نہ دجال داخل ہو سکے گا نہ طاعون انشاءاللہ تعالیٰ۔ احمد بن حنبل بخاری ترمذی بروایت انس

۳۴۸۵۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر شہر میں دجال داخل ہوگا سوائے مکہ اور مدینہ کے مدینہ کے راستوں میں سے ہر راستہ پر فرشتے صف بستہ ہوں گے جو مدینہ کی حفاظت کررہے ہوں گے دجال سبخۃ (مدینہ کے قریب جگہ) میں آئے گا مدینہ مدینہ والوں کے ساتھ تین مرتبہ ہلے گا دجال کی طرف ہر کافر اور منافق نکل جائے گا۔ بیھقی نسائی بروایت انس

۳۴۸۵۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسیح دجال مشرق کی طرف سے آئے گا اور اس کا ارادہ مدینہ ہوگا یہاں تک کہ وہ احد کے پیچھے اترے گا پھر فرشتے اسکا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت ابوھریرۃ

۳۴۸۶۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم (علیہ السلام) نے مکہ حرم بنایا اور اس کے لیے دعا کی اور میں نے حرم بنایا جس طرح کہ ابراہیم (علیہ السلام) نے مکہ کو حرم بنایا اور میں نے مدینہ کے لئے اس کے مد اور صاع کے بارے میں اس طرح دعا کی جیسے ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کے لئے دعا کی۔ احمد بن حنبل بیھقی بروایت عبداللہ بن زید المانی

۳۴۸۶۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم (علیہ السلام) نے مکہ کو حرم بنایا اور میں اس (مدینہ) کو اس کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم بناتا ہوں۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت رافع بن خدیج

۳۴۸۶۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا نہ اس کے کانٹے کاٹے جائیں نہ اس کا شکار قتل کیا جائے، مدینہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے اگر ان کو سمجھ ہو جو شخص بھی اس سے اعراض کر کے چھوڑے گا تو اللہ تعالیٰ اس میں اس سے بہتر بدل لے آئیں گے اور جو بھی مدینے میں تکلیف اور اس میں محنت کو برداشت کرے گا تو میں اس کے لئے سفارشی ہوں گا یا (فرمایا) قیامت کے دن گواہ ہوں گا او جو بھی مدینہ والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو سیسے کے پگھلنے کی طرح آگ میں پگھلائیں گے یا (فرمایا) نمک کے پانی میں پگھلنے کی طرح۔ احمد بن حنبل مسلم بروایت سعد

الاکمال

۳۴۸۶۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری زبان پر مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا۔

ابن ابی شیبۃ بروایت ابوھریرۃ

۳۴۸۶۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا حرم ہوتا ہے میرا حرم مدینہ ہے اے اللہ! میں نے اس کو آپ کی حرمت کے ساتھ حرام کیا اور نہ اس کی گھاس چنی جائے گی اور نہ اس کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے گی مگر اعلان کرنے والے کے لئے۔ ابن جریر بروایت ابن عباس

۳۴۸۶۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم (علیہ السلام) نے بیت اللہ کو حرم بنایا اور اس کو امن والی جگہ بنایا اور میں نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان جگہ کو حرم بنایا اس کا شکار نہیں شکار کیا جائے گا اور نہ اس کے کانٹے کاٹے جائیں گے۔ ابن جریر بروایت جابر

۳۴۸۶۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو قرار دیا اور میں نے مدینہ کو حرم قرار دیا اور (مدینہ) اپنے دو پہاڑوں کے درمیان حرام ہے۔ الشیرازی، القاب بروایت علی

۳۴۸۶۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا ہے جس طرح کہ ابراہیم (علیہ السلام)

کی زبان پر حرم (مکہ) کو حرم قرار دیا گیا۔ابن جریر بروایت ابوقتادہ

۳۴۸۶۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ ابراہیم علیہ السلام آپ کے خلیل اور آپ کے نبی ہیں اور آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی زبان پر مکہ کو حرم بنایا اے اللہ! اور میں تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں میں نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا۔

ابن ماجہ بروایت ابوھریرۃ

۳۴۸۶۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ مکہ کی حرمت کی طرح حرام ہے اس ذات کی قسم جس نے محمد (ﷺ) کے دل پر قرآن اتارا! مدینہ کے راستوں پر فرشتے ہیں جو شیطان سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔عبد بن حمید ابن جریر بروایت جابر

۳۴۸۷۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری زبان پر مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ حرم ہے۔

بخاری بروایت ابوھریرۃ نسائی ابویعلی سعید بن منصور بروایت ابوسعید

۳۴۸۷۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا حرم ہوتا ہے میں نے مدینہ کو حرم قرار دیا جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا، مدینہ کے حرۃ کے درمیان کی جگہ حرام ہے۔ابونعیم بروایت ابن عباس

۳۴۸۷۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس اور احد کے درمیان کی جگہ حرم ہے۔

احمد بن حنبل طبرانی سعید بن منصور بروایت عبداللہ بن سلام

۳۴۸۷۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کو حرم قرار دیا جس طرح ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا۔اے اللہ! مدینہ والوں کے لئے ان کے مد اور صاع میں برکت عطا فرما۔احمد بن حنبل بخاری مسلم بروایت انس

۳۴۸۷۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا حرم ہوتا ہے اور میرا حرم مدینہ ہے اے اللہ میں نے مدینہ کو آپ کے حرام کرنے کے ساتھ حرام کیا ہے کہ اس میں کوئی بدعتی ٹھکانہ بنائے اور اس کے گھاس چنی جائے اور نہ اس کے کانٹے کاٹے جائیں اور نہ اس کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے مگر اعلان کرنے والے کے لئے۔احمد بن حنبل بروایت ابن عباس ذخیرۃ الحفاظ: ۴۴۹۱

۳۴۸۷۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابراہیم (علیہ السلام) آپ کے خلیل اور آپ کے بندے اور آپ کے نبی ہیں انہوں نے مکہ والوں کے لئے دعا کی اور میں آپ کا بندہ اور آپ کا رسول ہوں میں آپ سے مدینہ والوں کے لئے اسی طرح دعا کرتا ہوں جس طرح ابراہیم (علیہ السلام) نے آپ سے مکہ والوں کے لئے دعا کی ہم آپ سے دعا کرتے ہیں کہ آپ مدینہ والوں کے لئے ان کے صاع اور ان کے مد اور ان کے پھلوں میں برکت عطاء فرما! اے اللہ! ہمیں مدینہ محبوب بنادے جس طرح آپ نے ہمیں مکہ محبوب بنایا ہے اور اس میں موجود وبا کو ختم کردے، اے اللہ! میں نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ کو حرم قرار دیا جس طرح آپ نے ابراہیم علیہ السلام کی زبان پر حرم کو حرم قرار دیا۔

احمد بن حنبل الرویانی سعید بن منصور بروایت ابوقتادۃ

اہل مدینہ کے لئے خصوصی دعا

۳۴۸۷۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! مدینہ والوں کے لئے ان کے کیل میں برکت عطا فرما! اور ان کے لئے ان کے صاع اور ان کے مد میں برکت عطا فرما۔مالک بخاری مسلم نسائی دارمی ابن حبان بروایت انس

۳۴۸۷۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بازار اچھا ہے، اس میں نہ کمی کی جائے گی اور نہ اس پر خراج لگایا جائے گا۔طبرانی بروایت ابوسعید

۳۴۸۷۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ مدینہ والوں کے دلوں پر توجہ کر، اور ہمارے لئے ہمارے صاع اور ہمارے مد میں برکت عطا فرما۔

احمد بن حنبل الروایانی طبرانی اوسط حلیۃ الاولیاء سعید بن منصور بروایت انس بروایت زید بن ثابت

۳۴۸۷۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے مد اور ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور برکت سے دو برکتیں بنادے۔

ابن حبان بروایت ابوسعید

۳۴۸۸۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے مد اور ہمارے صاع میں برکت عطاء فرما اور برکت کے ساتھ دو برکتیں بنادے۔

احمد بن حنبل بروایت ابو سعید

۳۴۸۸۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لئے مدینہ محبوب بنادے جس طرح ہمیں مکہ محبوب ہے یا اس سے بھی زیادہ اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے صاع اور ہمارے مد میں برکت عطا فرما، اور اسے ہمارے لئے صحیح کردے۔ اور اس کی جحفۃ تک منتقل کردے۔

بخاری مسلم بروایت عائشہ

۳۴۸۸۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت عطاء فرما اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے مد میں برکت عطاء فرما، اے اللہ! ابراہیم (علیہ السلام) آپ کے بندے اور آپ کے خلیل اور آپ کے نبی ہیں اور میں آپ کا بندہ اور آپ کا نبی ہوں انہوں نے آپ سے مکہ کے لئے دعا کی اور میں آپ سے مدینہ کے لئے دعا کرتا ہوں اس کی مثل جو انہوں نے مکہ کے لئے کی اور اس کے مثل (اور بھی) اس کے ساتھ۔ مسلم ترمذی بروایت ابوھریرۃ

۳۴۸۸۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ابراہیم (علیہ السلام) آپ کے نبی اور آپ کے خلیل ہیں انہوں نے آپ سے مکہ والوں کے لئے دعا کی اور میں آپ کا نبی اور آپ کا رسول ہوں آپ سے مدینہ والوں کے لئے دعا کرتا ہوں اے اللہ! ان کے لئے نکلے مد اور ان کے صاع اور ان کے تھوڑے اور ان کے زیادہ میں برکت عطاء فرما! اس کی دوگنی جو آپ نے مکہ والوں کے لئے برکت کی۔ ان کو وہاں اور یہاں سے روزی عطاء فرما (رسول اللہ ﷺ) نے تمام زمین کے اردگرد اشارہ فرمایا، اے اللہ! جو ان کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو اس کو اس طرح پگھلا جیسے نمک پانی میں پگھلتا ہے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت ابوھریرۃ

۳۴۸۸۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو مدینہ والوں پر ظلم کرے اور ان کو ڈرائے تو تو ان کو خوف زدہ کر اور اس پر اللہ کی لعنت ہو اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف کرنا قبول کیا جائے گا۔ طبرانی، اتاریخ ابن عساکر ابن نجار بروایت عبادۃ بن صامت

۳۴۸۸۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ زمین میں میری ہجرت کی جگہ ہے اور میری رہنے کی جگہ ہے اور میری امت پر لازم ہے کہ میرے پڑوسیوں کا اکرام کریں جب تک وہ کبیرہ گناہ سے بچتے رہیں، جس نے ایسا نہیں کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنمیوں سے نچڑے ہوئے زہریلے گارے سے اس کو پلائیں گے۔ دارقطنی افراد بروایت جابر طبرانی بروایت معقل بن یسار

۳۴۸۸۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ والوں کو ڈرایا تو اس پر اللہ کی لعنت ہو اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اللہ تعالیٰ سے قبول کریں گے۔ ابن ابی شیبۃ شاشی، تاریخ ابن عساکر سعید بن منصور بروایت جابر ذخیرۃ الحفاظ ۵۰۶۷

۳۴۸۸۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ والوں پر ظلم کرتے ہوئے ان کو ڈرایا تو اللہ تعالیٰ اس کو خوف زدہ کریں گے اور اس پر اللہ کی لعنت ہے اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اللہ تعالیٰ اس سے نہ مال خرچ کرنا انصاف قبول کریں گے۔

ابن سعد احمد بن حنبل باوردی بغوی ابن قانع طبرانی حلیۃ الاولیاء ضیاء مقدسی بروایت سائب بن خلاد بن سوید

۳۴۸۸۸...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ والوں کو ڈرایا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو ڈرائیں گے اور اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے اور اللہ تعالیٰ کا اس پر غضب ہے اور اس سے نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف قبول کریں گے۔

طبرانی بروایت خالد بن قلاد بن سائب بروایت والدخود بروایت دادائے خود

اہل مدینہ کے ساتھ بدسلوکی کی سزا

۳۴۸۸۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس شہر (مدینہ) والوں کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں اس طرح پگھلائیں گے جس طرح نمک پانی میں پگھلتا ہے۔ عب بروایت ابوھریرۃ

۳۴۸۹۰ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ والوں پر ظلم کیا اور ان کو ڈرایا تو اس پر اللہ کی لعنت ہو اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف کرنا قبول کیا جائے گا۔ طبرانی ضیاء مقدسی بروایت عبادة بن صامت

۳۴۸۹۱ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! مدینہ والوں کے لیے ان کے مدینہ میں برکت عطاء فرما! اور ان کے لئے ان کے صاع میں برکت عطاء فرما! اور ان کے لئے ان کے مد میں برکت عطاء فرما! اے اللہ ابراہیم علیہ السلام آپ کے بندے اور آپ کے خلیل ہیں اور میں آپ کا بندہ اور آپ کا رسول ہوں اور ابراہیم علیہ السلام نے آپ سے مکہ والوں کے لیئے مانگا اور میں آپ سے مدینہ والوں کے لئے مانگ رہا ہوں جیسا ابراہیم علیہ السلام نے مکہ والوں کے لئے مانگا اور اس کے ساتھ اس کی مثل (اور بھی) خبردار! مدینہ فرشتوں سے ڈھکا ہوا ہے اس کے ہر راستہ پر دو فرشتے ہیں جو اس کی حفاظت کر رہے ہیں اس میں طاعون نہ دجال داخل ہو سکتا ہے جو مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح پگھلائے گا جس طرح نمک پانی میں پگھلتا ہے۔

احمد بن حنبل ابو یعلی، مستدرک حاکم، سعید بن منصور بروایت سعد بن ابی واص اور ابوھریرة اکٹھے

۳۴۸۹۲ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت! خوشخبری سنو! مدینہ میں دجال داخل نہیں ہوگا۔

ابن حبان بروایت فاطمه بنت قیس

۳۴۹۳۴ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طیبہ مدینہ ہے اس کے راستوں میں سے ہر راستہ پر ایک فرشتہ ہے جو اپنی تلوار لہرا رہا ہے اس میں دجال کبھی بھی داخل نہ ہوگا۔ طبرانی بروایت تمیم الدارمی

۳۴۸۹۴ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ اچھی زمین ہے جب دجال نکلے گا تو اس کے ہر راستے پر ایک فرشتہ ہوگا جو اس کو داخل نہ ہونے دے گا پھر جب ایسا ہوگا تو مدینہ مدینہ والوں کے ساتھ حرکت کرے گا تین مرتبہ تو کوئی منافق مرد اور عورت باقی نہ رہے گا مگر سب اس کی طرف نکل جائیں گے اور اکثریت اس کی طرف نکلنے والوں میں عورتیں کی ہوں گی اور وہ (دن) چھٹکارے کا دن ہوگا اور ایسا دن ہوگا کہ مدینہ خباثت کو ھٹادے گا جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو ھٹاتی ہے اس کے ساتھ ستر ہزار یھودی ہوں گے اس میں سے ہر شخص پر سبز چادریں ہوں گی اور مزین تلواریں ہوں گی پھر وہ اپنا خیمہ اس چھوٹے پہاڑ پر لگائے گا جہاں سیلابوں کا پانی جمع ہوتا ہے قیامت قائم ہونے تک دجال سے بڑا فتنہ نہ ہوا ہوگا اور ہر نبی نے اپنی امت کو اس سے ڈرایا ہے اور میں تمہیں ضرور وہ چیز بتاؤں گا جو ایک نبی نے اپنی امت کو میری طرف سے بتائی میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہیں (اور دجال کانا ہوگا)۔ احمد بن حنبل ضیاء مقدسی بروایت جابر

۳۴۸۹۵ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی ماں کی خوشی ہو ایک ایسی بستی ہے جس کے رہنے والے اس کو اتنا کہتے ہیں اس کو نہ درندے پرندے کھا سکیں گے اور نہ اس میں دجال داخل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ جب بھی وہ مدینہ میں داخل ہونے کا ارادہ کرے گا تو مدینہ کے راستوں میں سے ہر راستہ پر فرشتہ اس کو ملے گا جو تلوار سونتے ہوئے مدینہ سے اس کو روکے گا۔

احمد بن حنبل طبرانی مستدرک حاکم بروایت محجن بن الادرع

۳۴۸۹۶ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! اللہ کی قسم! اے مدینہ والو تم ضرور مدینہ کو پست کر کے چالیس سال عوافی کے لئے چھوڑ دو گے تم جانتے ہو کہ عوافی کیا ہے؟ پرندے اور درندے۔ مستدرک حاکم بروایت عوف بن مالک

۳۴۸۹۷ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے مدینہ والو! تم ضرور اس کو چالیس سال عوافی کے لئے چھوڑ دو گے عرض کیا گیا عوافی کیا ہے (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: پرندے اور درندے۔ طبرانی بروایت عوف بن مالک

۳۴۸۹۸ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے اس کی ماں کے لئے جو ایسی بستی ہے کہ جس کے رہنے والے اس بستی کی اچھائی کو چھوڑ دیں گے اس میں دجال آئے گا وہ اس میں داخل نہ ہو سکے گا اس کے ہر راستہ پر فرشتہ تلوار سونتے ہوئے پائے گا۔ طبرانی بروایت عمران بن حصین

۳۴۸۹۹ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال مدینہ میں آئے گا تو اس کے ہر راستہ پر ایک فرشتہ پائے گا جس کے پاس تلوار ہوگی۔

ابن النجار بروایت ابوھریرة

۳۴۹۰۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ مدینہ کے راستوں میں ہم پر وباء نہ آئے گی۔
طحاوی احمد بن حنبل الرویانی طبرانی بروایت اسامہ بن زید

۳۴۹۰۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مدینہ کی طرف متوجہ ہوئے اور وہ چٹیل میدان تھا مدینہ کی تعمیر سے پہلے نہ اس میں اینٹ کا مکان تھا نہ اس میں اون کا گھر تھا اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے یثرب والو! میں تم پر تین شرطیں لگانے والا ہوں اور تمہاری طرف ہر قسم کے پھل پہنچانے والا ہوں (۱) نافرمانی کوئی نہ ہو (۲) ظلم وزیادتی نہ ہو (۳) نہ کرایہ پر دیا جائے، اگر ان میں سے کوئی کام بھی ہوا تو میں تجھے ذبح شدہ بکری کی طرح چھوڑ دوں گا جس کے کھانے سے کوئی روکنے والا نہیں ہوتا۔ طبرانی بروایت ابو مجبر

۳۴۹۰۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بستی مدینہ ہے اس میں دو قبیلے درست نہیں جو نصرانی اسلام لائے پھر نصرانی ہو جائے تو اس کی گردن ماردو۔
طبرانی بروایت عبدالرحمن بن ثوبان

۳۴۹۰۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ بھٹی کی طرح ہے جو گندگی کو اس طرح دور کرتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے۔
ابن ابی شیبة بروایت جابر

۳۴۹۰۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اپنے قبیلوں کے ساتھ بھاگیں گے تو کہے گا: خیر خیر (ڈھونڈو) حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر ان کو سمجھ ہو اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد (ﷺ) کی جان ہے جو چکی مدینہ کی تکلیف اور اس کی سختی کو برداشت کرے گا تو میں قیامت کے دن اس کا سفارشی گواہ ہوں گا یا دونوں اکھٹے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، وہ (مدینہ) اپنے رہنے والوں سے گندگی اس طرح ہٹاتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو ہٹاتی ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ محمد (ﷺ) کی جان ہے! جو بھی مدینہ سے اعراض کر کے اس سے نکلے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے بہتر بدل لے آئیں گے۔ بیھقی بروایت ابوھریرة

۳۴۹۰۵......رسول اللہ ﷺ نے رفرمایا: لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ لوگ اریاف کی طرف نکلیں گے وہاں ان کو کھانا لباس، سواری ملے گی تو وہ اپنے اہل کو لکھ کر بھیجیں گے کہ تم ہماری طرف آجاؤ! کیونکہ تم فرسودہ خشک سالی زمین میں رہ رہے ہو حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر وہ سمجھیں جو بھی مدینہ کی تکلیف اور سختی پر صبر کرے گا میں اس کے لئے سفارشی یا (فرمایا) گواہ ہوں گا قیامت کے دن۔
ابن سعد، طبرانی بروایت ابو اسید الساعدی

۳۴۹۰۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کئی کئی شہر فتح ہوں گے لوگ اپنے بھائیوں سے کہیں گے سکون اور راحت کی طرف آجاؤ حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر وہ سمجھیں، مدینہ کی تکلیف اور سختی پر جو بھی صبر کرے گا تو میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہ ہوں گا یا (فرمایا) سفارشی۔
احمد بن حنبل بروایت ابوھریرة

۳۴۹۰۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا جس میں کئی فتوحات ہوں گی لوگ ان کی طرف نکلیں گے وہاں ان کو بسہولت راحت اور کھانا ملے گا پھر وہ اپنے بھائیوں کے پاس حج یا عمرہ کرتے ہوئے گذریں گے تو ان اسے کھیں گے تمہیں کس چیز نے م... ...ے کی رندگی اور بھوک کی سختی میں (یہاں) ٹھہرایا ہوا ہے تو بعض لوگ جائیں گے اور بعض رک جائیں گے اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا جو بھی مدینہ میں رہائش کرے گا اور مدینہ کی مصیبت اور سختی پر صبر کرے گا موت تک تو میں اس کے لئے قیامت کے دن گواہ یا (فرمایا) سفارشی ہوں گا۔
احمد بن حنبل بروایت ابوایوب اور زید بن ثابت

مدینہ منورہ کی سکونت

۳۴۹۰۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب عمارت یہاں تک پہنچ جائے گی اور عنقریب شام فتح ہو جائے گا تو مدینہ کے لوگ آئیں گے اور ان کو شام کی جگہ اچھی لگے گی پھر وہ اپنے مقرب لوگوں سے بھاگ جائیں گے حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر ان کو سمجھ ہو۔ اے اللہ! ابراہیم علیہ السلام نے مکہ والوں کے لئے دعا کی اور میں اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہوں کہ وہ ہمارے لئے ہمارے مد اور ہمارے صاع میں اس طرح برکت

عطا فرمائیں جس طرح مکہ والوں کو برکت عطا فرمائی۔ (ابن سعد، احمد بن حنبل بغوی بروایت سفیان بن آبو القرد
راوی کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ باب الحرۃ پہنچ گئے تو فرمایا۔ راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔
۳۴۹۰۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے مدینہ سے جو بھی اعراض کر کے نکلے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے بہتر یا اس کے مثل مدینہ کو بدل دیں گے۔ تاریخ ابن عساکر بروایت جابر
۳۴۹۱۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بھی مدینہ سے اعراض کر کے اس سے نکلے گا تو اللہ تعالیٰ مدینہ کو اس سے بہتر بدل عطاء کریں گے۔

عب بروایت عروۃ مر سلاً

۳۴۹۱۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بھی مدینہ سے اعراض کر کے اس سے نکلے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ اس سے بہتر بدل عطاء کریں گے اور مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر ان کو سمجھ ہو جو شخص بھی مدینہ سے اعراض کر کے اس سے نکلے گا تو اللہ مدینہ کو اس سے بہتر بدل عطاء کریں گے اور لوگ ضرور لوگوں سے سستی چیزیں اور آرام کی باتیں سنو گے پھر ان کے پیچھے چلو گے حالانکہ مدینہ ان کے لئے بہتر ہوگا اگر ان کو سمجھ ہو۔

مستدرک حاکم بروایت جابر

۳۴۹۱۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مدینہ کے غم اور اس کی مشقت پر صبر کرے گا تو میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہ یا (فرمایا) سفارشی ہوں گا ایمان (اس مدینہ) کی طرف مائل ہوگا جیسے سیلاب سمندر (کی طرف) مائل ہوتا ہے۔ عب بروایت عروۃ مر سلاً
۳۴۹۱۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے؟ یہ دین دوبارہ واپس ہوگا جیسا کہ شروع ہوا اور سارا ایمان مدینہ کی طرف لوٹے گا جس طرح شروع ہوا یہاں تک کہ سارا ایمان مدینہ میں ہی ہوگا۔ ابو نعیم بروایت جابر
۳۴۹۱۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس طرح کر سکتا ہے کہ وہ مدینہ میں ہی مرے تو وہ وہیں ہی مرے اس لئے کہ جو شخص مدینہ میں مرے گا تو اس کی شفاعت کی جائے گی اور اس کے لئے گواہی دی جائے گی۔ ابن حبان بروایت صمیتۃ
۳۴۹۱۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس بات کی طاقت رکھتا ہے کہ وہ مدینہ میں مرے تو وہ (مدینہ میں) مرے اس لئے کہ جو شخص بھی مدینہ میں مرے گا تو میں قیامت کے دن اس کے لئے گواہ یا (فرمایا) سفارشی ہوں گا (طبرانی بیہقی بروایت سبیعہ الاسلمیۃ طبرانی بیہقی بروایت صمیتۃ اللیثیۃ طبرانی نے اس کو ایک بنو ثقیف کی ایک یتیمہ سے روایت کیا ہے جو رسول اللہ ﷺ کے پاس تھیں)
۳۴۹۱۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مدینہ میں مرے گا تو میں قیامت کے دن اس کے لئے سفارشی یا (فرمایا) گواہ ہوں گا۔

تاریخ ابن عساکر بروایت شھاب بروایت عبیداللہ بن عبداللہ بن صمیۃ صحابیہ

۳۴۹۱۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ آسمان کی دو آنکھوں کے درمیان ہے ایک آنکھ شام میں اور ایک آنکھ یمن میں ہے اور وہ (مدینہ) بہت کم بارش والی زمین ہے۔ الشافعی بیھقی المعر فۃ تاریخ ابن عساکر بروایت ابن مسعود
۳۴۹۱۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے کم بارش والی زمین میں ٹھہرایا گیا اور وہ (مدینہ) آسمان کی دو آنکھوں کے درمیان ہے ایک آنکھ شام میں اور ایک آنکھ یمن میں ہے۔ الشافعی بیھقی المعر فۃ تاریخ ابن عساکر بروایت یزید یا نوفل بن عبداللہ ھاشمی
۳۴۹۱۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہاری ہجرت کا گھر دیکھ لیا دو پہاڑوں کے درمیان کھجور کے درخت والی سنجہ دکھائی گئی۔

مستدرک حاکم بروایت عائشہ

۳۴۹۲۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس بکریاں ہوں تو وہ ان کو مدینہ سے کسی کشادہ زمین کی طرف لے جائے اس لئے کہ مدینہ اللہ کی زمین میں سے کم بارش والی زمین ہے۔ طبرانی بروایت عبداللہ بن ساعدۃ عویم کے بھائی
۳۴۹۲۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کو ایسی بارش پہنچے گی کہ مدینہ والوں کو اینٹ کا گھر نہیں چھپا سکے گا۔

الشافعی، بیھقی المعرفۃ، بروایت صفوان سلیم مر سلاً

۳۴۹۲۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ مدینہ میں ایسی بارش ہو کہ مدینہ والوں کو گھر نہ چھپا سکیں اور ان کو صرف بالوں سے بنا سائبان

چھپا سکے گا۔الشافعی بیھقی المعرفة بروایت ابوھریرة

۳۴۹۲۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کی کیا حالت ہوگی اے عائشہ! جب لوگ مدینہ کی طرف لوٹیں گے اور مدینہ بھرے ہوئے انار کی طرح ہوگا؟ اللہ تعالیٰ ان کوان کے اوپر سے اوران کے نیچے سے کھلائیں گے اور جنت سے۔الدیلمی بروایت عائشة

۳۴۹۲۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا خاندان مدینہ ہے تو وہ اس میں رہے اور جس کا خاندان مدینہ میں نہیں تو وہ اپنا خاندان مدینہ میں بنالے اس لئے کہ لوگوں پر ایسا وقت ضرور آئے گا کہ وہ شخص جس کا خاندان مدینہ میں نہ ہوگا اس شخص کی طرح ہوگا جو مدینہ کے باہر کا ہوگا اور مدینہ کے علاوہ (دوسرے شہر) کی طرف گذرنے والا ہوگا (مدینہ میں اس کو رہنے نہیں دیا جائے گا۔ طبرانی بروایت سھل بن سعد

۳۴۹۲۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ضرور سوار مدینہ کے اطراف میں چلے گا یہ کہے گا: اس (مدینہ) میں مسلمانوں کی بڑی تعداد تھی (احمد بن حنبل بروایت عمر اور یہ روایت حسن ہے)

۳۴۹۲۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے کیا ہوگیا کہ میں آپ کو زمین پر پڑا الکھ رہا ہوں؟ آپ کی کیا حالت ہوگی جب لوگ آپ کو مدینہ سے نکالیں گے انہوں نے عرض کیا! میں مقدس زمین میں آؤں گا (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: آپ کی کیا حالت ہوگی جب آپ کو وہ لوگ مدینہ سے نکالیں گے انہوں نے عرض کیا: میں مدینہ آؤں گا (رسول اللہ نے) فرمایا: پھر اگر انہوں نے آپ کو نکالا؟ تو میں نے عرض کیا: میں اپنی تلواروں گا پھر اس سے ماروں گا یہاں تک کہ میں قتل کردیا جاؤں (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا نہیں لیکن آپ [illegible] اور فرمانبرداری کریں اگرچہ (اختیار) کالے غلام کا ہی کیوں نہ ہو۔ نعیم بن حماد [illegible] بروایت ابوذر

۳۴۹۲۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمارت [illegible] مدینہ [illegible] وقت آئے گا کہ مسافر لوگ مدینہ کے بعض اطراف سے گذریں گے پھر کہیں گے یہ آباد اور شاد تھا ایک مرتبہ کافی وقت اور [illegible] کی وجہ سے (طبرانی بروایت سہل بن حنیف

۳۴۹۲۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے پاس زیارت کرنے آئے اور اس کو میری زیارت کے علاوہ کوئی اور حاجت نہ ہو تو مجھ پر لازم ہے کہ میں قیامت کے دن اس کی سفارش کرنے والا ہوں (طبرانی بروایت ابن عمر)

۳۴۹۲۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میرے لئے دو فرشتے پیدا فرمائے جو اس شخص کے سلام کا جواب دیتے ہیں جو مجھ پر مشرق اور مغرب کے شہروں سے سلام بھیجے مگر وہ شخص جو میرے گھر میں مجھ پر سلام کرے تو میں بذات خود اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں اور خاص طور سے مدینہ والے کہ میں ان کے سلام کا جواب دیتا ہوں ان کے حسب اوران کے نسب کی وجہ سے عرض کیا گیا: کیا آپ پہنچا ئیں گے حالانکہ آپ کے بعد ان کی نسل بڑھ چکی ہوگی (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: کیا پڑوس اپنے پڑوسی کو نہیں پہنچا تا؟ کیا پڑوسی اپنے پڑوسی کو نہیں پہنچاتا؟ کیا پڑوسی اپنے پڑوسی کو نہیں پہچانتا؟ ابن النجار بروایت ابن عمر

۳۴۹۳۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ! اس میں نماز پڑھو اس ذات کی قسم جس نے محمد (ﷺ) کو حق دے کر بھیجا! اگر آپ یہاں نماز پڑھیں تو وہ نماز آپ سے بیت المقدس میں ہر نماز پوری کرے گی۔ (احمد بن حنبل بروایت کے از انصار)

۳۴۹۳۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میری یہ مسجد صنعاء تک بنادی جائے تو وہ میری مسجد سے ہے (دیلمی بروایت ابوہریرة)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع :۴۸۱۱ الضعیفہ :۹۷۳۔

۳۴۹۳۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز بیت المقدس میں چار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے اور محشر و منشر میں نماز پڑھنے والا کیا ہی اچھا ہے اور لوگوں پر ضرور ایسا وقت آئے گا کہ آدمی کے کوڑے کے برابر جگہ جہاں سے بیت المقدس نظر آئے اس کے لئے تمام دنیا سے بہتر ہوگا (بیہقی بروایت ابوذر)

۳۴۹۳۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز بیت المقدس میں چار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے اور البتہ اچھا نمازی ہے اور قریب ہے کہ آدمی کے بستر بچھانے کے برابر جگہ جہاں سے بیت المقدس نظر آئے اس کے لئے تمام دنیا سے بہتر ہوگا۔

بیھقی بروایت ابوذر

مسجد نبوی میں نماز کی فضیلت

۳۴۹۳۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز اس کے علاوہ تمام مسجدوں میں ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

طحاوی ابن ابی شیبة، احمد بن حنبل ابن منیع الرویانی ابن خذیمة طبرانی، ابو نعیم سعید بن منصور بروایت جبر بن مطعم، ابن ابی شیبه طحاوی احمد بن حنبل مسلم ابوداؤد نسائی بروایت ابن عمر، بخاری، احمد بن حنبل ابو داؤد ترمذی نسائی ابن ماجه بن حبان بروایت ابوهريرة ابن ابی شیبه مسلم نسائی بروایت ابن عباس بروایت ام المؤ منین میمونة احمد بن حنبل ابو یعلی سعید بن منصور بروایت سعد بن ابی وقاص الشیرازی القاب بروایت عبد الرحمن بن عوف ابن ابی شیبة بروایت عائشه احمد بن حنبل ابو عوانه طبرانی مستدرک حاکم باوردی ابن قانع سعید بن منصور بروایت یحییٰ بن عمران بن عثمان بن الارقم الارقمی بروایت عم خود عبداللہ بن عثمان اور بروایت اهل بیته بروایت جد خود اور بروایت عثمان بن الارقم

۳۴۹۳۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز اس کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ایک ہزار نمازوں کے برابر ہوتی ہے سوائے مسجد حرام میں کہ اس میں اس سے زیادہ فضیلت ہے (بیہقی ابن زنجویہ بروایت ابن عمر)

۳۴۹۳۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز اس کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ہزار نمازوں پر زیادہ (فضیلت والی) ہوتی ہے سوائے مسجد حرام کے (طبرانی بروایت جبیر بن مطعم)

۳۴۹۳۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز اس کے علاوہ دوسری مسجد میں سو نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے سوائے مسجد حرام کے۔ (ابن ماجہ ابویعلی طحاوی ابن حبان ضیاء مقدسی بروایت ابوسعید)

۳۴۹۳۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کی مسجد میں ایک نماز اس کے علاوہ دوسری مسجد میں ہزار نمازوں سے زیادہ فضیلت والی ہے۔

الطحاوی بروایت عمر

۳۴۹۳۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے میری مسجد میں چالیس نمازیں اس طرح پڑھیں کہ اس کی کوئی نماز فوت نہ ہوئی ہو تو اس کے لئے آگ سے برائت اور عذاب سے نجات اور نفاق سے براءت لکھ دی جاتی ہے (احمد بن حنبل بروایت انس الضعیفة: ۳۶۴، المشتھر: ۱۷۳)

۳۴۹۴۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آپ نے مجھے میرے سب سے محبوب شہر سے نکالا تو آپ مجھے اپنے سب سے محبوب شہر میں ٹھہرائیں۔

مستدرک حاکم وتعقب بروایت ابوهريرة

۳۴۹۴۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے طیبہ! اے شہروں کے سردار (ابونعیم بروایت ابن عمر) راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی سفر سے مدینہ واپس تشریف لاتے تو یہ فرماتے (مدینہ کو خطاب کر کے) راوی نے آگے یہ الفاظ ذکر کیے۔

۳۴۹۴۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بھی مدینہ کو یثرب کا نام دیا وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے مدینہ طابہ ہے مدینہ طابہ ہے (احمد بن حنبل بروایت براء خطیب نے آس کو متفق اور مفترق میں راویت کیا اور وہی طابہ کے الفاظ تین مرتبہ ذکر کیے)۔

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۶۳۵ الکشف الالہی: ۹۳۹۔

۳۴۹۴۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مدینہ کو یثرب کہا تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ دس مرتبہ مدینہ کہے۔

مستدرک حاکم تاریخ بروایت عامر بن ربیعه

ریاض الجنہ کا ذکر

۳۴۹۴۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر حوض پر ہے۔

احمد بن حنبل، بیهقی ترمذی بروایت ابوهريرة

۳۴۹۴۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔
احمد بن حنبل بیهقی نسائی بروایت عبدالله بن زید المازنی

الاکمال

۳۴۹۴۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے نماز پڑھنے کی جگہ اور میرے گھر کے درمیان جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔
ابو نعیم معرفه بروایت سعد

۳۴۹۴۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری قبر اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے (احمد بن حنبل ابویعلی سعید بن منصور بروایت ابوسعید بیہقی الخطیب تاریخ ابن عساکر بروایت جابر بن عبداللہ خطیبہ تاریخ ابن عساکر بروایت سعد بن ابن ابی وقاص حسن الاثر: ۴۰۲ ذخیرۃ الحفاظ: ۴۷۷۷۔

۳۴۹۴۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے منبر کے درمیان میرے حجرے تک جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر جنت کے حوض کے دہانوں میں ایک دھانہ پر ہے (احمد بن حنبل الشاشی سعید بن منصور بروایت جابر احمد بن حنبل طبرانی بروایت عبداللہ بن زید المازنی)

۳۴۹۴۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری قبر اور منبر کے درمیان جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرے منبر کے پائے جنت میں دیکھے گئے۔ (بیہقی بروایت سہل بن سعد)

۳۴۹۵۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ وہ جنت کے باغوں میں ایک باغ میں نماز پڑھے تو وہ میری قبر اور میرے منبر کے درمیان نماز پڑھے۔ (دیلمی بروایت عبداللہ بن ابن ابولبید)

۳۴۹۵۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کے حوض کے دھانوں میں سے ایک دھانہ پر ہے اور میرے منبر اور میرے گھر کے درمیان جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔ (ابن النجار بروایت عمر)

۳۴۹۵۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کے حوض کے دھانوں میں سے ایک دھانہ پر ہے (سمویہ حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر)

۳۴۹۵۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے منبر کے پائے جنت میں دیکھے گئے (بیہقی بروایت سہل بن سعد)

۳۴۹۵۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کے حوض کے دھانوں میں سے ایک دھانہ پر ہے (سمویہ حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر و الشاشی سعید بن منصور بروایت جابر احمد بن حنبل طبرانی بروایت عبداللہ بن زید المازنی)

۳۴۹۵۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر جنت کے حوض کے دہانوں میں سے ایک دہانہ پر ہے (ابویعلی دارقطنی افراد بروایت ابوبکر)

۳۴۹۵۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری قبر اور میرے منبر کے درمیان جگہ جنت کے باغون میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے (حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر سمویہ حلیۃ الاولیا بروایت ابن عمر الاتقان: ۱۶۰۲)

۳۴۹۵۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے منبر کے پائے جنت میں دیکھے گے (طبرانی بروایت ابوواقد)

البقیع من الاکمال

۳۴۹۵۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے بقیع والوں کی طرف بھیجا گیا کہ میں ان پر نماز پڑھوں (احمد بن حنبل بروایت عائشہ)

۳۴۹۵۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ام قیس! کیا آپ یہ قبرستان دیکھ رہی ہیں؟ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے ستر ہزار لوگ جو چودھویں رات کے چاند کی طرح صورت والے ہوں گے اٹھائیں گے اور وہ جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے (طبرانی بروایت ام قیس بنت محصن)

۳۴۹۶۰ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس جگہ اور اس حرم سے ستر ہزار لوگ اٹھائیں گے جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے ان میں سے ہر ایک ستر ہزار کے بارے میں سفارش کرے گا ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے۔

دیلمی بروایت ابن مسعود

۳۴۹۶۱ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوموبہیہ! چلو! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں بقیع والوں کے لئے استغفار کروں! السلام علیکم اے اہل بقیع! تمہارے لئے وہ حالت جس میں تم ہو اس حالت سے بہتر ہے جس میں لوگ ہیں کاش تم جان لیتے (کن فتنوں سے) اللہ نے تمہیں نجات دی فتنے اندھیری رات کے ٹکڑے کی طرح آئیں گے ایک کے پیچھے دوسرا اے ابوموبیہبہ! مجھے دنیا کے خزانے اور اس میں ہمیشہ رہنے کی چابیاں پھر جنت دی گئی پھر مجھے اس کے درمیان اور اپنے رب کی ملاقات اور جنت کے درمیان پسند کا اختیار دیا گیا تو میں نے اپنے رب کی ملاقات اور جنت کو پسند کیا (احمد بن حنبل، ابن سعد، بغوی، ابن مندہ، طبرانی، مستدرک حاکم، ابن عساکر بروایت ابوموبہیہ مولی رسول اللہ ﷺ)

مسجد قباء

۳۴۹۶۲ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد قباء میں نماز عمرہ کی طرح ہے (احمد بن حنبل، ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک حاکم بروایت اسید بن ظہیر)

۳۴۹۶۳ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر میں پاکی حاصل کرے (وضو کرے) پھر مسجد قباء آئے پھر اس میں نماز پڑھے تو اس کے لئے عمرہ کے اجر کی طرح (اجر) ہوگا (ابن ماجہ بروایت ابوامامہ بن سہل بن حنیف)

۳۴۹۶۴ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ آیت قباء والوں کے بارے میں اتر (فیہ رجال یحبون ان یتطھروا واللہ یحب المطھرین) اس میں ایسے آدمی ہیں کہ وہ خوب پاک ہونا پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ خوب پاک ہونے والوں کو پسند کرتا ہے) (ترمذی بروایت ابوہریرۃ)

البقیع من منہج العمال

۳۴۹۶۵ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے بقیع والوں کی طرف بھیجا گیا کہ میں ان پر نماز پڑھوں (احمد بن حنبل بروایت عائشہ)

۳۴۹۶۶ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبرئیل (علیہ السلام) میرے پاس آئے اس وقت جب آپ نے مجھے دیکھا تو انہوں نے پکارا اور اس (پکار کو) آپ سے چھپایا میں نے ان کو جواب دیا اور اس (جواب کو) آپ سے چھپایا اور وہ آپ کے پاس داخل نہیں ہوئے اور آپ اپنے کپڑے رکھ چکی ہوتیں اور میں نے یہ سمجھا کہ آپ سو رہی ہیں تو میں نے یہ ناپسند کیا کہ آپ کو جگاؤں اور میں نے اس بات کا اندیشہ کیا کہ آپ وحشت میں پڑ جائیں تو انہوں نے کہا: آپ کے رب نے یہ حکم دیا ہے کہ آپ بقیع والوں کے پاس جائیں اور ان کے لئے استغفار کریں۔

مسلم بروایت عائشہ

مسجد قباء من الاکمال

۳۴۹۶۷ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کامل طریقہ سے وضو کیا پھر مسجد قباء کا ارادہ کر کے چلا اور اس کا ارادہ مسجد قباء ہی جانا ہے اور اس کو مسجد قباء میں نماز کے علاوہ کسی چیز نے اس کی طرف جانے پر برانگیختہ نہیں کیا پھر اس نے مسجد میں چار رکعتیں پڑھیں اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھی تو اس کے لئے بیت اللہ کا عمرہ کرنے والے کے اجر کے مثل (اجر) ہوگا۔

طبرانی بروایت سعیہ بد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ عن ابیہ عن جدہ

۳۴۹۶۸ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھے طریقہ سے وضو کرے پھر مسجد قباء میں داخل ہو اور چار رکعتیں پڑھے تو یہ اس کے لئے عمرہ کے

برابر ہوگا۔ (ابن ابی شیبہ عبد بن حمید طبرانی بروایت سہل بن حنیف)

۳۴۹۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھے طریقہ سے وضوء کرے پھر مسجد قباء میں دو رکعتیں پڑھے تو اس کے لئے ایک عمرہ (کا ثواب) ہوگا۔

طبرانی بروایت سهل بن حنيف

۳۴۹۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اچھے طریقہ سے سے وضوء کرے پھر وہ مسجد قباء (جانے) کا ارادہ کر کے نکلے اور اس کو صرف مسجد قباء میں نماز ہی پڑھنا ہو (اور کسی کام کا ارادہ نہ ہو) پھر اس میں دو رکعتیں پڑھے تو یہ دو رکعتیں ایک عمرہ کے برابر ہوں گی (خطیب بروایت ابوامامہ)

۳۴۹۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اچھے طریقہ سے وضوء کرے پھر مسجد قباء کی طرف نکلے اور وہ صرف مسجد قباء میں نماز ہی کے لئے نکلے تو عمرہ کا اجر لے کر لوٹے گا۔ (ابونعیم المعرفہ بروایت سلیمان بن محمد الکرمانی بروایت والد خود اور انہوں نے کہا اس کی درست سند بروایت سلیمان الکرمانی بروایت امامہ بن سہل بن حنیف بروایت والد خود ہے)

۳۴۹۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نکلے یہاں تک کہ اس مسجد میں آئے مسجد قباء، میں پھر اس میں نماز پڑھے تو یہ نماز ایک عمرہ کے برابر ہوگی، اور جو شخص وضوء کے ساتھ نکلے اور اس کا ارادہ صرف میری اس مسجد یعنی مدینہ کی مسجد نبوی کا ہی ہوتا کہ اس میں نماز پڑھے تو یہ اس کے لئے ایک حج کی طرح ہوگا۔

۳۴۹۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مسجد قباء میں نماز پڑھے تو اس کے لئے ایک عمرہ کے اجر کی طرح ہوگا۔

عقيلي ضعفاء بروايت ابن عمر

۳۴۹۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص پیر اور جمعرات کے دن مسجد قبا میں نماز پڑھے تو وہ ایک عمرہ کا اجر لے کر لوٹے گا۔ (ابن سعد بروایت ظہیر بن رافع الحارثی)

۳۴۹۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مسجد قباء آئے پھر اس میں نماز پڑھے تو یہ ایک عمرہ کی طرح ہوگا۔

ابن سعد بروايت اسيد بن ظهير طبراني بروايت سهل بن حنيف

۳۴۹۷۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسجد قباء میں ایک نماز ایک عمرہ کی طرح ہے۔

ابن ابي شيبة بيهقي بروايت اسيد بن ظهير الشذرة: ۵۴۶ المقاصد الحسنة: ۶۲۷

مسجد بنی عمرو بن عوف من الاکمال

۳۴۹۷۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس میں یعنی مسجد بنی عمرو بن عوف میں نماز پڑھے تو یہ ایک عمرہ کے برابر کی طرح ہوگا۔

ابن حبان بروايت ابن عمر

وادی العقیق من الاکمال

۳۴۹۷۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے سلمہ بن الاکوع! اگر آپ وادی عقیق کا راستہ پکڑتے تو میں اس وقت جب آپ نکل رہے ہوتے اور میں آپ سے ملتا جب آپ آرہے ہوتے۔ (ابونعیم بروایت سلمہ بن الاکوع)

بطحان من الاکمال

۳۴۹۷۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بطحان (مدینہ کی وادی کا نام) جنت کے حوضوں میں سے ایک حوض پر ہے (دیلمی بروایت عائشہ)

الروحاء من الاکمال

۳۴۹۸۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روحاء کی چٹان پر ستر انبیاء (علیہم السلام) گذرے ننگے پاؤں ان پر عباء تھا جو بیت اللہ العتیق کا ارادہ رکھتے تھے جن میں سے موسیٰ علیہ السلام بھی ہیں (عقیلی ضعفا طبرانی حلیۃ الاولیاء تاریخ ابن عساکر بروایت ابوموسیٰ النافلۃ :۱۷۴)

۳۴۹۸۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مسجد میں مجھ سے پہلے ستر انبیاء (علیہم السلام) نے نماز پڑھی ہے اور اس (روح) میں موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے ستر ہزار لوگوں میں خیالی رنگ کی اونٹنی پر آئے اور موسیٰ علیہ السلام پر دو قطوانی عباء تھے (تاریخ ابن عساکر بروایت کثیر بن عبداللہ بن عوف عن ابیہ عن جدہ) راوی نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ میں تھے یہاں تک کہ ہم روحاء مقام پر پہنچے تو (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۴۹۸۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کی وادیاں اچھی ہیں جو نہ سخت ہیں نہ نرم اور وادی ماشیہ بہت اچھی ہے۔ (دیلمی بروایت ابن عمر)

بئر غرس

۳۴۹۸۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بئر غرس جنت کے چشموں میں سے ہے۔ (ابن سعد بروایت ابن عباس)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع :۲۳۴۷۔

۳۴۹۸۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بئر غرس اچھا کنواں ہے وہ جنت کے چشموں میں سے ہے اور اس کا پانی تمام پانیوں سے اچھا ہے۔ (ابن سعد بروایت عمر بن الحکیم)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع :۵۹۶۲)

۳۴۹۸۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے رات دیکھا کہ گویا میں جنت کے چشموں میں سے ایک چشمہ پر یعنی بئر غرس پر بیٹھا ہوا ہوں۔

ابن سعد بروایت ابن عمر

جبل احد

۳۴۹۸۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں (بخاری بروایت سہل بن سعد ترمذی بروایت انس، احمد بن حنبل طبرانی ضیاء مقدسی بروایت سوید بن عامر الانصاری اور اس کے پاس اس کے علاوہ اور راوی نہیں ابوالقاسم بن بشران اپنے امالی میں بروایت ابوہریرۃ)

۳۴۹۸۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، جب تم اس (جبل احد) پر آؤ تو اس کے درخت سے کھاؤ اگر چہ اس کے کانٹے دار درخت ہے (طبرانی اوسط بروایت انس)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع :۱۸۶۰ الضعیفہ :۱۸۶۹)

۳۴۹۸۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہاڑ جنت کے ارکان میں سے ایک رکن ہے (ابو یعلی، طبرانی، بروایت سہل بن سعد التنزیہ :۱۹۵۱ ذخیرۃ الحفاظ :۱۲۲)

۳۴۹۸۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احد یہ ایک پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں جو جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر ہے اور یہ عیر (مدینہ کا ایک پہاڑ) جو ہم سے بغض رکھتا ہے اور ہم اس سے بغض رکھتے ہیں اور یہ جہنم کے دروازوں میں سے ایک

دروازے پر ہے۔ (طبرانی اوسط بروایت ابوعبس بن جبر)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۱۸۸الضعیفہ:۱۶۸)

۳۴۹۹۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احد پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں (بیہقی بروایت انس)

۳۴۹۹۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احد پہاڑ ہے جو ہم سے محت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں اور وہ جنت کے چشموں میں سے ایک چشمہ پر ہے اور عیر (پہاڑ) جہنم کے دھانوں میں سے ایک دھانے پر ہے۔ (ابن ماجہ بروایت انس)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف ابن ماجہ:۶۹۵، الالحاظ:۹۲)

۳۴۹۹۲...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ پہاڑ (احد) ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ (بیہقی ترمذی بروایت انس)

۳۴۹۹۳...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ (مدینہ) طابہ ہے اور یہ احد ہے اور وہ ایسا پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

احمد بن حنبل بیهقی بروایت ابو حمید

۳۴۹۹۴ ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ (احد) پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، (احمد بن حنبل بیہقی بروایت ابوحمید)

الحجاز

۳۴۹۹۵ ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجاز میں دس گھر جو شام میں بیس گھروں سے زیادہ باقی رہنے والے ہیں (طبرانی بروایت معاویہ)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۱۲:۳۷)

۳۴۹۹۶...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دلوں کی سختی اور ظلم مشرق والوں میں ہے اور ایمان اور اطمینان حجاز والوں میں ہے۔

احمد بن حنبل مسلم بروایت جابر

۳۴۹۹۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صیدوج (طائف ایک وادی) اور اس کے کانٹے دار درخت حرام ہیں اللہ کے حرام کئے ہوئے (اور یہ یہ رسول اللہ ﷺ کے طائف میں آنے اور ان کے بنوثقیف کے حصار سے پہلے ہے)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۱۸۷۵ منذری نے عون المعبود:۱۵۱۶ میں فرمایا: اس کی سند میں محمد بن عبداللہ بن انسان طائفی ہے جو قوی نہیں اور یہ حدیث محل نظر ہے۔

اکمال

۳۴۹۹۸...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان بیان ہے اور قسوۃ اور دلوں کی سختی فدادین (اونٹوں والوں) میں ہے اونٹ کی دم کی جڑوں کے پاس جہاں سے شیطان کی سینگ نکلتی ہے یعنی ربیعہ اور مضر میں (تاریخ ابن عساکر بروایت ابومسعود انصاری)

حرمین اور مسجد اقصیٰ کی فضیلت......من الاکمال

مسجد نبوی ﷺ کا سفر

۳۴۹۹۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں خاتم الانبیاء اور میری مسجد انبیاء (علیہم السلام) کی مسجدوں کو ختم کرنے والی ہے اور مسجدوں میں سے سب سے زیادہ اس بات کی حقدار ہے کہ ان کی زیارت کی جائے اور ان کی طرف سفر کیا جائے مسجد حرام اور میری مسجد ہے اور میری مسجد میں

ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ باقی مسجدوں میں ایک ہزار نماز سے زیادہ فضیلت والی ہے۔ (دیلمی ابن النجار بروایت عائشہ)

۳۵۰۰۰ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سواری صرف تین مسجدوں کی طرف ہی باندھی جائے گی (سفر کیا جائے گا) مسجد حرام میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عمر

۳۵۰۰۱ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سواری کے کجاوے کسی ایسی مسجد کی طرف جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے نہیں باندھے جائیں گے مگر تین مسجدوں کی طرف مسجد حرام مدینہ کی مسجد (نبوی) اور بیت المقدس اور دن کے دووقتوں میں نماز درست نہیں فجر کی نماز کیبعد یہاں تک کہ سورج نکل جائے عصر کی نماز کے بعد یہاں تک کہ سورج ڈوب جائے اور سال کے دودنوں میں روزہ درست نہیں رمضان کی عید الفطر کا دن ذی الحجہ کے عید الاضحیٰ کے دن اور عورت تین دن میں سانت کا سفر صرف شوہر یا ذی رحم محرم رشتہ دار کے ساتھ ہی کرسکتی ہے۔

احمد بن حنبل مسلم ابن خزیمہ، ابن حبان سعید بن منصور بروایت ابوسعید

۳۵۰۰۲ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف تین مسجدوں کی طرف سفر کیا جاسکتا ہے مسجد حر کی طرف مسجد اقصیٰ کی طرف اور میری اس مسجد کی طرف اور عورت دو دن کی مسافت کا سفر اپنے شوہر یا ذی رحم محرم رشتہ دار کے ساتھ ہی کرسکتی ہے (حلیۃ الاولیاء بروایت ابن عمر اور ابوسعید)

۳۵۰۰۳ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین مسجدوں کی طرف ہی سفر کیا جاسکتا ہے کعبہ کی مسجد اور میری مسجد اور ایلیاء کی مسجد (مسجد اقصیٰ) اور میری مسجد میں نماز کعبہ کی مسجد کے علاوہ اور مساجد میں ایک ہزار نمازوں سے اللہ کے ہاں زیادہ محبوب ہے (بیہقی بروایت ابو ہریرۃ)

۳۵۰۰۴ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: جو شخص میرے گھر میں یا میرے رسول (ﷺ) کی مسجد میں یا بیت المقدس میں میری زیارت کرے پھر وہ مرجائے تو وہ شہید مرے گا (دیلمی بروایت انس)

۳۵۰۰۵ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک میں مرجائے تو وہ قیامت کے دن امن کی حالت میں اٹھایا جائے گا۔

طبرانی اوسط بروایت جابر التعقبات: ۲۵

۳۵۰۰۶ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حرمین میں سے کسی ایک میں مرجائے تو اس نے میری شفاعت کو حاصل کرلیا اور وہ قیامت کے دن امن والے لوگوں میں سے ہوگا۔ (طبرانی، بیہقی اور انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے بروایت سلمان التعقبات: ۲۵ التزیۃ: ۲/۱۷۳)

۳۵۰۰۷ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک میں مرجائے تو وہ قیامت کے دن امن والے لوگوں میں سے اٹھایا جائے گا اور جس نے ثواب کی امید سے مدینہ میں میری زیارت کی تو وہ قیامت کے دن میرے پڑوس میں ہوگا۔ (بیہقی بروایت انس)

۳۵۰۰۸ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کس ایک میں مرا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو امن کی حالت میں اٹھائے گا۔ (ابونعیم معرفہ بروایت محمد بن قیس بن مخرمہ اور انہوں نے اس کو مرسلاً روایت کیا ہے اور محمد تابعی ہیں)

۳۵۰۰۹ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حج یا عمرہ کرتے ہوئے حرمین کے درمیان مرگیا تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن اس طرح اٹھائیں گے کہ نہ اس پر حساب ہوگا نہ عذاب ہوگا اور جس نے میری وفات کے بعد میری زیارت کی تو گویا اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی اور جو میری وفات کے بعد میرا پڑوسی ہوا وہ ایسا ہے کہ گویا وہ میری زندگی میں میرا پڑوسی ہوا اور جو مکہ میں مرا تو گویا وہ دنیاوی آسمان میں مرا اور جس نے زمزم کا پانی پیا تو زمزم کا پانی اس کے لئے وہی فائدہ دے گا جس کے لیئے پیا گیا اور جس نے حجر اسود کا بوسہ دیا اور اس کا استلام کیا تو وہ اس کے لئے قیامت کے دن پوری پوری گواہی دے گا اور جس نے بیت اللہ کے اردگرد سات چکر لگائے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر چکر کے بدلے اولاد اسماعیل کے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب دیں گے اور جس نے صفا مروہ کے درمیان دوڑ لگائی (سعی کی) تو اللہ تعالیٰ اس قدموں کو اس دن جمائے گا جس دن بہت سے قدم پھسل جائیں گے (دیلمی بروایت ابن عمر اور اس کی سند میں احمد بن صالح ہے جس کے بارے میں ابن حجر نے فرمایا کہ یہ ''مناکیر'' میں سے ہے)

مدینہ منورہ میں موت کی فضیلت

۳۵۰۱۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک مکہ یا مدینہ میں مرے تو وہ امن کی حالت میں اٹھایا جائے گا۔

ابن عدی کامل ابو الشیخ بیهقی بروایت جابر، التھانی: ۴۱، ذخیرۃ الحفاظ: ۵۵۸۲

۳۵۰۱۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف تین مسجدوں کی طرف ہی سفر کیا جاسکتا ہے مسجد حرام مدینہ کی مسجد نبوی اور بیت المقدس کی مسجد۔

طبرانی بروایت ابن عمر

الشام

۳۵۰۱۲ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے شہروں میں سے اللہ کا چنا ہوا (شہر) شام ہے اسی کی طرف اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے اپنے خاص (بندوں) کو چن لیتے ہیں جو شخص شام سے کسی دوسرے شہر کی طرف نکلے گا تو (وہ) (اللہ کے) غصہ کے ساتھ ہوگا اور جو اس میں دوسرے شہر سے داخل ہوگا تو (وہ) (اللہ کی) رحمت کے ساتھ ہوگا (طبرانی مستدرک حاکم بروایت ابوامامہ اسنی المطالب ۷۹۹)

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۴۲۵۔

۳۵۰۱۳ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام محشر اور منشر کی زمین ہے۔ (ابوالحسن بن شجاع ربعی فضائل الشام بروایت ابوذر)

۳۵۰۱۴ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام والی زمین میں اللہ کے کوڑے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ اپنے بندوں میں سے جس سے چاہتے ہیں بدلہ لیتے ہیں اور ان شام والوں میں منافقین پر حرام ہے کہ وہ ان کے مسلمانوں پر غالب آجائیں اور یہ کہ وہ غم اور تکلیف اور غیظ وغضب اور حزن وملال کے بغیر مرجائیں (احمد بن حنبل ابویعلی طبرانی ضیاء مقدسی بروایت خریم بن ماتک)

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۱۰۶، الضعیف: ۱۳)

۳۵۰۱۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی زمین اس کو پسندیدہ زمین شام ہے اور اس میں اس کی مخلوق اور اس کے بندوں میں سے اس کے خاص لوگ ہیں اور لوگوں کی ایک جماعت میری امت میں سے جنت میں بغیر حساب اور عذاب کے ضرور داخل ہوگی۔

طبرانی بروایت ابو امامة المفید: ۸۳

۳۵۰۱۶ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام کے لئے خوشخبری ہو (کیونکہ) رحمٰن ان پر اپنی رحمت پھیلائے ہوئے ہیں۔

طبرانی بروایت زید بن ثابت

کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۶۳۴۔

ملک شام کی فضیلت

۳۵۰۱۷ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام کے لئے خوشخبری ہو اس لئے کہ رحمٰن کے فرشتے اس پر اپنے پر پھیلائے ہوئے ہیں۔

احمد بن حنبل ترمذی مستدرک حاکم بروایت زید بن ثابت

۳۵۰۱۸ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام میں دار الاسلام کی اصل ہے (طبرانی بروایت سلمہ ابن نفیل)

۳۵۰۱۹ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم شام کو لازم پکڑو (طبرانی بروایت معاویہ بن حیدہ)

۳۵۰۲۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم شام کو لازم پکڑو! کیونکہ وہ اللہ کے شہروں میں سے خاص ہے جس میں اللہ کی مخلوق میں سے جس کے چہنے

ہوئے ہیں جو شام جانا نہ چاہے تو وہ اپنے یمن چلا جائے اور اس کا باقی ماندہ پانی پیئے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے۔
طبرانی بروایت واثلہ اسنی المطالب: ۹۱۵

۳۵۰۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ شام میں ایک شہر جسے حمص کہا جاتا ہے قیامت کے دن (اس سے) ستر ہزار (لوگ) اٹھائیں گے جن پر نہ حساب ہوگا نہ عذاب۔ (احمد بن حنبل طبرانی مستدرک حاکم بروایت عمر)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۸۶۹، الکشف الالٰہی: ۷۴۴۔

۳۵۰۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام والوں کو برا نہ کہو! اس لئے کہ ان میں ابدال ہیں (طبرانی اوسط بروایت علی الاتقان: ۲۲۸۲)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۶۲۲۳۔

۳۵۰۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک ہجرت کے بعد دوسری ہجرت ہوگی، زمین والوں میں بہتر (وہ ہیں) جو ابراہیم (علیہ السلام) کی ہجرت کی جگہ کو ان میں سے لازم پکڑنے والے ہیں زمین میں اس زمین والوں میں سے برے لوگ باقی رہیں گے جنہیں ان کی زمین پھینکے گی اللہ تعالیٰ کی ذات ان سے گھن کرے گی اور ان کو آگ بندروں اور خنزیروں کے ساتھ جمع کرے گی مستدرک حاکم بروایت ابن عمرو۔

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۲۵۹ ضعیف ابوداؤد: ۵۳۴۔

۳۵۰۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاملہ پلٹے گا یہاں تک کہ تم جمع کئے بھرے لشکر ہو جاؤ گے ایک لشکر شام میں ایک لشکر یمن میں اور ایک لشکر عراق میں آپ شام کو لازم پکڑیں اس لئے کہ شام اللہ کی زمین میں سے اس کی پسندیدہ ہے جس کی طرف اللہ اپنے بندوں میں سے اپنے خاص لوگ چنتا ہے، اگر تم اس سے انکار کرو تو اپنے یمن کو لازم پکڑو اور اپنے باقی ماندہ پانی پیو! اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ضمانت دی ہے۔ (احمد بن حنبل ابوداؤد بروایت عبداللہ بن حوالہ)

۳۵۰۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ربی لوگ (شام والے) حق پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے (مسلم بروایت سعد)

الاکمال

۳۵۰۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم شام پر کامیاب ہو جاؤ گے اور اس پر غلبہ حاصل کرلو گے اور تم شام بیف بحر پر ایک قلعہ میں پہنچو گے جسے ”انفہ“ کہا جاتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے بارہ ہزار شہید اٹھائیں گے (طبرانی ابن عساکر بروایت ابوامامہ)

۳۵۰۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام والے اور ان کی بیویاں اور ان کے اولاد اور ان کے غلام اور ان کی باندھیاں جزیرہ کے منتی تک اللہ کے راستے میں پہرہ دینے والے ہیں ان میں جو بھی شہروں میں سے کسی شہر میں اترے گا تو وہ رباط میں ہوگا اور اور جو ان میں سرحدوں میں سے کسی سرحد پر اترے گا تو وہ جہاد میں ہوگا۔ (طبرانی ابن عساکر بروایت ابودرداء)

۳۵۰۲۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم عنقریب جمع شدہ لشکر ہو گے ایک لشکر عراق میں ایک لشکر یمن میں سو تم شام کو لازم پکڑو اس لئے کہ وہ اللہ کے شہروں میں سے اس کا چنا ہوا شہر ہے اور اس میں اس کے بندوں میں سے اس کے بہتر لوگ ہیں اور اس میں اللہ تعالیٰ اپنا نور باندھتے ہیں جو انکار کرے تو وہ اپنے یمن چلا جائے اور اس کا باقی ماندہ پانی پیئے کیونکہ اللہ نے مجھ سے شام اور اس کے رہنے والوں کی ضمانت لی ہے۔
طبرانی مستدرک حاکم بروایت عبداللہ بن حوالہ

دمشق کا تذکرہ

۳۵۰۲۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کا خیمہ جنگ میں غوطہ ہے جو ایک شہر ہے جسے دمشق کہا جاتا ہے شام کے شہروں میں سے بہترین شہر ہے (تاریخ ابن عساکر بروایت جبیر بن نفیر مرسلاً)

۳۵۰۳۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم عنقریب مختلف لشکر پاؤ گے، ایک لشکر شام اور مصر اور عراق اور یمن میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) آپ ہمارے لئے پسند کرلیں! تو (رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا تم شام کولازم پکڑو! جوانکار کرے تو وہ یمن چلا جائے اور اپنا باقی ماندہ پانی پیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت لی ہے۔ (طبرانی بروایت ابودارداء)

۳۵۰۳۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب شام فتح ہوگا تو تم ایک شہر کولازم پکڑو! جسے دمشق کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ شام کے شہروں میں بہتر ہے اور وہ مسلمانوں کے لئے جنگوں سے لوٹنے کی جگہ ہے اور مسلمانوں کا خیمہ ایسی زمین میں ہے جسے غوط کہا جاتا ہے دجال سے مسلمانوں کی جائے پناہ بیت المقدس ہے اور یاجوج ماجوج سے ان کی پناہ گاہ طور ہے۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ)

۳۵۰۳۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! عنقریب تم پر شام فتح کیا جائے گا تو تم ایک شہر کولازم پکڑو! جسے دمشق کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ شام کے شہروں میں سے بہتر ہے اور مسلمانوں کا خیمہ اس شام کی ایک ایسی زمین میں ہے جیسے غوط کہا جاتا ہے اور وہ ہی مسلمانوں کی پناہ گاہ ہے۔

ابن النجار بروایت عبد الرحمن بن جبیر بن نفیر عن ابیہ

۳۵۰۳۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم پر دنیا فتح کی جائے گی سو جب تمہیں مختلف منزلوں کا اختیار دیا جائے تو تم ایک ایسے شہر کولازم پکڑو! جسے دمشق کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ جنگوں سے مسلمانوں کی پناہ گاہ ہے اور جنگوں میں خیمہ اس شام ایسی زمین میں ہے جسے غوط کہا جاتا ہے۔

احمد بن حنبل بروایت ایک صحابی

۳۵۰۳۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! عنقریب تم جمع شدہ لشکر ہو گے ایک لشکر شام میں اور ایک لشکر عراق میں اور ایک لشکر یمن میں ابن حوالہ نے عرض کیا: آپ پسند کرلیں (ہمارے لئے) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں آپ کے لئے شام کو پسند کرتا ہوں کیونکہ وہ مسلمانوں کے بہتر اور اللہ کے شہروں میں سے اس کا چنا ہوا شہر ہے اس کی طرف اللہ تعالیٰ اپنی چنی ہوئی مخلوق کو جمع کرتا ہے جوانکار کرے تو اپنے یمن چلا جائے اور اس کا باقی ماندہ پانی پیئے! اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے (طبرانی بروایت عرباض)

۳۵۰۳۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پار لشکر ہو گئے تو تم شام کولازم پکڑو! اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی ضمانت دی ہے (بیہقی تاریخ ابن عساکر بروایت ابوطلحہ ولانی اوران کا نام در باہے)

۳۵۰۳۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت پر میرے بعد جلدی شام فتح ہوگا سو جب وہ فتح ہو جائے اور (لوگ) اس میں اتریں تو شام والے جزیرہ کی منتہیٰ تک مرابط ہوں گے ان کے مردہ اور ان کے بچے اور ان کی عورتیں اور ان کے غلام جو کوئی ان ساحلوں میں سے کسی ساحل پر اترے تو وہ جہاد میں ہے اور جو بیت المقدس اور اس کے اردگرد اترے تو وہ رباط میں ہے (تاریخ ابن عساکر بروایت ابودرداء الضعیفہ: ۱۵۴۸)

۳۵۰۳۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دارالاسلام کی اصل شام میں ہے شام کی طرف اللہ تعالیٰ اپنے بندں میں سے اپنے منتخب لوگوں کو لائے ہیں اسکی طرف مرحوم ہی آتا ہے اور اس سے فتنہ میں پڑا ہوا شخص بھی اعراض کرتا ہے اور اس پر سائے اور بارش کے ذریعہ زمانہ کے پہلے دن سے زمانہ کے آخر دن تک اللہ کا ہاتھ ہے اگر ان کو مال عاجز کر دے تو ان کو بہتری اور پانی عاجز نہ کرے ا۔ (نعیم بن حماد فتن بروایت کثیر بن مرۃ مرسلا)

فتنہ کے زمانہ میں ملک شام میں پناہ

۳۵۰۳۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) تو آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: تم شام کو لازم پکڑو۔ (ترمذی حسن صحیح تمام تاریخ ابن عساکر بروایت ابن حکیم عن ابیہ عن جدہ)

۳۵۰۳۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایک لشکر شام میں اور ایک لشکر یمن میں ہوگا ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) اپ میرے لئے پسند کرلیں! تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا آپ شام کولازم پکڑیں! آپ شام کولازم پکڑیں! آپ شام کولازم پکڑیں جوانکار

کرے تو وہ اپنے یمن چلا جائے اور اس کا باقی پانی پیئے! اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اھل شام کی ضمانت دی ہے۔

احمد بن حنبل ابن حبان طبرانی، مستدرک حاکم، سعید بن منصور بروایت عبداللہ بن حوالہ

۳۵۰۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر جب عمارت (تک) پہنچ جائے تو آپ اس سے نکلیں شام کی طرف اور میں آپ کے امیروں کے بارے میں ہی خیال کرتا ہوں کہ وہ آپ کے درمیان اور اس کے درمیان حائل ہوں گے تو انہوں نے عرض کیا: تو میں اپنی تلواروں کا پھر اس کے ذریعہ ماروں گا! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن آپ سنیں اور بات مانیں اگرچہ (امارت) حبشی غلام کی ہی ہو۔

مستدرک حاکم، بیہقی دلائل، تاریخ ابن عساکر بروایت ابوذر

۳۵۰۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آپ دیکھیں کہ عمارت سلع تک پہنچ گئی تو آپ شام میں جہاد کریں! اگر اس کی طاعت نہ ہو تو (حاکم کی بات) سنیں اور فرمانبرداری کریں۔ (ابن مندہ تاریخ ابن عساکر بروایت ابواسید انصاری ابن عساکر فاغن یعنی اقم (اقامت کریں) فرمایا: اور ایک روایت میں ہے: اور آپ شام میں جائیں لوگ کئی لشکروں میں جمع کئے جائیں گے ایک لشکر یمن میں اور ایک لشکر شام میں اور ایک لشکر مشرق میں اور ایک لشکر مغرب میں تم شام کو لازم پکڑو کیونکہ وہ اللہ کے شہروں میں سے اس کا چنا ہوا شہر ہے اس کی طرف اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے اپنے چنے ہوئے بندوں کو لاتے ہیں تم شام کو لازم پکڑ، ! کیونکہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ضمانت دی ہے جو انکار کرے تو اپنے یمن چلا جائے۔ (طبرانی بروایت واثلہ)

۳۵۰۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شام میں ایک لشکر ہوگا اور عراق میں ایک لشکر اور یمن میں ایک لشکر تو ایک شخص نے: عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ آپ میرے لئے پسند کریں۔ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا آپ شام کو لازم پکڑیں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ضمانت دی ہے۔ (طبرانی بروایت عبداللہ بن زید)

۳۵۰۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ شام کو لازم پکڑیں! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کیا فرماتے ہیں (اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں) اے شام میرا ہاتھ تجھ پر ہے اے شام! تو میرے شہروں میں سے میرا چنا ہوا شہر ہے میں تجھ میں اپنے بندوں میں سے اپنے پسندیدہ لوگوں کو داخل کرتا ہوں تو میری سزاء کی تلوار ہے اور میرے عذاب کا کوڑا ہے، تو بہت زیادہ ڈرانے والا ہے اور تیری طرف ہی لوگ جمع ہوں گے۔ اور جس رات مجھے معراج پر لے جایا گیا میں نے ایک سفید ستون دیکھا گویا وہ موتی ہے اس کو فرشتے اٹھائے ہوئے تھے میں نے کہا: تم نے کیا اٹھایا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا: اسلام کا ستون ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اس کو شام کے ساتھ ملائیں اور اسی دوران میں سویا ہوا تھا تو میں نے ایک کتاب دیکھی میرے تکیہ کے نیچے سے اچک لی گئی تو میں نے یہ گمان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین والوں سے تخلیہ فرمایا ہے تو میں نے اپنی نظر اس کے پیچھے کیں تو وہ ایک نور تھا میرے سامنے چڑھ رہا تھا یہاں تک کہ اس کو شام میں رکھ دیا گیا جو شام جانے سے انکار کرے تو وہ اپنے یمن چلا جائے اور اس کو اس کا باقی ماندہ پانی پلایا جائے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام کی اور اہل شام کی ضمانت دی ہے۔

طبرانی تاریخ ابن عساکر بروایت عبداللہ بن حوالہ

۳۵۰۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے کتاب کا ستون دیکھا جو میرے تکیہ کے نیچے سے لیا گیا تو میں نے اس کے پیچھے اپنی نظر کی تو وہ ایک نور تھا جو چڑھ رہا تھا پھر اسے شام میں لے جایا گیا خبردار! جب فتنے واقع ہوں گے تو ایمان شام میں ہوگا۔

طبرانی مستدرک حاکم، تمام، تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عمرو

۳۵۰۴۵ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی دوران کہ میں سو رہا تھا تو میں نے کتاب کا ستون دیکھا جو میرے سر کے نیچے سے اٹھایا گیا تو میں نے یہ گمان کیا کہ اس کو لے جایا گیا ہے (ختم کر دیا گیا ہے) پھر میں نے اپنی نظر اس کے پیچھے کی تو اس کو شام میں لے جایا گیا تھا جب فتنے واقع ہوں گے تو ایمان شام میں ہوگا۔ (احمد بن حنبل طبرانی حلیۃ الاولیاء بروایت ابودرداء)

۳۵۰۴۶ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے کتاب کا ستون دیکھا جو میرے تکیہ کے نیچے سے کھینچا گیا پھر اسے شام لے جایا گیا تو میں نے اس کی تاویل ملک سے کی۔ (مستدرک حاکم اور انہوں نے اس کو حسن کہا بروایت ابن عمر)

۳۵۰۴۷.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے نور کا ایک ستون دیکھا جو میرے سر کے نیچے چڑھ رہا تھا یہاں تک کہ شام میں ٹھہر گیا۔
تاریخ ابن عساکر بروایت عمر

فتنے کے وقت ایمان ملک شام میں

۳۵۰۴۸.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اسی دوران اپنی نیند میں تھا کہ میرے پاس فرشتے آئے تو انہوں نے میرے سر کے نیچے سے کتاب ستون اٹھایا پھر اس کو شام لے گئے خبردار! جس وقت فتنے واقع ہوں گے تو ایمان شام میں ہوگا۔
احمد بن حنبل، طبرانی، حلیۃ الاولیاء بروایت ابو درداء

۳۵۰۴۹.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس رات ایک سفید ستون دیکھا جب مجھے معراج پر لے جایا گیا، گویا وہ موتی ہے، اس کو فرشتے اٹھائے ہوئے تھے، میں نے کہا: تم نے کیا اٹھایا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا: اسلام کا ستون! ہمیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ اس کو شام میں رکھ دیں اور اس دوران میں سویا ہوا تھا میں نے کتاب کا ستون دیکھا، جو میرے تکیہ کے نیچے سے اٹھا گیا ہے تو میں نے یہ گمان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین والوں سے تخلیہ فرمایا ہے میں نے اپنی نظر اس کے پیچھے کی تو وہ الگ نور تھا جو میرے سامنے چڑھ رہا تھا یہاں تک کہ اسے شام میں رکھ دیا گیا۔
طبرانی بروایت عبداللہ بن حوالہ

۳۵۰۵۰.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے سر کے نیچے سے اسلام کا ستون سونتا گیا تو میں اس کی وجہ سے وحشت میں پڑ گیا پھر میں نے اپنی نظر لگائی تو وہ شام کے درمیان نصب کیا جا چکا تھا پھر مجھ سے کہا گیا: اے محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ نے آپ کے لئے شام کو منتخب فرمایا ہے اور آپ کے بندوں کے لئے سو اللہ تعالیٰ نے اس کو تمہارے لئے عزت اور جمع ہونے اور رکاوٹ اور یاد (کا ذریعہ) بنایا ہے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بہتری کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کو شام میں ٹھہراتے ہیں اور شام سے اس کو اس کا حصہ دیتے ہیں اور جس کے ساتھ برائی کا ارادہ کریں تو اپنی ترکش سے جو شام میں ہے ایک تیر نکالتے ہیں پھر اس کو اس پر پھینک دیتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں سلامت نہیں رہتا۔
تاریخ ابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا

۳۵۰۵۱.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت دمشق اور اس کے اردگرد کے دروازوں اور بیت المقدس اور اس کے اردگرد کے دروازوں پر ہمیشہ قتال کرتی رہے گی ان کو ان لوگوں کی رسوائی کچھ نقصان نہیں دے گی جو ان کو رسوا کریں قیامت کے قائم ہونے تک حق پر غالب رہیں گے۔ (ابن عدی کامل عبدالجبار بن عبداللہ خویلدنی تاریخ داریا تاریخ ابن عساکر بروایت ابوہریرۃ ذخیرۃ الحفاظ ۶۰۸۳)

۳۵۰۵۲.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت اللہ کے حکم پر ہمیشہ مضبوط رہے گی ان کے مخالفین ان کو کچھ نقصان نہیں دے سکیں گے اللہ کے دشمنوں سے قتال کرتے رہیں گے جب ایک لڑائی ختم ہوگی تو دوسرے لوگوں کی جنگ ظاہر ہو جائے گی اللہ تعالیٰ نئی قوموں کو بلند کریں گے اور قیامت قائم ہونے تک ان کو اس سے روزی دیں گے وہ شام والے ہوں گے۔ (حلیۃ الاولیاء بروایت ابوہریرۃ)

۳۵۰۵۳.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت حق پر ہمیشہ رہے گی اور ان پر غالب ہوگی جو ان کے دشمن ہوں گے اور وہ کھانے والوں کے درمیان برتن کی طرح ہوں گے یہاں تک اللہ کا حکم آ جائے اور وہ لوگ اسی طرح ہوں گے عرض کیا گیا: وہ لوگ کہاں ہوں گے؟ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: بیت المقدس کے اطراف میں ہوں گے۔ (طبرانی بروایت مرہ بزی)

۳۵۰۵۴.... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت بیت المقدس اور اس کے اردگرد کے دروازوں پر اور انطاکیہ اور اس کے اردگرد کے دروازوں پر اور (دمشق اس کے اردگرد کے دروازوں پر) قتال کرتی رہے گی حق پر غالب ہوگی ان لوگوں کی پرواہ نہیں کریں گے جو ان کو رسوا کریں اور نہ ان لوگوں کی جو ان کی مدد کریں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ طالقان سے اپنا خزانہ نکالیں گے پھر ان کے ذریعہ اپنے دین کو زندہ کریں گے جس طرح اس سے پہلے دین کو ختم کر دیا گیا۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت ابوھریرۃ، اور فرمایا: اس کی اسناد غریب ہے اور اس کے

الفاظ بہت غریب ہیں)

۳۵۰۵۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک جماعت حق پر غالب رہے گی اللہ تعالیٰ ان پر پھینکنے کی جگہ ان کو پھینکیں گے اور وہ لوگ گمراہوں سے قتال کریں گے ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کی مخالفت کریں گے یہاں تک کہ یہ لوگ کانے دجال سے قتال کریں اور ان میں سے اکثر شام والے ہوں گے۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت ابودرداء)

۳۵۰۵۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خیر کے دس حصے ہیں نو حصے شام میں اور ایک حصہ باقی شہروں میں جب شام والے خراب ہو جائیں تو تم میں کوئی خیر نہیں۔ (الخطیب المتفق والمفترق بروایت ابن عمرو اس کی سند میں خلیفہ دمشقی بروایت وضین بن عمار ہے، احمد نے کہا: اس میں کوئی مراج نہیں، اور ان کے علاوہ نے اس کو کمزور قرار دیا ہے)

۳۵۰۵۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب شام والے خراب ہوں تو تم میں کوئی خیر نہیں ہے۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عمرو)

۳۵۰۵۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب شام والے خراب ہو جائیں تو تم میں کوئی خیر نہیں اور میری امت میں سے ہمیشہ ایک جماعت منصور ہوگی قیامت کے قائم ہونے تک ان کو وہ لوگ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے جو ان کو ذلیل کریں۔

احمد بن حنبل ابن ابی شیبہ ترمذی حسن صحیح طبرانی ابن حبان بروایت معاویہ بن قرۃ عن ابیہ

۳۵۰۵۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب شام والے ھلاک ہو جائیں تو میری امت میں کوئی خیر نہیں اور میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر غالب رہے گی یہاں تک کہ وہ دجال سے قتال کریں۔ (نعیم بن حماد فتن تاریخ ابن عساکر بروایت معاویہ بن قرۃ عن ابیہ)

مسجد العشار من الاکمال

۳۵۰۶۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مسجد عشار سے قیامت کے دن شہداء اٹھائیں گے بدر کے شہدوں کے ساتھ ان کے علاوہ کوئی نہیں اٹھے گا۔ (ابوداؤد بروایت ابوہریرۃ)

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۶۸۴۔

بیت المقدس

۳۵۰۶۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت المقدس جمع کرنے اور پھیلانے کی زمین ہے اس میں آ کر اس میں نماز پڑھو! اس لئے کہ اس میں ایک نماز اس کے علاوہ میں ایک ہزار نماز کی طرح ہے جو شخص اس کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ اس کے لئے تیل ہدیہ کرے جس سے اس میں چراغ جلایا جائے جس نے اس طرح کیا تو وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے اس میں نماز پڑھی۔ (ابن ماجہ طبرانی بروایت میمونہ)

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۳۴۵ الشذرۃ: ۱۷۱

۳۵۰۶۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیت المقدس نہ جا سکے کہ اس میں نماز پڑھے تو وہ تیل بھیج دے جس کے ذریعہ اس میں چراغ جلایا جائے۔

بیہقی بروایت میمونہ اسنی المطالب: ۱۴۸۷

کلام:.....ضعیف ہے ضیف الجامع: ۵۸۳۵

جبل خلیل کا تذکرہ

۳۵۰۶۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبل خلیل مقدس ہے اور بنی اسرائیل میں جب فتنہ ظاہر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء (علیہم السلام) کی

طرف وحی کی کہ وہ اپنے دین کو لے کر جبل خلیل چلے جائیں۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت وضین بن عطاء مرسلاً)
کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۲۲۲۴، الضعیفہ ۸۲۵)

الاکمال

۳۵۰۶۴ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہاں (بیت المقدس) آؤ اور وہاں نماز پڑھو اگر وہاں نہ جا سکو اور وہاں نماز نہ پڑھ سکو! تو وہاں تیل بھیجو! جس کے ذریعہ اس کی قندیلوں میں چراغ روشن کیا جا سکے۔ (احمد بن حنبل ابوداؤد بروایت میمونہ مولاۃ النبی ﷺ) انہوں نے فرمایا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) آپ ہمیں بیت المقدس کے بارے میں بتائیے! (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آگے راوی نے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۵۰۶۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیالمقدس اترو! شاید اللہ تعالیٰ آپ کو ایسی اولاد عطاء فرمائیں جو اس مسجد کی تعمیر کریں اس کی طرف صبح جائیں اور شام کو لوٹیں۔ (ابن سعد بروایت ذی الاصابع)

۳۵۰۶۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت المقدس کو لازم پکڑو! شاید اللہ تعالیٰ تمہارے لئے ایسی اولاد پیدا کریں جو اس مسجد کی طرف صبح جائیں اور شام کو لوٹیں۔ (عم طبرانی، بغوی باوردی ابن قانع سمویہ ابن شاھین ابونعیم بروایت ذی الاصابع)

۳۵۰۶۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاملہ عنقریب لوٹے گا یہاں تک کہ تم جمع شدہ لشکر ہو گے ایک لشکر شام میں ایک لشکر یمن میں ایک لشکر عراق میں ابن حوالہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) آپ میرے لئے پسند کریں اگر میں یہ پالوں تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: آپ شام کو لازم پکڑیں! اس لئے کہ یہ اللہ کی زمین میں اس کی منتخب زمین ہے اس کی طرف اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے اپنے پسندیدہ لوگوں کو جمع فرماتے ہیں تم اگر انکار کرو تو اپنے یمن کو لازم پکڑو اور اس کا باقی پانی پیو! اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے لئے شام اور اہل شام کی ضمانت دی ہے۔ (احمد بن حنبل ابوداؤد، طبرانی ضیاء مقدسی بروایت عبداللہ بن حوالہ یہ حدیث رقم ۳۵۰۲۴ میں گذر چکی ہے)

۳۵۰۶۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے داؤد (علیہ السلام) سے فرمایا: زمین میں میرے لیئے ایک گھر بناؤ! تو داؤد (علیہ السلام) اپنا ایک گھر بنایا اس گھر سے بنانے سے پہلے جس کا اللہ نے حکم دیا تھا، تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی: اے داؤد میرے گھر سے پہلے آپ نے اپنا گھر بنایا؟ انہوں نے عرض کیا: اے میرے رب! اسی طرح آپ نے اس میں فرمایا جس میں آپ نے فیصلہ کیا کہ: جو اختیار والا ہوا اس نے ترجیح دی، پھر اللہ نے مسجد بنانے کا حکم دیا جب چاردیواری پوری ہوگئی تو اس کی دوتہائی گرگئی پھر انہوں نے اس کی اللہ تعالیٰ سے شکایت کی اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کہ یہ درست نہیں کہ آپ میرا گھر بنائیں انہوں نے عرض کیا: اے میرے رب! کیوں؟ تو (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: اس لئے کہ آپ کے ہاتھ سے بہت خون ہوتے ہیں عرض کیا: اے میرے رب کیا یہ تیری محبت اور تیری خواہش میں نہیں ہوئے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن وہ میرے بندے ہیں میں ان پر رحم کرتا ہوں تو یہ بات داؤد (علیہ السلام) پر گراں گذری پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کہ: آپ غمگین نہ ہوں میں اس کی تعمیر آپ کے بیٹے سلیمان علیہ السلام کے ہاتھوں ضرور پوری کروں گا جب داؤد (علیہ السلام) کا انتقال ہوگیا تو سلیمان (علیہ السلام) اس کی تعمیر میں شروع ہوگئے جب اس کی تعمیر پوری ہوگئی تو حضرت سلیمان (علیہ السلام) نے کئی قربانیاں اللہ کے حضور پیش کیں اور کئی جانور ذبح کئے اور بنی اسرائیل کو جمع کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی: میں اپنے گھر کی تعمیر پر آپ کی خوشی دیکھ رہا ہوں آپ مجھ سے مانگیں! میں عطاء کروں گا تو انہوں نے عرض کیا: میں آپ سے تین چیزیں مانگتا ہوں فیصلہ جو آپ کے فیصلہ کے موافق ہو اور ایسی بادشاہت جو میرے بعد کسی کے لئے نہ ہو اور جو اس گھر میں صرف نماز پڑھنے آئے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکلے (کہ وہ) اس دن کی طرح ہو جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا (گناہوں سے پاک) دعائیں تو اللہ تعالیٰ نے ان کو دے دیں اور میں یہ امید رکھتا ہوں کہ تیسری دعا بھی ان کو دی ہوگی۔

طبرانی بروایت رافع بن عمیر

کلام: ...... طبرانی نے اس کو کبیر میں ذکر کیا اس کی سند میں ایک راوی محمد بن ایوب بن سوید الرملی ہے جو وضع حدیث کے ساتھ متہم ہے۔

۳۵۰۶۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب سلیمان بن داؤد (علیہ السلام) نے بیت المقدس کی تعمیر کرلی اس کی عمارت ٹھہر نہیں رہی تھی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ آپ نے اس میں وہ چیز داخل کردی جو اس میں نہ تھی تو انہوں نے اس کو نکالا تو عمارت ٹھہر گئی۔

عقیلی ضعفاء بروایت بن کعب

۳۵۰۷۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ارض المحشر والمنشر اچھی نماز پڑھنے کی جگہ ہے اور لوگوں پر ایسا وقت ضرور آئے گا کہ آدمی کو کوڑے کے برابر جگہ پسندیدہ ہوگی۔ یا (فرمایا) آدمی کی کمان کے برابر جگہ جہاں سے بیت المقدس کا ارادہ کرے اس کے لئے دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے سے بہتر یا (فرمایا) زیادہ پسندیدہ ہوگی۔ (دیلمی بروایت ابوذر)

۳۵۰۷۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد اقصیٰ سے حج یا عمرہ کا احرام باندھا تو وہ اس طرح ہوگیا کہ جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا۔

عبدالرزاق بروایت ام سلمہ

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۳۵۲

۳۵۰۷۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد اقصیٰ سے احرام باندھا تو اس کے وہ گناہ معاف کردیے گئے جو اس نے آگے کئے اور وہ گناہ جو پیچھے کئے۔ بیہقی بروایت ام سلمہ

۳۵۰۷۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام کی طرف حج یا عمرہ کا احرام باندھا تو اس کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کردیے گئے اور اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔ (بیہقی بروایت ام سلمہ)

۳۵۰۷۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بیت المقدس اور اس کے اردگرد بارہ میلوں تک مرجائے تو وہ اس شخص کے درجہ میں ہے جس کو روح آسمان دنیا میں قبض کی گئی ہو۔ دیلمی بروایت ابوھریرہ

۳۵۰۷۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیت المقدس میں مرا تو گویا کہ وہ آسمان میں مرا۔

الابزار بروایت ابوھریرۃ ترتیب الموضاعات: ۲۰۶ التنزیۃ: ۲۷۲ / ۱

عسقلان

۳۵۰۷۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اہل مقبرہ پر رحم کرے! یہ مقبرہ ہے جو عسقلان میں ہوتا ہے۔

سعید بن منصور بروایت عطاء الخراسانی بلاغاً

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۱۰۷، جنۃ المرتاب: ۱۵۸۔

۳۵۰۷۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کے لئے خوشخبری ہو جس کو اللہ تعالیٰ ان دو عروسوں میں سے کسی ایک میں ٹھہرائے یعنی عسقلان یا غزہ میں (مسند الفردوس بروایت ابن ربیہ)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۲۲۷۔

الاکمال

۳۵۰۷۸......رسول اللہ ﷺ نے، فرمایا: آپ شام اور اھل شام کو لازم پکڑیں شام میں سے عسقلان کو لازم پکڑیں کیونکہ جب میری امت میں چکی گھومے گی تو شام والے راحت اور عافیت میں ہوں گے۔ (دارقطنی دیلمی بروایت ابن عباس)

۳۵۰۷۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عسقلان دو عروس میں سے ایک ہے قیامت کے دن اس سے ستر ہزار لوگ اٹھائیں جائیں گے جن پر کوئی

حساب نہیں ہوگا اوران میں سے پچاس ہزار شہداء اٹھائے جائیں گے جو جمع ہو کر اللہ کی طرف آئیں گے اوراس میں شہداء کی صفیں ہیں جن کے سر کٹے ہوئے ان کے ہاتھوں میں ہوں گے ان کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا کہہ رہے ہوں گے اے ہمارے پروردگار آپ ہم سے وہ وعدہ پورا کریں آپ نے اپنے پیغمبروں سے کیا اور ہمیں رسوانہ کریں قیامت کے دن بے شک آپ وعدہ کے خلاف نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے میرے بندوں نے سچ کہا انہیں نہر بیضۃ سے غسل دو۔ پھر وہ اس سے نکالیں گے اس طرح کہ سفید صاف ستھرے ہیں ہر جنت میں جہاں وہ چاہیں گے چلیں جائے گے۔ (احمد بن حنبل بروایت انس علامۃ ابن جوزی نے اس کو موضوعات میں لایا اوراس پر علامہ ابن حجر نے القول المسدد میں ذکر فرمایا اوراس حدیث کے شواہد ذکر کئے الاسرار الموفوعۃ: ۲۹۴ ترتیب المو؟ ضعات: ۴۲

۳۵۰۸۰ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عسقلان میں ایک دن اور ایک رات پہرہ داری کی پھر وہ اس کے بعد ساٹھ سال میں مرگیا تو وہ شہید مرے گا اگر چہ شرک کی زمین میں مرا ہو۔ (حمزہ تاریخ جرجانی ابن عساکر بروایت ابن امامہ)

الغوطۃ

۳۵۰۸۱ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑی جنگ کے دن مسلمانوں کا خیمہ ایسی زمین میں ہوگا جسے غوطہ کہا جاتا ہے جس میں ایک شہر ہے جسے دمشق کہا جاتا ہے وہ اس دن مسلمانوں کی منزلوں میں سے بہتر منزل ہوگی۔ (احمد بن حنبل بروایت ابوالدرداء)

الاکمال

۳۵۰۸۲ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑے جنگ کے دن مسلمانوں کا خیمہ ایسی زمین میں ہوگا جسے غوطہ کہا جاتا ہے جس میں ایک شہر ہے جسے دمشق کہا جاتا ہے وہ اس دن مسلمانوں کی منزلوں میں سے بہتر منزل ہوگی۔ (مستدرک حاکم تاریخ ابن عساکر بروایت ابن الدرداء)

۳۵۰۸۳ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص میرے لئے غوطہ میں ایک شہر جسے دمشق کہا جاتا ہے جو شام کے بڑے شہروں میں سے ہے ایک گھر کی ضمانت دے۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت ابن معاذ)

۳۵۰۸۴ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جو میرے لئے غوطہ میں ایک گھر کی ضمانت دے میں جنت میں اس کے لئے ایک گھر کی ذمہ داری لیتا ہوں۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت وضین بن عطا اور انہوں نے کہا کہ یہ حدیث منقطع ہے اوراس میں ایک راوی مجہول الحال ہے)

۳۵۰۸۵ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار عنقریب تم پر شام فتح کیا جائے گا سو تم ایک شہر کو لازم پکڑو جسے دمشق کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ شام کے شہروں میں ایک بہتر شہر ہے اور مسلمانوں کا خیمہ ایسی زمین میں ہوگا جیسے غوطہ کہا جاتا ہے اور یہ ان کی پناہ گاہ ہوگی۔

ابن نجار بروایت عبدالرحمن بن دبیر بن نفیر عن ابیہ

۳۵۰۸۶ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب شام کو فتح کیا جائے گا جب تم اس میں منزلوں کو پسند کرو تو ایسے شہر کو لازم پکڑو جسے دمشق کہا جاتا ہے اس لئے کہ وہ جنگوں سے مسلمانوں کی پناہ گاہ ہے اوران کا خیر ایسی زمین میں ہوگا جسے غوطہ کہا جاتا ہے۔

احمد بن حنبل بروایت ابی صحابی المتناهیة ۹۶۲

قزوین

۳۵۰۸۷ ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ میرے ان بھائیوں پر رحم فرمائے جو قزوین میں ہیں۔ (ابن ابی حاتم فضائل قزوین بروایت ابوہریرہ اور ابن عباس اکھٹے ابواعلاء عفار فضائل قزوین بروایت علی)

۳۵۰۸۸...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین میں جہاد کرو کیونکہ وہ جنت کے دروازوں میں اعلیٰ دروازوں سے ہے۔ (ابن ابی حاتم، خلیل اکٹھے فضائل قزوین میں روایت کرتے ہیں بروایت بشر بن ابی سلمان کوفی بروایت رجل مرسلاً خطیب بغدادی فضائل قذوین بروایت بشر بن سلمان ابوالسری بروایت رجل ابوالسری ان کا نام مجہول گئے اور ابوالضراء سے مسنداذکر کی فرمایا قزوین کے بارے میں اس سے زیادہ صحیح کوئی روایت نہیں)

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۹۸۴ المفید: ۳۱۔

الاکمال

۳۵۰۸۹...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرحدوں میں سب سے ذیادہ فضیلت والی سرحد ایک ایسی زمین ہے جو عنقریب فتح کی جائے گی جیسے قزوین کہا جاتا ہے جو شخص اس میں ایک رات اجر کی امید کے ساتھ گزارے تو وہ شہید مرے گا اور وہ صدیقین کے ساتھ نبیوں کی جماعت میں اٹھا یا جائے گا یہاں تک کہ جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔ (خلیل بن عبدالجبار فضائل قذوین رافعی بروایت ابو ہریرۃ التنزیۃ: ۶۳۲ ذیل الالی: ۹۳)

۳۵۰۹۰...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیلم کی زمین میں فارس کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے جسے قزوین کہا جاتا ہے میرے دوست جبرئیل (علیہ السلام) نے مجھے بتایا انہوں نے کہا قیامت کے دن یہ اٹھائے جائیں گے پس وہ صفوں میں جنت کے درواز وں پر کھڑے ہوں گے اور لوگ حساب میں ہوں گے اور وہ لوگ جنت کی خوشبو یاد ہے ہوں گے (الحافظ الحسن بن احمد فضائل قزوبن میں اور رافع ابان سے انس سے)۔

التنزیۃ ۲ ۵۹ ذیل اللا لی ۸۹

۳۵۰۹۱...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخری زمانے میں ایسی قوم ہوگی جو ایسی جگہ پر اترے گی جسے قزوین کہا جاتا ہے ان کے لئے اس میں اللہ کے راستہ میں قتال کرنا لکھا جائے گا۔ (الخطیب فضائل قزوین رافعی بروایت ابو ذر، التنزیۃ: ۶۱۲ ذیل الالی: ۹۰)

۳۵۰۹۲...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایسے لوگوں کو جانتا ہوں کہ جن کے خون اور گوشت میں ایمان شامل ہو چکا جو ایسے شہر میں قتال کریں گے جیسے قزوین کہا جاتا ہے ان کی طرف جنت مشاق ہوگی اور ان پر اس طرح مہربان ہوگی جس طرح اونٹنی اپنے بچے پر مہربانی کرتی ہے۔

ابوالشیخ کتاب الامصار والبلدان حسن بن احمد العطار فضائل قزوین دیلمی رافعی بروایت جابر، التننزیۃ: ۵۸۲. ۵۹

۳۵۰۹۳...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین مقام قیامت کے دن آئے گا اور اس کے گول دو پر سفید موتی کے ہوں گے جن سے وہ آسمان اور زمین کے درمیان اڑے گا پکارے گا میں فردوس کا ایک ٹکڑا ہوں مجھ میں کون داخل ہوگا تا کہ میں اپنے رب کے ہاں اس کی سفارش کروں۔

خلیل فضائل قزوین رافعی بروایت کعب بن عجرۃ

۳۵۰۹۴...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قزوین میں میرے بھائیوں پر رحم کرے تین مرتبہ فرمایا۔ (صحابہ نے) عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ قزوین کیا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین دیلم کی زمین میں سے ایک زمین ہے وہ آج دیلم کے ہاتھ میں ہے اور عنقریب میری امت پر فتح ہو جائی گی اور وہ میری امت کی جماعتوں کے لئے رباط ہوگی جو اس کو پائے تو وہ قزوین کی رباط کی فضیلت سے اپنا حصہ لے لے اس لئے کہ اس میں ایک قوم شہید ہوگی جو بدر کے شہدوں کے برابر ہوگی۔ (ابن ابی حاتم فضائل قزوین بروایت ابن عباس وابو ہریرۃ اکٹھے)

۳۵۰۳۵...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قزوین میں میرے بھائیوں پر رحم فرمائے! تین مرتبہ فرمایا (صحابہ نے) عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) قزوین کیا ہے؟ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: قزوین جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے اور وہ آج مشرکین کے ساتھ ہے عنقریب آخری زمانہ میں میری امت پر فتح ہوگا جو اس زمانہ کو پائے تو وہ قزوین میں پہرہ داری کی فضیلت سے اپنا حصہ لے لے۔

الجلیل بن عبد الجبار فضل قزوین رافعی بروایت ابر ہریرۃ

قزوین کا تذکرہ

۳۵۰۹۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قزوین میں میرے بھائیوں پر رحم فرمائے! عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول (ﷺ) قزوین کیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک شہر ہے جسے قزوین کہا جاتا ہے اس شہید ہونے والے اللہ کے نزدیک بدر کے شہداء کے برابر ہوں گے۔

الحافظ ابو العلاء العطار فضائل قزوین رافعی بروایت علی

۳۵۰۹۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر عن قریب (دنیا کے) کنارے فتح ہوں گے اور تم پر ایک شہر فتح ہوگا جسے قزوین کہا جاتا ہے جس نے اس میں چالیس دن یا فرمایا چالیس رات پہرہ داری کی تو اس کے لئے جنت میں سونے کا ایک ستون ہوگا جس پر سبز زبرجد ہوگا اس پر سرخ یاقوت کا قبہ ہوگا اس کے ستر ہزار سونے کے دروازے ہوں گے ہر ایک دروازہ پر حور عین میں سے ایک بیوی ہوگی۔ (ابن ماجہ خلیلی فضائل قزوین بروایت انس اس کی سند میں داؤد بن المجر کذاب راوی ہے اور اس حدیث کو ابن جوزی نے موضوعات میں ذکر فرمایا ہے المزنی نے تھذیب میں فرمایا یہ حدیث منکر ہے)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف ابن ماجہ: ۶۱۳ الضعیفۃ: ۳۷۱

اسکندریہ کا تذکرہ

۳۵۰۹۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت پر عنقریب اسکندریہ اور قزوین فتح ہوگا، اور وہ دونوں جنت کے دروازوں میں سے دو دروازے ہیں جس نے ان دونوں میں یا ان میں سے ایک میں رات پہرداری کی وہ اپنے گناہوں سے اس دن کی طرح نکلا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا (یعنی تمام گناہوں سے پاک وصاف ہوگیا) (الخلیل فضائل قزوین، رافعی بروایت علی ابوحفص عمر بن زاذان نے فرمایا یہ حدیث غریب ہے۔ خالد بن حمید اس کو اعمش سے روایت کرنے میں متفرد ہے۔

۳۵۰۹۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت پر عنقریب دو شہر فتح ہوں گے ان میں سے ایک دیلم کی زمین سے ہے جس کو قزوین کہا جاتا ہے دوسرا روم کی زمین سے ہے جسے اسکندریہ کہا جاتا ہے، جس نے ان دونوں میں سے کسی میں پہرہ داری کی تو وہ اپنے گناہوں سے اس دن کی طرح نکلا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا۔

ابو الشیخ کتاب الامصار محمد بن داؤ بن ناجیہ الھری فضائل اسکندریہ میسرۃ بن علی اپنی مشیخۃ میں رافعی بروایت بعض صحابہ

۳۵۱۰۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب قزوین میں جہاد اور پہرہ داری ہوگی ان میں سے ایک ربیعہ اور مضر کی مثل کے برابر میں سفارش کرے گا۔ (الخطیب فضائل قزوین رافعی بروایت ابن عباس التنزیۃ: ۶۱۲ ذیل اللآلی: ۹۱)

۳۵۱۰۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین والوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو! بیشک اللہ تعالیٰ دنیا میں ان کی طرف نظر رحمت فرماتے ہیں پھر ان کی وجہ سے زمین والوں پر رحم فرماتے ہیں۔ (اسحاق بن احمد الکیسانی ابویعلی خلیلی اکھٹے فضائل قزوین میں روایت کرتے ہیں روافعی بروایت ابن مسعود اس کی سند میں میسرۃ بن عبدربہ کذاب راوی ہے)

۳۵۱۰۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ میرے بھائی یحییٰ بن زکریا (علیہما السلام) پر رحمت فرمائے! فرمایا آخری زمانہ میں جنت کے ٹکڑوں میں ایک ٹکڑا ہوگا جسے قزوین کہا جاتا ہے جو شخص اس کو پائے تو وہ اس میں پہرہ داری کرے اور مجھے اس کی پہرہ داری میں شریک کرے تو میں اس کو اپنی نبوت کی فضلیت میں شریک کروں گا۔

ابوحفص عمر بن عبد بن ذاذان اپنی فوائد میں ابو العلاء العطار فضائل قزوین میں رافعی بروایت علی! التنزیۃ ۲۲۰

۳۵۱۰۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے وہ آج مشرکین کے ہاتھوں میں ہے اور وہ

میرے بعد میری امت کے ھاتھوں پر فتح ہوگا اس میں روزہ نہ رکھنے والا اس کے علاوہ (شہروں میں) روزہ دار کی طرح ہے اور اس میں بیٹھنے والا اس کے علاوہ (شہروں میں) نماز پڑھنے والے کی طرح ہے، اور اس میں شہید ہونے والا قیامت کے دن نور کے عمدہ گھوڑے پر سوار ہوگا پھر اس جنت کی طرف لے جایا جائے گا پھر اس سے اس کے گناہ پر حساب نہ لیا جائے گا اور کسی عمل پر جو اس نے کیا ہو اور وہ جنت میں ہمیشہ ہوگا اور اس کی حورعین سے شادی کرائی جائے گی اور اس کو دودھ شہد اور سلسبیل سے سیراب کیا جائے گا اس کے ساتھ ساتھ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں اور بھی بہت کچھ ہوگا۔ (ابوالعلاء الحسن بن احمد العساکر، فضائل قزوین رافعی بروایت علی، التنزیہ: ۶۲۲، ۶۳۰ ذیل اللآلی: ۹۳)

۳۵۱۰۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قزوین جنت کے دروازوں میں سے ایک دروزہ ہے اس کے قبرستان سے اتنے اتنے ہزار شہداء اٹھائے جائیں گے۔ (الخطیب فضائل قزوین رافعی بروایت ابوہریرۃ)

۳۵۱۰۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم اللہ تعالیٰ کے ہاں اس قوم سے زیادہ محبوب نہیں جنہوں نے قرآن کو اٹھایا اور اس تجارت میں لگ گئے جس کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا (وہ) تجارت تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے گی انہوں نے قرآن کو پڑھا اور تلواریں اٹھائیں اسے شہر میں رہتے ہوں گے جسے قزوین کہا جاتا ہے قیامت کے دن آئیں گے اور ان کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوں گا اللہ تعالیٰ ان سے محبت کریں گے اور وہ اللہ سے محبت کریں گے ان کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جائیں گے ان سے کہا جائے گا جس سے چاہو داخل ہو جاؤ۔

الخليل فضائل قزوين اور زكر يا يحيىٰ بن عبد الو هاب ابن منده التاريخ رافعي بروايت جابر التنزى: ۲۲، ذيل اللآلي: ۹۰

۳۵۱۰۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھولیں تو وہ جنت کے دروازوں میں سے ایک دروزہ میں حاضر ہو، جس کے رہنے والے رات میں عبادت گذار دن میں شیر ہوتے ہیں۔ (الکیسانی، الخلیل بن عبدالجبار کے فضائل قزوین رافعی بروایت ابن عباس اس کی سند میں میرۃ بن عبدربہ ہے رافعی نے فرمایا اس کے بارے میں برے اقوال ہیں۔

التنزيه: ۲۱۲، ذيل اللآلي: ۹۱

۳۵۱۰۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے چہرہ اور بدن کو آگ پر حرام کردیں تو وہ قزوین میں میرے ابوبکر بن محمد عمر الجعابی اپنی امالی میں الخلیل بن عبدالجبار فضائل قزوین رافعی، دیلمی بروایت ابن عباس رافعی نے کہا: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس میں پہرہ داری کرتا رہے یہاں تک کہ وہ مرجائے۔ (التنزیہ ۵۹۲ ذیل اللآلی: ۸۹)

۳۵۱۰۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو یہ پسند ہو کہ اس کے لئے سعادت اور شہادت کی مہر لگادی جائے تو وہ باب قزوین میں حاضر ہو۔

الحسن بن احمد الطار رافعي روابت ابن مسعود التنزية ۲ ۵۹ ذيل اللآلي: ۸۹

۳۵۱۰۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر روز دو مرتبہ اللہ تعالیٰ قزوین والوں پر نظر فرماتے ہیں ان میں برے لوگوں سے درگذر فرماتے ہیں اور اس میں نیکی کرنے والوں سے (ان کی نیکی) قبول کرتے ہیں (ابوالشیخ کتاب الامصار والبلدان رافعی بروایت ابن عباس)

۳۵۱۱۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لئے ایک شہر ہوگا جسے قزوین کہا جائے گا اس میں رہنے والا حرمین میں رہنے والے سے زیادہ فضیلت والا ہوگا۔ (ابوبکر الجعابی ابن امالی میں رافعی بروایت ابوہریرۃ رافعی نے فرمایا: گویا کہ اس میں مرابطت۔ (پہرہ داری) کے لئے رہائش مراد ہے۔

الفوائد المجموعه: ۱۲۵

مروکاذکر

۳۵۱۱۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد بہت سے لشکر ہوں گے تو تم لوگ خراسان کے لشکر میں سے ہو جاؤ پھر مرو شہر میں اترو اس لئے کہ اس کو ذوالقرنین نے بنایا اور اس کے لئے برکت کی دعا کی اس کے رہنے والوں پر کبھی بھی مصیبت نہ آئے گی۔ (احمد بن حنبل بروایت بریدہ)

اکمال

۳۵۱۱۲۔۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بعد کئی لشکر بھیجے جائیں گے جو خراساں آئیں گے پھر آپ ایسے شہر میں رہیں جسے مرو کہا جاتا ہے پھر اس کے شہر سکونت اختیار کرو اس لئے کہ اس کو ذوالقرنین نے بنایا ہے اور برکت کی دعا کی اور فرمایا: اس کے رہنے والوں کو کوئی برائی نہ پہنچے گی۔

دسمویہ عقیلی ضعفاء دار قطنی افراد بروایت اوس بن عبداللہ

اکٹھے جگہوں کا ذکر اکمال سے

۳۵۱۱۳۔۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کے دروازوں میں سے چار دروازے دنیا میں کھلے ہوئے ہیں: اسکندریہ عسقلان قزوین اور عبادان، اور جدہ کی فضیلت ان پر ایسی ہے جیسے بیت اللہ کی فضیلت تمام شہروں پر۔ (ابن حبان ضعفاء دیلمی، رافعی بروایت علی اس کی سند میں عبدالملک بن ھارون بن عنترۃ کذاب راوی ہے ابن الجوزی نے اس کو موضوعات میں ذکر کیا ہے الخطیب فضائل اقزوین رافعی بروایت علی موقوعا لنذ کوہ الموضوعات ۲/۴۱۷، التنزی: ۲/۶۲)

۳۵۱۱۴۔۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کے لئے جنت میں دروازے کھلے ہوئے ہیں عبادان اور قزوین۔

ابو لشیخ کتاب البلدازی دیلمی رافعی بروایت انس

۳۵۱۱۵۔۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تین بستیوں کو سبز زبرجد میں بدل لیں گے اور وہ اپنے ازواج کے لئے زفاف ہوں گی۔

عسقلان اسکندر یہ قزوین. حلیۃ الاولیاء الخطیب فضائل قزوین رافعی بروایت عمر بن صحیح بروایت ابان بروایت انس عمر کذاب ہے ابان متروک ہے اللآلی: ۱/۴۶۳ التنزی: ۲/۵۰

۳۵۱۱۶۔۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے صاع ہمارے مد ہمارے مکہ اور ہمارے مدینہ میں برکت عطاء فرمایا! اور ہمارے لئے ہمارے شام اور ہمارے یمن میں برکت عطاء فرما ایک شخص نے عرض کیا: اور ہمارے عراق میں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس میں سے شیطان کی سینگ اور فتنے ابھریں گے اور ظلم مشرق میں ہے۔ (عبراط بروایت ابن عباس)

۳۵۱۱۷۔۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے شام میں برکت عطاء فرما! اے اللہ ہمارے لئے ہمارے یمن میں برکت عطاء فرما صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اور ہمارے نجد میں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہاں زلزلے اور فتنے ہوں گے اور وہاں سے شیطان کے سینگ نکلیں گے۔ (احمد بن حنبل بخاری نسائی بروایت ابن عمر)

۳۵۱۱۸۔۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محفوظ سبیان مکہ مدینہ ایلیاء اور نجران ہیں ہررات نجران میں ستر ہزار فرشتے اترتے ہیں جو بیت الاخدود والوں پر رحمت کی دعا کرتے ہیں پھر وہ اس کو کبھی نہیں لوٹتے۔ (نعیم بن حماد فتن بروایت ابن عمر)

۳۵۱۱۹۔۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ شرافت کی علامت ہے اور مدینہ دین کا معدن ہے اور کوفہ اسلام کا خیمہ ہے اور بصرہ عابدین کا فخر ہے اور شام نیک لوگوں کا معدن ہے اور مصر ابلیس کا گھونسلا اور اس کا غار اور اس کا ٹھکانہ ہے اور سند شیطان کی سیاہی ہے اور زنا زنج حبشہ میں ہے اور سچائی نوبہ میں ہے اور بحرین مبارک منزل ہے اور جزیرہ قتل کا معدن ہے اور یمن والے ان کا دل نرم ہے اور رزق ان سے کبھی ختم نہ ہوگا اور امام قریش میں سے ہیں اور بنو ہاشم لوگوں کے شرداء ہیں (تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس)

۳۵۱۲۰۔۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے چار چیزیں پیدا کیں اور چار چیزیں اس کے پیچھے لائے اللہ نے خشک سالی کو پیدا کیا اور اس کے پیچھے زندہ کو لائے اور حجاز میں اس کو رہائش دی اللہ نے پاکدامنی کو پیدا کیا اور اس کے پیچھے غفلت کو لائے اور یمن میں اس کو رہائش دی اور سبزہ زار کو پیدا کیا اور اس کے پیچھے طاعون کو لائے اور اس کو شام میں رہائش دی اور برائی کو پیدا کیا اور اس کے پیچھے درھم کو لائے اور عراق میں

اس کو رہائش دی۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا اور فرمایا: اس کی اسناد میں مجہول راوی ہیں سو اس کے ذریعہ محبت نہیں کی جا سکتی۔انتھی)

پہاڑ کا ذکر.....اکمال میں سے

۳۵۱۲۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کے پہاڑوں میں سے چار پہاڑ ہیں: احد، نجیبہ، طور اور لبنان اور جنت کی نہروں میں سے چار نہریں ہیں نیل فرات سیحان اور جیحان اور جنت کی جنگوں میں سے چار جنگیں ہیں بدر، احد خندق اور حنین (طبرانی ابعدی کامل ابن مردو یہ تاریخ ابن عساکر بروایت کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف المزنی عن ابیہ عن جدہ ابن جوزی نے آس حدیث کو موضوعات میں ذکر فرمایا ہے اور فرمایا: یہ حدیث صحیح نہیں اور کثیر راوی کذاب ہے ابن حبان نے کہا: یہ بروایت والد کثیر وابت جد کثر نخد موض عہ ہے)

جبل خلیل کا ذکر.....اکمال میں سے

۳۵۱۲۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبل خلیل جبل مقدس ہے اور بنی اسرائیل میں جب فتنہ ظاہر ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء (علیہم السلام کی طرف وحی کہ وہ جبل خلیل کی طرف چلے جائیں (نعیم بن حماد فتن تمام تاریخ ابن عساکر بروایت وضین بن عطاء مرسلاً)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۶۲۵، الضعیفہ: ۸۲۵)

جبل رحمت کا ذکر اکمال سے

۳۵۱۲۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس پہاڑ کا نام جانتے ہو؟ یہ جنت کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے اے اللہ! اس میں برکت عطاء فرما اور اس میں اس کے رہنے والوں پر برکت عطاء فرما۔ (طبرانی بروایت کثیر بن عبداللہ عن ابیہ عن جدہ)

فارس

۳۵۱۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل بیت! فارس ہمارا عصبہ ہے اس لئے کہ اسماعیل (علیہ السلام) اسحاق (علیہ السلام) کی اولاد کے چچا ہیں اور اسحاق علیہ السلام اسماعیل علیہ السلام کی اولاد کے چچا ہیں (تاریخ ابن عساکرا پنی تاریخ میں بروایت ابن عباس)

۳۵۱۲۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ایمان ثریا کے نزدیک ہو تو فارس کی اولاد میں سے ایک شخص وہاں جائے گا اور اس کو حاصل کرے گا۔

مسلم بروایت ابو ھریرۃ

۳۵۱۲۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت مشرق میں ہے (مسند الفردوس بروایت انس)

روم

۳۵۱۲۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فارس ایک لڑائی یا دو لڑائیوں (کا) ہے پھر اس کے بعد کبھی بھی فارس نہ ہوگا اور روم زمانوں والا ہے جب بھی ایک زمان (والے) ھلاک ہوں گے تو اس کے بعد دوسرے زمانہ (والے) ہوں گے جو صبر والے ہیں اور اس زمانہ والے دھر کے آخر کے اہل ہوں گے وہ تمہارے ساتھی ہیں جب تک زندگی اچھائی پر ہو۔ (الحارث بروایت ابن محیریز)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۸۵۴)

حضر موت

۳۵۱۲۸......رسول اللہ نے فرمایا: حضر موت بنوالحارث سے بہتر ہے۔ (طبرانی بروایت عمرو بن عبسۃ)

عریش، فرات اور فلسطین

۳۵۱۲۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے عریش، فرات اور فلسطین میں برکت نازل فرمائی اور فلسطین کو قدس کے ساتھ خاص کیا گیا۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت زہیر بن محمد بلدغا)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۵۷۶)

مغرب

۳۵۱۳۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مغرب والے حق پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے (مسلم بروایت سعد)

جزیرۃ العرب

۳۵۱۳۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ضرور یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکالوں گا یہاں تک کہ میں مسلمان کے علاوہ (کسی کو) نہیں چھوڑوں گا۔ (مسلم ابوداؤد ترمذی بروایت عمر)

۳۵۱۳۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں ان شاء اللہ زندہ رہا تو یہود و نصاریٰ کو ضرور جزیرہ عرب سے نکالوں گا۔

ترمذی مستدرک حاکم بروایت عمر

الاکمال

۳۵۱۳۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جزیرہ عرب سے یہودیوں کو نکالو (طحاوی دارمی حاکم الکنی بروایت ابوعبیدہ برانی بروایت ام سلمہ)

۳۵۱۳۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نجران کے یہود کو حجاز سے نکالو! (ابونعیم معرفہ بروایت ابوعبیۃ)

۳۵۱۳۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجاز کے یہودیوں تو اور نجران والوں کو جزیرہ عرب سے نکالو! اور خوب جان لو! کہ لوگوں میں برے وہ ہیں جنہوں نے اپنے انبیاء (علیہم السلام) کی قبروں کو سجدہ گاہ بنایا (احمد بن حنبل ابویعلیٰ حاکم الکنی حلیۃ الاولیاء تاریخ ابن عساکر ضیاء مقدسی بروایت ابوعبیدۃ بن الجراح) راوی نے کہا: آخری وہ بات جو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمائی فرمایا راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

۳۵۱۳۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ جزیرہ عرب میں اس کی عبادت کی جائے۔

طبرانی ضیاء مقدسی بروایت عبادۃ بن صامت

شیطان کی مایوسی

۳۵۱۳۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ نمازی جزیرہ عرب میں اس کی عبادت کریں لیکن لوگوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے سے (مایوس نہیں ہوا)۔ احمد بن حنبل مسلم ترمذی ابن خزیمہ ابن حبان بروایت جابر

۳۵۱۳۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ جزیرہ عرب میں اس کی عبادت کی جائے لیکن میں اس بات کا اندیشہ کرتا ہوں کہ جو تم میں سے باقی رہیں گے وہ ستاروں کی وجہ سے گمراہ ہو جائیں (طبرانی بروایت العباس ابن عبد المطلب)

۳۵۱۳۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ جزیرہ عرب میں بتوں کی عبادت کی جائے۔ (طبرانی بروایت عبادۃ بن الصامت اور ابو الدرداء)

۳۵۱۴۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ تمہاری اس زمین میں اس کی عبادت کی جائے اور لیکن اس بات پر وہ راضی ہو گیا جس کو تم حقیر سمجھتے ہو۔ (حلیۃ الاولیاء بروایت ابو ہریرۃ)

۳۵۱۴۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا کہ میری اس زمین میں اس کی عبادت کی جائے اور لیکن وہ تمہارے اعمال میں حقیر کاموں پر راضی ہو گیا۔ (طبرانی بروایت معاذ)

۳۵۱۴۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابلیس اس بات سے مایوس ہو چکا کہ عرب کی زمین میں اس کی عبادت کی جائے (طبرانی بروایت جریر)

۳۵۱۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکالوں گا یہاں تک کہ اس میں مسلمان کے علاوہ کسی کو نہیں چھوڑوں گا۔ (احمد بن حنبل مسلم ابوداؤد ترمذی نسائی ابن الجارود ابو عوانہ ابن حبان مستدرک حاکم بروایت عمر)

یہ حدیث ۳۵۱۳۱ میں گذر چکی ہے۔

۳۵۱۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو جزیرہ عرب میں دو دینوں کو نہیں چھوڑوں گا۔

ابن سعد بروایت عبد اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ مرسلا

۳۵۱۴۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان پر کوئی جزیہ نہیں اور جزیرہ عرب میں دو قبیلے جمع نہیں ہو سکتے۔ (بیہقی بروایت ابن عباس)

۳۵۱۴۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودی نصاریٰ کو ماریں انہوں نے اپنے انبیاء علیہ السلام کی قبروں کو مسجد بنایا عرب کو زمین میں ہرگز دو دین باقی نہیں رہیں گے۔ (بیہقی بروایت ابو عبیدہ بن الجراح)

۳۵۱۴۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جزیرہ عرب میں دو دین باقی نہیں رہیں گے۔ (احمد بن حنبل بروایت عائشہ)

۳۵۱۴۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جزیرہ عرب میں دو دین جمع نہیں ہو سکتے۔ (بیہقی بروایت ابن عمر)

۳۵۱۴۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے علی! اگر آپ میرے بعد حکومت کے ذمہ دار ہے تو نجران والوں کو جزیرہ عرب سے نکالیں۔

احمد بن حنبل بروایت علی

بصرۃ

۳۵۱۵۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انس! لوگ کئی شہر بنائیں گے اور ان میں ایک شہر جسے بصرۃ یا د (فرمایا) بصیرۃ کہا جاتا ہے جب آپ وہاں سے گذریں یا فرمایا اس میں آپ داخل ہوں تو آپ اس کی ویران زمین اور اس کے چارے اور اس کے بازار اور اس کے امراء کے دروازہ سے بچیں! اور اس کے کناروں کو لازم پکڑیں اس لئے کہ وہاں دھنسا اور (پیر) پھینکنا اور زلزلہ کا آنا ہے اور ایسی قوم ہے جو رات گذاریں گے تو صبح کے وقت بندر اور خنزیر ہوں گے۔ ابوداؤد بروایت انس، الوضع فی الحدیث ۱۸۳۲)

الاکمال

۳۵۱۵۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایک ایسی زمین جانتا ہوں جسے بصرہ کہا جاتا ہے، جو درست قبلہ والی اور زیادہ مسجدوں اور اذان دینے

والوں والی ہے اللہ تعالیٰ اس کے رہنے والوں سے مصائب دور کرتے ہیں اتنی جتنی باقی شہر سے دور نہیں رکھتے۔

دیلمی بروایت ابوذر التنزیة ۲ ۷ المتناهیة: ۵۰۰

۳۵۱۵۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک بستی ہوگی جسے بہرۃ کہا جاتا ہے لوگوں میں سب سے زیادہ درست قبلہ والی اور لوگوں میں سب سے زیادہ مؤذن والی، اللہ تعالیٰ ان سے ان کو ناپسندیدہ (حز۔) کو دور فرمائیں گے۔ (تاریخ ابن عساکر بروایت ابوذر)

عمان اکمال سے

۳۵۱۵۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایک ایسی زمین جانتا ہوں جسے: مان کہا جاتا ہے جس کے کنارے سمندر بہایا جاتا ہے اس سے ایک حج کرنا اس کے علاوہ (دوسری جگہوں) سے دو حج کرنے سے زیادہ فضیلت والا ہے (احمد بن حنبل بیہقی بروایت ابن عمر)

۳۵۱۵۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ایک ایسی زمین جانتا ہوں جسے عمان کہا جاتا ہے، جس کے کنارے سمندر بہتا ہے اس میں عرب کا ایک قبیلہ ہے اگر ان کے پاس میرا قاصد آئے تو وہ نہ اس کو منبر ماریں گے اور نہ پتھر۔

(احمد بن حنبل بروایت عمران منیع ابو یعلی سعید بن منصور بروایت ابو بکر المعلة ۲۔۲

عدن۔اکمال سے

۳۵۱۵۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عدن ابین سے بارہ ہزار (لوگ) نکلیں گے جو اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی مدد کریں گے وہ میرے اور ان کے درمیان (لوگوں) سے بہتر ہیں (احمد بن حنبل ابن عدی کامل، طبرانی بروایت ابن عباس ذخیرۃ الحفاظ: ۶۵۰۴)

بری جگہیں بربر

۳۵۱۵۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خباثت کے ستر حصے ہیں، بربر کے لئے ۶۹ انہتر حصے ہیں اور (باقی) جنات اور انسانوں کے لئے ایک حصہ ہے۔ (طبرانی بروایت عقبہ بن عامر)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۹۳۵ التنزیة ۱۷۷

۳۵۱۵۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مصر عنقریب فتح ہوجائے گا تو تم اس کی ایک اچھی چراگاہ تلاش کرو اور اس کو گھر نہ بناؤ کیوں کہ وہاں کم عمر والے لوگ آتے ہیں۔ (بخاری فی التاریخ ابن اسنی ابونعیم طبرانی باوردی بروایت رباح الاسرار المرفوعة ۶۲۱، الاتقان: ۴۳۴۳)

اکمال

۳۵۱۵۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فتنہ وہاں ہے اور مشرق کی طرف اشارہ فرمایا جہاں سے شیطان کی سینگ نکلتی ہے۔

مالک بروایت سالم بن عمر

۳۵۱۵۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم اور بغاوت شام میں ہے۔

ابن عدی کامل تاریخ ابن عساکر بروایت انس تذکرة الموضوعات: ۱۱۲، التنزیة ۲۔۵

۳۵۱۶۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابلیس عراق میں داخل ہوا پر اس نے اپنی حاجت پوری کی پھر شام میں داخل ہوا تو وہاں (لوگوں نے) دھتکا

ردیا، یہاں تک وہ نسیان۔ (صحیح لفظ بیشان ہے اردن میں ایک شہر ہے معجم البلدان: ۱/۵۲۷) پہنچا پھر مصر میں داخل ہوا وہاں انڈا دیا اور بچہ نکالا پھر ریشمی کپڑا بچھایا)۔ (طبرانی ابوالشیخ عظمۃ میں بروایت ابن عمر)

۳۵۱۶۱ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد مصر فتح کیا جائے گا تو تم اس کی بہتر چراہ گاہ تلاش کرو! اور اس کو گھر نہ بناؤ! اس لئے کہ وہاں کم عمر والے لوگ آتے ہیں (بخاری اپنی تاریخ اور فرمایا: یہ حدیث صحیح نہیں ابن یونس انہوں نے کہا: یہ حدیث منکر ہے ابن شاھین ابن السکن بروایت مطہر بن الھیثم بروایت اموی بن علی بن رباح عن ابیہ عن جدہ علامہ ابن الجوزی نے اس کو موضوعات میں ذکر کیا ہے)

۳۵۱۶۲ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہروں میں برے اس کے بازار ہیں۔ (مستدرک حاکم بروایت جبیر بن مطعم)

حجر ثمود

عذاب والے شہروں میں داخلہ کا طریقہ

۳۵۱۶۳ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان عذاب دیئے گئے لوگوں پر داخل مت ہو مگر یہ اس طرح کہ تم رونے والے ہو اگر تم رونے والے نہ ہو تو ان پر داخل نہ ہو۔ (تاکہ) تمہیں وہ عذاب نہ پہنچے جو انہیں پہنچا (احمد بن حنبل بیہقی بروایت عبداللہ بن عمر)

دوسری فصل ...... زمانوں اور مہینوں کے فضائل میں

۳۵۱۶۴ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجب اللہ کا مہینہ ہے اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔

ابوالفتح ابن ابوالفوارس اپنی امالی میں بروایت الحسن مرسلا الاتقان: ۸۲۲، الاسرار المرفوعۃ: ۲۰۸

اکمال

۳۵۱۶۵ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجب حرمت والے مہینوں میں سے ہے اور اس کے دن چھٹے آسمان کے دروازوں پر لکھے ہوئے ہیں جب آدمی اس کے ایک دن میں روزہ رکھے اور اپنے روزہ کو اللہ کے تقویٰ کے ذریعہ عمدہ کرے تو دروازہ بولے گا اور دن بولے گا وہ دونوں کہیں گے اے میرے رب اس کی بخشش فرما اور جب وہ اپنا روزہ اللہ کے تقویٰ کے ساتھ پورا نہ کرے تو وہ اس کے لئے استغفار نہیں کرتے اور کہا جاتا ہے تجھے تیرے نفس نے دھوکا دیا۔ (ابومحمد الحسن بن محمد الخلال فضائل رجب میں بروایت ابوسعید تبیین العجیب ۴۸، التنزیہ ۱۶۴۲)

۳۵۱۶۶ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجب عظمت والا مہینہ ہے اس میں نیکیاں دگنی کردی جاتی ہیں جس نے اس کا ایک دن روزہ رکھا تو وہ (روزہ) ایک سال کے روزوں کی طرح ہوگا۔ (رافعی بروایت ابوسعید)

۳۵۱۶۷ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجب اللہ کا مہینہ ہے اور اس کو اصم (گونگا) بولا جاتا ہے جاہلیت والے جب رجب کا مہینہ داخل ہوتا تو اپنا اسلحہ بے کار کردیتے اور انہیں رکھ دیتے لوگ امن میں ہوتے اور راستہ محفوظ ہوتا اور کوئی ایک دوسرے سے نہ ڈرتا یہاں تک کہ رجب گذر جاتا۔ (بیہقی بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا: اس حدیث کو مرفوع بیان کرنا منکر ہے)

۳۵۱۶۸ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجب عظمت والا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ اس میں نیکیاں دگنی کردیتے ہیں جو رجب کے ایک دن روزہ رکھے گا تو گویا اس نے ایک سال روزے رکھے، اور جس نے اس کے سات دن روزے رکھے تو اس کے لئے جہنم کے سات دروازے بند کردیئے جائے ہیں اور جس نے آٹھ دن روزے رکھے تو اس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور جس نے دس دن روزے

رکھے تو اللہ سے جو کچھ مانگے اللہ اس کو عطا فرمائیں گے اور جو اس کے پندرہ دن روزے رکھے گا تو آسمان سے پکارنے والا پکارے گا جو گذر گیا وہ تیرے لئے معاف کر دیا گیا نئے سر سے عمل کر! اور جو زیادہ کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس کو زیادہ عطا فرمائیں گے اور رجب میں اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو کشتی میں اٹھایا تو انہوں نے روزہ رکھا اور اپنے ساتھ لوگوں کو حکم دیا کہ وہ روزہ رکھیں تو کشتی ان کو لے کر چلی چھ مہینے اور اس کا آخری دن عاشوراء کا دن تھا کشتی کو جودی (پہاڑ) پر اتارا گیا پھر نوح علیہ السلام اور جو ان کے ساتھ اور وحش نے روزہ رکھا اللہ عزوجل کے شکر کے طور پر اور عاشوراء کے دن میں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے لئے سمندر میں راستے بنائے اور عاشوراء کے دن میں اللہ تعالیٰ نے آدم (علیہ السلام) اور یونس (علیہ السلام) کے شہر (والوں کی) توبہ قبول فرمائی اور اس دن میں ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے۔ طبرانی بروایت سعد بن ابو راشد

۳۵۱۶۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجب میں ایک دن اور ایک رات ہے جس نے اس دن روزہ رکھا اور اس رات شب بیداری کی تو وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے زمانہ کے ایک سال روزے رکھے اور ایک سال قیام کیا اور وہ ستائیس رجب ہے اور اس دن میں اللہ تعالیٰ نے محمد (ﷺ) کو مبعوث فرمایا (بیہقی اور فرمایا: یہ منکر ہے بروایت سلمان الفارسی تبیین العجب: ۶۳ تذکرہ الموضوعات: ۱۱۶)

۳۵۱۷۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رجب میں ایک رات ہے اس میں عمل کرنے والے کے لئے سو نیکیاں ہیں اور ستائیس رجب ہے جو شخص اس رات میں بارہ ایسی رکعتیں پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور قرآن کی کوئی سورت پڑھے اور ہر دو رکعتوں میں تشہد کرے اور ان کے آخر میں سلام پھیرے پھر کہے: سبحان اللہ والحمد للہ و لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر سو مرتبہ اور ۱۰۰ سو مرتبہ استغفار کرے اور ۱۰۰ سو مرتبہ رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھے اور اپنے لئے دنیا اور آخرت کے امور میں سے جو چاہے اس کے لئے دعا کرے اور صبح روزہ کی حالت میں کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی ساری دعائیں قبول کریں گے سوائے اس دعا کے جس میں اللہ کی نافرمانی کی دعا کی ہو۔ (بیہقی بروایت ابان بروایت انس اور فرمایا: یہ اس روایت سے زیادہ ضعیف ہے جو اس سے پہلے گذری۔ (الآثار المرفوعۃ: ۶۱-۶۲ تبیین العجب: ۶۴)

شعبان

شعبان کے مہینے میں روزے

۳۵۱۷۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شعبان رجب اور رمضان کے درمیان (مہینہ) ہے لوگ اس سے غافل ہوتے ہیں اس بندوں کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں تو مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ میرے اعمال اٹھائے جائیں اور میں روزہ دار ہوں (بیہقی بروایت اسامہ)

۳۵۱۷۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شعبان میرا مہینہ اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے۔ (مسند الفردوس بروایت عائشہ)

۳۵۱۷۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شعبان کا نام شعبان اس لئے رکھا گیا کہ اس میں روزہ رکھنے والے کے لئے بہت سی بہتریاں متفرق ہوتی ہیں یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ (الرافعی اپنی تاریخ میں بروایت انس)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۰۶۱ المغید: ۳۰۰)

نصف شعبان کی رات

۳۵۱۷۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات متوجہ ہوتے ہیں پھر اپنی تمام مخلوق کی مغفرت فرما دیتے ہیں سوائے مشرک اور کینہ رکھنے والے کے (بیہقی بروایت کثیر بن مرۃ الحضرمی۔ مرسلاً النوافح: ۱۲۰۱)

۳۵۱۷۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نصف شعبان کی رات اللہ تعالیٰ تمام زمین والوں کی بخشش فرماتے ہیں سوائے مشرک اور کینہ پرور

کے۔(بیہقی بروایت کثیر بن مرۃ الحضرمی، الفوائح ۱۲۱۰۱)

۳۵۱۷۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نصف شعبان کی رات اللہ تعالیٰ ملک الموت کی طرف وحی فرماتے ہیں ہر اس شخص کی روح قبض کرنے کے بارے میں جو اس سال میں روح قبض کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔(الدینوری المجالسۃ بروایت راشد بن سعد مرسلاً)

۳۵۱۷۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نصف شعبان کی رات ہو تو اس میں قیام اللیل کرو اور اس دن کو روزہ رکھو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اس میں غروب آفتاب کے وقت آسمان دنیا کی طرف نازل ہوتے ہیں؟ فرماتے ہیں: کیا ہے کوئی مغفرت چاہنے والا میں اس کی مغفرت کروں؟ کیا ہے کوئی روزی مانگنے والا میں اس کو روزی دوں؟ کیا ہے کوئی مصیبت والا میں اس کو عافیت دوں کیا ہے کوئی مانگنے والا میں اس کو عطاء کروں؟ کیا ہے اس طرح کیا ہے اس طرح۔(پوری رات اس طرح فرماتے ہیں) یہاں تک کہ فجر طلوع ہوجائے۔بیہقی بروایت علی)

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع:۶۵۲ تذکرۃ الموضوعات:۶۵۲۔

۳۵۱۷۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نصب شعبان کی رات ہوتی ہے تو ایک پکارنے والا پکارتا ہے؟ کیا ہے کوئی مغفرت چاہنے والا میں اس کی بخشش کروں؟ کیا ہے کوئی مانگنے والا میں اس کو عطاء کروں تو کوئی کچھ نہیں مانگتا مگر اللہ تعالیٰ اس کو عطاء کرتے ہیں سوائے زانیہ عورت یا مشرک کے۔(بیہقی بروایت عثمان بن ابن العاص)

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع:۶۵۳)

۳۵۱۷۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نصف شعبان کی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ بنوکلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ گناہوں کو معاف فرماتے ہیں۔(بیہقی بروایت عائشہ)

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع:۶۵۴)

۳۵۱۸۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نصب شعبان کی رات آسمان دنیا کی طرف نازل ہوتے ہیں پھر بنوکلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ (گناہوں کی) بخشش فرماتے ہیں(احمد بن حنبل ترمذی، بروایت عائشہ، اسنی المطالب:۳۳۹)

الاکمال.....نصف شعبان کی رات مغفرت

۳۵۱۸۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نصف شعبان کی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ بنوکلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ کی مغفرت فرماتے ہیں۔(بیہقی بروایت عائشہ)

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع:۶۵۴)

۳۵۱۸۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات توجہ فرماتے ہیں پھر اپنی تمام مخلوق کی مغفرت فرماتے ہیں سوائے مشرک اور کینہ والے شخص کے۔(ابن ماجہ بروایت ابوموسیٰ یہ حدیث نمبر ۳۵۱۷۴ میں گذر چکی ہے)

۳۵۱۸۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نصف شعبان کو مسلمانوں کی مغفرت فرماتے ہیں اور کفار کو مہلت دیتے ہیں کینہ والے شخص کو اس کے کینہ کے ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔(ابن قانع بروایت ابوثعلبہ الخشنی)

۳۵۱۸۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا آپ اس بات سے ڈرتی ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) ظلم کریں بلکہ میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے اور فرمایا یہ رات نصف شعبان کی رات ہے اور اس رات میں اللہ کے لئے بنوکلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں جہنم سے آزاد کردہ لوگ ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اس رات میں نہ مشرک نہ کینہ والے نہ قطع رحمی کرنے والے نہ ازار ٹخنوں سے نیچے رکھنے والے نہ والدین کے نافرمان نہ ہمیشہ شراب پینے والے کی طرف نظر رحمت فرماتے ہیں بیہقی انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا بروایت عائشہ)

دس ذی الحجہ

۳۵۱۸۵... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دسویں ذی الحجہ میں عمل کرنا زیادہ فضیلت والا ہے (اس کے علاوہ) دوسرے درمیان میں عمل سے اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا مگر وہ شخص جو اپنے مال اور جان کو خطرہ میں ڈال کر نکلے پھر وہ اسے بالکل واپس نہ لوٹے۔

احمد بن حنبل ابو داؤد ابن ماجہ بروایت ابن عباس

۳۵۱۸۶... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہت سے دنوں میں نیک کام اللہ کے ہاں دسویں ذی الحجہ میں (نیک کام) سے زیادہ محبوب نہیں صحابہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے) عرض کیا: اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا: اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا مگر وہ شخص جو اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ نکلے پھر اس سے بالکل نہ لوٹے۔

ابو یعلی ابو عوانہ، ابن حبان سعید بن منصور بروایت جابر ترمذی ابن حبان ابن ماجہ بروایت ابن عباس

۳۵۱۸۷ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نزدیک کوئی بھی کام زیادہ پاکیزہ اور زیادہ اجر والا اس نیکی سے نہیں ہے جو آپ دسویں ذی الحجہ میں کریں عرض کیا گیا: اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا؟ تو (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا مگر وہ شخص جو اپنے جان اور اپنے مال کے ساتھ نکلے پھر اس سے بالکل نہ لوٹے۔ (بیہقی بروایت ابن عباس)

۳۵۱۸۸ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہت سے دن کہ ان میں نیک کام اللہ کے ہاں ان دنوں سے زیادہ محبوب نہیں جو ذی الحجہ کے دس دن صحابہ (رضی اللہ عنہم نے) عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اور اللہ کے راستہ میں جہاد (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد مگر وہ شخص جو اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ اللہ کے راستہ میں نکلے پھر وہ اس سے بالکل واپس نہ لوٹے۔ (احمد بن حنبل بخاری بروایت ابن عباس)

۳۵۱۸۹ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان دس دنوں میں (ذی الحجہ کے دس دن) میں عمل کرنا اور دنوں میں نیک کام سے زیادہ فضیلت والا ہے صحابہ (رضی اللہ عنہم نے) عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اور نہ جہاد؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اور نہ جہاد مگر یہ ہے کہ ایک شخص اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ اللہ کے راستہ میں نکلے پھر اس کے نفس کی روح اسی میں رہے۔ (طبرانی بروایت ابو عمرو)

۳۱۵۹۰ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کے دنوں میں سے کوئی دن اللہ کے ہاں دس دنوں سے زیادہ محبوب نہیں کہ اس میں اللہ کی عبادت کی جائے۔ (ذی الحجہ کے دس دن) ان میں سے ہر دن کے روزے ایک سال کے روزوں کے اور ہر رات کا قیام لیلۃ القدر کے قیام کے برابر ہوتا ہے)۔

ابن ابی الدنیا فصل عشر ذی الحجۃ بیہقی الخطیب ابن النجار بروایت ابو ھریرۃ

۳۵۱۹۱ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہیں کوئی دن جن میں عمل کرنا ذی الحجہ کے دس دنوں میں عمل کرنے سے زیادہ فضیلت ہو عرض کیا گیا اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا مگر وہ شخص جس کی گردن کاٹ دی گئی ہو اور اس کا خون بہا دیا گیا ہو۔ (طبرانی حلیۃ الاولیاء بروایت ابن مسعود)

ذی الحجہ کی دس راتیں

۳۵۱۹۲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک ذی الحجہ کے دس دنوں سے زیادہ عظمت والے نہیں اور نہ کوئی دن کہ اس میں نیک کام اللہ کے ہاں زیادہ پسندیدہ ہوں ان دس دنوں سے۔ تو ان دنوں میں زیادہ سے زیادہ سبحان اللہ الحمد للہ اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ پڑھو!

طبرانی بروایت ابن احمد بن حنبل ابن ابی الدنیا فصل عشر ذی الحجہ بیھقی بروایت ابن عمر

۳۵۱۹۳ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے کوئی دن کہ اس میں نیک کام ان دس دنوں میں (نیک کام) سے اللہ کے ہاں زیادہ پسندیدہ ہو عرض کیا گیا اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا مگر وہ شخص جو اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ نکلے

پھر واپس نہ آئے یہاں تک کہ اس کا خون بہا دیا جائے۔ (احمد بن حنبل ابن ابی الدنیا فضل عشر ذی الحجہ طبرانی بروایت ابن عمرو)

۳۵۱۹۴ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذی الحجہ کے دس دنوں سے زیادہ فضیلت والے دن نہیں ہیں اور نہ کوئی دن کہ اس میں نیک کام ان دس دنوں میں نیک کام سے زیادہ اللہ کے ہاں پسندیدہ ہوں تو اس میں تم زیادہ سے زیادہ لا الہ الا اللہ اللہ اکبر پڑھا کرو! اور اللہ کا ذکر کرو اور دس ذوالحجہ کے دنوں کے روزے سال کے روزوں کے برابر ہوتے ہیں اور ان میں نیک کام سات سو گنا دگنا ہوتا ہے (بیہقی بروایت ابن عباس)

۳۵۱۹۵ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذی الحجہ کے دس دنوں سے زیادہ فضیلت والے کوئی دن نہیں ہیں (صحابہ رضی اللہ عنھم) نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی اور نہ اللہ کے راستہ میں جہاد؟ (رسول اللہ ﷺ نے فرمایا) اور اللہ کے راستہ میں (جہاد) اس کے مثل نہیں مگر وہ شخص جس کا چہرہ مٹی میں دھنسا دیا جائے۔ (ابن ابی الدنیا بروایت جابر)

۳۵۱۹۶ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذی الحجہ کے دس دنوں سے اللہ کے ہاں زیادہ فضیلت والے کوئی دن نہیں ہیں وہ زیادہ فضیلت والے ہیں ان دنوں کے برابر اللہ کے راستے میں جہاد کرنے سے مگر مٹی میں گردن کا دھنسا دیا جانا، اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک عرفہ کے دن سے زیادہ فضیلت والا کوئی دن نہیں اللہ تبارک وتعالیٰ آسمان دنیا کی طرف نازل ہوتے ہیں پھر زمین والوں کے ساتھ آسمان والوں پر فخر فرماتے ہیں، پھر فرماتے ہیں میرے بندوں کی طرف دیکھو! جو پراگندہ بال غبار آلود، چیخنے والے دور دراز کناروں سے آئے ہیں میری رحمت کے امیدوار ہیں اور انہوں نے میرے عذاب کو نہیں دیکھا، سو کوئی دن یوم عرفہ سے زیادہ جہنم سے آزاد کئے ہوئے لوگوں کے اعتبار سے نہیں دیکھا گیا (یوم عرفہ میں بہت سے لوگ جہنم سے آزاد کئے جاتے ہیں) (بیہقی ابن صصری اپنی امالی میں بروایت جابر)

۳۵۱۹۷ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دس میں (دس ذی الحجہ میں) عمل سے اللہ کے ہاں کوئی زیادہ پسندیدہ عمل نہیں عرض کیا گیا اور نہ جہاد فی سبیل اللہ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور نہ جہاد فی سبیل اللہ مگر وہ شخص جو اپنے نفس اور اپنے مال کے ساتھ اور عمدہ چیز کے ساتھ نکلے پھر وہ اس سے باطل نہ لوٹے۔ (عقیلی ضعفاء بروایت ابوہریرۃ)

الاکمال یوم النحر میں سے

۳۵۱۹۸ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں دنوں میں سے سب سے زیادہ فضیلت والے دن نحر کا دن پھر قرار کا دن (گیارہویں ذی الحجہ) اس کو یوم القر اس لئے کہا جاتا ہے کہ حاجی لوگ اس دن منیٰ میں قرار پکڑتے ہیں۔ (طبرانی، ابن حبان بروایت عبداللہ بن قرط)

محرم

۳۵۱۹۹ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عاشورہ کے دن اثمد سے سرمہ لگایا تو اس کو کبھی آشوب چشم نہیں ہوگا۔

بیہقی بروایت ابن عباس الآثار المرفوعہ ۹۰ ترتیب الموضوعات ۵۹۹

۳۵۲۰۰ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عاشورہ کے دن میں اپنی اولاد پر وسعت کی تو اللہ تعالیٰ اس پر اس کے پورے سال میں وسعت فرمائیں گے۔ (طبرانی اوسط بیہقی بروایت ابوسعید)

کلام: ... ضعیف ہے ضعیف ابی مع ۳۔۵۸۹۱، المتناہیہ ص ۹۲۱)

الاکمال

۳۵۲۰۱ ... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم اللہ کا مہینہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس میں ایک قوم کی توبہ قبول فرمائی اور اللہ تعالیٰ اس میں ایک قوم کی توبہ قبول

کرتے ہیں۔ (دیلمی بروایت علی)

پیر اور جمعرات

۳۵۲۰۲..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ میری امت کے لئے اس کے بکور میں خمیس کے دن برکت عطا فرما۔ (ابن ماجہ بروایت ابوہریرہ)

۳۵۲۰۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے لئے اس کے بکور میں برکت عطا فرما۔ (احمد بن حنبل ابن حبان بروایت صخر الغامدی ابن ماجہ بروایت ابن عمر طبرانی بروایت ابن عباس اور بروایت ابن مسعود اور بروایت عبداللہ بن سلام او بروایت عمران بن حصین اور بروایت کعب بن مالک اور بروایت نواس بن سمان)

۳۵۲۰۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندوں کے اعمال پیر اور جمعرات کے دن پیش کئے جاتے ہیں۔

احمد بن حنبل ابو داؤد بروایت اسامه بن زید

۳۵۲۰۵..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے لئے ان کے بکور میں برکت دی گئی۔

طبرانی اوسط بروایت ابوهریرة عبد الغني الایضاح بروایت ابن عمر اسنی المطالب: ۴۵۲

الاکمال

۳۵۲۰۶..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر پیر اور جمعرات کو جنت کھول دی جاتی ہے اور ہر پیر اور جمعرات میں اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔

ابن حبان بروایت ابوهريرة

رات

۳۵۲۰۷..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات اللہ کی مخلوق میں سے عظیم مخلوق۔ (ابو داؤد اپنی مراسیل میں بیہقی بروایت ابورزین مرسلاً)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۴۹۶۹)

سردی

۳۵۲۰۸..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شتاء مسلمان کی بیماری ہے۔

احمد بن حنبل ابویعلی بروایت ابوسعید اسنی المطالب: ۸۲، ذخیرة الحفاظ: ۳۳۳۶

۳۵۲۰۹..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی بہار ہے اس کے دن کم ہوئے تو اس نے روزہ رکھا اور اس کی رات لمبی ہوئی تو اس نے اس میں قیام کیا۔ (بیہقی بروایت ابوسعید الصحیفہ: ۳۶، التمیز: ۹۲)

۳۵۲۱۰..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھنڈی غنیمت شتاء میں روزہ رکھنا ہے۔ (ترمذی عامر بن مسعود)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۴۹۳، الکشف الحفاظ: ۱۸۱۳)

۳۵۲۱۱..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کے دل سردیوں میں نرم ہو جاتے ہیں یہ اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو مٹی سے پیدا کیا اور مٹی سردی میں نرم پڑ جاتی ہے۔ (حلیۃ الاولیاء بروایت معاذ اسنی المطالب: ۹۹۹ التزیۃ: ۱۷۱۱)

۳۵۲۱۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ملائکہ شتاء کے جانے پر اس رحمت کی وجہ سے خوش ہوتے ہیں جو مسلمان فقراء پر اس میں داخل ہوتی ہے یعنی آسانی۔(طبرانی بروایت ابن عباس ذخیرۃ الحفاظ:۱۰۵۶)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۱۷۸۹)

الاکمال

۳۵۲۱۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شتاء کے لئے خوش آمدید اس میں رحمت نازل ہوتی ہے رہی اس کی رات تو وہ قیام کرنے والے کے لئے لمبی ہے اور رہا اس کا دن تو وہ روزہ دار کے لئے چھوٹا ہے۔(دیلمی بروایت ابن مسعود بعض الصحیفہ ۲۶، کشف الخفاء:۱۵۳۳)

جامع الازمنۃ الاکمال

۳۵۲۱۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار دن کہ ان کی راتیں ان کے دن کی طرح ہیں اور ان کے دن ان کی رات کی طرح ہیں ان میں اللہ تعالیٰ قسم سے بری فرماتے ہیں اور اس میں جانوں کو آزاد فرماتے ہیں اور اس میں بہت زیادہ انعام فرماتے ہیں لیلۃ القدر اور اس کی صبح عرفہ کی رات اور اس کی صبح نصف شعبان کی رات اور اس کی صبح اور جمعہ کی رات اور اس کی صبح (دیلمی بروایت انس)

۳۵۲۱۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار راتوں میں اللہ عزوجل خیر بہاتے ہیں اضحیٰ کی رات اور فطر کی رات اور منصف شعبان کی رات اس میں اللہ تعالیٰ موت کے اوقات اور رزق لکھتے ہیں اور اس میں حج لکھتے ہیں اور عرفہ کی رات میں اذان۔(دیلمی بروایت عائشہ)

۳۵۲۱۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شعبان میرا مہینہ اور رمضان اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور شعبان پاک کرنے کا ذریعہ اور رمضان گناہوں کو مٹانے کا ذریعہ ہے۔(دیلمی بروایت عائشہ، الاتقان:۹۴۷)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع:۳۴۰۲

۳۵۲۱۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینوں میں سے اللہ تعالیٰ کا چنا ہوا مہینہ رجب کا مہینہ ہے اور وہ اللہ کا مہینہ ہے جس نے اللہ کے مہینہ رجب کی تعظیم کی ہیں اس نے اللہ کے حکم کی تعظیم کی اور جس نے اللہ کے حکم کی تعظیم کی اللہ تعالیٰ ان کو نعمتوں کے باغات میں داخل کریں گے اور اس کے لئے اپنی بڑی رضامندی (لازم کریں گے اور شعبان میرا مہینہ ہے جس نے شعبان کے مہینہ کی تعظیم کی تو اس نے میرے حکم کی تعظیم کی اور جس نے میرے حکم کی تعظیم کی تو میں اس کے لئے قیامت کے دن آگے ہوں گا اور زخیرہ۔ہوں گا اور رمضان کا مہینہ میری امت کا مہینہ ہے پس جس نے رمضان کی تعظیم کی اور اس کی حرمت کی تعظیم کی اور اس کی ہتک حرمت نہیں کی اور اس کے دن میں روزہ رکھا اور اس کی رات میں قیام کیا اور اپنے اعضاء کو پابند رکھا تو وہ رمضان سے اس طرح نکلا کہ اس پر کوئی ایسا گناہ نہیں جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کو تلف کریں (بیہقی بروایت انس اور فرمایا اس کی اسناد منکر ہے تبیین العجب:۴۴)

نواں باب......جانوروں کے فضائل کے بارے میں

چوپایوں کے فضائل

۳۵۲۱۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریاں لو! اس لئے کہ یہ برکت (کا ذریعہ) ہے (طبرانی، خطیب، بغدادی، بروایت ام ھانی، اور ابن ماجہ نے ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا۔(حضرت ام سلمہ کو خطاب کرکے) بکریاں لو! اس لئے کہ اس میں برکت ہے)

۳۵۲۱۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریاں لو! اس لئے کہ یہ شام کو خیر لاتی ہے اور صبح خیر لاتی ہے۔ (احمد بن حنبل بروایت ام ھانی)

۳۵۲۲۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریوں کا اکرام کرو! اور اس کی مٹی صاف کرو! اس لئے کہ وہ جنت کے جانوروں میں سے ہے۔

البزار بروایت ابوھریرۃ

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۱۱۳۲

۳۵۲۲۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریوں کا اکرام کرو! اور اس کی مٹی صاف کرو! اور اس کی رات میں واپس آنے کی جگہ میں نماز پڑھو! اس لئے کہ وہ جنت کے جانوروں میں سے ہے۔ (عبد بن حمید بروایت ابو سعید)

۳۵۲۲۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں میں برکت نازل کی ہے بکری شہد کی مکھی اور آگ میں (طبرانی بروایت ام ھانی)

۳۵۲۲۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھر میں ایک بکری ایک برکت ہے اور دو بکریاں دو برکتیں ہیں اور تین بکریاں تین برکتیں ہیں۔

حد بروایت علی

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۴۲۴، ضعیف الادب: ۸۹

۳۵۲۲۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری برکت ہے اور کنول برکت ہے اور پیالہ بنانے کا پیشہ برکت ہے۔ (خطیب بغدادی بروایت انس)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۴۲۳، الکشف الالٰہی: ۶۹)

۳۵۲۲۵ ......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری جنت کے جانوروں میں سے ہے۔ (ابن ماجہ بروایت ابن عمر، خطیب بغدادی بروایت ابن عباس)

کلام:......ذخیرۃ الحفاظ: ۳۳۴۳، الکشف الالٰہی: ۴۶۵

۳۵۲۲۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری کو لازم پکڑو! اس لئے کہ یہ جنت کے جانوروں میں سے ہے اس کے رات کو واپس آنے کی جگہ میں نماز پڑھو! اور اس کی مٹی صاف کرو۔ (طبرانی بروایت ابن عمر)

۳۵۲۲۷...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری برکت ہے۔ (ابو یعلی بروایت براء)

۳۵۲۲۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری برکت ہے اور اونٹ اونٹ والے کے لئے عزت ہے اور گھوڑا، اس کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی باندی گئی ہے اور تیرا غلام تیرا بھائی ہے تو اس کے ساتھ اچھا سلوک کر اور اگر تو اس کو مغلوب پائے تو اس کی مدد کر۔ (البزار بروایت حذیفہ)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۹۴۲)

بکریوں کا تذکرہ

۳۶۵۲۲۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری جنت کے جانوروں میں سے ہے اس کی مٹی صاف کرو! اور اس کے بیٹھنے کی جگہ نماز پڑھ۔

خطیب بغدادی بروایت ابوھریرۃ

۳۵۲۳۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکریاں انبیاء (علیہم السلام) کے مال ہیں۔ (مسند الفردوس: بروایت ابوھریرۃ)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۹۴۱

۳۵۲۳۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی گھر والے جن کے ہاں بکری ہو ان کے گھر میں برکت ہی ہوتی ہے۔

ابن سعد بروایت ابو الھیثم بن التیھان

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۵۱۵۹۔

۳۵۲۳۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی گھر والے ایسے نہیں کہ ان کے گھر میں شام کے وقت بکریوں کا ریوڑ آتا ہو مگر رات کے وقت فرشتے ان پر رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں یہاں تک صبح ہو جائے۔ (ابن سعد بروایت ابو ثقال بروایت خالد)

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۱۵۸۔

۳۵۲۳۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری کہ اگر آپ اس پر رحم کریں تو اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے گا۔(طبرانی بروایت قرۃ بن اباس بروایت معقل بن یسار، ابو داؤد ابو یعلی احمد بن حنبل بخاری فی تاریخہ طبرانی مستدرک حاکم بروایت ضراء بن الا زور)

الاکمال

۳۵۲۳۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری کے ساتھ اچھائی کرو اور اس سے مٹی صاف کرو اس لئے کہ وہ جنت کے جانوروں میں سے ہے ہر نبی نے بکریاں چرائیں ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اور آپ نے بھی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور میں نے بھی بکریاں چرائی ہیں۔

خطیب بغدادی بروایت ابوھریرۃ

۳۵۲۳۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری کے بارے میں اچھائی کی وصیت قبول کرو اس لئے کہ وہ نرم مال ہے اور وہ جنت میں ہوگی اور اللہ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب مال دنبہ ہے اور تم سفید کو لازم پکڑو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے سفید کو جنت میں داخل فرمایا ہے اور چاہئے کہ تمہارے زندہ اس کو پہنیں اور اس میں اپنے مردوں کو دفن کریں اور بے شک سفید بکری کا خون اللہ کے ہاں دو کالی بکریوں کے خون سے زیادہ عظمت والا ہے۔

طبرانی ابن عدی کامل بروایت ابن عباس

بکری بابرکت جانور ہے

ابن عدی نے فرمایا: اس کی سند میں حمزہ النصیبی کذاب راوی ہیں الضعیفۃ :۴۳۱، کشف الخفا:۳۳۳

۳۵۲۳۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری میں برکت ہے اور خوبصورتی اونٹ میں ہے۔(دیلمی بروایت انس)

۳۵۲۳۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھر میں ایک بکری ایک برکت ہے اور دو بکریاں دو برکتیں ہیں اور تین بکریاں تین برکتیں ہیں۔

بخاری الادب عقیلی ضعفا ابن جریر بروایت علی

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع :۳۴۲۴ ضعیف الادب:۸۹

۳۵۲۳۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بکری گھر میں برکت ہے اور مرغی گھر میں برکت ہے۔(مستدرک حاکم اپنی تاریخ میں بروایت انس)

الخیل

۳۵۲۳۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جن اس شخص کو خراب نہیں کرتا جس کے گھر میں ایک عمدہ گھوڑا ہو۔(ابو یعلی طبرانی بروایت ابن علی)

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع :ص ۶۲۶۴۔

۳۵۲۴۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین گھوڑا سیاہ رنگ کا درھم کے برابر یا اس سے کم سفید پیشانی والا ناک کے کنارے سفید داغ والا تین سفید ٹانگوں والا، دائیں ٹانگ بغیر سفیدی کی والا ہے اگر کالے رنگ کا نہ ہو تو اسی صفات والا سرخ سیاہ رنگ والا بہتر ہے۔

احمد بن حنبل ترمذی ابن ماجہ مستدرک حاکم بروایت ابو قتادہ

۳۶۲۴۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی برکتیں اس کے بال میں ہیں۔(طیالسی بروایت ابن عباس، النوا ضح: ۲۳۵۴)

۳۵۲۴۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی برکت اس کے بال میں ہے۔(احمد بن حنبل ابو داؤد ترمذی بروایت ابن عباس)

۳۵۲۴۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھلائی قیامت کے دن تک گھوڑے کی پیشانی میں باندھی دی گئی ہے اور گھوڑے پر خرچ کرنے والا اس

شخص کی طرح ہے جو خرچ کرنے میں اپنی ہتھیلی کھولے رکھے بند نہ کرے۔ (طبرانی اوسط بروایت ابو ہریرۃ)

۳۵۲۴۴...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی باندھ دی گئی ہے۔

مالک، احمد بن حنبل بیھقی نسائی، ابن ماجہ بروایت ابن عمر، احمد بن حنبل بیھقی نسائی مستدرک حاکم، ابو داؤد بروایت بن عروۃ بن الجعد بخاری بروایت انس مسلم ترمذی نسائی ابن ماجہ بروایت ابوہریرۃ، احمد بن حنبل بروایت ابوذر اور بروایت ابو سعید طبرانی بروایت اسودہ بن الربیع اور بروات النعمان بن سعدی اور بروایت ابو کبشہ

۳۵۲۴۵...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ ان کی پیشانیوں میں قیامت کے دن تک بھلائی باندھی دی گئی یعنی اجر اور غنیمت۔ (احمد بن حنبل، بیھقی ترمذی نسائی بروایت عروۃ البارقی احمد بن حنبل مسلم نسائی بروایت جریر)

۳۵۲۴۶...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں بھلائی اور برکت قیامت کے دن تک باندھ دی گئی ہے اور گھوڑے والوں کی اس پر مدد کی جاتی ہے گھوڑوں کو قلادہ پہناؤ اور ان کو تانت کا قلادہ نہ پہناؤ۔ (طبرانی اوسط بروایت جابر)

۳۵۲۴۷...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانیوں میں برکت ہے۔ (احمد بن حنبل بیھقی نسائی بروایت انس)

۳۵۲۴۸...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں بھلائی اور کامیابی قیامت تک کے دن تک باندھ دی گئی نے اور گھوڑے والوں کی اس سے مدد کی جاتی ہے اور گھوڑے پر خرچ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو صدقہ میں اپنا ہاتھ کھولنے والا ہے اور اس کا پیشاب اور اس کی لید قیامت کے دن اللہ کے ہاں گھوڑے والوں کے لئے جنت کی مشک سے ہوں گے۔ (طبرانی بروایت عریب الملیکی)

کلام:...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۹۵۶

۳۵۲۵۰...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے تین ہیں رحمٰن کا گھوڑا شیطان کا گھوڑا انسان کا گھوڑا رہا رحمٰن کا گھوڑا تو وہ گھوڑا ہے جو اللہ کے راستے میں باندھا جائے اس کا چارہ اور اس کی لید اور اس کا پیشاب اس کے ترازو میں ہوگا اور رہا شیطان کا گھوڑا تو وہ گھوڑا جس پر جوا کھیلا جائے یا جس پر گھوڑ دوڑ میں شرط لگائی جائے اور رہا انسان کا گھوڑا تو وہ گھوڑا جو انسان باندھتا ہے اپنا پیٹ چاہتا ہے پس وہ محتاجی سے پردہ ہے۔

احمد بن حنبل بروایت ابن مسعود

۳۵۲۵۱...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے تین قسم کے لوگوں کے لئے ہیں وہ گھوڑا ایک شخص کے لئے اجر ہے اور ایک شخص کے لئے (محتاجی) کا پردہ ہے اور ایک شخص پر بوجھ ہو پس وہ شخص جس کے لئے گھوڑا اجر کا ذریعہ ہے تو وہ شخص ہے جس نے اس کو اللہ کے راستے میں باندھا ہو اور اس کے لئے (رسی کو) لمبا کیا ہو کسی چراگاہ میں یا باغ میں پس باغ یا چراگاہ کا وہ حصہ جو گھوڑے کو چلنے میں پہنچے تو وہ اس کے لئے نیکیاں ہونگیں۔

اور اگر وہ گھوڑا کسی نہر سے گزرے اور وہ پانی پیئے اور گھوڑے والے کا پانی پلانے کا ارادہ نہ ہو تو وہ اس کے لئے نیکیاں ہونگیں اور وہ شخص جس نے اس کو مالداری اور محتاجی سے پردے کے لئے اور پاکدامنی کے لئے باندھا ہو پھر اس نے ان کی گردنوں اور پیٹھوں اللہ کا حق نہیں بھلایا تو یہ اس کا پردہ ہوگا اور وہ شخص میں نے اس کو فخر اور دکھلاوے اور مسلمانوں کی دشمنی کے لئے باندھا ہو تو وہ اس کے لئے بوجھ ہوگا۔

مالک، احمد بن حنبل بیھقی ترمذی نسائی ابن ماجہ بروایت ابوہریرۃ

۳۵۲۵۲...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی سرخ سیاہ پیشانی میں بھلائی ہے۔

خطیب بغدادی بروایت احمد عباس اسنی المطالب: ۹۴۲

۳۵۲۵۳...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے لازم پکڑ رواس لئے کہ اس کے پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی باندھ دی گئی ہے۔

طبرانی ضیاء بروایت سوادہ بن الربیع

الاکمال

۳۵۲۵۴...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھلائی گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک باندی گئی گھوڑے پر خرچ کرنے والے کی مثال اس

شخص کی طرح ہے جو صدقے کے لئے ہاتھ کھولنے والا ہو۔(بیھقی بروایت ابوھریرۃ)

۳۵۲۵۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی باندھ دی گئی ہے اور گھوڑے تین طرح کے ہیں اجر والا گھوڑا، بوجھ والا گھوڑا (محتاجی) سے پردے والا گھوڑا رہا محتاجی سے پردے کا گھوڑا وہ ہے جس کو کسی شخص نے باکدامنی عزت خوبصورتی کے حصول کے لئے لیا ہو اور اس نے ان کی پیٹھوں اور پیر کا حق تنگدستی اور مالداری میں نہ بھلایا ہو اور رہا اجر والا گھوڑا تو وہ ہے کہ جس کو کسی شخص نے اللہ کے راستے میں باندھا ہو تو اس کے پیٹ میں کوئی چیز غائب نہیں ہوگی مگر وہ اس کے لیے اجر ہوگا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی بعد اور پیشاب کا بھی ذکر فرمایا اور وہ ایک واری میں ایک چکر یا دو چکر نہیں لگا تا مگر وہ اس کے ترازو میں ہوگا اور رہا بوجھ والا گھوڑا تو وہ ہے کہ جس کو کسی شخص نے لوگوں پر رعب اور تکبر کے لیے باندھا ہو تو اس کے پیٹ میں کوئی چیز غائب نہیں ہوگی تو وہ اس پر بوجھ ہوگا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی لید اور پیشاب کا بھی ذکر فرمایا اور وہ کسی وادی میں ایک چکر کا یا دو چکر نہیں لگائے گا مگر وہ اس پر بوجھ ہوگا۔(ھب بروایت ابوھریرۃ)

۳۵۲۵۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی باندھی گئی ہے اور گھوڑے والے کی اس پر مدد کی جاتی ہے وہ شخص جس نے اللہ کے راستہ میں گھوڑا باندھا ہو تو اس پر خرچ اس شخص کی طرح ہے جس نے ہاتھ صدقہ کے لئے کھولے ہوئے ہوں اور بند کرے۔(ابن رنجویہ ابو عوانہ طبرانی، بغوی، ابن قانع بروایت سھل بن حنظلیہ)

۳۵۲۵۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں بھلائی اور غنیمت قیامت کے دن تک باندھ دی گئی ہے ان کی پیشانیاں ان کی گرمی کپڑا ہیں اور ان کی دمیں ان کی مورچھل ہیں (طبرانی بروایت ابو امامہ)

۳۴۲۵۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں ہمیشہ قیامت کے دن تک بھلائی باندھ دی گئی ہے سو جس نے اس کو اللہ کے راستہ میں تیاری کے لئے باندھا ہو اور اللہ کے راستہ میں اجر کی امید میں اس پر خرچ کیا ہو تو اس گھوڑے کا شکم سیر ہوتا اور بھوکا ہونا اور اس کا سیراب ہونا اور پیاسا ہونا اور اس کی لید اور اس کا پیشاب اس کے ترازو میں ہوگا قیامت کے دن اور جس نے اکڑ اور خوشی اور دکھلاوے اور مشہوری کے لئے باندھا ہو تو اس کا شکم سیر ہوتا اور اس کا بھوکا ہونا اور اس کا سیراب ہونا اور پیاسا ہونا اور اس کی لید اور اس کا پیشاب قیامت کے دن اس کے ترازو میں نقصان (کا ذریعہ) ہوگا۔(احمد بن حنبل العسکری الا مثال حلیۃ الا ولیاء الخطیب بروایت اسماء بنت یزید)

۳۵۲۵۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں بھلائی ہے اور گھوڑے والوں کی اسی پر مدد کی جاتی ہے اور ان پر خرچ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے وج اپنا ہاتھ صدقہ دینے کے لئے کھولدے۔(ابن حبان مستدرک حاکم بروایت ابو کبشہ)

۳۵۲۶۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہتر گھوڑا احر ہے۔(ابن ابی شیبۃ بروایت عطا مرسلاً)

۳۵۲۶۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پر سرخ سیاہ سفید پیشانی والا سفید ٹانگوں والا گھوڑا لازم پکڑو۔(نسائی بروایت ابو وھب الجشمی)

۳۵۲۶۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی برکت اس کے سرخ نہ زردرنگ کے ہونے میں ہے، اور ان میں مبارک پیشانی والا وہ ہے وج ان میں سفید پیشانی اور سفید ٹانگوں اور داہیاں ہاتھ بغیر سفیدی والا ہو (طبرنی بروایت عیسیٰ بن علی عن ابیہ عن جدہ بروایت ابن عباس)

۳۵۲۶۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی دم مت کاٹو! اس لئے کہ وہ اس کی مورچھل ہے اور اس کے پیشانی کے بال مت اکھیڑو اس لئے کہ وہ اس کی گرمی کا کپڑا ہے۔ابن ابی شیبۃ بروایت وضین بن عطا موسلاً ابن ابی شیبۃ بروایت عمر مر فوعاً

۳۵۲۶۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک میرا یہ گھوڑا دریاء ہے۔(طبرانی بروایت ابن مسعود)

اونٹ

۳۵۲۶۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹ اونٹ والے کے لئے عزت ہے اور بکریاں برکت ہے اور بھلائی قیامت کے دن تک گھوڑے کی پیشانی میں باندی گئی ہے (ابن ماجہ بروایت عروۃ البارقی)

۳۵۲۶۶ س ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹ میں خوبصورتی ہے اور بکری میں برکت ہے اور گھوڑا کہ اس کی پیشانی میں بھلائی ہے۔
الشیرازی القاب بروایت انس

مکڑی

۳۵۲۶۷ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مکڑی کو ہماری طرف سے بہتر بدلہ عطا فرمائے اس لئے کہ اس نے مجھ پر یہ جالا بنایا تھا۔
ابو سعد السمان اپنی مسلسلات میں مسند الفردوس بروایت ابو بکر

پرندوں کے فضائل

کبوتر اور مرغ

۳۵۲۶۸ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ کو لو، اس لئے کہ جس گھر میں سفید مرغ ہو تو شیطان اس کے قریب نہیں جاتا اور نہ جادوگر آتا اس گھر کے اردگرد میں (طبرانی اوسط، بروایت انس)
کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۹۱، الکشف الالٰہی: ۹
۳۵۲۶۹ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان: اس لئے کہ یہ جن کو تمہارے بچوں سے غافل کریں گے۔
الشیرازی فی الاتعاب خطیب بغدادی مسند الفردوس بروایت عباس ابن عدی کامل بروایت انس
کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۹۵ الکشف الالٰہی: ۱۶۲
۳۵۲۷۰ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کی آواز عاز ہے اور اس کا اپنے پروں کو مارنا اس کا رکوع اور اس کا سجدہ ہے۔
ابو الشیخ العظمة بروایت ابوھریرة ابن مردویہ بروایت اعائشه
۳۵۲۷۱ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو برا نہ کہو! اس لئے کہ وہ نماز کے لئے جگاتا ہے (ابوداؤد بروایت زید بن خالد الاسرار المرفوعۃ ۴۱۱)
۳۵۲۷۲ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو اس لئے کہ اس نے فرشتے کو دیکھا اور جب تم گدھے کی آواز کو سنو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو شیطان سے اس لئے کہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔
احمد بن حنبل بیھقی، ترمذی، ابوداؤد بروایت ابوھریرة
۳۵۲۷۳ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ میرا دوست ہے۔ (ابن قانع بروایت ایوب بن عتبه)
کلام: ...... الاسرار المرفوعۃ ع ۲۱۱، التحذیث: ۲۶۸)
۳۵۲۷۴ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ میرا دوست ہے اور میرے دوست کا دوست ہے اور اللہ کے دشمن کا دشمن ہے۔
ابو بکر برقی بروایت ابو زید الانصاری الاسرار المرفوعة ۲۱۱
کلام: ...... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۰۲۶
۳۵۲۷۵ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغا میرا دوست ہے اور میرے دوست کا دوست ہے اور میرے دشمن کا دشمن ہے۔
الحارث بروایت عائشه رضی اللہ عنها اور انس، الموضوعات: ۳۱۳
۳۵۲۷۶ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ میرا دوست ہے اور اللہ کے دشمن کا دشمن ہے اپنے مالک کے گھر کی چوکیداری کرتا ہے اور سات

گھروں کی۔(ابغوی بروایت خالد بن معدان)(الا تقان: ۷۹۹ التنزیۃ: ۲۵۰۲)

۳۵۲۷۷۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید اور شاخ شاخ کانی والا مرغ میرا دوست ہے اور میرے دوست جبرائیل علیہ السلام کا دوست ہے۔ اپنے مالک کے گھر اور پڑوس کے ۱۶ گھروں کی چوکیداری کرتا ہے چار دائیں چار بائیں اور چار آگے او چار پیچھے۔

عقیلی فی ضعفاء ابو الشیخ العظمۃ بروایت انس الا سرار المرفوعۃ ۴۱۱ التنزیۃ: ۲۴۹۲

۳۵۲۷۸۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ نماز کا اعلان کرتا ہے اور جس نے سفید مرغ لے لیا تو اس کی تین چیزوں سے حفاظت کی گئی ہر شیطان جادوگر اور کاھن کے شر سے۔(طبرانی بروایت ابن عمر الا سوار المرفوعۃ ۴۱۲ تذکرۃ الموضوعات: ۱۵۳)

۳۵۲۷۹۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ میرا دوست ہے اور میرے دوست کا دوست ہے اور میرے دشمن کا دشمن ہے اور وہ اپنے مالک اور اس کے اردگرد کے نو گھروں کی حفاظت کرتا ہے۔(الحارث بروایت ابو زید الانصاری)

کلام:۔۔۔۔ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۰۲۸۔ الشذرۃ ۴۳۸۔

اکمال

۳۵۲۸۰۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کا ایک مرغ ہے جس کے پنجے نچلی زمین میں ہیں اور اس کی گردن عرش کے نیچے دوہری کی ہوئی ہے اور اس کے دونوں پر ہوا میں ہیں جن کے ذریعے ہر رات کی سحر میں پھڑ پھڑاتا ہے کہتا ہے قدوس کی تسبیح بیان کرو ہمارا رب رحمان ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔(ابو لشیخ العظمہ بروایت ثوبان)

۳۵۲۸۱۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کا ایک مرغ ہے جس کے دونوں پر زبرجد موتی اور یاقوت کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اس کا پر مشرق میں اور ایک سر مغرب میں ہے اور اس کے پنجے نیچے زمین میں ہیں اور اس کا سر عرش کے نیچے دوہرا کیا ہوا ہے پس جب سحر اعلیٰ ہو تو وہ اپنے دونوں پروں کے ذریعے پھڑ پھڑاتا ہے پھر کہتا ہے ہمارا رب اللہ بہت پاکیزہ بہت مقدس ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں پس اس وقت مرغ رہنے پروں کو مارتا ہے اور چیختا ہے پس جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے اپنے پر سمیٹ لے اور اپنی آواز پیسٹ کر پر آسمانوں اور زمین والے یہ جان لیں گے کہ قیامت قریب ہو چکی ہے۔(ابو الشیخ بروایت ابن عمر اللآلی: ۱۲۲)

۳۵۲۸۲۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کا ایک مرغ ہے جس کا سر عرش کے نیچے ہے اور اس کے پر ہوا میں نہیں اور اس کے نیچے زمین ہے سو جب سحر اور نمازوں کی آذان کا وقت ہو تو وہ اپنے پر ہلاتا ہے اور تسبیح کے ساتھ پھڑ پھڑاتا ہے پس مرغ کی تسبیح تسبیح کے ساتھ اس کا جواب دیتا ہے۔(طبرانی بروایت صفوان)

۳۵۲۸۳۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے اجازت دی کہ میں ایک ایسے مرغ کے بارے میں بتاؤں کہ جس کی ٹانگیں زمین میں اور اس کی گردن عرش کے نیچے دوہری کسی ہوئی ہے اور وہ کہتا ہے سبحانک ما اعظم شانک پھر اس کا جواب دیا جاتا ہے وہ شخص یہ نہیں جانتا جو مجھ پر جھوٹی قسم کھائے۔(ابو شیخ العظمہ طبرانی اوسط مستدرک حاکم بروایت ابوھریرۃ)

۳۵۲۸۴۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ایک مرغ ہے جس کی ٹانگیں سرحدوں میں ہیں اور اس کی گردن عرش کے نیچے لپٹی ہوئی ہے جب رات کا وقت ہوتا ہے تو وہ چیخ کر کہتا ہے سبوح قدس پر مرغ چیختے ہیں۔(ابن علی کامل بیہقی اور انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے بروایت جابر)

۳۵۲۸۵۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آوازوں کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں مرغ کی آواز اور اسی شخص کی آواز جو قرآن پڑھے اور سحر کے وقت استغفار کرنے والوں کی آواز(دیلمی بروایت ام سعد بنت زید بن ثابت)

۳۵۲۸۶۔۔۔۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی نہ دو کیونکہ یہ وقت کا اعلان کرتا ہے۔(طبرانی بیہقی بروایت ابن مسعود)

۳۵۲۸۷......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی نہ دو کیونکہ یہ نماز کی طرف بلاتا ہے۔
طحاوی عبد بن حمید ابن حبان الحکیم هب بروات ابن مسعود ذخیرة الحفاظ :۵۰۹۵
۳۵۲۸۸......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفید مرغ کو گالی نہ دو اس لئے کہ میں میرا دوست ہے اور میں اس کا دوست بھی اور اس کا دشمن میرا دشمن ہے اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق دے کر بھیجا اگر انسان جان لیتے کہ اس کی نزدیکی میں کیا ہے تو اس کا گوشت اور اس کا پر سونے اور چاندی کے بدلے خریدتے آور وہ جنات کو اپنی لمبی آواز سے دھتکارتا ہے۔(ابو شیخ العظمه بروایت ابن عمر)
۳۵۲۸۹......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسکو بن نہ کرو اور نہ اسکو برا کہو کیونکہ وہ نماز کی طرف بلاتا ہے یعنی مرغ (احمد بن حنبل طبرانی سعید بن منصور بروایت زید بن خالد الجهنی ابو شیخ العظمة بروایت ابن عباس طبرانی بروایت ابن مسعود)

پرندوں کا ذکر......اکمال میں سے

۳۵۲۹۰......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے پرندے تیرے خوشخبری ہو درخت کی طرف ٹھکانہ بناتا ہے اور پھل کھاتا ہے اور غیر حساب تک رہتا ہے۔(مستدرک حاکم اپنی تاریخ میں بروایت انس)

کبوتر کا ذکر......اکمال میں سے

۳۵۲۹۱......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ان کبوتروں کو اپنے گھروں میں بناؤ اس لئے کہ یہ تمہارے بچوں سے جنوں کو غافل کرتا ہے۔(شیرازی القاب خطیب بغدادی بروایت اجمن عباس ابن علی کامل بروایت انس یہ حدیث رقم ۳۵۲۶۹ میں گذر چکی ہے الاسرار المرفوعہ ۱۲۴۷ اسنی المطالب :۴۲)

ٹڈی

۳۵۲۹۲......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریم (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) اللہ تعالیٰ نے ان کو ٹڈی کھلائی۔(عقیلی ضعفاء بروایت ابوهریرة)

اکمال

۳۵۲۹۳......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریم بنت عمران نے اپنے رب سے یہ مانگا کہ ان کو ایسا گوشت کھلائے کہ جس میں خون نہ ہو تو اللہ تعالیٰ نے ان کو ٹڈی کھلائی۔(تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ اس کو بغیر کمینگی کے زندہ رکھ اور اس کی اولاد کو عام ہوئے بغیر۔(ابوداؤد طبرانی بیہقی بروایت ابوامامہ باھلی ذھبی نے فرمایا اس کی اسناد پہلی حدیث کی اسناد سے زیادہ صاف ستھری ہے)
۳۵۲۹۴......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹڈی کو قتل نہ کرو کیونکہ اللہ الاعظم کا لشکر ہے۔(البغوی اور ابن مصر کی اپنی امالی میں بروایت ابوزھیر المیری)
۳۵۲۹۵......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ہزار مخلوقیں پیدا کی ہیں ان میں چھ سو سمندر ہیں چار سو خشکی میں ان امتوں میں سب سے پہلے ہلاک ہونے والی ٹڈی ہے سو جب ٹڈی ہلاک ہو جائے گی تو امتیں لڑی میں پڑی ہوئی موتیوں کی طرح ہے دے ایک دوسرے کے پیچھے جائینگی جب وہ ختم ہو۔(الحلم ابویعلی ابوشیخ العظمہ بیہقی اور انہوں نے اس کو ضعیف قرار دیا بروایت ابن عمر)

عنقاء کا ذکر......اکمال میں سے

۳۵۲۹۶......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے پہلے زمانے میں ایک پرندہ پیدا فرمایا جس کو عنقاء کہا جاتا ہے تو حجاز کی زمین میں اس کی نسل بڑھ

گئی وہ بچوں کو اچک کر لے جاتا تھا تو انہوں نے اس کی شکایت خالد بن سنان سے کی اور وہ نبی ہے جو عیسیٰ کے بعد بنی عبس سے ظاہر ہوئے تو انہوں نے اس کے لئے بدعا کی کہ اس کی نسل ختم ہو جائے میں اس کی تصویر بچھونوں میں باقی رہی۔(المسعودی مروج الذھب بروایت ابن عباس)

بسو کا ذکر اکمال

۳۵۲۹۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسکو لعنت نہ کرو اس لئے کہ اس نے انبیاء علیہم السلام کو صبح کی نماز کے لئے خبردار کیا یعنی بسو۔

الحکیم بیهقی بروایت انس

دسواں باب.....درختوں اور پھلوں، نہروں اور کھجور کے فضائل

اس میں انگور اور خربوزہ کا ذکر بھی ہے

۳۵۲۹۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایسا درخت دبتاؤ جو مسلمان مرد کی طرح ہو جس کے نہ پتے جھڑتے ہیں اور نہ یہ اور نہ یہ اور اس کا پھل ہر وقت آتا ہے یہ کھجور کا درخت ہے۔(بخاری بروایت ابن عمر)

۳۵۲۹۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: درختوں میں سے ایک درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور مسلمان کی مثال ہے تم مجھے بتاؤ وہ کیا ہے، فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے۔(احمد بن حنبل بیهقی ترمذی بروایت ابن عمر)

۳۵۳۰۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عمۃ نخلہ کی حفاظت کرو، اس لئے کہ وہ آدم علیہ السلام کی مٹی کے پیچھے ہوئے سے پیدا کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اس درخت سے زیادہ کوئی مکرم نہیں جس کے نیچے مریم بن عمران پیدا ہوئیں سو تم اپنی بچہ والی عورتوں کو کھجی کھلاؤ سو اگر کھجی نہ ہو تو چھوارے کھلاؤ۔(ابو یعلی ابن ابی حاتم عقیلی ضعفاء ابن کل کا مل ابن اسنی ابو نعیم طلب میں ابن مردوے بروایت علی)

۳۵۳۰۱.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کو پسند فرماتے ہیں جو کھجور کو پسند فرمایا ہے۔(طبرانی ابن علی کامل، بروایت ابن عمرو ضعیف هے ضعیف الجامع: ۱۷۲۶)

۳۵۳۰۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ گھر جس میں کھجور نہ ہو اس کے رہنے والے بھوکے ہیں۔

احمد بن وحنبل مسلم ترمذی ابوداؤد ابن ماجه بروایت عائشه

۳۵۳۰۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ گھر جس میں کھجور نہ ہو اس گھر کی طرح ہے جس میں کھانا نہ ہو۔(ابن ماجه بروایت ابن سلمی)

۳۵۳۰۴.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور، انار، انگور، آدم علیہ السلام کی گئی سے بچے ہونے سے پیدا کئے گئے۔

تاریخ ابن عساکر بروایت ابوسعید

۳۵۳۰۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور مسلمان کا اچھا تحفہ ہے۔(خطیب بغدادی بروایت فاطمه ضعیف هے ضعیف الجامع: ۵۹۶۹)

۳۵۳۰۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور اور درخت اسکے اہل پر اور ان کے پیچھے اور ان کے بعد لوگوں پر برکت ہے جب وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے والے ہوں۔(طبرانی بروایت حسن بن علی ضعیف هے ضعیف الجامع: ۵۹۸۸)

۳۵۳۰۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ گھر بھوکے نہیں ہوتے جس کے پاس کھجور ہو۔(مسلم بروایت عائشه)

۳۵۳۰۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عجوۃ (کھجور) جنت کے پھل میں سے ہے۔ابونعیم طب میں بروایت بریدہ ذخیرۃ الحفاظ: ۳۵۷۵

کلام:.....ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۸۵۱)

۳۵۳۰۹ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عجوہ صخرۃ اور شجرہ جنت میں سے ہیں۔ احمد بن حنبل ابن ماجہ مستدرک حاتم بروایت رافع بن عمرو المزنی ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۳۸۵۲

۳۵۰۳۱۰ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کی ربیع انگور اور خربوزہ ہے۔ (ابو عبد الرحمن السلمی کتاب الاطعمہ اور ابو عمر لو قابی کتاب البطیخ، مسند الفردوس بروایت ابن عمر الاسرار المرفوعہ ۴۱۰ اسنی المطالب: ۷۰۱)

اکمال

۳۵۳۱۱ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار نے۔ (سب چیزوں سے) انکار کردیا سوائے کھجور کی محبت کے۔ (ابو یعلی بروایت انس)

۳۵۳۱۲ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضار کی کھجور سے محبت کو دیکھو! (احمد بن حنبل مسلم بروایت انس)

۳۵۳۱۳ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی بیویوں کو حالت نفاس میں کھجور کھلاؤ اس لیے کہ وہ عورت جس کا نفاس میں کھجور کھانا ہو تو اس کا بچہ بردبار پیدا ہوگا اس لیے کہ یہ کھجور مریم (رضی اللہ عنہا) کی غذا جس وقت انہوں نے عیسیٰ (علیہ السلام) کو جن اور اگر اللہ تعالیٰ اس سے بہتر کوئی کھانا ان کے جانتے تو وہ ان کو کھلاتے (خطیب بغدادی بروایت سلمۃ بن قیس اس کی سند میں داؤد بن سلیمان الجرجانی کذاب راوی ہے الاسرار المرفوعۃ ۴۱۹ تذکرہ الموضوعات: ۱۵۱-۱۵۲)

۳۵۳۱۴ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تازہ کھجور آئے تو مجھے مبارک باد دو اور جب چلی جائے تو تعزیت کرو۔ (ابن لال مکارم اخلاق میں بروایت انس اور عائشہ رضی اللہ عنہا اکٹھے)

۳۵۳۱۵ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک تمہارے زمین جس وقت تم بیٹھے میری لئے بلند کی گئیں تو میں نے اس کے قریب سے دور تک دیکھا تو تمہاری کھجوروں میں سے بہتر برنی ہیں جو بیماری کو دور کرتی ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں۔ (مستدرک حاکم تعب بروایت انس)

۳۵۳۱۶ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر قیامت قائم ہو اور تم میں سے ایک کے ہاتھ میں کھجور کا اکھڑا ہوا درخت ہو تو اگر وہ اس کی طاقت رکھتا ہے کہ وہ کھڑا نہ ہو یہاں تک کہ اس کو اگا دے تو وہ اس کو اگالے۔

طحاوی احمد بن حنبل عبد بن حمید بخاری الادب ابن منیع ابن ابی عمر بر ابن جریر سعید بن مستور بروایت ھشام بن زید بن انس عن جدہ

۳۵۳۱۷ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: درختوں میں سے ایک درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور وہ مسلمان کی مثال ہے تو تم مجھے بتاؤ وہ کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ آپ ہمیں بتا دیجئے وہ کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے (احمد بن حنبل بخاری مسلم ترمذی بروایت ابن عمر)

یہ حدیث رقم: ۳۵۲۹۹ میں گذر چکی ہے

۳۵۳۱۸ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری کھجوروں میں سے بہتر کھجور برنی ہے جو بیماری کو دور کرتی ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں۔ (ابن عدی کامل بروایت علی مستدرک حاکم بروایت ابو سعید عقیلی ضعفاء بروایت انس بخاری اپنی تاریخ بن میں الرویانی ابن عدی کامل ھب سعید بن مذ صور بروایت بریدۃ علامہ ابن الجوزی نے اس کو موضوعات میں ذکر غلطی کی ہے الا لحاظ: ۲۸۵ التعقبات: ۳۱)

۳۵۳۱۹ ...... رسول اللہ نے فرمایا: کھجور کا درخت اچھا مال ہے جس کی جڑ مضبوط قحط میں کھلانے والا۔ (الرامھرمزی الامثال بطریق علی بن الموصل وادی القری میں سے بروایت موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی ابن الحسین بن علی عن آبائہ)

۳۵۳۲۰ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! جس گھر میں کھجور نہ ہو اس کے رہنے والے بھوکے ہیں۔ (احمد بن حنبل مسلم بروایت عائشہ)

۳۵۳۲۱ ...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ الجذامی میں برکت عطاء فرمائے اور اس باغ میں جس سے یہ نکلا۔

طبرانی بروایت ھرماس بن زیادۃ

۳۵۳۲۲.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ جدامی میں برکت عطا فرما۔(طبرانی بروایت هرماس بن زیادة)

۳۵۳۲۳.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو جنت سے اتارا تو ان کو ہر چیز کی کاریگری سکھائی اوران کو جنت کے پھلوں سے توشہ دیا سوتمہارے یہ پھل جنت کے پھلوں میں سے ہیں علاوہ اس کے کہ تمہارے پھل بدل جاتے ہیں اور جنت کے پھل نہیں بدلتے۔(بزار طبرانی، بروایت ابو موسیٰ)

انار کا ذکر......اکمال میں سے

۳۵۳۲۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے مادہ اناروں میں سے کوئی انار نہیں مگر اس میں جنت کے انار کے دانہ کے ساتھ اس کو قلم کیا جاتا ہے۔(ابن عدی کامل تاریخ ابن عساکر بروایت ابن عباس اور ابن عدی نے کہا: یہ حدیث باطل ہے الاتقان: ۱۶۵۹، الاسرار المرفوعۃ۔

بیری کا ذکر......اکمال میں سے

۳۵۳۲۵.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جب آدم (علیہ السلام) کو زمین کی طرف اتارا سب سے پہلا وہ پھل انہوں نے زمین کے پھلوں میں سے کھایا وہ بیری کا پھل ہے۔(بیر)(الخطیب بروایت ابن عباس)(المتناھیۃ: ۱۰۸۸)

پیلو کے پکے ہوئے پھل......اکمال میں سے

۳۵۳۲۶.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس میں سے کالے کو لازم پکڑو یعنی پیلو کے پکے ہوئے پھلوں میں سے اس لئے کہ اس میں عمدہ ہے میں اس کو چن لیتا تھا جب میں بکریاں چراتا تھا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: آپ بھی بکریاں چراتے تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جی ہاں! اور ہر نبی نے بکریاں چرائی ہیں۔(احمد بن حنبل بخاری مسلم ابن سعد بروایت جابر)

حنا کا ذکر......اکمال میں سے

۳۵۳۲۷.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حنا جنت کے ایمان سے مشابہت رکھتا ہے(طبرانی بروایت ابن عباس) راوی نے کہا: نبی ﷺ کے پاس جناء کا پھول لایا گیا تو فرمایا: راوی نے آگے یہ حدیث ذکر کی۔

بنفشہ کا ذکر......اکمال میں سے

۳۵۳۲۸.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنفشہ کی فضیلت باقی تیل پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت باقی لوگوں پر(الخطیب بروایت ابوہریرۃ الخطیب بروایت انس اور فرمایا یہ حدیث منکر ہے اللآلی: ۲/۸۲)

۳۵۳۲۹.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنفشہ کی فضیلت باقی تیل پر ایسی ہے جیسے اسلام کی فضیلت باقی دینوں پر(طبرانی بروایت محمد بن علی بن حسین بن علی ابیہ عن جدہ) ابن کثیر نے جامع المسانید میں فرمایا یہ حدیث بہت منکر ہے اور ابن درجہ نے فرمایا تمام طرق سے یہ حدیث موضوع ہے الموضوعات ۳/۶۵)

۳۵۳۳۰.....رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنفشہ کے تیل کی فضیلت باقی تیل پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت باقی مخلوق پر گرمیوں میں ٹھنڈا اور سردیوں میں گرم ہے۔(ابن حبان ضعفاء میں بروایت ابوسعید علامہ ابن الجوزی نے ان تین حدیثوں کو موضوعات میں ذکر کیا ہے)

کاسنی کا ذکر......اکمال میں سے

۳۵۳۳۱...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کاسنی کے ہر پتے پر جنت کے پانی کا ایک دانہ ہے۔(ابن عدی کامل بیہقی انہوں نے اس ضعیف قرار دیا ہے، بروایت جعفر بن محمد عن ابیہ عن جدہ)

۳۵۳۳۲...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کاسنی کے پتوں میں سے ہر پتے پر جنت کے پانی میں سے ایک قطرہ ہے۔(طبرانی بروایت محمد بن علی ابن الحسین عن ابیہ عن جدہ، ابن کثیر نے فرمایا: یہ بہت منکر ہے ابن دیبہ نے کہا: موضوع ہے الاسوار المرفوعۃ :۴۱ کشف الخفاء :۴۱۳)

مسور کی دال......اکمال میں سے

۳۵۳۳۳...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مسور کی دال کو لازم پکڑو! اس لئے کہ مسور انبیاء (علیہم السلام) کی زبان پر اس کی تقدیس بیان کی گئی۔

ابو نعیم بروایت واثلہ

نہریں

۳۵۳۳۴...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت سے چار نہریں چلائی گئیں فرات، نیل سیحان اور جیحان۔(احمد بن حنبل بروایت ابوھریرۃ)

۳۵۳۳۵...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کی نہروں میں سے شمار نہریں ہیں: سیحان: جیحان نیل اور فرات۔

الشیرازی الالقاب بروایت ابوھریرۃ

۳۵۳۳۶...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیل جنت سے نکلتی ہے اور اگر تم کلی کرنے کے وقت اس میں تلاش کرو تو اس میں جنت کے پتے پا سکتے ہو۔

ابو الشیخ العظمۃ بروایت ابوھریرۃ

۳۵۳۳۷...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی دن ایسا نہیں مگر اس میں جنت کی برکت کے مثقال فرات میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔

ابن مردویہ بروایت ابن مسعود

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع ۵۲۲۶، الکشف الالٰہی :۸۴۱۔

۳۵۳۳۸...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کی دو نہریں ہیں! نیل اور فرات۔(الشیرازی بروایت ابوھریرۃ)

۳۵۳۳۹...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر روز فرات جنت کی برکت کے مثقال نازل ہوتے ہیں۔(خطیب بغدادی بروایت ابن مسعود)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع :۶۲۴۹، الضعیفہ :۱۶۰

۳۵۳۴۰...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سیحان جیحان، فرات اور نیل سب جنت کی نہروں سے ہیں۔(مسلم بروایت ابوھریرۃ)

۳۵۳۴۱...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سمندر جہنم میں سے ہے۔(ابو مسلم الکجی اپنی سنن میں مستدرک حاکم بیہقی بروایت یعلی بن امیۃ)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الجامع :۲۳۶۶۔

اکمال

۳۵۳۴۲...رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیل فرات دجلہ، سیحان، اور جیحان جنت کی نہروں سے ہیں۔(الخطیب بروایت ابوھریرہ)

۳۵۳۴۳..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں فرشتوں میں سے افضل نہ بتاؤں؟ جبرائیل (علیہ السلام) ہیں اور انبیاء علیہم السلام میں افضل آدم علیہ السلام ہیں اور دنوں میں افضل جمعہ کا دن ہے اور مہینوں میں افضل رمضان کا مہینہ ہے اور راتوں میں افضل لیلۃ القدر ہے اور عورتوں میں افضل مریم بنت عمران۔ رضی اللہ عنہا) ہیں۔ (طبرانی بروایت ابن عباس)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع: ۲۱۵۷، العضیفہ: ۴۴۹

۳۵۳۴۴..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے سردار آدم علیہ السلام ہیں اور عرب کے سردار محمد (ﷺ) اور روم کے سردار صہیب ہیں فارس کے سردار سلمان ہیں اور حبشہ کے سردار بلال ہیں اور پہاڑوں کا سردار طور سیناء ہے اور درختوں کا سردار بیری کا درخت ہے اور مہینوں کا سردار محرم ہے اور دنوں کا سردار جمعہ ہے اور کلام کا سردار قرآن ہے اور قرآن کا سردار بقرہ ہے اور بقرہ کا سردار آیت الکرسی ہے خبردار! اس میں پانچ کلمات ہیں ہر کلمہ میں پچاس برکتیں ہیں۔ (مسند الفردوس بروایت علی)

کلام:..... ضعیف ہے ضعیف الجامع ۳۳۲۶ کشف الخفاء ۱۵۰۴۔

قسم افعال میں فضائل کی کتاب

رسول اللہ ﷺ فضائل کا باب

اس میں رسول اللہ کے معجزات اور غیب کی خبریں بتانے کا ذکر

۳۵۳۴۵..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) شفاء بنت عبداللہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے کسریٰ کے دو قاصدوں سے نے فرمایا: جب کسریٰ نے ان کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا میرے رب عزوجل نے رات کے پانچ گھنٹے گذرنے کے بعد تمہارے خدا کو مار دیا اس کے بیٹے شیرویہ نے اس کو قتل کیا ہے، اللہ نے اس کو ان پر غلبہ دیا تم اپنے ساتھی سے جا کر کہو! اگر اسلام لے آئیں تو میں آپ کو وہ (علاقے) دے دوں گا جو آپ شہر میں آپ کے ماتحت ہیں، اور اگر آپ ایسا نہ کریں تو اللہ تعالیٰ آپ سے بے پرواہی کرے گا۔ اس کی طرف لوٹ جاؤ! اس کو یہ بتادو! (دیلمی)

مسند براء بن عازب رضی اللہ عنہ

۳۵۳۴۶..... اس دوران کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے ایک شخص کھڑا ہوا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ سے دعا کریں کہ اللہ قریش پر بارش برسائے وہ تو ہلاک ہو چکے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان پر بارش نازل فرما! سو ان پر بارش برسائی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ابوطالب زندہ ہوتے تو وہ اس بات سے ہم سے خوش ہو جائے خود وہ دیکھتے۔ تو ایک شخص نے کہا، اے اللہ کے رسول گویں کہ آپ ان کا یہ قول مراد لے رہے ہیں وہ سفید کہ جس کے چہرے کے ذریعہ بادل سے بارش مانگی جاتی ہے دو یتیموں کا فریادرس اور مسکینوں کی عزت تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔ (الخطیب المتفق المتفرق)

۳۵۳۴۷..... (ایضاً) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم جب لڑائی سر ہو جاتی تو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بچتے اور بہادر وہی ہے جس کے ذریعہ۔

ابن ابی شیبۃ

۳۵۳۴۸..... (ایضاً) براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ نے ساتھ ایک سفر میں تھے اور اہم ایک کم پانی والے

کنویں کے پاس آئے سلمان بن مغیرہ نے کہا کنواں کم ہے اور دمۃ کم پانی والے کو کہتے ہیں تو ہم سے چھ وہاں اترے میں ان میں چھٹا تھا یا فرمایا سات اور میں ان میں سے ساتواں تھا پانی لینے کے لئے سلیمان نے کہا: مامۃ وہ لوگ جو پیالے میں پانی پیتے ہیں ھم نے ڈول ڈالا اور رسول اللہ ﷺ کنویں کے کنارے پر تھے تو ہم نے اس میں آدھا یا فرمایا اس کے دو تہائی کے قریب یا اس کے برابر تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا، آپ نے اس میں اپنا ہاتھ ڈالا اور جو اللہ نے چاہا کہ فرمائیں آپ نے فرمایا، پھر دوبارہ اس کنویں میں وہ ڈول اور جو پانی اس میں تھا ڈالدیا تو میں نے ہم میں سے کو دیکھا کہ وہ ڈوبنے کے خوف سے اس نے کپڑے سے نکالا پھر نہر جاری ہوگئی ساحت کے الفاظ یا ساخت کے الفاظ بیان فرمائے۔

طبرانی مجمع الزوائد ۸۰۰۳

۳۵۳۴۹... حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ: آپ نے زمانہ جاہلیت میں کوئی حرام کام کیا کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں دو وعدوں کی جگہ پر تھا: ان میں سے ایک تو مجھ پر نیند غالب ہوگئی تھی اور رہا دوسرا تو قصہ گو نے مجھ پر غلبہ پالیا تھا۔ (تاریخ ابن عساکر)

۳۵۳۵۰... (مسند علی رضی اللہ عنہ) حضرت زید بن وھب سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: میرے پاس یمن سے ایک وفد آیا، ان میں سے ایک شخص نے بیان کیا اپنے بیان میں اس نے کہا: اس شخص کی فرمانبرداری رب تعالیٰ کی فرمانبرداری ہے اور اس کی نافرمانی رب تعالیٰ کی نافرمانی ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: آپ نے جھوٹ بولا یہ تو رسول اللہ ﷺ ہیں، جن کی فرمانبرداری رب تعالیٰ کی فرمانبرداری ہے آور ان کو نافرمانی رب تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔ (تاریخ ابن عساکر)

۳۵۳۵۱... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے اپنے بال پکڑے ہوئے تھے فرمارہے تھے جس نے میرے بالوں میں سے ایک بال کو (بھی) تکلیف پہنچائی اس پر جنت حرام ہے۔ (ابوالحسن بن المفضل نے مسلسلات میں بیان فرمایا)

۳۵۳۵۲... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا اور آپ نے اپنا ایک بال پکڑا ہوا تھا تو فرمایا جس نے میرے ایک بال کو تکلیف پہنچائی اسنے مجھے تکلیف پہنچائی اور جس نے مجھے تکلیف پہنچائی اس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی اور جس نے اللہ کو تکلیف پہنچائی تو اللہ تعالیٰ نے اس پر آسمانوں کے برابر اور زمین کے برابر لعنت فرمائی اللہ تعالیٰ اس سے نہ مال خرچ کرنا نہ انصاف قبول فرمائیں گے۔ (تاریخ ابن عساکر ابن الفضل نے اپنی مسلسلات میں اس کو ذکر فرمایا)

۳۵۳۵۳... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے رویات ہے فرمایا: جب ہم خیبر میں تھے تو رسول اللہ ﷺ مشرکین سے قتال کی وجہ سے بیدار رہے جب کل کا دن ہوا اور عصر کی نماز کا وقت ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا سر میری گود میں رکھا اور سو گئے نیند گہری ہوگئی تو آپ بیدار نہیں ہوئے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو جب سورج غروب ہونے کے ساتھ آپ بیدار ہوئے تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے عصر کی نماز اس بات کو ناپسند کرتے ہوتے نہیں پڑھی کہ میں آپ کو آپ کی نیند سے بیدار کردوں گا رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ اٹھایا اور فرمایا: اے اللہ آپ کے بندے نے ابن ذات کا آپ نے نبی پر صدقہ کیا ہاتھ اس پر آپ سورج کے طلوع کو لوٹا دیں، تو میں نے سورج کو دیکھا فوراً عصر کے وقت میں واضح روشن ہوگیا یہاں تک میں اٹھا پھر وضوء کیا پھر نماز پڑھی پھر وہ غروب ہوگیا۔ (ابوالحشن سادان الفضلی العرقی نے کتاب دوالشمس میں بروایت ھارون بن سعد روایت کیا)

نماز فرض ہونے کا تذکرہ

۳۵۳۵۴... حضرت زید بن علی اپنے آباء سے روایت کرتے ہیں اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ کو اس رات اذان سکھائی گئی اور آپ پر نماز فرض کی گئی جس میں آپ کو معراج پر لے جانا گیا۔ (ابن معردویہ)

۳۵۳۵۵.....(مسند اسماء بن عمیر رضی اللہ عنہ) بنی معاویہ میں دشمنی تھی رسول اللہ ﷺ ان کے درمیان صلح کرنے تشریف لے گئے تو آپ ﷺ ایک قبر کی طرف متوجہ ہوئے تو فرمایا: تو نے نہیں جاتا تو رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا تو فرمایا: اس سے میرے بارے میں سوال کیا گیا تو اس نے کہا: مجھے معلوم نہیں۔(طبرانی بروایت بشیر الحارثی ذخیرة الخفا: ظ ۴۲۰۳)

۳۵۳۵۶.....حضرت قتادۃ سے روایت ہے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عتیبہ بن عبدالعزی ابولھب نے شادی کی اس نے ان کے ساتھ رفاف نہیں کیا یہاں تک کہ آپ ﷺ کو نبوت مل گئی اور رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی رقیہ رضی اللہ عنہ عتیبہ کے بھائی عتبہ کے نکاح میں تھیں، جب اللہ تعالیٰ نے سورۂ لھب (تبت یدابی لھب) نازل فرمائی تو ابولھب نے اپنے دونوں بیٹوں عتبہ اور عتیبہ سے کہا: میرا سر تم دونوں کے سر سے حرام ہے اگر تم دونوں محمد ﷺ کی بیٹیوں طلاق نہ دو! نبی ﷺ سے عتبہ نے رقیہ رضی اللہ عنہ کو طلاق کا پوچھا اور رقیہ رضی اللہ عنہ نے ان سے اس کا سوال کیا اس سے عتبہ سے اس کی ماں جو حمالة الحطب کا مصداق ہے نے کہا: اے بیٹے! اس کو طلاق دے اس لئے کہ یہ صابی ہوگئی تو اسنے ان کو طلاق دے ری اور عتبہ نے ام کلثوم ﷺ کو اور نبی ﷺ کے پاس آیا جس وقت وہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے علیحدہ ہوگیا اور کہا: میں نے آپ کے دین کا انکار کیا اور آپ کی بیٹی سے علیحدہ ہوگیا آپ مجھے سے محبت نہ کریں اور نہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں پھر آپ پر حملہ کیا اور ان کی قمیص پھاڑ دی اور وہ شام تجارت کے لئے جارہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا خبردار! میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے کتے کو تجھ پر مسلط کرے پھر وہ قریش کی ایک جماعت کے ساتھ نکل گیا یہاں تک انہوں نے شام کی ایک جگہ جسے زرقاء کہا جاتا ہے رات کے وقت پڑاؤ ڈالا تو ان پر شیر نے اس رات چکر لگا عتیبہ کہنے لگا: اے میری ماں کی ہلاکت! وہ اللہ کی قسم! مجھے کھائے گا جس طرح محمد ﷺ نے مجھ پر بددعا کی خبردار! میرا قاتل ابوکبشہ کا بیٹا ہے اور وہ مکہ میں ہے اور میں شام میں ہوں تو لوگوں کے سامنے شیر نے اس پر حملہ کیا اور اس کے سر کو پکڑ اور سخت چبایا اور اس کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا پھر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے رقیہ رضی اللہ عنہ سے نکاح کیا اور ان کے ہاں وفات پائی اور ان کی کوئی اولاد نہ ہوئی۔(تاریخ ابن عساکر)

رسول اللہ ﷺ کے معجزات اور دلائل نبوت:

۳۵۳۵۷.....عیسیٰ بن یزید سے روایت ہے انہوں نے کہا حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کعبہ کے صحن میں بیٹھا ہوا تھا اور عمرو بن نفیل بیٹھے ہوئے تھے امیہ بن الصلت ان کے پس سے گذرا اور کہا: اے خیر کی متلاشی آپ نے کیسے صبح کی! انہوں نے کہا: خیریت سے تو اس نے کہا: آپ نے پالیا؟ اس نے کہا نہیں پھر اس نے کہا: قیامت کے دن سارے دین ہلاکت کا ذریعہ ہوں گے سوائے اس دین حنفیت کے جس کا اللہ نے فیصلہ فرمایا ہے وہ نبی جس کا ہم سے یا تم میں سے (ہونے کا) انتظار کیا جارہا ہے اور میں نے اس سے پہلے کبھی کسی نبی کے بارے میں نہیں سنا جس کا انتظار کیا جارہا ہے جس کو بھیجا جائے گا تو میں نکلا ورقہ بن نوفل کے پاس جانے کا ارادہ رکھتا تھا وہ بہت آسمان کے طرف دیکھتے تھے اور ان کے سینے سے بہت غم کی آواز آتی تھی پھر میں نے ان سے کھڑے ہونے کا کہا اور ان کو سارا قصہ بیان کیا تو انہوں نے کہا جی ہاں اے میرے بھتیجے ہم اہل کتاب اور علماء ہیں مگر یہ نبی جس کا انتظار کیا جارہا ہے عرب کے درمیانے نسب والے قبیلے سے ہوگا اور مجھے نسب کا علم ہے آور آپ کی قوم درمیانی نسب والی ہے۔ میں نے کہا اے میرے چچا نبی کیا کہے گا تو انہوں نے کہا کہ وہ وہ باتیں کہے کا جو اسے کہی جائے گی نہ تو وہ ظلم کرے گا۔ پس جب رسول اللہ ﷺ مبعوث ہوئے تو میں ان پر ایمان لایا اور ان کی تصدیق کی۔ (تاریخ ابن عساکر یہ حدیث منقطع ہے)

۳۵۳۵۸.....حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ سے عرض کیا گیا کہ آپ ہمیں تنگی کے وقت کی حالت کے بارے میں بتائیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم سخت گرمی کے عالم میں تبوک کی طرف نکلے ہم نے ایک جگہ میں پڑاؤ ڈالا تو ہمیں وہاں اتنی سخت پیاس لگی کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ ہماری گردنیں کٹ جائے گی یہاں تک ایک شخص پانی تلاش کرنے جاتا تو وہ واپس نہ آتا یہاں تک یہ گمان کیا جاتا کہ اس کی گردن منقطع ہوگئی اور کوئی اپنا اونٹ ذبح کرتا اور پھر اس کی اوجڑی کا گوبر نچوڑتا اور پھر اس پیتا اور جو بچ جاتا اس کو

اپنی پہلو پر رکھتا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ عرض کیا اے اللہ کے رسول اللہ تعالیٰ نے آپ سے دعا میں بھلائی کا وعدہ فرمایا ہے تو آپ اللہ سے ہمارے لئے دعا کیجئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آپ یہ پسند کرتے ہیں تو انہوں نے کہا جی ہاں پھر آپ ﷺ اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور پھر واپس نہ کیے یہاں تک آسمان مائل ہوا اور پھر ابر آلود ہوا اور پھر برسا تو سب نے جو کچھ ان کے پاس تھا بھر لیا پھر ہم چلے گئے دیکھ رہے تھے۔ تو ہم نے اس کو نہ پایا۔(البزار ابن جرير جعفر الفريابي دلائل النبوة ابن خزيمه ابن حبان مستدرک حاکم ابو نعيم بيهقي اکٹھے دلائل میں سعيد بن منصور)

۳۵۳۵۹...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۃ تبوک میں تھے اس میں سخت بھوک لگی تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! دشمن آئے ہیں اور وہ شکم سیر ہیں اور لوگ بھوکے ہیں تو ابضاء نے کہا کیا ہم اپنے پاوالے اونٹ ذبح کر کے لوگوں کو نہ کھلائیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ تم میں سے ہر شخص جو کچھ اس کے کجاوے میں اور ایک روایت کے مطابق جو کچھ بچا ہوا کھانا ہے وہ اس کو لے آئے اور دسترخوان بچھایا پھر ہر شخص لائے لگا مرصاع زیادہ اور کم تو جو کچھ لشکر کے پاس تھا وہ ۲۴۲۳ صاع کے قریب تھا رسول اللہ ﷺ اس کے پہلو کی طرف بیٹھ گئے اور برکت کی دعا کی اور لوگوں کو بلایا پھر فرمایا: اللہ کے نام کے ساتھ لو! اور چکو نہیں! پھر ہر شخص اپنے مشکیز ے اور ہاتھ میں لینے لگا اور لوگوں نے اپنے برتنوں میں لے لیا حتیٰ کہ ایک شخص اپنی قمیص کی آستیں باندھ لیتا اور اس کو بھر دیں تو لوگ فارغ ہو گئے اور کھانا اسی طرح رہا جیسا کہ تھا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کہا گواہی دیتا ہوں: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں ان کے پس کوئی حق والا بندہ نہ آئے گا مگر اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کی گرمن سے بچائیں گے۔(ابن راهويه، العدني ابويعلي الحاكم الكنى جعفر الفريابي دلائل النبوة)

۳۵۳۶۰...... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ حجوں (مقام) میں تھے اور بہت غمزدہ تھے جب مشرکین نے ان کو تکلیف پہنچائی پھر فرمایا: اے اللہ تجھے آج کوئی نشانی دکھادیں پھر میں اس بعد اس شخص کی کوئی پرواہ نہیں کروں گا جو میری قوم میں سے مجھے جھٹلائے، سو کہا گیا: آپ پکاریں! تو آپ نے مدینہ کی گھاٹی کی جانب سے ایک درخت کو پکارا وہ زمین پھاڑ کر آیا یہاں تک کہ آپ تک پہنچ پھر اس نے سلام کیا پھر آپ ﷺ نے س کو حکم دیا پھر وہ اپنی جگہ واپس لوٹ گیا فرمایا: میں اس شخص کی پرواہ نہیں کروں گا جو میری قوم میں سے آس کے بعد مجھے جھٹلائے۔ (البزار ابویعلی بیہقی الدلائل اور اس کی سند حسن ہے)

۳۵۳۶۱...... ابوعذبہ الحضرمی سے روایت ہے فرمایا ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ان کو بتایا کہ عراق والوں نے اپنے امام کو پتھر مارے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو اس امام کی جگہ جو اس سے پہلے تھا بدلہ میں بھیجا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حالت میں نکلے نماز پڑھی اور اپنی نماز میں بھول گئے جب سلام پھیرا فرمایا اے شام والو! عراق والوں لئے تیار ہو جاؤ اس لئے کہ شیطان ان میں گھس آیا ہے اے اللہ! انہوں نے مجھ پر معاملہ مشتبہ کیا آپ بھی ان پر ان کا معاملہ مشتبہ کر دیں اور ان پر ثقفی غلام جلدی بھیج دیں جوان پر جاہلیت کے فیصلے کرے اور نہ ان کی اچھائیاں قبول کرے اور نہ ان کی برائیوں سے درگذر نہ کرے ابن لھیعہ نے کہا اس دن حجا پیدا نہیں ہوا تھا۔(ابن سعد الدلائل اور فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات توفیقاً فرمائی ہے)

۳۵۳۶۲...... حضرت نافع سے رویات ہے فرمایا: ہمیں یہ بات پہنچی کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری اولاد میں ایک شخ داغدار چہرہ والا ہوگا وہ زمین کو انصاف سے بھردے غانافع نے فرمایا: میں عمر بن عبدالعزیز کرے بارے میں یہی گمان کرتا ہوں کہ وہ ہیں ہیں۔

نعيم بن حماد الفتن ترمذي تاريخ، بيهقي دلائل تاريخ ابن عساكر

۳۵۳۶۳...... عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میں عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا اے عبد الرحمن! کیا آپ اس بات کا اندیشہ کرتے ہیں کہ لوگ اسلام کو چھوڑ دیں گے اور اس سے نکل جائیں گے میں نے کہا: مگر اگر اللہ چاہیں وہ لوگ کیسے چھوڑ یں گے حالانکہ ان میں اللہ کی کتاب اور رسول اللہ کی سنت موجود ہے، تو پھر فرمایا: اتر اس میں سے کچھ ہو تو وہ ضرور بنو فلاں ہوں گے۔(طبرانی اوسط حافظ ابن حجہ نے اترۃ میں فرمایا: اس کی سند مسلم کی شرط پر صحیح ہے اور اس طرح کی بات عمر رضی اللہ عنہ اپنی طرف سے نہیں رمایا سکتے تو اس کا حکم مرفوع کا ہے)

حلم وبردباری کا تذکرہ

۳۵۳۶۴......حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی محفل میں تھے تو بنو سلیم کا ایک دیہاتی آیا اس نے ایک گوشکار کی تھی اور اس کو اپنی آستیں رکھا ہوا تھا تا کہ اپنے کی طرف لے جائے اور بھون کر کھالے جب اس نے جماعت کو دیکھا تو اس نے کہا: یہ کیا ہے لوگوں نے کہا: یہ وہ ہے جس کے بارے میں ذکر کیا جاتا ہے کہ وہ نبی ہے پھر وہ لوگوں کو چیرتا ہوا آیا اور کہا: لات اور عزیٰ کی قسم عورتوں نے جتنوں کو جنا ان میں آپ سے زیادہ ناپسندیدا اور مبغوض نہیں اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میری قوم مجھے جلد باز کہے گی تو میں جلدی کرتا ہے اور آپ کو قتل کر دیتا تو میں سرخ سیاہ اور ان کے علاوہ لوگوں کو آپ کے قتل سے خوش کر دیتا تو میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے چھوڑیں میں کھڑا آ ہوں اور اس کو قتل کر دوں! تو فرمایا: اے عمر! کیا آپ نے یہ نہیں سنا کہ: بردبار قریب ہے کہ نبی بن جائے، پھر اعرابی کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: آپ کو کس نے ان باتوں پر ابھار جو آپ نے کہیں اور آپ نے درست نہ کہا اور مجلس کا اکرام نہ کیا؟ اس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ استخفاف کے طور پر کہا آپ نے لات اور عزیٰ کی قسم میں آپ پر ایمان نہیں لاؤں گا یہاں تک کہ یہ گوآپ پر ایمان لے آئے اس نے گو کو نکالا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے پھینک دیا اور کہا: یہ گوا گر آپ پر ایمان لے آئے تو میں بھی ایمان لے آؤں گا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے گو! تو گو نے واضح عمی زمین میں جواب دیا سارے لوگ سن رہے تھے میں حاضر ہوں اور آپ سے نیکسق چاہتی ہوں اے قیامت کو پورا کرنے والے کی زینت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے گو! تو کس کی عبادت کرتی ہے؟ تو اس نے کہا: اس ذات کی جس کا عرش آسمان میں ہے اور جس کی بادشاہت زمین میں اور جس کا راستہ سمندر میں ہے جس کی رحمت جنت میں ہے جس کا عذاب جہنم میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو میں کون ہوں اے گو! آپ تمام جہانوں کے رب کے پیغمبر اور خاتم النبین ہیں اور وہ شخص کامیاب ہے جس نے آپ کی تصدیق کی اور وہ شخص نقصان میں ہے جس نے آپ کی تکذیب کی دیہاتی نے کہا: مشاہدہ کے بعد پیچھے نہیں ہٹوں گا اللہ کی قسم! میں آپ کے پاس اس حال میں آیا کہ روئے زمین پر مجھے آپ سے زیادہ مبغوض کوئی نہ تھا اور آپ آج مجھے میرے والد اور میرے نفس سے بھی زیادہ محبوب ہیں میں آپ سے زندر باہر پوشیدہ اور ظاہر (ہر طرح) محبت رکھتا ہوں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے آپ کو اس دین کی طرف ہدایت دی جو دین غالب ہوگا مغلوب نہیں، اور اس دین کو اللہ نماز نے بغیر قبول نہیں کرتا اور نماز بغیر قرآن کے قبول نہیں کرتا تو اس نے عرض کیا: آپ مجھے سکھادیں پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کو الحمد اور قل ھو اللہ احد سکھائی اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اور سکھائیں! میں مفصل اور مجمل کلام میں اس سے خوبصورت کلام کوئی نہیں سنا تو فرمایا اے دیہاتی! یہ تمام جہانوں کے رب کا کلام ہے اور شعر نہیں ہے اور جب آپ قل ھو اللہ احد ایک مرتبہ پڑھیں گے تو آپ کے لئے اس شخص کے اجر کے مثل ہے جو قرآن کا تہائی پڑھے، اور اگر قل ھو اللہ احد دو مرتبہ پڑھیں تو آپ کے لئے اس شخص کے اج کے مثل ہے جو قرآن کے دو تہائی قرآن پڑھے اور اگر آپ قل ھو اللہ احد تین مرتبہ پڑھیں تو آپ کے ئے اس شخص کے اجر کے مثل ہے جو پورا قرآن پڑھے، تو دیہاتی نے کہا جی ہاں! معبود تو ہمارا معبود ہے تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور عطاء کثیر دیتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ کے پاس مال ہے؟ اس نے عرض کیا: پورے بنی سلیم میں کوئی شخص مجھ سے زیادہ محتاج نہیں ہنے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا ان کو دو! تو انہوں نے ان کو دیا یہاں تک کہ ان کو حیران کر دیا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اٹھے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) میرے پاس اس سالہ اونٹنی ہے بختی سے کم اور اعرابی سے اوپر خود ملتی ہے ملایا نہیں جاتا مجھے تبوک کے دن ھد یہ کی گئی، اس کے ذریعہ میں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہوں اور دیہاتی کو دیتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ نے اپنی اونٹنی کی صفات بیان کیں: میں آپ کو اس اجر کے۔اوصاف) بیان کرتا ہوں جو اللہ تعالیٰ کے پاس قیامت کے دن آپ کے لئے ہوگا عرض کیا: جی ہاں! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ کے لئے ایک اونٹنی ہے جو کشادہ جوف والی موٹے کی جس کی ٹانگیں سبز زمرد کی گردن زرد زر برجد کی اس پر ایک ہودہ ہے اور ہودہ پر باریک اور موٹا ریشم ہے جو آپ کو پلک جھپکتی بجلی کی طرح صراط سے لے کر گذرے

گی قیامت ہر دیکھنے والا اس کی وجہ سے آپ رشک کرے گا تو عبدالرحمن بن عوف نے عرض کیا: میں راضی ہو چکا پھر دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس سے نکلا اس کو بنی سلیم کے ایک ہزار دیہاتی ہزار سواری پر ملے جن کے پاس ہزار تلواریں اور ہزار نیزے تھے اس نے اس سے کہا: کہا جانے کا ارادہ رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم اس کے پاس جا رہے ہیں جس نے ہمارے معبودوں برا کہا ہے ہم اس کو قتل کریں گے تو اس نے کہا: مت کرو! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، انہوں نے اس سے کہا: تو صابی ہو گیا اس نے کہا: میں صابی نہیں ہوا اور انکو سارا قصہ سنایا تو سب نے اکھٹے کہا: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یہ بات رسول اللہ ﷺ کو پہنچی پھر آپ نے ان سے رداء میں ملاقات کی وہ اپنے جانوروں سے اتر گئے اس بات کو قبول کرتے ہوئے جو انہوں نے اس سے دیکھی اور وہ کہہ رہے تھے: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ پھر انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (ﷺ) ہمیں امراء کے بارے میں حکم دیں: تو آپ نے فرمایا: تم سب خالد بن الولید (رضی اللہ عنہا) کے جھنڈے کے نیچے سو جاؤ عرب میں سے کوئی بھی بنوسلیم کے علاوہ پورے ہزار ایک ساتھ ایمان نہ لائے (طبرانی اوسط اس حدیث کے ساتھ محمد بن علی بن لولید السلمی متفرد ہے ابن عدی کامل مستدرک حاکم معجزات ابونعیم بیہقی اکھٹے ابالدلئل میں تاریخ ابن عساکر اور کہا حق نے اس کا حمل السلمی پر ہے فرمایا یہ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے بھی مروی ہے اور اس میں امثل ان سانید ہے خصائص میں ابن دحیہ نے فرمایا: یہ خبر موضوع ہے اور میزان میں ذھبی نے فرمایا: یہ خبر باطل ہے لسان میں حافظ ابن الحجر نے فرمایا: الاسماعیلی نے اپنی معجم میں سلمی سے روایت کیا اور کہا منکر الحدیث ہے)

عیسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ

۳۵۳۶۵..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جب وہ قادسیہ میں تھے لکھا کہ: نضلہ بن معاویہ کو حلوان العراق کی طرف بھیجیں کہ وہ اس کے کناروں پر حملہ کریں تو سعد رضی اللہ عنہ نے نضلہ کو متوجہ کر دیا تین سو شہسواروں کے ساتھ تو وہ لوگ نکلے یہاں تک حلوان پہنچ گئے اور اس کے کناروں پر حملہ کر دیا اور ان کو غنیمت اور قیدی ملے تو وہ لوگ غنیمت اور قیدیوں کو لے کر چلنے لگے یہاں تک کہ عصر کا وقت ختم ہونے لگا اور سورج غروب کے قریب ہو گیا تو نضلہ نے غنیمت اور قیدیوں کو پہاڑ کے دامن میں کر دیا اور کھڑے ہو کر اذان دی جب انہوں نے اللہ اکبر اللہ اکبر کہا تو پہاڑ سے ایک جواب دینے والے نے جواب دینا شروع کیا: اے نضلہ! تو بڑی ذات کی بڑھائی بیان کی انہوں نے کہا: اشھد ان لا الہ الا اللہ اس نے کہا: اے نضلہ: یہ اخلاص ہے انہوں نے کہا: اشھد ان محمد رسول اللہ! اس نے کہا ھو ڈرانے والے ہیں آور وہ وہ ہیں جن کی خوشخبری ہمیں عیسیٰ ابن مریم (علیہ السلام) نے دی اور ان کی امت پر قیامت قائم ہوگی انہوں نے کہا: حی علی الصلاۃ اس نے کہا خوشخبری ہو اس کے لئے جس جو اس کی طرف چلا اور اس پر ہمیشگی کی، انہوں نے کہا: حی علی الفلاح، اس نے کہا: وہ شخص کامیاب ہوا جس نے محمد ﷺ کو قبول کیا انہوں نے کہا: اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ اس نے کہا: اے نضلہ تو پورا پورا خالص کر دیا اس کی وجہ سے اللہ نے تیرا جسم آگ پر حرام کر دیا جب وہ اپنی اذان سے فارغ ہوئے تو ہم کھڑے ہوئے ہم نے اس سے کہا: آپ کون ہیں؟ اللہ آپ پر رحم کرے۔ کیا فرشتے ہیں؟ یا جنوں میں سے رہنے والے یا اللہ کے بندوں میں طائف؟ آپ نے اپنی آواز سنادی آپ اپنی صورت بھی دکھائیں اس لئے کہ ہم اللہ کے وفد اور رسول اللہ ﷺ کے وفد اور عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے وفد ہیں تو اوپر سے پہاڑ پھٹا ین چکی کی طرح سفید سر اور ڈاڑھی والا اس پر اون کے دو پرانے کپڑے تھے اس نے کہا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ ہم نے کہا: وعلیک السلام ورحمۃ اللہ! آپ کون ہیں؟ اللہ آپ پر رحم فرمائے اس نے کہا: میں زریب بن ترملہ نیک بندے عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا وصی ہوں انہوں نے مجھے اس پہاڑ میں ٹھہرایا اور میرے لئے درازی عمر کی دعا کی ان کے آسمان سے اترنے تک پھر وہ خنزیر کو قتل کریں اور صلیب کو توڑیں گے مجھ سے رسول اللہ ﷺ کی ملاقات فوت ہوگئی تو میری طرف سے عمر رضی اللہ عنہ کو سلام کہو اور ان سے کہو! اے عمر! درست رہیں اور ابس کے قریب رہیں اس لئے کہ قیامت قریب ہوگئی اور وہ باتیں بتا دو جو میں تم کو بتا رہا ہوں اے عمر! جب یہ باتیں محمد ﷺ کی امت ظاہر

ہوں گی تو فساد ہی فساد ہوگا جب مرد مرد سے عورتیں عورتوں سے مستغنی ہو جائیں گے اور بغیر مناسبت کے نسبت کریں گے اور اپنے آقاؤں کے علاوہ کی عرف نسبت کریں گے اور نہ ان کا بڑا چھوٹوں پر شفقت کرے گا اور نہ ان کا چھوٹا اپنے بڑوں کی عزت کرے گا اور نیکی کو چھوڑ دیا جائے گا اور اس کا حکم نہیں دیا جائے اور گناہ کو چھوڑ دیا جائے گا اور اس سے روکا نہ جائے اا اور ان کا علام علم دیناروں اور درھمون کے لئے علم حاصل کرے گا اور بارش ماند اور بچے ناتمام ہوں گے اور عمارتوں کو لمبا کریں گے اور مصاحف پر چاندیاں چڑھائیں گے اور مسجدوں میں سونا جڑیں گے اور رشوت کو ظاہر کریں گے اور عمارتوں کو بلند کریں گے اور خواہش کی پیروی کریں گے اور دین کو دینا کے بدلے بیچیں گے اور ناحق خون کرنے کو حقیر سمجھیں گے اور قطع رحمی ہوگی اور فیصلہ بیچا جائے گا اور فخر سے سود کھایا جائے گا اور مالداری عزت ہوگی اور ایک شخص اپنے گھر سے نکلے اور اس سے بہتر اس کو کھڑا ہو کر سلام کرے گا اور عورتیں زینوں پر سوار ہوں گی پھر وہ ہم سے غائب ہو گیا یہ باتیں نضلہ نے سعد رضی اللہ عنہ کو لکھ کر بھجیں پھر انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ عنہ کو لکھ کر بھیجیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو لکھا: بوک آپ اور آپ کے ساتھ مہاجرین اور انصار جائیں اور اس پہاڑ پر اتریں آپ کی ملاقات ان سے ہو تو میری طرف سے ان کو سلام کہیں! اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بتایا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعض وصی اس پہاڑ پر اترے ہیں عراق کے نواح میں تو حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۴ ہزار مہاجرین اور انصار کے ساتھ تھے اور اس پہاڑ پر اترے ایک دن اور ہر نماز کے وقت اذان دی تو ان کو کوئی جواب نہ آیا دار قطنی غرائب مالک اور فرمایا: یہ ثابت نہیں بیہقی الدلائل اور فرمایا یہ ضعیف ہے مرۃ سے خطیب بغداد۔ مالک اور فرمایا یہ منکر ہے اللآ لی: ۱۷۷۔۱۷۸، التنزیہ: ۲۳۹۱۔۲۴۰

مسند جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ

۳۵۳۷۶...... میں قریش کے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانے کو ناپسند سمجھتا تھا جب مجھے گمان ہوا کہ یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کو قتل کر دیں گے تو راہبوں کی جگہوں میں ایک جگہ چلا گیا تو وہ لوگ اپنے سردار کے پاس گئے اور اس کو بتایا تو اس نے کہا تین دن جو اس کا مناسب حق ہے اداء کرو! تین دن گذر گئے تو انہوں نے دیکھا کہ گیا نہیں تو وہ اپنے سردار کے پاس گئے اور اس کو بتایا اس نے کہا اس سے کہو! ہم نے آپ کا مناسب حق ادا کر دیا اگر آپ کو بیماری تھی تو وہ ختم ہوگئی اگر آپ کسی سے ملنا چاہتے ہیں تو اس کے پاس چلے جائیں جس سے ملنا ہو اگر آپ تاجر ہیں تو آپ اپنی تجارت کے لئے چلے جائیں تو میں نے کہا: نہ میں تاجر ہوں اور نہ کسی سے ملنا ہے نہ میں بیمار ہوں پھر وہ اس کے پاس گئے اور اس کو بتایا تو اس نے کہا: اس کا کوئی معاملہ ہے اس سے پوچھا چھو! کیا معاملہ ہے تو وہ میرے پاس آئے آور مجھ سے پوچھا تو میں نے کہا: مگر بات یہ ہے کہ ابراہیم کی بستی میں میرا چچازاد یہ کہتا ہے کہ وہ نبی ہے اور اس کی قوم اس کو ستاتی ہے مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ وہ اس کو قتل کریں گے تو نکل پڑا تاکہ میں یہ منظر نہ دیکھوں تو وہ دینے سردار کے پاس گئے اور اس کو میری بات بتائی تو اس نے کہا: اس کو لے آؤ میں ان کے پاس آیا اور اپنا قصہ بیان کیا اس نے کہا: آپ کو یہ اندیشہ ہے کہ وہ اس کو قتل کر دیں گے میں نے کہا جی ہاں اس نے کہا: اس شبیہ آپ پہنچان سکتے ہیں آگر ان کی تصویر دیکھیں، میں نے کہا جی ہاں میرا زمانہ اس کے ساتھ نزدیک سے ہے تو اس نے ا مجھے ایک ڈھکی ہوئی صورتیں دکھائیں اور ایک ایک صورت کھولتا رہا، پھر کہتا: کیا آپ پہنچانتے ہیں؟ میں کہتا: نہیں! یہاں تک کہ الگ صورت اس نے کھولی تو میں نے کہا: کوئی چیز اس چیز سے اس کے ساتھ زیادہ مشابہ میں نے نہیں دیکھی، گویا کہ اس کو لمبائی اور اس کا جسم اور اس کے کندھوں کے درمیان فاصلہ (اس کے مشابہ ہے)۔اس نے کہا: آپ اس کے اندیشہ کرتے ہیں کہ وہ اس کو قتل کر دیں گے؟ میں نے کہا: میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ وہ قتل سے فارغ ہو گئے ہوں گے اس نے کہا: اللہ کی قسم! وہ اس کو قتل نہ کریں گے اور وہ شخص ضرور کر قتل ہوگا جو اس کے قتل کا ارادہ کرے گا یہ تو نبی ہے اللہ اس کو ضرور غالب کرے گا اور لیکن آپ کا حق ہم پر ضروری ہو چکا تو جتنا چاہیں آپ ٹھڑے رہیں اور جو چاہیں مانگیں پھر میں ان کے پس کچھ وقت رہا پھر میں نے کہا: اگر میں امانی اطاعت کروں تو میں مکہ آیا میں دیکھا انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مدینہ کی طرف نکال دیا تو جب میں پہنچا تو میرے پاس قریش کھڑے ہو

گئے اور کہنے لگے ہمارے سامنے آپ کی بات ظاہر ہو چکی ہے اور آپ حالت ہم پہنچان لی ہے تو آپ اس بچی کے مال ہم میں دیدیجئے جو آپ کے پاس ہے اور آپ کے والد نے وہ آپ امانت دی ہے، تو میں نے کہا: میں ایسا ہرگز نہیں کروں گا حتی کہ وہ لوگ میرے سر اور میرے جسم کو جدا کر دیں، لیکن مجھے چھوڑ دو! میں جاؤں گا اور ان وہ حوالے کروں گا تو انہوں نے کہا: آپ پر اللہ کا عہد اور وعدہ ہے کہ آپ ان کا کھانا نہ کھائیں گے تو میں مدینہ آیا اور رسول اللہ ﷺ کو بات پہنچ گئی میں خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے فرمایا ان باتوں میں جو آپ فرمارہے تھے میں آپ کو بھوکا سمجھ رہا ہوں کھانا لے آؤ میں نے عرض کیا: میں کھاؤں گا نہیں یہاں تک کہ آپ کو پوری بات بتادوں پھر اگر آپ مناسب سمجھیں تو میں کھالوں گا فرمایا کہ میں نے آپ کو وہ عہد بتادیا جو انہوں نے مجھ سے لیا تھا تو آپ نے فرمایا: اللہ کے وعدے کو پورا کرو! اور دعا مارا کھانا نہ کھائیں اور نہ ہمارا پانی پئیں۔ (طبرانی)

۳۵۳۶۷.....حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا میں نے عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے کوئی بات نہیں سنی جس کے بارے میں وہ کہتے ہوں میں اس طرح گمان کرتا ہوں مگر وہ اسی طرح ہوتی جس طرح انہوں نے فرمایا: ایک دفعہ عمر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس سے ایک خوبصورت آدمی گذرا تو انہوں نے اس سے فرمایا: میرا گمان غلط ہے: کیا آپ جاہلیت میں اپنے دین پر تھے یا آپ ان کے کاھن تھے؟ اور میں نے آج کے دن کی طرح کوئی دن نہ دیکھا جس میں کوئی مسلمان آدمی آیا ہو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ کو قسم دیتا ہوں اگر آپ نہ بتائیں! اس نے کہا: جاہلیت میں میں ان کا کاھن تھا فرمایا: آپ کے پاس جو جنیہ آتی تھی اس کی کونسی بات عجیب لگی؟ اس نے کہا: اسی دوران میں بیٹھا تھا کہ وہ میرے پاس آئی اور گھبراہٹ ظاہر تھی اس نے کہا: کیا آپ نے جنوں کے خطرہ اور ان کے واپس آنے کے بعد کی مایوسی کو اور ان کے اونٹنیوں اور اس کی چادر سے منہ موڑ دیکھا، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سچ کہا: ایک دفعہ میں اپنے الہیہ کے پاس سو رہا تھا تو ایک آدمی بچھڑا لے کر آیا پھر اس کو ذبح کیا پھر ایک چیخنے والے نے چیخ لگائی میں نے کبھی بھی اس سے سخت آواز چیخنے والے کی نہیں سنی کہہ رہا تھا: اے جلیح! کامیاب کام ہے وضاحت والا آدمی کہتا ہے: لا الہ الا اللہ تو لوگ کود پڑے تو میں نے کہا: میں اسی طرح رہوں گا یہاں تک میں وہ جان لوں جو کچھ آواز کے پیچھے ہے پھر اسی طرح دوسری اور تیسری مرتبہ پکارا تو میں کھڑا ہوا تو نیچے نہیں ہوا کہ کہا گیا: یہ نبی ہے۔ بخاری مستدرک حاکم بیہقی الدلائل۔

۳۵۳۶۸.....ابراہیم نخعی سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ عبداللہ کے ساتھیوں کی ایک جماعت حج کے ارادہ سے نکلی یہاں تک کہ جب وہ راستے کے بعض حصے ہی تھے تو ان کو ایک سانپ ملا جو راستے پر بل رکھا رہا تھا سفید رنگ کا جس سے مشک کی مہک پھوٹ رہی تھی تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا چلو! میں جاؤں گا یہاں تک کہ میں اس بات کو دیکھ لوں جس کی طرف اس سانپ کا معاملہ پھرتا ہے پھر میں وہیں رہا کہ وہ مر گیا پھر میں نے سفید کپڑا لیا اس کو اس میں لپیٹا پھر میں نے اس کو راستے سے ہٹایا پھر میں نے اس کو دفن کر دیا تو میں نے اپنے ساتھیوں کو پایا تو اللہ کی قسم ہم بیٹھے ہوئے تھے تو چار عورتیں مغرب کی جانب سے آئیں تو ان میں سے ایک نے کہا تم میں سے کس نے عمرو کو دفن کیا؟ تو ہم نے کہا عمرو کون ہے؟ تو اس نے کہا تم میں سے کس نے سانپ کو دفن کیا میں نے کہا میں نے اس نے کہا اللہ کی قسم! آپ نے بہت زیادہ روزہ رکھنے والے بہت زیادہ شب بیدار کو دفن کیا جو اس بات کا حکم دیتا تھا جس کو اللہ نے اتارا اور وہ تمہارے نبی پر ایمان لا چکا تھا اور وہ ان کے اوصاف آسمان میں بعثت سے چار سو سال قبل سن چکا تھا تو ہم نے اللہ کی تعریف کی پھر ہم نے اپنا حج ادا کیا پھر میں مدینہ میں عمر بن خطاب کے پاس سے گزرا تو میں نے ان کو سانپ کا معاملہ بتایا تو انہوں نے فرمایا آپ نے سچ کہا میں رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ مجھ پر میری بعثت سے چار سو سال قبل ایمان لا چکا ہے۔ (ابو نعیم الدلائل)

۳۵۳۶۹.....(مسند عمر رضی اللہ عنہ) حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے کعب الاحبار سے کہا آپ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی ولادت سے قبل آپ کی فضائل کے بارے جس بتایا انہوں نے کہا جی ہاں، امیر المؤمنین پڑھا میں نے ان میں جن میں میں نے پڑھا کہ ابراہیم خلیل (علیہ السلام) نے ایک پتھر پایا جس پر چار سطریں لکھی ہوئی تھیں پہلی یہ کہ جس اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تو میری عبادت کر اور دوسری یہ کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ میرے پیغمبر ہیں اس شخص کے لئے خوشخبری ہو جو اس پر

ایمان لائے اور اس کی پیروی کرکے اور تیری یہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں جس نے مجھے ہاتھ سے پکڑ لیا وہ نجات پا گیا اور چوتھی یہ کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں حرم میرا ہے اور کعبہ میرا گھر ہے جو میرے گھر میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے محفوظ رہا۔

تاریخ ابن عساکر

۳۵۳۷۰......حضرت علی (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے مکہ میں میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا تو ہم مکہ کے بعض اردگرد علاقوں کی طرف نکلے تو آپ ﷺ کے سامنے نہ کوئی پہاڑ آیا نہ کوئی ریت کا ٹیلہ اور نہ کوئی درخت مگر وہ کہتا تھا السلام علیک یارسول اللہ۔ (الدارمی ترمذی اور فرمایا کہ یہ حسن غریب ہے الرورقی مستدرک حاکم بیہقی الدلائل ضیاء مقدسی)

کلام:......ضعیف ہے ضعیف الترمذی: ۷۴۷

۳۵۳۷۱......حضرت بلال بن الحارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں زمانہ جاہلیت میں شام کی طرف تجارت کے لئے نکلا تو جب میں شام کے قریب ہوا تو مجھے اہل کتاب کا ایک شخص ملا تو اس نے کہا تمہارے پاس کوئی ایسا شخص ہے جس نے نبوت کا دعوی کیا ہو میں نے کہا جی ہاں تو اس نے کہا کہ آپ اس کی طرف پہنچا لیں گے اگر آپ اس کو دیکھیں میں نے کہا جی ہاں تو مجھے ایک کمرے میں داخل کیا جس میں تصویریں تھیں تو میں نے نبی کریم ﷺ کی تصویر نہ دیکھی اس دوران میں اسی طرح تھا کہ ان میں سے ایک شخص ہم پر داخل ہوا تم کس چیز میں پڑے ہوئے ہو تو ہم نے اس کو بتادیا تو وہ ہم کو اپنے گھر میں لے گیا سو جس گھڑی میں داخل ہوا تو میں نے نبی کریم ﷺ کی تصویر کی طرف دیکھا اور ایک شخص آپ ﷺ کو پیچھے کی جانب سے پکڑا ہوا تھا تو میں نے کہا وہ شخص کون ہے جو ان کے پیچھے کھڑا ہوا ہے اس نے کہا کوئی نبی ایسا نہیں مگر اس کے بعد نبی ہوتا ہے سوائے اس کے س کے بعد کوئی نبی نہیں یہ اس کا خلیفہ ہے تو وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ کی صفت تھی۔ (طبرانی)

۳۵۳۷۲......(مسند ثابت بن زید رضی اللہ عنہ) عبدالرحمن بن عائذ سے روایت ہے ثابت بن زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میری ٹانگ لنگڑی تھی زمین کو نہ چھوسکتی تھی رسول اللہ ﷺ نے میرے لئے دعا کی تو وہ ٹھیک ہوگئی یہاں تک کہ دو دوسرے کی طرح برابر ہوگئی (الباوردی ابن مندہ اور فرمایا اس حدیث کو ہم اس طرق سے جانتے ہیں اور اس بات کا احتمال ہے کہ وہ انجاوریعہ ہے برائی مسند الشامین نے ابونعیم اور فرمایا یہ حدیث غریب ہے اس طریق سے محفوظ ہے)

۳۵۳۸۳......حضرت جرھد اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کے سامنے کھانا تھا تو فرمایا اے جرھد! کھاؤ تو انہوں نے اپنا بایاں ہاتھ کھانے کے لئے لمبا کرن اور دائیں میں تکلیف تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دائیں ہاتھ سے کھائے تو انہوں نے عرض کیا کہ اس میں تکلیف ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اس پر پھونکا پھرا سکے بعد ان کو اس کی شکایت نہیں کی ابونعیم)

۳۵۳۷۴......حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے رویات ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مکہ میں ایک پتھر ہے ایک پتھر ہے جو مجھ پر ان راتوں میں سلام کرتا تھا جن میں میں مبعوث ہوا جس س کو پہچانتا ہوں جب میں اس کے پاس سے گزروں۔ (طحاوی، ابونعیم)

۳۵۳۷۵......حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس پتھر کو جانتا ہوں جو میری بعثت سے قبل مجھ پر سلام کیا کرتا تھا بیشک میں اس کو پہچانتا ہوں۔ (ابونعیم)

۳۵۳۷۶......حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی پس رسول اللہ ﷺ اپنے آگے اپنے ہاتھوں کے ساتھ اور وہ نماز میں تھے پس لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا جب وہ فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان مجھ پر آگ کی چنگاریاں ڈال رہا تھا کہ مجھ کو نماز سے غافل کردے تو میں نے آس کو پکڑ لیا تو اگر میں اسکو پڑ آلیتا تو وہ مجھ سے نہ بھاگتا یہاں تک کہ اس مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیا جاتا اور مدینے والوں کے بچے اس کی طرف دیکھتے رہتے۔ (عب)

۳۵۳۷۷......(مسند جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ) جب کعبہ بنایا گیا تو رسول اللہ ﷺ اور عباس رضی اللہ عنہ پتھر منتقل کررہے تھے تو عباس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ نے عرض کیا پتھروں کی وجہ سے آپ اپنی ازار اپنی گردن پر رکھ لیں تو آپ نے ایسا کیا اور زمین پر گر گئے اور آپ کی آنکھیں آسمان کی طرف دیکھنے لگیں پھر کھڑے ہوئے فرمایا میری ازار امیری ازار! تو آپ پر آپ کی ازاد باندھ دی گئی عب۔

۳۵۳۷۸......حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حدیبیہ کے دن لوگوں کو سخت پیاس لگی تو لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف تو آپ نے اپنا ہاتھ چھوٹے برتن میں رکھا تو میں نے پانی کو چشموں کی طرف دیکھا عرض کیا گیا تم کتنے تھے تو انہوں نے کہا کہ ہم اگر ایک لاکھ بھی ہوتے تو یہ ہمیں کافی ہو جاتا ہم پندرہ سو تھے۔(ابن ابی شیبۃ)

۳۵۳۷۹......حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ لوگوں کے ساتھ کعبہ کے لئے پتھر منتقل کر رہے تھے اور اپنی پر ازار تھی تو آپ کے چچا عباس نے آپ سے کہا بھتیجے! اگر آپ اپنی ازار کھول لیں اور اپنے دونوں پر اسکو پتھروں کے نیچے رکھ دیں تو فرمایا: تو آپ نے اس کو کھول اور اپنے کندھے پر ڈال لیا پس آپ بے ہوش ہو کر گر پڑے اس دن کے بعد آپ کو کبھی عریاں نہیں دیکھا گیا۔(ابونعیم)

۳۵۳۸۰......اہل قباء میں سے بدیح بن سرہ بن علی اسلمی اپنے والد سے اور ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ ہم نے قاحہ میں پڑاؤ ڈالا یہ وہ جگہ جسے آج سقیا کہا جاتا ہے جہاں پانی نہ تھا تو رسول اللہ ﷺ نے ایک میل پر بنی غفار کے پانی کی طرف بھیجا اور رسول اللہ ﷺ اس مسجد میں داخل ہو گئے جو کھیت میں ہے اور آپ کے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم وادی کے درمیان میں لیٹ گئے پھر اپنے ہاتھ سے کشادہ نالے کو کھودا سو وہ تر ہو گیا۔ پھر پانی ابلنے لگا۔ رسول اللہ ﷺ کو بتایا گیا پس وہ سیراب ہوئے اور ان کے ساتھ جتنے لوگ تھے سارے سیراب ہو گئے پھر فرمایا یہ پن تا ہے جس سے اللہ عزوجل نے تم کو پلایا اس وقت سے اس کا سقیا نام رکھ دیا گیا۔(الدیلمی)

۳۵۳۸۱......جدھر نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ کے سامنے کھایا تھا تو انہوں نے بایاں ہاتھ کھانے کے لئے قریب کیا اور دائیں ہاتھ میں تکلیف تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دائیں ہاتھ سے کھاؤ تو انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس میں تکلیف ہے رسول اللہ ﷺ نے اس کو پھونکا پھر ان کو موت تک یہ شکایت نہیں ہوئی(طبرانی بروایت جریر)

۳۵۳۸۲......(مسند جعدۃ بن خالد الجشمی) ابواسرائیل سے روایت ہے جو جعدۃ سے روایت کرتے ہیں فرمایا میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک شخص کو لایا گیا پس عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ! اس نے آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا ہے تو اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا گھبرا نا نہیں گھبرانا نہیں اگر آپ نے یہ ارادہ کیا تو آپ کو اللہ میرے قتل پہ مسلط نہیں کرے گا۔(طحاوی، احمد بن حنبل طبرانی ابونعیم)

۳۵۳۸۳......حضرت جعدہ جشمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی ﷺ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اس نے آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا ہے تو آپ نے اس سے فرمایا گھبرانا نہیں گھبرانا نہیں اگر آپ نے یہ ارادہ کیا تو اللہ نے آپ کو مجھ پر مسلط نہ کرے گا۔

احمد بن حنبل ز طبرانی

۳۵۳۸۴......(مسند جعفر بن ابی الحکم) میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بعض غزوے میں جہاد کیا اور میں ایک کمزور دبلی گھوڑی پر تھا تو میں لوگوں کے آخر میں تھا تو رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ ملے فرمایا اے شہسوار! چل تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول دبلی اور کمزور تو رسول اللہ ﷺ نے جو آپ کے پاس کوڑا تھا اس کو اٹھایا پھر اس سے مارا اور فرمایا اے اللہ! اس کے لئے آس میں برکت عطا فرما تو میں نے اپنے آپکو دیکھا کہ میں اس کا سر نہیں پکڑ سک رہا تھا کہ وہ لوگوں سے آگے بڑھ جائے اور میں نے اس کے پیٹ سے بارہ ہزار گھوڑے بیچے۔

(طبرانی اور ابونعیم بروایت جعیل اشجعی

۳۵۳۸۵......(مسند الجشیشن بن النعمان الکند) جشیش کندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کند؟ ۃ سے ایک قوم رسول اللہ ﷺ کی طرف آئے انہوں نے کہا: آپ ہم میں سے ہیں، اور اس کا دعوای کر دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم نہ اپنی والدہ کے بارے میں کچھ کہتے ہیں اور نہ اپنے والد سے نفی کرتے ہیں۔ ہم نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہیں (طبرانی اونعیم)

۳۵۳۸۶......حبیب بن فدیک سے مروی ہے کہ ان کے والد ان کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی طرف نکلے اور ان کی آنکھیں بالکل سفید تھیں ان سے دیکھ نہیں سکتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے وہ تکلیف پوچھی جو ان کو پہنچی تو انہوں نے کہا: میں اپنے اونٹ کی کھال کو نرم کر رہا تھا کہ میں نے اپنا پاؤں سانپ کے انڈے پر رکھ دیا تو میری آنکھ خراب ہو گئی رسول اللہ ﷺ نے ان کی آنکھ میں پھونکا تو وہ دیکھنے لگے پھر میں نے ان کو دیکھا کہ وہ سوئی میں دھاگہ ڈالتے اور ان کی عمر اسی سال تھی اور ان کی آنکھیں بالکل سفید تھیں۔(ابونعیم)

عمان کے راہب کا تذکرہ

۳۵۳۸۷... حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے عمان پر والی بنا کر بھیجا میں وہاں آیا تو میری طرف ان کے پادری اور راہب لوگ نکلے انہوں نے کہا: آپ کون ہیں؟ میں عمرو بن العاص بن وائل السہمی قریش کا ایک شخص ہوں انہوں نے کہا اور آپ کو کسی نے بھیجا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے انہوں نے کہا: وہ کون ہیں؟ میں نے کہا: محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہم میں سے ایک شخص جن کو ہم پہچان لیا اور ان کے نسب کو جانا لیا، ہمیں اچھے اخلاق کا حکم دیا اور بری عادتوں سے منع کیا اور ہمیں حکم دیا کہ صرف اللہ ہی کی عبادت کریں فرمایا: انہوں نے اپنے میں سے ایک شخص کو اپنا معاملہ حوالہ کر دیا اس نے مجھ سے کہا: کیا ان میں کوئی نشانی ہے میں کہا: جی ہاں! ان کے دونوں کندھوں کے درمیان جمع ہوا گوشت ہے جسے نبوت کی مہر کہا جاتا ہے، اس نے کہا: کیا وہ صدقہ کھاتے ہیں میں نے کہا: نہیں! اس نے کہا: تو کیا وہ ھدیہ قبول کرتے ہیں میں نے کہا: جی ہاں! اور اس پر بدلہ دیتے ہیں اس نے کہا: تو لڑائی ان کے اور ان کی قوم کے درمیان کس طرح ہے؟ میں نے کہا: ڈول ہے۔ (سجال) کبھی ان کے لئے فائدہ مند کبھی ان کے خلاف فرمایا: تو وہ مسلمان ہو گیا اور وہ لوگ بھی اسلام لے آئے پھر اس نے مجھ سے کہا: اللہ کی قسم! اگر آپ نے مجھ سے سچ کہا ہی تو اس رات ان کا وصال ہو چکا ہے میں نے کہا: کیا کہتے ہو؟ اس نے کہا: اللہ کی قسم! اگر آپ نے سچ کہا ہے تو میں نے بھی سچ کہا: فرمایا: تو تھوڑے دن گذرے تو ایک سوار نے اپنا اونٹ بٹھایا پوچھ رہا تھا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں تو میں اس کی طرف گھبرائے ہوئے اٹھا اس نے مجھے ایک خط دیا، جس کا عنوان یہ تھا: رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف سے عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی طرف۔

تو میں خط لیا اور گھر میں داخل ہو گیا، میں نے اس کو کھولا تو اس میں تھا:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف سے عمر بن العاص رضی اللہ عنہ کے نام السلام علیکم! اما بعد بیشک اللہ تعالیٰ نے جب چاہا اپنے پیغمبر ﷺ کو مبعوث فرمایا اور جب تک چاہا انہیں زندگی عطا فرمائی پھر جب ارادہ فرمایا تو انہیں موت دی اور تحقیق اللہ تعالیٰ اپنی سچی کتاب میں فرما چکا ہے کہ انک میت و انھم میتون اور بیشک مسلمانوں نے میری چاہت اور محبت کے بغیر ہی مجھے اس امت کی ذمہ داری سونپ دی ہے سواب مین اللہ ہی سے مدد اور توفیق کی درخواست کرتا ہوں تو جب آپ کے پاس میرا خط پہنچ جائے تو جس اسی کو رسول اللہ ﷺ نے باندھا ہے اس کو ہرگز نہ کھولنا اور جس رسی کو رسول اللہ ﷺ نے کھولا ہے اسے ہرگز نہ باندھنا فقط والسلام۔

سو میں بہت رویا پھر میں لوگوں کے پاس گیا اور ان کو خبردار کیا تو وہ بھی روتے اور مجھے تسلی دی۔

تو میں نے کہا کہ یہی ہے وہ شخص جو رسول اللہ ﷺ کے بعد ہمارا ولی (سرپرست) ہے اس کے بارے میں تم اپنی کتاب میں کیا پاتے ہو۔

کہنے لگا: یہ بھی اپنے نرم دل دوست کے طریقہ پر عمل کرے گا پھر اسے بھی موت آئے گی میں نے عرض کیا پھر کیا ہوگا۔ کہنے لگا: پھر لوہے کا پہاڑ تمہارا والی بنے گا تو وہ مشرق اور مغرب کو عدل اور انصاف سے بھر دے گا اللہ کے دین کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت اس پر اثر انداز نہ ہوگی۔

میں عرض کیا: پھر کیا ہوگا؟ کہنے لگا پھر قتل کر دیا جائے میں نے حیرت سے پوچھا کیا: قتل کر دیا جائے گا، کہنے لگا جی ہاں اللہ کی قسم قتل کیا جائے گا۔ میں نے عرض کیا روبرو قتل کیا جائے گا یا کہ دھوکہ سے کہنے لگا کہ نہیں بلکہ دھوکہ سے تو یہ صورت مجھے ہلکی لگی پھر میں نے عرض کیا کہ کیا ہوگا۔ (اس کے بعد شیخ کی کتاب میں عبارت منقطع ہے) ابن عساکر

۳۵۳۸۸..... حبان بن بح صدائی سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میری قوم کافر ہو گئی تو میں نے انہیں بتایا کہ نبی ﷺ نے ان سے لڑنے کے لئے ایک لشکر تیار فرما دیا ہے پھر میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ بیشک میری قوم اسلام پر قائم ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا کیا واقعہ

یوں ہی ہے میں نے عرض کیا جی ہاں اور میں پوری رات صبح تک آپ کے پاس رہا پھر میں نے صبح کی اذان دی پھر صبح کو آپ علیہ السلام نے مجھے ایک برتن دیا تو میں نے اس سے وضو کرلیا پھر آپ ﷺ نے اپنی مبارک انگلیاں اس برتن میں ڈال دیں تو ان سے پانی کے چشمے پھوٹ پڑے پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میں سے جو وضو کرنا ہے تو وہ وضو کرلے تو میں نے وضو کر کے نماز پڑھ لی اور آپ علیہ السلام نے مجھے اپنی قوم پر والی مقرر فرمایا اور مجھے ہی ان کے صدقات کے وصول کی ذمہ داری عطا فرمائی پھر ایک شخص آپ علیہ السلام کے سامنے کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ فلاں مجھ پر ظلم وزیادتی کرتا ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ کسی مسلم مرد کے لیے امارت میں کوئی بھلائی نہیں پھر ایک شخص صدقہ مانگنے کیلئے حاضر ہوا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ صدقہ پیٹ کا درد اور آگ اور مرض ہے تو میں نے آپ اپنی امارت اور صدقات کی صحیفے آپ علیہ السلام کے حوالے کر دیئے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ کو کیا ہوگا؟ تو میں نے عرض کیا کہ میں کیسے اس عہدہ کو قبول کرسکتا ہوں حالانکہ میں آپ سے اس بارے ایسی سخت وعیدیں سن رہا ہوں؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ ہاں یہ بات ایسی ہے جیسا کہ آپ نے سنا۔ (طبرانی وابونعیم)

۳۵۳۸۹......مسند حذیفہ بن ایسد الغفاری مین ابوطفیل ہی اور وہ حذیفہ بن اسید ہی روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ آج کی رات اس درخت کی قریب مجھ پر میری پوری امت شروع سے لے کر آخر تک پیش کی گئی تو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جو امت پیدا ہو چکی اس کا پیش کیا جانا تو معقول ہی لیکن جو ابھی تک پیدا ہی نہیں ہوتے انہیں کسی پیش کیا گیا؟

آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ مٹی کی کے گارے مین میرے سامنے ان سب کی تصویریں بنادی گئیں لہٰذا اب میں لوگوں میں سے ہر ایک کو اس کے ساتھی سے زیادہ اچھی طرح جانتا ہوں۔ (حسن بن صفیان طبرانی ضیاء مقدسی و ابو نعیم)

ایک عورت کے بچہ کا تذکرہ

۳۵۳۹۰......غیلان بن سلمۃ الثقفی سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ نکلے تو ہم نے آپ ﷺ علیہ السلام سے عجیب اور دیکھے ہمارا گزر ایک ایسی سرزمین پر ہوا جس میں کھجور کے چھوٹے چھوٹے بہت سے متفرق درخت تھے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا اے غیلان! ان دو درختوں کی قریب آؤ اور ان میں سے ایک کو حکم دو کہ وہ ساتھ والی دوسری لے درخت سے مل جائے تا کہ میۃ ان کی اور میں ہو کر وضو بناسکوں۔ تو مین چلا گیا اور ان دونوں درختوں کی درمیان کھڑا ہو گیا پھر میں نے کہا کہ اللہ کا نبی ﷺ تم دونوں میں سے ایک کو حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے ساتھ والی دوسرے درخت سے مل جائے تو امیں سے ایک درخت دراز ہو کر زمین کو شق کرتے ہوئے اکھڑ کر دوسرے درخت کے ساتھ مل گیا پھر آپ علیہ السلام نیچے اترے اور ان کے پیچھے وضو بنایا پھر دوبارہ سواری پر سوار ہوئے اور وہ درخت زمین کو شق کرتے ہوئی دوبارہ اپنی جگہ پر لوٹ آیا روای فرماتے ہیں کہ پھر کچھ مسافت کے بعد ہم نی ایک جگہ پڑاؤ ڈالا تو ایک عورت دینار جیسے اپنی ایک بیچے کو لی کر آئی اور کہنے لگی اے اللہ کے نبی کہ پورے قبیلہ میں میری بچے سے زیادہ محبوب بچہ میرے نزدیک کوئی نہیں اور اب اسے مرگی کا دورہ پڑتا ہے تو میں مجبوراً اس کے موت کی تمنا کرتی ہوں تو آپ اللہ تعالیٰ سے اس کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں اے اللہ کے نبی۔ راوی کہتا ہے تو آپ علیہ السلام نے اس بچے کو اپنی قریب فرمایا پھر بسم اللہ انا رسول اللہ ﷺ اخرج عدو اللہ تین دفعہ پڑھ کر فرمایا اپنے بچے اب لے جاؤ انشاء اللہ آئندہ کبھی کوئی تکلیف نہ دیکھ پاؤ گی پھر آگے کو چلی اور ایک جگہ آپ علیہ السلام کے ساتھ پڑاؤ ڈالا تو ایک شخص حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا اے اللہ کے نبی! میرا ایک باغ تھا جس سے میرا اور میرے اہل وعیال کا گزر اوقات ہوتا تھا اور اس باغ میں میرے دو اونٹ بھی تھی جو اب مست ہو چکے ہین اور نہ تو اپنے آپ پر اور نہ ہی میرے باغ پر اور جو کچھ اس میں ہی اس پر قدرت دیتے ہیں اور کوئی بھی ان کے قریب جانے کی قدرت بھی نہیں رکھتا تو آپ علیہ السلام ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ جلدی سے اٹھ کر باغ پر پہنچے اور باغ ے مالک سے مفرایا: کہ دروازہ کھولو۔ تو اس نے عرض کیا اے اللہ کے نبی ان دونوں اونٹوں کا معاملہ نہایت خطرناک ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا: کہ آپ دروازہ کھولدیں تو جب مالک باغ نے چابی کے ذریعہ دروازہ کو کھولنے کے لیے ہلایا تو وہ دونوں اونٹ ان کی طرف سامنے ہی آئی اور ان کی رفتار ہلکی ہوا جیسی تھی تو جب باغ کے مالک نی دروازہ کھول کروا کر دیا اور ان

دونوں اونٹوں کی نظر نبی علیہ السلام پر پڑ گئی تو وہ دونوں بیٹھ گئے پھر انہوں نے نبی علیہ السلام کو سجدہ کیا تو آپ علیہ السلام نے ان دونوں کے سروں کو پکڑ آ پھر انہیں ان کی مالک کی حوالہ کر دیا اور فرمایا کہ ان سے کام لو اور ان کی چارے کا خوب خیال رکھو تو ایک جماعت نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! جانور آپ کو سجدہ کرتے ہیں تو اللہ کی جو نعمتیں آپ کی بدولت ہم پر ہیں وہ اس سے کی گنا زیادہ ہیں آپ نے ہمیں گمراہی سے بچالیا اور ہلاکت سے ہمیں چھڑالیا تو ہمیں اپنی آپ کو سجدہ کرنے کی اجازت کیوں نہیں دیتے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: قسم اپنے بھائی سے یہ معاملہ کیسے کرو گے جب وہ فوت ہو جائے گا کیا تم اس کے قبر کو سجدہ کرو گے؟ وہ کہنے لگی اے اللہ کے نبی ہم آپ کے حکم پیروی کرتے ہیں آپ علیہ السلام نے فرمایا: کہ بیشک سجدہ صرف اس ذات کو کیا جاسکتا ہے جو ہمیشہ زندہ ہے اور جسے موت نہیں آئے گی اگر مین اس امت میں سے کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے وادی کہتا ہے پھر ہم واپس لوٹے تو ہی عورت اپنے اس بچے کو لے کر حاضر خدمت ہوئی اور عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی اس ذات کی قسم جس نے آپ کو مبعوث فرمیا اب میرا وہ بچہ قبیلہ کے بچوں میں مل کر رہتا ہے اور آپ کی خدمت میں گھی اور دودھ اور گاجر پیش کئے تو آپ علیہ السلان نے گھی اور گاجر انہیں واپس لوٹا دیا اور اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دودھ پینے کا حکم دیا۔

ابن عساکر

۳۵۳۹۱......قباث بن آشیم سے مروی ہے وہ فرماتے ہین کہ جنگ بدر کے موقع پر مجھے شکست ہوئی تو میں نے اپنے دل ہی مین خیال کیا کہ اس جیسا دن تو میں نے کبھی نہیں دیکھا پھر جب لوگوں کو اماں دیا جانے لگا تو میں بھی نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ آپ علیہ السلام سے امان طلب کر سکوں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: قباث! میں نے عرض کیا کہ اللہ کے اس فیصلے جیسا معاملہ میں نے کبھی نہیں دیکھا جس سے سوائے عورتوں کے سب بھاگ گئے پھر میں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول اہیں میرے دونوں ہونٹوں نے یہ گواہی محض ایک کی وجہ سے دی جو دل میں پہلے سے ہی آ چکی تھی: (ابن مندہ ابن عساکر)

۳۵۳۹۲......قباث بن آشیم سے مروی ہے فرماتے ہین کہ جنگ بدر کے موقع ہر میں مشرکین کے ساتھ تھا اور میں محمد ﷺ اسلم کے اصحاب کی قلت اور اپنے جماعت کے گھوڑوں اور افراد کی کثرت کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا پھر ایک دم میں نے شکست کھانے والوں کے ساتھ شکست کھائی تو میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں مشرکین کی طرف مرلحاظ سے دیکھ رہا تھا اور میں اپنے دل ہی دل میں کہہ رہا تھا کہ میں نے اس جیسا معاملہ پہلے کبھی نہیں دیکھا کہ جس سے سوائے عورتوں کے باقی سب بھاگ گئے پھر جب جنگ خندق کے بعد کا وقت ہوا تو میں نے کہا کہ اگر میں مدینہ گیا تو محمد ﷺ کے فرمودات کا مشاہدہ کروں گا فور میرے دل میں اسلام کی محبت جگہ کر چکی تھی پھر میں مدینہ آیا اور آپ علیہ السلام کے بارے میں دریافت کیا تو لوگوں نے کہا آپ علیہ السلام وہ مسجد کے سایہ میں اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے جماعت کے ساتھ میں تو آپ علیہ السلام پاس آیا اور اب تک میں ان حاضرین میں آپ علیہ السلام کو پہچانتا نہ تھا۔ پھر میں نے سلام کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے قباث بن اشیم آپ ہی نے بدر کے موقع ہر کہا تھا کہ میں نے اس جیسا معاملہ پہلے کبھی نہ دیکھا جس سے سوائے عورتوں باقی سب بھاگ نکلے؟ تو میں نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں اور میرے اس معاملہ کی کسی کو بھی کبھی خبر نہ ہوئی اور میں نے شہادت محض ایک بات کی وجہ سے دی ہے جو میں اپنے دل میں پاتا ہون کہ اگر آپ اللہ کے نبی نہ ہوتے تو اللہ آپ کو میرے دل کے اس خیال کی اللہ اطلاع نہ دیتا ہاتھ بڑھا یتے تا کہ میں آپ سے بعیت کر سکوں پس اس طرح مجھ ہر سلام پیش کیا گیا اور میں مسلمان ہو گیا۔ (الواقدی ابن عساکر)

۳۵۳۹۳......اسحاق بن عبداللہ بن ابی فروۃ نے عباس بن عبداللہ بن سعد بن ابی سرح سے اور انہوں نے قتادۃ بن نعمان سے روایت کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک تاریک رات کو باہر نکلا پھر مجھے خیال آیا کہ کاش میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا اور آپ علیہ السلام کے ساتھ نماز میں ساتھ رہتا اور خود آپ کی اقتدلہ کرتا تو میں نے یہ کام کرنے کا فیصلہ کر لیا تو جب میں مسجد میں داخل ہوا تو آسمان پر بجلی چمکی تو نبی علیہ السلام نے مجھے دیکھ لیا پھر فرمایا: اے قتادۃ کیا جلدی ہے اپ کو؟ تو میں نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں آپ کو مانوس کرنا چاہتا ہون آپ علیہ السلام نے فرمایا کھجور کی یہ شاخ ہاتھ میں لو اور اسے اپنے پہلو کے قریب رکھو اس لئے کہ جب آپ یہاں سی نکلو گے تو یہ دس قدم تمہارے آگے اور دس قدم تمہارے پیچھے روشنی کرے پھر فرمایا کہ جب اپنے گھر میں داخل ہو جاج تو گھر کے ہرون میں موجود سخت کھردرے پتھر

کی صورت کو اس سے مارو اس لئے کہ درحقیقت وہ شیطان ہے تو میں وہاں سے نکلا تو اس شاخ میرے واسطے روشنی کی پھر میں نے اس شاخ کھردرے پتھر کی صورت کو مار البتہ وہ میرے گھر سے نکل گیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۳۹۴..... عاصلم بن عمر بن قتادۃ اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا قتادہ بن نعمان سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی آنکھ جنگ بدر کے موقع پر زخمی ہوگی تو ان کی آنکھ کی سیاہی ان کے رخسار ہر بہہ پڑی تو ساتھیوں نے چاہا کہ اس کو کاٹ دیں تو انہوں نے اس بارے میں آپ علیہ السلام سے دریافت فرمایا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: میں پھر آپ علیہ السلام نے انہیں بلایا اور ان کے آنکھ کی سیاہی کو اپنے دست مبارک سی ٹٹولا تو اس کی بعد پتہ نہ چلتا تھا کہ ان کی کونسی آنکھ زخمی ہوئی تھی۔ (ابویعلی ابن عدی بغوی بیہقی فی الدلدتل ابن عساکر

۳۵۳۹۵..... قتادۃ بن نعمان سے مروی ہی کہ ان کی آنکھ جنگ بدر کی موقع ہر ان کی رخسار پر بہہ پری تو آپ علیہ السلام نے اسے اپن ی جگہ دوبارہ لگا دیا تو پھر وہ آنکھ دونوں آنکھوں میں سی زیادہ صحیح آنکھ بنی۔ (البغوی ابن عساکر)

۳۵۳۹۶.....

۳۵۳۹۷..... مسند حکم بن ابی العاص بن امیہ مین قیس بن جبیر سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ بنت حکم کہتی ہیں کہ میں نے اپنے دادا حکم سے کہا اے بنو امیہ! میں نے رسول اللہ ﷺ کے معاملہ مین تم سے زیادہ کسی اور قوم کو زیادہ غالے ہمت اور بری لاتے والد نہیں دیکھا کہنے لگے اے بنی ہمیں ملامت نہ کرو اس لئے کہ میں تجھ سے صرف رہی بیاں کرتا ہوں جو میں نے اپنی ان دو آنکھوں سے خود دیکھا ہم نے کہا اللہ کی قسم ہم برابر قریش سے سنتے رہے کہ یہ مذھب سے پھرہوا شخص ہماری مسجد میں نماز پڑھتا ہے اس کے واسطی ایک وقت طی کرلو تاکہ اس کو پکڑسکو تم ہم نے اس کے پکڑنے کے لئے وقت مقرر کرلیا پھر جب ہم نے اس کو دیکھا تو ہم نے ایک آواز سنی جس سے ہمیں خیال ہوا کہ تہامہ میں کوئی پہاڑ نہ رہا مگر یہ کہ وہ ہم پر۔

پھر ہمارے حواس اس وقت درست ہوئے جب کہ وہ اپنی نماز پڑھ کر اپنے گھر جا چکا تھا پھر ہم نے ایک دوسری رات آپس کے مشورہ سے طے کی پھر جب وہ نماز پڑھنے کے لئے آیا تو ہم اس کی طرف جانے لگے تو میں نے صفا اور مروہ دیکھا کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے آپس میں مل گئے اور ہمارے اور ان کے درمیان حائل ہوگئے سو اللہ کی قسم اس معاملہ نے ہمیں اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دیا (طبرانی وابونعیم)

۳۵۳۹۸..... ابوطفیل سے مروی ہے کہ معاذ بن جبل انہیں خبر دی کہ وہ (صحابہ) نبی علیہ السلام کے ساتھ مقام تبوک کی طرف نکلے تو آپ علیہ السلام ظہر اور عصر اور نوب اور عشاء میں جمع فرماتے تھے سو ایک دن آپ علیہ السلام نے نماز مؤخر فرماتی پھر ظہر اور عصر کو ایک ساتھ پڑھا پھر دخل ہوگئے پھر نکلے پھر تو مقرب اور عشاء کو ایک ساتھ پڑھا پھر فرمایا: کل ان شاء اللہ تم تبوک کے چشمے پر پہنچو گے اور تم اس چشمہ ہر جاشت کے وقت پہنچو گے تو جو اس چشمہ پر آئے تو وہ میرے آنے تک اس کے پانی کو ہاتھ نہ لگائے سو ہم اس چشمے پر پہنچ گئے اور ہم سے پہلے اس پر دو آدمی پہنچ چکے تھے اور وہ چشمہ تسبہ جتنا تھا اور تھوڑے سے پانی کے ساتھ سفیدی دکھارہا تھا تو نبی علیہ السلام نے آن دونوں سے پوچھا کیا تم نے اس چشمہ کے پانی کو ہاتھ لگایا ہے؟ وہ دونوں بولے ہاں تو آپ علیہ السلام نے انہیں برا بھلا کہا اور ان سے کہا کہ اللہ وج چاہتا ہے وہی فرمادیتا ہے پھر لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے اس چشمہ سے چلو بھرے یہاں تک کہ وہ پانی کسی چیز میں جمع ہوگیا پھر آپ علیہ السلام نے آس سے اپنا چہرۂ انور اور اپنے ذونوں ہاتھ دھوتے پھر اس پانی کو اس چشمہ میں دوبارہ ڈال دیا تو اس چشمہ سے بہت زیادہ پانی بہنے لگا تو تمام لوگ سیراب ہوگئے پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا معاذ اگر تیری زندگی دراز ہوئی تو قریب ہے کہ تو دیکھے گا کہ اس چشمہ کے پانی سے کی باغ سیراب کئے جائیں گے۔

مالک وعبدالرزاق

۳۵۳۹۹ ..... مسند جناب بن ارت میں ہے کہ مجھے نبی علیہ السلام نے مال غنیمت کے قارے میں کسی جگہ بھیاج پھر مجھ پر نبی علیہ السلام کا گزر ہو جب کہ میری اونٹنی بلد وجہ راستے میں بیٹھ گی تھی اور میں اسے مار رہا تھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اسے مت مارو اور فرمایا اسے آزاد کردو تو وہ اونٹنی کھڑے ہوگئی اور قافلہ کے لوگوں کے ساتھ چلنے گی۔ (طبرانی)

۳۵۴۰۰..... حکم بن حارث سلمی ضاجی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم معاویہ بن ابی سفیان کی خدمت میں حاضر تھے تو لوگوں نے ذبیح کا تذکرہ شروع کر دیا تو ایک جماعت کہنے لگی کہ اسماعیل علیہ السلام ہی ذبیح ہیں اور دوسری جماعت کہنے لگی کہ ذبیح حضرت اسحاق علیہ السلام ہی تھے تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرمایا کہ اس بارے میں تمہارے واسطہ ایک باخبر شخص سے پڑا ہے ہم نبی علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے تو آپ علیہ السلام کے خدمت میں ایک اعرابی آیا اور کہنے لگا اے دو ذبیحوں کے بیٹے فرماتے ہیں کہ اس پر آپ علیہ السلام نے مسکراہٹ فرمائی اور اس اعرابی پر کوئی لکیر نہیں فرمائی۔ پھر ہم نے کہا اے امیر المؤمنین دو ذبیح کون ہیں؟ فرمانے لگے کہ عبد المطلب نے جب زمزم کے کھدائی کا حکم دیا تو اللہ کے واسطے انہوں نے منت مانی کہ اگر اس کنویں کی کھدائی کا کام آسانی کے ساتھ سرانجام پایا تو اپنے کی ایک بیٹے کی قربانی دینگے پھر انہوں نے اپنے بیٹوں کو باہر نکالا وران کے درمیان قرعہ اندازی کی تو قرعہ عبداللہ کے نام نکلا تو انہوں نے ان کے ذبح کا ارادہ فرمایا تو بنومخزوم میں سے ان کے ماموں نے انہیں روک دیا اور کہنے لگے کہ اپنے رب کو راضی کرلو اور اپنے بیٹے کا فدیہ ھدے دو تو عبد المطلب نے آس کا فدیہ سو اونٹ دیا لہٰذا ایک ذبیح تو یہی (عبداللہ) ہوتے اور دوسرے ذبیح اسماعیل ہیں (ابن عساکر)

۳۵۴۰۱..... مصرض بن عبداللہ بن مصرض بن معقیب یمانی اپنے والد سے اور وہ اپنے والد مصرض بن معیقیب سے روایت کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کا حج کیا پھر میں مکہ میں ایک گھر میں داخل ہوا تو میں نے اس میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ کا چہرہ گویا کہ چاند کا ہالہ تھا اور میں نے آپ علیہ السلام سے ایک عجیب بات سنی، اھل یمامہ میں سے ایک شخص نے ایک بچہ کو اس کے پیدائش کے دن ہی ایک کپڑے میں لپٹا ہوا لایا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا اے لڑکے میں کون ہو کہنے لگا آپ اللہ کے رسول ہیں آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تو نے سچ کہا اللہ تجھے مبارک فرمائے راوی کہتا ہے کہ پھر وہ بچہ جواں ہونے سے پہلے نہیں بولا راوی کہتا ہے کہ میرے والد نے کہا کہ پھر ہم اس بچہ کو مبارک الحانہ کے نام سے پکارتے تھے۔ (ابن النجار او امین محمد بن یوسف کدیلمی راوی ہے)

۳۵۴۰۲..... واثلۃ بن الاسقع سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ صفہ کے بیس محافظین میں سے ایک میں بھی تھا اور ہمیں بھوک ستارہی تھی اور پوری جماعت میں کم عمر تھا تو مجھے ساتھیوں نے نبی علیہ السلام کے پاس اس حالت کی شکایت کے بھیجا تو آپ علیہ السلام اپنے گھر تشریف لے گئے اور پوچھا کہ کھانے کی کوئی چیز ہے انہوں نے ہاں اے اللہ کے نبی یہاں تھوڑے سی روٹی اور کچھ دودھ ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اے میرے پاس لے آؤ تو وہ آپ کی خدمت میں پیش کر دیا گیا تو آپ علیہ السلام نے روٹی کے ٹکڑے کو ریزہ ریزہ کر دیا پھر اس پر دودھ کو انڈیل دیا پھر اس کو اپنے دست مبارک سے ملتے رہے یہاں تک کہ اسے مکھن کی طرح کر دیا اور میں کھڑا آپ علیہ السلام کو دیکھتا رہا پھر مجھ سے فرمایا اے واثلۃ میرے پاس اپنے ساتھیوں میں سے دس کو لے آؤ اور باقی دس مقررہ دیکھ کی جگہ پر رہیں تو مجھے دودھ کی قلت کی وجہ سے اس پر تعجب ہوا پھر میں حفاظت گاہ آیا اور دس ساتھیوں کو میں نے بلایا تو آپ علیہ السلام نے انہیں اس کھانے پر بٹھا دیا پھر ثرید (کے برتن) کا ایک سرا اپنے ہاتھ سے پکڑا پھر فرمایا شروع کرو اور ایک روایت میں ہے کہ کھاؤ اللہ کا نام لے کر اطراف اور کناروں سے اور اس کے درمیان سے درگزر کرو اس لئے کہ برکت اس میں اس کے اوپر سے آتی ہے اور بیشک یہ کھانا بڑھتا ہے راوی کہتا ہے کہ میں نے دیکھا اپنے ساتھیوں کو کہ وہ کھا رہے ہیں اور اپنی انگلیوں کو چاٹ رہے ہیں یہاں تک وہ سب خوب تن کر سیر ہو گئے اور ثرید میرے خیال میں اب بھی اتنا ہی تھا اور آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اب اللہ کا نام لے کر اپنے حفاظت گاہوں کو جاؤ اور اپنے ساتھیوں کو بھیجو تو وہ چلے گئے اور میں اپنی آنکھوں سے دیکھے آس معاملہ پر حیرت کرتے ہوتے کھڑا تھا اور آپ علیہ السلام دوسرے دس اصحاب کی طرف متوج ہوتے اور انہیں تھی وہی فرمایا جو ان کے شائقہ ساتھیوں سے فرمایا تھا اور ان سے بھی وہی باتیں فرمائیں جو ان کے ساتھیوں سے فرمائی تھیں سو ان سب نے بھی خوب سیر ہو کر کھایا یہاں تک سب فرغ ہو گئے اور اب بھی برتن میں کچھ ثرید بچی ہوئی تھی۔ (ابن عساکر و ابن النجار)

۳۵۴۰۳..... یزید بن اسود سے مروی ہے کہ ان دو آدمیوں میں سے ایک نے جنہوں نے اپنی قیامگاہ میں نماز پڑھی تھی نبی علیہ السلام سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول میرے لئے اللہ سے مغفرت کی دعا کیجئے آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ آپ کی مغفرت فرماتے راوی کہتا ہے کہ آپ علیہ السلام نے اپنا دست مبارک کو لیا اور اسے میرے سینے پر رکھ دیا تو میں نے اس کی ٹھنڈک اپنی پیٹھ میں محسوس کی اور راوی کہتا ہے کہ میں نے

آپ علیہ السلام کے دست مبارک سے زیادہ عمدہ خوشبو والی چیز بھی نہیں سونگھی اور تحقیق آپ علیہ السلام کا دست مبارک برف سے زیادہ ٹھنڈا تھا۔(یعنی بن مخلد)

۳۵۴۰۴..... یوسف بن عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ ایک شخص اہل شام میں یثرب والوں میں سے کسی یہودی کا مہمان بنا تو اس یہودی نے اس شامی کی مہمانوازی کی اور خوب اکرام کیا تو شامی نے کہا میری سمجھ میں نہیں آتا کہ جو اچھا سلوک آپ نے میرے ساتھ کیا ہے میں اس کا کیا بدلہ دوالبتہ میں آپ کا اکرام ایک قیمتی بات سے کرتا ہوں جو ابھی میں آپ کو بتا دیتا ہوں سو آپ اسے مجھ سے یاد کرلیں وہ یہ کہ عرب کی سرزمین پر ایک نبی ظاہر ہونے والا ہے تو اگر آپ اس کو پاؤ تو اس کی پیروی کرو اور اگر آپ سے یہ نہ ہو سکے تو آپ کے اور اس کے درمیان پھر کچھ عرصہ رہے پھر جب نبی علیہ السلام نے نبوت کا اعلان فرمایا تو وہ یہودی آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں تو آپ علیہ السلام نے اسے فرمایا کہ پھر میری اتباع کرو تو یہودی نے کہا کہ میں اپنا دین نہیں چھوڑ سکتا لیکن میرے پاس کھجور کے ایک ہزار درخت ہیں جس میں سے ایک سو وسق میں آپ کو ہر سال ادا کروں گا اور میں اپنے اہل وعیال کے لئے امان بھی طلب کرتا ہوں لہٰذا آپ میرے واسطے ایک نوشتہ لکھوا دیجئے تو نبی علیہ السلام نے اس کے لیے دستاویز لکھوائی۔

۳۵۴۰۵..... مسند رفاعہ بن داؤد الجہنی میں ابوالحارث محمد بن الحارث بن ھانی بن مدلج بن مقداد بن زمل بن عمرو العذری سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے اور وہ اپنے دادا سے اور وہ اپنے والد سے اور وہ زمل بن عمر عذری سے نقل کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ بنو عذرہ کا ایک بت تھا جسے حمام کہا جاتا تھا۔ اور اس کا مجاور ایک شخص تھا جس کو طاق کہا جاتا تھا تو جب نبی علیہ السلام کا ظہور ہوا تو ہم نے ایک آواز سنی کہ اے بنو ھند بن حرام حق ظاہر ہو چکا اور حمام ھلاک ہو چکا اور اسلام نے شرک کو ختم کر دیا تو ہم اس سے خوفزدہ اور دہشت زدہ ہو گئے پھر کچھ دن ہم ٹھہرے تو پھر ہم نے ایک آواز سنی اور وہ کہہ دیا تھا کہ اے طارق اے طارق حق وباطل بیان کرنے والی وحی کے ساتھ سچا پیغمبر مبعوث ہو چکا تہامہ کی سرزمین پر حق کو کھول کر بیان کرنے والے نے حق کو واضح کر دیا اس کے مددگاروں کے لئے سلامی اور اس کے مخالفین کے لئے پشیمانی بنے یہ پیغام میری طرف سے قیامت تک ہے پھر وہ بت اپنے منہ کے بل گر گیا زمل راوی کہتا ہے کہ میں نے فوراً سواری لی اور نکل پڑا یہاں تک کہ اپنی قوم کے کی ایک جماعت کے ساتھ آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کی خدمت میں میں نے چند اشعار پیش کئے۔

الیکَ رسول الله اعملت نصّها لا نصر خير الناس نصر اموزرا واشهد آن الله لاشي غير اكلفها حزنا

وقوزا من الرمل واعقد حبلا من حبالک في حبلي ادين له ما اثقلت قدمي نعلي

اے اللہ کے رسول! میں اونٹنی کو انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ اور اسے مشقتوں میں ڈال کر تجھ تک پہنچا ہوں تا کہ لوگوں میں بہترین شخص کی مضبوط مدد کروں اور اپنا تعلق آپ کے ساتھ جوڑ دوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور جب تک میرے پاؤں جوتوں میں رہے میں اسی دین وعقیدہ پر ہی رہوں گا راوی کہتا ہے کہ پھر میں اسلام لے آیا اور میں نے بیعت بھی کرلی اور ہم نے آپ علیہ السلام کو ان باتوں کی بھی جو ہم نے غائبانہ سنی تھیں خبر دی۔ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ جنات کا کلام تھا پھر فرمایا: اے جماعت عرب! بیشک میں تمام لوگوں کی طرف اللہ کا فرستادہ وپیغمبر ہوں میں انہیں ایک اللہ کی عبادت کی طرف بلاتا ہوں اور اسباب کی طرف کہ میں بیشک اس کا رسول اور بندہ ہوں اور اس بات کی طرف کہ تم بیت اللہ کا حج کرو اور بارہ مہینوں میں سے ایک مہینہ روزے رکھو اور وہ رمضان کا مہینہ ہے تو جو میری بات مانے گا تو اس کے لئے ٹھکانا اور بدلہ جنت ہے اور جو میری نافرمانی کرے گا تو جہنم اس کے لوٹنے کی جگہ ہوگی راوی کہتا ہے کہ پھر ہم سب نے اسلام لایا اور آپ علیہ السلام نے پھر ہمارے لئے ایک جھنڈا تیار فرمایا اور ہمارے واسطے ایک نوشتہ لکھوایا جس کا مضمون یہ تھا۔

بسم الله الرحمن الرحيم.

اللہ کے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے زمل بن عمرو اور ان کے ساتھ مسلمان ہونے والوں کے نام۔

بیشک میں اس کو اس کی پوری قوم کی طرف بھیجتا ہوں تو جو اسلام لے آئے گا تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی جماعت میں ہوگا اور جو انکار کرے گا تو اس کے لئے صرف مہینے کا اماں ہے گواہ علی بن ابی طالب اور محمد بن مسلمۃ نصاری ہیں (ابن عساکر اور انہوں نے کہا کہ

غریب جدا)

۳۵۴۰۶... ابوامامۃ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ کسی نے کہا کہ یارسول اللہ آپ کے نبوت کی ابتداء کی حقیقت کیا ہے؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام کی دعا اللہ عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت اور میری ماں نے خواب دیکھا کہ اس کے جسم سے ایک نور نکلا جس نے شام کے محلات کو روشن کر دیا۔ (ابن نجار)

۳۵۴۰۷... ابوامامۃ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے شام کو میرے سامنے رکھا اور یمن کو میرے پشت کی جانب رکھا پھر فرمایا اے محمد جو چیز آپ کے آگے ہے اس کو میں نے آپ کے لئے غنیمت اور روزی ہمادی ہے اور جو آپ کے پیچھے ہے اس میں نے آپ کی مدد بنادیا ہے (پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا) اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اللہ برابر اسلام اور اھل اسلام کو بڑھاتا ہی رہے گا اور شرک اور اھل شرک کو کم کرتا رہے گا یہاں تک دونطفتوں کے درمیان سفر کرتے والے کو صرف بادشاہ کے ظلم ہی کا اندیشہ ہوگا عرض کیا گیا یارسول اللہ دونطفتوں سے کیا مراد ہے فرمایا کہ مشرق اور مغرب کا سمندر اور اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ یہ دین ہر اس جگہ پہنچ کر رہے گا جہاں بھی رات آتی ہو۔ (ابن عساکر اور ابن بخار)

۳۴۷۰۸ ابوذر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ آپ نبی ہیں حتیٰ کہ آپ کو اپنے نبی ہونے کا یقین ہو گیا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا اے ابوذر میرے پاس دو فرشتے آتے اور میں مکہ کی کسی پتھریلی جگہ تھا یمن سے ایک فرشتہ زمین پر آیا اور دوسرا آسمان اور زمین کے درمیان فضا میں رہا پھر ایک نے دوسرے سے پوچھا کیا وہ بندہ یہی ہے؟ دوسرے نے کہا ہاں یہی وہ بندہ ہے پھر کہا کہ اس کو ایک آدمی کے ساتھ تولو پھر مجھے ایک آدمی کے ساتھ تولا گیا تو میں اس سے وزنی تھا پھر کہا کہ اس کو دس کے ساتھ تولو پھر ان دونوں نے مجھے دس کے ساتھ تولا تو میں ان دس سے بھی وزنی نکلا۔ پھر کہا کہ اسے سو کے ساتھ تولو تو ان دونوں نے مجھے سو آدمیوں کے ساتھ تولا تو میں ان سے بھی وزنی نکلا پھر کہا کہ اسے ہزار کے ساتھ تولو پھر مجھے ایک ہزار کے ساتھ ان دونوں نے تولا تو میں ان سے وزن میں زیادہ تھا اور وہ لوگ ترازو کے پلڑے سے بکھر کر مجھے گرنے لگے پھر ان دونوں فرشتوں میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ اگر آپ اسے اس کی پوری امت سے بھی وزن کراو گے تو یہ ان سب سے وزنی ہوگا پھر ان دونوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ اس کا پیٹ چاک کرو تو اس نے میرا پیٹ چاک کیا پھر ان دونوں میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ اس کا دل باہر نکالو تو اس نے میرا دل بھی چاک کیا اور اس سے شیطان کے وسوسہ ڈالنے کی جگہ نکال دی اور جما ہوا خون بھی پھر ان دونوں کو پھینک دیا پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس کا پیٹ برتن کی طرح اور اس کا دل کپڑے کی طرح دھولو پھر ایک چھری منگوائی گئی گویا کہ وہ بالکل نئی صاف شفاف سفید چھری تھی پھر وہ خول کی میرے دل میں داخل کردی گئی پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس پیٹ سی لو تو اس نے میرا پیٹ سی لیا پھر ان دونوں نے مہر نبوت میرے دونوں کندھوں کے درمیان لگایا پھر اچانک وہ دونوں میرے پاس سے چلے گئے اور یہ سارا معاملہ گویا اس آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔

دارمی والرادیانی دالحبانی فی فوائدھا بن عساکر وابن النجار سعید بن مسیب عن سو ید بن یز ید العمی

ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام کا تذکرہ

۳۵۴۰۹ ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بات دیکھنے کے بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا صرف ذکر خیر کے ساتھ ہی تذکرہ کروں گا میں ایک ایسا شخص تھا کہ رسول اللہ ﷺ کی خلوتوں اور تنہائیوں کی جستجو میں رہتا تھا تاکہ میں آپ علیہ السلام سے کچھ سیکھوں تو میں نے ایک دن آپ علیہ السلام کو تنہا دیکھا تو میں نے آپ علیہ السلام کی تنہائی کو غنیمت سمجھا اور آپ کے قریب آ گیا تو آپ علیہ السلام نے پوچھا اے ابوذر تجھے کیا چیز لائی ہے؟ میں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اور سلام کیا پھر وہ آپ علیہ السلام کے دائیں جانب بیٹھ گئے پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے ابوبکر آپ تجھے کیا چیز لے کر آئی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے اور سلام

کیا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دائیں جانب بیٹھ گئے پھر آپ علیہ السلام نے پوچھا اے عمر تجھے کیا چیز لے کر آئی ہے؟ عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول پھر عثمان رضی اللہ عنہ آئے اور سلام کیا پھر وہ بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دائیں جانب بیٹھ گئے پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اے عثمان تجھے کیا چیز لے کر آئی ہے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول اور آپ علیہ السلام کے سامنے نو کنکریاں تھیں تو آپ علیہ السلام نے انہیں لیا اور اپنے ہتیلی پر رکھا تو وہ کنکریاں تسبیح کرنے لگیں یہاں تک میں نے خود شہد کی مکھی کی طرح ان کی بھنبنا ہٹ سنی پھر آپ علیہ السلام نے انہیں واپس رکھا تو وہ خاموش ہوگئیں پھر آپ علیہ السلام نے انہیں دوبارہ لیا اور نہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دونوں ہاتھوں میں رکھا تو وہ پھر تسبیح کرنے لگیں یہاں تک کہ میں نے شہد کی مکھیوں کی طرح ان کی بھنبنا ہٹ خود سنی پھر انہوں نے بھی انہیں واپس زمین پر رکھا تو وہ خاموش ہوگئیں پھر آپ علیہ السلام نے انہیں لیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں انہیں رکھا تو وہ تسبیح کرنے لگیں یہاں تک کہ میں نے شہد کی مکھیوں کی طرح ان کی بھنبنا ہٹ سنی پھر انہوں نے بھی انہیں دوبارہ زمین پر رکھا تو وہ خاموش ہوگئیں پھر آپ علیہ السلام نے انہیں لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رکھا تو وہ تسبیح کرنے لگیں یہاں تک کہ میں شہد کی مکھیوں کی طرح ان کی بھنبنا ہٹ سنی پھر انہوں نے بھی انہیں واپس رکھا تو وہ خاموش ہوگئیں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ یہی نبوت کی خلافت ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۱۰۔۔۔۔عاصم بن حمید ابوذر سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ کے بعض باغات میں نبی علیہ السلام کو تلاش کرنے کے لئے چلا تو اچانک آپ علیہ السلام کو میں نے کھجور کے درختوں کے نیچے بیٹھے ہوتے پایا تو میں آگے بڑھا اور نبی علیہ السلام کو سلام کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ کو کیا چیز لے کر آتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے اللہ لے کر آیا ہے اور میں اس کے رسول کو تلاش کر رہا تھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: بیٹھ جاؤ تو میں بیٹھو گیا پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ کاش ہمارے پاس کوئی اور صالح آدمی بھی آ جاتا ہے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے اور سلام کیا نبی علیہ السلام کو تو آپ علیہ السلام نے انہیں سلام کا جواب دیا پھر فرمایا کہ تجھے کیا چیز لے کر آئی ہے؟ عرض کیا کہ مجھے اللہ لے کر آیا ہے اور مین اس کا رسول تلاش کر رہا تھا پھر آپ علیہ السلام نے نہیں بھی حکم دیا تو وہ بھی بیٹھ گئے پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم میں ایک چوتھا نیک شخص بھی ہونا چاہتے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ حاضر خدمت ہوئے اور نبی علیہ السلام کو سلام کیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تجھے کیا چیز لے کر آئی ہے؟ عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ مجھے لے کر آتے اور میں اس کے رسول کو تلاش کر رہا تھا تو آپ علیہ السلام نے انہیں بھی حکم دیا تو وہ بھی بیٹھ گئے پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم میں ایک پانچواں نیک شخص بھی ہونا چاہیے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے او آپ علیہ السلام کو سلام کیا تو آپ علیہ السلام نے نے انہیں سلام کا جواب دیا پھر فرمایا کہ تجھے کیا چیز لے کر آئی ہے؟ عرض کیا اللہ تعالیٰ مجھے لے کر آتے اور میں اس کے رسول کو تلاش کر رہا تھا تو آپ علیہ السلام نے انہیں بھی حکم دیا تو وہ بھی بیٹھ گئے پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ آتے اور انہوں نے بھی نبی علیہ السلام کو سلام کیا تو آپ علیہ السلام نے ان کے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا کہ تجھے کیا چیز لے کر آتی ہے تو عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ مجھے لے آئے اور میں اس کے رسول کو تلاش کر رہا تھا پھر آپ علیہ السلام نے انہیں بھی حکم دیا تو وہ بھی بیٹھ گئے اور آپ علیہ السلام کے پاس کچھ کنکریاں تھیں جو تسبیح کر رہی تھیں آپ کے دست مبارک میں تو آپ نے وہ کنکریاں ابوبکر رضی اللہ عنہ دیں تو وہ ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح پڑھتی ہیں پھر آپ علیہ السلام نے وہ ان سے واپس لے لیں پھر وہ کنکریاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ہاتھ میں دین تو ان کے ہاتھ یں بھی تسبیح پڑھتی رہیں پھر ان سے بھی واپس لے لیں پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو پکڑائیں تو ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح کرتی ہیں پھر ان سے لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پکڑوائیں تو کنکریوں نے تسبیح نہ کی اور بلکہ خاموش ہوگئیں۔ رواہ ابن عساکر

امیہ بن ابی الصلت کا تذکرہ

۳۵۴۱۱۔۔۔۔ابوسفیان فرماتے ہیں کہ امیہ بن ابوصلت ایک جنگ میں ان کے ساتھ تھے تو امیہ بن ابوصلت نے ان سے کہا کہ اے ابوسفیان مجھے عتبہ بن ربیعہ کے بارے میں کچھ معلومات فراہم کرو تو میں نے کہا کہ وہ (ماں باپ) دونوں طرف سے اچھے نوز خاندان اور نسب والا ہے مظالم اور

حرام کاموں سے بچتا ہے اور اچھے اخلاق والا ہے اور بڑے عمر کا ہے امیہ کہنے لگا کہ میں اپنی کتابوں میں ایک نبی کے بارے میں پاتا تھا کہ وہ ہماری سرزمین سے مبعوث ہوگا تو میرا خیال یہی تھا کہ وہ میں ہی ہوں گا پھر جب اھل عراق سے میں نے علم سیکھا تو مجھے پتا چلا کہ وہ بنوعبدمناف سے ہوگا پھر میں نے بنوعبدمناف پرنظر ڈالی تو میں نے عتبہ بن ربیعہ کے علاوہ اس منصب کے لائق کسی کو نہ پایا پھراب جب آپ نے اس کے عمر کی مجھے خبردی تو مجھے پتا چلا وہ بھی اس کے مصداق نہیں اس لئے کہ ان کی عمر چالیس سے تجاوز کر چکی لیکن ابھی تک ان کے پاس وحی نہیں آتی ابو سفیان کہتے ہیں کہ پھر اس بعد کچھ عرصہ گزرا اور آپ علیہ السلام کو وحی کی گئی اور میں تجارۃ کے غرض سے یمن کا قصد کرتے ہوئے قریش کے ایک قافلہ میں نکلا تو میرا گزر امیۃ ابن ابو الصلت پر ہوا تو میں نے مذاق میں کہا کہ اے میہ وہ نبی جس کا جو انتظار کرتا تھا تحقیق وہ ظاہر ہو چکا ہے امیہ نے کہا کہ اگر واقعہ وہ سچا ہے تو خود اس کی پیروی کر میں نے کہا اس کی پیروی کرنے سے تجھے کیا چیز مانع ہے؟ کہنے لگا ثقیف قبیلہ کی عورتوں سے حیاء مجھے منع کررہی ہے اس لئے کہ میں پہلے انہیں خود بتلاتا تھا کہ میں ہی وہی نبی ہوں پھراب وہ مجھے بنوعبدمناف کے ایک لڑکے کا تابعدار دیکھیں گے پھر امیہ نے کہا اے ابوسفیان میرا خیال ہے کہ اگر تو نے اس پیغمبر کی مخالفت کی تو مجھے بکری کے بچے کی طرح رسی سے باندھ اس کے سامنے پیش کیا جائے گا پھر وہ تیرے بارے میں جو چاہے گا فیصلہ کرے گا۔

۳۵۴۱۲ ...ابومریم کندی فرماتے ہیں کہ برکا ایک اعرابی آپ علیہ السلام کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا کہ آپ علیہ السلام تشریف فرما تھے اور آپ کے اردگرد لوگوں کو ایک حلقہ تھا تو اس اعرابی نے کہا کہ آپ مجھے وہ باتیں کیوں نہیں سکھائے جو آپ کو معلوم ہیں اور مجھے معلوم نہیں اور ان کا بتانا مجھے فائدہ دیگی اور آپ کا نقصان بھی نہ ہوگا؟ تو لوگوں نے کہا خاموش خاموش بیٹھ جا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ چھوڑ دو اسے اس لئے کہ وہ جاننے کے لئے سوال کررہا ہے سو اس کو جگہ دو لہٰذا وہ بیٹھ گیا پھر اس نے پوچھا کہ آپ کی نبوت کی ابتداء کا پس منظر کیا ہے؟ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا اللہ تعالیٰ مجھ سے بھی ویسا ہی عہد لیا جس طرح کہ اس نے دوسرے نبیوں سے عہد لیا ہے اور یہ آیت تلاوت فرمائی ومنک ومن نوح وابراھیم وموسیٰ علیہ السلام ابن مریم (واخذنا منھم میثاقاً غلیظاً) اور میں عیسیٰ ابن مریم کی بشارت ہوں اور رسول کی والدہ نے خواب میں دیکھا کہ اس دونوں پاؤں کے درمیان چراغ جیسی روشنی نکلی جس سے شام کے محلات روشنی ہوگئے تو اعرابی نے کہا اور اپنا سر آپ علیہ السلام کے قریب کیا اور اس کی ساعت میں کچھ فرق تھا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اس کے علاوہ بھی کچھ باتیں ہیں اور اس کے علاوہ بھی کچھ باتیں دو دفعہ یا تین مرتبہ (طبرانی وابن مردویہ وابونعیم فی الدلدئل وابن عساکر)

۳۵۴۱۳ ...عبداللہ بن سلام فرماتے ہیں کہ وہ اپنی پھوپھی کے ہاں ٹھہرے ہوتے تھے تو وہ ان کے لیے تازہ کھجوریں توڑنے کے لئے نکلا تو ان کی ملاقات نبی علیہ السلام سے ہوئی تو وہ نبی علیہ السلام کی پیٹھ کی طرف مڑمڑ کر دیکھنے لگے تو آپ علیہ السلام سمجھ گئے کہ یہ مہر نبوت کو دیکھنا چاہتا ہے تو آپ علیہ السلام نے اپنی چادر اتاری تو عبداللہ بن سلام آپ علیہ السلام کی تصدیق کی اور آپ سے مزید تین نشانیوں کے بارے میں دریافت کیا۔

رواہ ابن عساکر

عبداللہ بن سلام کے اسلام لانے کا تذکرہ

۳۵۴۱۴ ...محمد بن حمزۃ بن عبداللہ بن سلام اپنے دادا عبداللہ ابن سلام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے جب مکہ میں نبی علیہ السلام کے ظہور کے بارے میں سنا تو وہ گھر سے نکلے تو آپ علیہ السلام سے ملاقات ہوگئی تو آپ علیہ السلام نے اس سے پوچھا کہ کیا آپ ہی اہل یثرب کے عالم کے بیٹے ہیں؟ تو اس نے کہا کہ ہاں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں آپ کو اس اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ جس نے طور سینا پر توراۃ کو نازل فرمایا کیا آپ نے میری صفات اس کتاب میں جس کو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر اتارا تھا پائی ہیں تو عبداللہ بن سلام نے کہا کہ اے محمد آپ اپنے رب کا نسب ہمارے سامنے بیان کردیں تو ایک دم آپ علیہ السلام پر لرزہ طاری ہوگیا اور جبریل امین نے آپ علیہ السلام سے کہا قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد۔ تو عبداللہ بن سلام نے کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں اور بیشک اللہ آپ کو

پاک کرنے والا ہے اور آپ کے دین کو تمام ادیان پر غالب کرنے والا ہے اور میں نے یقیناً آپ کی صفات اللہ کی کتاب میں پاتی ہیں (یا ایہا النبی انا ارسلنا شاھدا ومبشرا ونذیرا) آپ میرے بندے اور میرے رسول ہیں اور میں نے آپ کا نام متوکل رکھا ہے جو نہ تو سخت گو ہے اور نہ ہی سخت اخلاق والا ہے اور نہ ہی بے ضرورت بازاروں میں گھومنے والا اور برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتا لیکن معاف کر دیتا ہے اور درگزر کر دیتا ہے اور اللہ اس کو اس وقت تک موت نہ دے گا جب تک اس کے ذریعہ دین ومذھب کی کجی کو دور نہ کریں یہاں تک کہ لوگ لا الہ الا اللہ کہنے لگیں اور اللہ اس کے ذریعہ اندھی آنکھیں اور بہرے کان اور پردے میں لپٹے دل کھول دے گا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۱۵..... ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک یہودی عورت نے نبی علیہ السلام کو ایک بھنی ہوئی بکری ہدیہ پیش کی تو آپ علیہ السلام نے اس میں سے کچھ کھالیا پھر فرمایا کہ اس عورت نے مجھے بتایا کہ اس بکری میں زہر ملایا گیا تھا تو بشر بن براء اس کی وجہ سے فوت ہو گئے تو آپ علیہ السلام نے اس سے پوچھوایا کہ تجھے تیرے اس حرکت پر کس چیز نے آمادہ کیا؟ کہنے لگی میرا ارادہ تھا کہ میں جان سکوں کہ اگر آپ نبی ہوئے تو آپ کو زہر نقصان نہ دے گا اور اگر آپ بادشاہت کے طالب ہوتے میری وجہ سے لوگ آپ سے چھوٹ جائینگے تو آپ علیہ السلام نے اس کے قتل کا حکم دیا تو وہ قتل کر دی گئی۔ (طبرانی)

۳۵۴۱۶..... ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی علیہ السلام ابوسفیان بن آپ سے طواف کے دوران ملے تو فرمایا اے ابوسفیان تیرے اور ہندہ کے درمیان یوں یون معاملہ ہوا ہے تو سفیان بولا ھند نے میرے راز فاش کر دیتے تو اب میں اس کو کا بدلہ چکاؤں گا پھر آپ علیہ السلام جب اپنے طواف فارغ ہوتے تو ابوسفیان کے پاس گئے اور فرمایا کہ اے ابوسفیان ھند سے کچھ نہ کہنا اس لئے کہ اس نے تیرا کوئی راز فاش نہیں کیا تو ابوسفیان ابولا میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک تو آپ اللہ کے اسول ہیں ھند کے بارے میں میرا خیال تھا کہ اس نے میرے دل کی باتیں آپ کو بتا کر میرے راز فاش کر دیتے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۱۷..... ابن عباس فرماتے ہیں کہ قریش کے لوگ ایک کاھنہ عورت کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ ہمیں بتاؤ کہ ہم میں سے کون اس مقام والے یعنی ابراہیم علیہ السلام کے زیادہ مابہ ہے تو اس عورت کے کہا کہ اگر تم اس نرم مٹی پر ایک چادر کو کھینچو گے اور پھر اس پر چلو گے تو میں تمہیں بتادوں گی لہٰذا انہوں نے چادر بھی کھینچی اور پھر اس پر چلے بھی تو اس عورت نے حضرت محمد ﷺ کے چلنے کے نشانات کو دیکھا اور کہا کہ یہ شخص تم سب میں سے اس کے زیادہ مشابہ ہے پھر اس واقعہ کے بیس سال بعد یا جو مقدار اللہ کو منظور تھی اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۴۱۸ مسند رجال لم یسمو میں ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ مجھ سے ایسے شخص نے جو متہم نہیں حسن بن ابی الحسن البصری کے واسطہ سے اصحاب رسول سے روایت کیا کہ ان اصحاب رسول اللہ ﷺ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ کے متعلق کسریٰ پر اللہ تعالیٰ کی کیا حجت قائم ہوئی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجا جس نے اپنا ہاتھ اس گھر کے مضبوط دیوار میں سے جس میں وہ کسریٰ رہتا تھا روشنی سے چمکتا ہوا نکالا تو جب کسریٰ نے اس کو دیکھا تو گھبرا گیا تو فرشتہ نے کہا کہ اے کسریٰ نہ ڈر بیشک اللہ نے ایک اسول مبعوث فرمایا ہے اور اس پر ایک کتاب بھی اتاری ہے سو تو اس کی پیروی کر و تو تیری دنیا و آخرت دونوں محفوظ ہو جائے گی کہتے لگا کہ میں غور کرتا ہوں۔ (ابن النجار)

۳۵۴۲۰ عبدالرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ میں اور نبی علیہ السلام ہم عمر ہیں اور میری ماں شفا جو عمر بن عوف کی بہن ہیں ہم سے نبی علیہ السلام کی والدہ آمنہ بنت وھب کے معلوم واقعات بتلاتی تھی ایک دفعہ فرمانے لگی کہ جب آمنہ نے محمد کو جنا تو وہ میرے ہاتھوں میں آئے پھر زور سے چلاتے تو میں نے ایک کہنے کو یہ کہتے ہوتے سنا کہ اللہ تجھ پر رحم کرلے اور تیرا رب تجھ پر رحم کرے شفا فرمائی ہیں کہ پھر مشرق اور مغرب کے درمیان کا تمام علیقہ میرے سامنے روشن ہو گیا یہاں تک کہ میں روم کے بعض محلات تک کو دیکھا فرمائی ہے کہ پھر میں نے اس کو چٹ لٹا دیا پھر فوراً تاریکی اور ھیبت نے مجھے گھیر لیا پھر میرے دائیں جانب روشنی ہوگئی پھر میں نے ایک کہنے والے کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ آپ اس بچہ کو کہاں لے گئے؟ جواب میں کہا کہ میں اسے مغرب لے گیا کہتی ہیں کہ اور پھر مجھ سے یہ کیفیت مدھ ہوگئی پھر دوبارہ ھیبت اور تاریکی نے مجھے بائیں جانب سے گھیر لیا پھر میں نے کسی کہنے والے کو یہ کہتے ہوتے سنا کہ تو اسے کہاں لے گیا جواب میں کہا کہ میں اسے مشرق لے گیا۔ راوی کہتا ہے کہ یہ

واقعہ برابر میں میرے دل میں رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو مبعوث فرمادیا سو میں لوگوں سب سے پہلے اسلام لے آیا۔
ابو نعیم فی الدلائل

سب سے پہلے ہلاک ہونے والے

۳۵۴۲۱.....حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لوگوں میں سب سے پہلے تیری قوم ہلاک ہوگی میں نے عرض کیا میں آپ پر قربان ہوجاؤں کیا بنوتمیم؟ فرمایا نہیں بلکہ یہ قریش کا قبیلہ (ابن جریر)

۳۵۴۲۲.....حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو ایک شخص کے جنت میں داخل کرنے کے لئے ایک رنب بھیجا تو آپ علیہ السلام کا گزر یہودیوں کے: عبادت خانوں میں سے ایک عبادت خانے پر ہوا تو آپ علیہ السلام ان کے پاس تشریف لے گئے جب کہ وہ لوگ اپنی کتاب کو پڑھ رہے تھے تو جب انہوں نے آپ علیہ السلام کو دیکھا تو کتابوں کو بند کرلیا اور نکل گئے اور عبادت خانے کے ایک کونے میں ایک شخص مرنے کے قریب حالت میں تھا تو آپ علیہ السلام اس کے پاس تشریف لائے تو اس شخص نے کہا کہ آپ کے آنے نے ان کو پڑھنے سے روک دیا اور وہ لوگ ایک ایسے نبی کی صفات پڑھ رہے تھے جو تمام آپ میں پائی جاتی ہیں پھر وہ کتاب کے قریب آیا اور اسے کھولا پھر پڑھا اور کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں پھر اس کی روح قبض کرلی گئی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے بھائی کو لو اور اسے غسل دو اور کفن بھی دو اور اسے خوشبو بھی لگاؤ پھر آپ علیہ السلام نے اس پر نماز جنازہ پڑھی۔ (ابن شیبۃ)

۳۵۴۲۳.....حضرت حسن ہی سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے واسطے کی اوقیہ سونا نبی علیہ السلام کو قتل کے کرنے کے عوض مقرر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو اس کی اطلاع دی تو آپ علیہ السلام نے اس کو سولی دینے کا حکم دیا لہٰذا اسے سولی دی گئی اور یہ پہلا شخص تھا جس کو اسلام میں سولی دی گئی۔ (ابن شیبۃ ابن جریر)

۳۵۴۲۴.....حضرت حسن ہی فرماتے ہیں کہ اسلام میں سب سے پہلے جس شخص کو سولی دی گئی وہ نبولیث کا ایک شخص تھا جس کے لئے قریش نے آپ علیہ السلام کے قتل کے عوض کی اوقیہ سونا مقرر کیا تھا۔ تو جبریل علیہ السلام آپ کے پاس حاضر ہوئے اور اس معاملہ کی اطلاع آپ کو دی تو آپ علیہ السلام نے اس کے طرف پکڑنے کے لئے لوگ بھیجے اور پھر حکم دے کر اسے سولی دلوائی۔ (ابن شیبۃ)

۳۵۴۲۵.....حضرت حسن سے مروی ہے کہ قریش کے کچھ لوگ جوگ بدر کے بعد دیہاتوں میں جا کے بیٹھ گئے اور کہنے لگے کہ جنگ بدر میں ہمارے آباء واجداد کے قتل ہونے کے بعد ہماری زندگی بے مزہ ہوگئی ہے اے کاش کہ ہمیں کوئی ایسا آدمی ملے جو محمد ﷺ کو قتل کردے اور ہم اس کے لئے انعام بھی مقرر کریں گے تو ایک شخص نے کہا کہ اللہ کی قسم میں بلند ہمت مضبوط باز والا اور عمدہ تلوار باز ہوں میں اسے قتل کردوں گا تو قریش چار افراد میں سے ہر ایک فرد نے اس کے لئے چند اوقیہ سونا مقرر کرلیا پھر وہ نکلا یہاں تک کہ مدینہ پہنچ گیا اور وہاں اپنے قوم کے کسی مسلمان شخص کے پاس بطور مہمان کے قیام کیا تو اس مسلمان نے اس سے پوچھا کہ تو کیوں آیا ہے؟ کہنے لگا کہ میں سلمان ہو چکا ہوں اس لئے یہاں آیا ہوں راوی کہتا ہے کہ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو اس کے دل کے ارادے پر مطلع فرمایا تو آپ علیہ السلام نے اس شخص کے پاس جس کے ہاں یہ شخص مہمان ٹھہرا ہوا تھا پیغام بھیجا کہ اس کو اپنے نظر میں رکھو اور اس کو مضبوط باندھ لو اور پھر اسے میرے پاس بھیج دو راوی کہتا ہے کہ پھر لوگ اس کو نکال کر لے جانے لگے تو وہ زور زور سے پکارنے لگا کہ تم لوگ اپنے پیروکاروں کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہو اور جو شخص تمہارا مذھب اختیار کرے تو تم اس کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتے ہو تو نبی علیہ السلام نے اس سے فرمایا کہ تو میری بات کی تصدیق کر یہاں تک لوگوں کو خیال ہوا کہ اگر وہ آپ علیہ السلام کی تصدیق کرے گا تو آپ علیہ السلام اسے چھوڑ دینگے تو اس نے کہا کہ میں اسلام لانے ہی کے لئے آیا ہوں آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ تو جھوٹا ہے پھر آپ علیہ السلام نے اس کا اپنی قوم کے ساتھی طے ہونے والا معاملہ بیان فرمایا تو اس نے اس سے انکار کیا تو آپ علیہ السلام نے صادر فرمایا کہ تو اس کو ذباب پہاڑ پر سولی دی گئی اور یہ اسلام میں پہلا مصوب (سولی دیا گیا) شخص تھا۔ (ابن جریر)

۳۵۴۲۶..... مسند عتبہ میں ہے کہ نبی علیہ السلام فرمایا کہ میری پرورش کرنے والی بنو سعد بن ابی بکر میں تھی تو میں اور اس کا ایک بیٹا اپنے چوپائے چرانے کے لیئے نکلے اور ہم نے اپنے ساتھ زادراہ نہ لیا تھا تو میں نے کہا اے میرے بھائی جاؤ اپنی اماں سے ہمارے لئے کچھ توشہ و زادراہ لے آؤ تو وہ میرا بھائی چلا گیا اور میں چوپایوں کے ساتھ ٹھہر گیا تو گدھ کے مانند دو سفید پرندے سامنے سے آئے پھر ان میں سے آیک نے دوسرے سے کہا کہ کیا یہی ہے وہ؟ دوسرے نے کہا کہ ہاں پھر وہ دونوں آگے بڑھے اور مجھے پکڑا پھر مجھے گدی کے بل لٹادیا اور میرے پیٹ کو چاک کیا پھر میرے دل کو نکالد پھر اس کو بھی چاک کیا اور اس سے خون کے دو سیاہ ٹکڑے نکالے پھر ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ میرے پاس ثلج ٹھنڈا پانی لے کر آؤ پھر ان دونوں سے میرے پیٹ کا اندرونی حصہ دھویا پھر کہا کہ ٹھنڈا پانی کر آؤ پھر انہوں نے میرے دل کو دھویا پھر کہا کہ سکینہ لے آؤ پھر انہوں نے اسے میرے میں دل میں بکھیر دیا پھر اپنے ساتھی سے کہا کہ اسے سی لو اور اس پر نبوت کے مہر کے ذریعہ مہر لگادو پھر ان دونوں میں سے ایک نے کہا کہ اسے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دو اور دوسرے پلڑے میں اس کی امت کے ایک ہزار آدمی رکھ دو تو اچانک مجھے اپنے سے اوپر ایک ہزار آدمی دکھائی دیتے اور مجھے ڈر تھا کہ کہیں وہ مجھ پر گر نہ جائیں پھر کہا کہ اگر اس کو اپنی پوری امت کے ساتھی بھی تولو تو یہ ان سب سے بھی بھاری ہوگا پھر وہ دونوں مجھے چھوڑ کر چلے گئے اور مجھے بہت زیادہ ڈر لگا پھر میں اپنی راضی امی کے پاس چلا گیا اور اسے اپنے اوپر گذرنے والے پورے واقعہ سے خبردار کر دیا تو وہ ڈر گئی کہ کہیں میری دماغی حالت بگڑ گئی ہے تو اس نے کہا کہ میں تجھے اللہ کی پناہ میں دیتی ہوں پھر اس نے اپنا ایک اونٹ لیا اور مجھے کجاوہ پر بیٹھا دیا اور خود میرے پیچھے بیٹھ گئی یہاں تک کہ مجھے میرے والدہ کے حوالہ کر دیا اور کہا کہ میں نے اپنی ذمہ لی ہو چیز اور امانت واپس کر دی اور مجھ پر گذرنے والے واقعہ سے اس کو بھی مطلع کر دیا اور اس سے میری کو کوئی خوف نہ ہوا اور کہا کہ میں نے بھی خواب میں اس کے پیدائش کے وقت اپنے آپ سے ایک نور نکلتا دیکھا تھا جس سے شام محلات روشن ہوگئے۔

مسند احمد، ابو یعلی مستدرک حاکم ابن عساکر عن عتبہ بن عبد

۳۵۴۲۷ خلیفہ بن عبدالمنقری فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن عدی بن ربیعہ بنسواۃ بن خشم بن سعد سے دریافت کیا کہ آپ کے والد نے جاہلیت میں آپ کا نام محمد کیسے رکھ دیا؟ فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اپنے والد سے یہی سوال کیا تھا تو انہوں نے فرمایا کہ بنو تمیم میں سے چار افراد جن میں سے ایک میں تھا اور سفیان بن مجاشع اور یزید بن عمرو بن ربیعہ بن حقوص بن مازن اور اسامہ بن مالک بن جندب بن غبر تھے ہم چاروں شام میں زید بن خفہ غسانی سے ملنے کے لئے نکلے تو جب ہم شام پہنچے تو ہم نے ایک کنویں پر پڑاؤ ڈالا جس کے ارد گرد بہت سے درخت تھے اور اس کے قریب ہی راہبوں کے علاقے کا ایک شخص بھی کھڑا تھا۔ تو ہم نے آپس میں کہا کہ اگر ہم اس پانی میں غسل کر کے تیل لگا کر اپنے کپڑے پہن لیں اور پھر مطلوبہ شخصیت سے ملیں تو اچھا ہوگا تو راہبوں کے علاقے کا وہ شخص ہماری طرف متوجہ ہو کر بولا کہ یہ زبان اس علاقے والوں کی زبان تو نہیں ہم نے کہا کہ ہاں ہم مضر قوم کے ہیں۔ کہنے لگا کون سا مضر؟ ہم نے کہا مضر خندف تو اس نے کہا کہ عنقریب جلد ہی تم میں ایک نبی مبعوث ہونے والا ہے سو جلد کرو اور اس سے اپنا حصہ ھدایت لو تا کہ تم رشدہ ھدایت پالو اس لئے کہ وہ خاتم النبیین ہے ہم نے کہا کہ اس کا نام کیا ہے؟ کہنے لگا کہ محمد پھر جب ہم ابن حفنہ کے پاس سے ہو کر واپس لوٹے تو ہم میں سے ہر ایک کے ہاں ایک لڑکا ہوا اور ہر ایک نے آپ کا نام محمد اسی وجہ سے رکھا (بیہقی والبارودی وابن مندہ، وابن اسکن وابن شاھین وطبرانی فی الدوسط وابونعیم وابن عساکر)

۳۵۴۲۸ ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ مجھ سے یزید بن زیاد مولیٰ نبی ھاشم نے بیان کیا اور ان سے محمد بن کعب القرظی نے بیان کیا فرماتے ہیں کہ مجھ سے بیان کیا گیا ہے کہ عتبہ بن ربیعہ نے جو کہ ایک متحمل مزاج سردار ایک دن کہا جب کہ وہ قریش کی مجلس میں بیٹھا ہوا اور آپ علیہ السلام تنہا مسجد میں تشریف فرما تھے کہ اے جماعت قریش کیا میں اس شخص کے پاس جا کر اس کے سامنے چند باتیں پیش نہ کردوں شاید کہ ان میں سے کسی ایک بات کو قبول کرلے اور ہم ان باتوں میں سے جس کو وہ چاہے اس کا اختیار دے دیں اور اس طرح وہ ہم سے باز آجانے لگا اور یہ اس وقت کی بات ہے جب کہ حمزۃ بن عبدالمطلب اسلام لا چکے تھے اور قریش دیکھ رہے تھے کہ نبی علیہ السلام کے شاگردوں میں اضافہ ہورہا ہے اور زیادہ ہوتے چلے جا رہے ہیں تو وہ قریش والے کہنے لگے کہ کیوں نہیں اے ابوالولید جا اور اس سے بات کر تو عتبہ کھڑا ہوا اور آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور پھر عرض کیا کہ اے بھتیجے جیسا کہ تجھے معلوم ہے کہ یقیناً خاندان کی وسعت اور نسب کے بلندی کے لحاظ سے تو ہم سب

میں بڑھ کر ہے اور یقیناً تو نے اپنے قوم کے سامنے ایک بہت بڑا مطالبہ پیش کیا ہے جس سے تو نے ان کی اتحاد جماعت میں تفرقہ ڈال دیا ہے اور ان کے عقلمندوں کی بیوقوفی واضح کردی ہے اور ان کے معبودوں اور مذہب کی تو نے عیوب بیان کردیے اور ان کے گزرے ہوئے باپ داروں کو تو نے کافر قرار دیا ہے تو میں میری بات سن میں تیرے سامنے چند با میں پیش کرتا ہوں تا کہ تو ان میں غور کر شاید کے تو ان میں سے کسی ایک کو قبول کر سکے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: کہ اے ابوالولید تو بول میں سن رہا ہوں تو اس نے کہا کہ اے بھتیجے! اگر تیرا مقصد اپنی ان باتوں سے مال حاصل کرنا ہے تو ہم تیرے واسطے بہت سارا مال جمع کر لیتے ہیں لہٰذا تو ہم سب میں زیادہ مالدار ہو جائے گا اور اگر تیرا مقصد جاہ وشرافت ہے تو ہم تجھے اپنا بڑا بنالینگے اور کبھی تیری بزرگی ختم نہ ہوگی اور اگر تیرا مقصد سرداری یا دشاہت ہے تو ہم تجھے اپنا سردار بنالینگے اور اگر تیرے پاس غیب کی خبریں لانے والا کوئی جن ہے جسے تو دیکھتا ہے اور اپنے سے دور نہیں کر سکتا تو ہم تیرے علاج کے لیئے طبیب بلا لیتے ہیں اور اس بارے میں اپنے اموال خرچ کر ڈالیں گے اس لیئے کہ کبھی کوئی جن انسان پر غالب آ جاتا ہے اور پھر علاج اور دواء ہی سے بچتا ہے اور یا کہ شاید جو باتیں تو پیش کرتا ہے وہ اشعار ہوں جو تیرے سینے میں موجزن ہوتے ہوں اور میری زندگی کی قسم اے بنوعبدالمطلب تم ایسے ایسے کاموں ہر قدرت رکھتے ہو شاید کہ کوئی اور اس ہر قدرت رکھے لہٰذا جب وہ خاموش ہوا اور آپ علیہ السلام اس کی باتیں سن رہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے ابوالولید کیا تو فارغ ہو چکا؟ پھر فرمایا کہ اب میری باتیں سن۔ اس نے کہا کہ میں سن رہا ہوں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا بسم اللہ الرحمن الرحیم حم تنزیل من الرحمن الرحیم کتاب فصلت ایاتہ قرآن عربیا لقوم یعلمون آپ علیہ السلام نے تلاوت جاری رکھی اور پوری سورت اس کو سنادی جب عتبہ اسے سنا تو ایک دم خاموش رہا اور اپنا ہاتھ اپنی پیٹھ کے پیچھے رکھ کر اس کا سہارا لیا لاور آپ علیہ السلام کی تلاوت سنتا رہا حتیٰ کہ کہ نبی علیہ السلام آیت سجدہ ہر پہنچ گئے اور پھر سجدہ فرمایا پھر فرمایا کہ اے ابوالولید! یہ جو آپ نے سنا ہے اس کے بارے میں یصلہ کر عتبہ کھڑا ہو کر اپنے ساتھیوں کے اپس چلد گیا تو اس کے ساتھیوں میں سے بعض نے کہا کہ اللہ کی قسم ابولولید کوئی اور نئی بات لے کر آ رہا ہے پھر جب وہ ان کے پاس آ کر بیٹھ گیا تو وہ کہنے لگے کہ اے ابوالولید تیرے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا تو اس نے کہا کہ اللہ کی قسم میں نے ایک ایسا کلام سنا ہے جس کے مثل کلام میں نے کبھی نہیں سنا اللہ کی قسم وہ نہ تو شعر ہے نہ جادو اور نہ ہی کہانت اے جماعت قریش اس بارے میں میری بات کو تسلیم کرو اور اس شخص کو اس کے کام کو اپنے حال ہر چھوڑ دو اور اس سے دور رہو۔ سواللہ کی قسم اس کی جو باتیں میں نے سنی ہیں اس کی یقیناً ایک حقیقت ہے سو اگر عرب نے اسے تکلیف دی تو اس کا کام تمہارے بغیر بھی پورا ہوگا اور اگر یہ عرب پر غالب آ گیا تو اس کی سرداری تمہاری سرداری ہوگی اور س کی عزت ہماری عزت ہوگی اور تم اس کی وجہ سے تمام لوگوں زیادہ نیک بخت ہو جاؤ گے کہنے لگے اے ابولولید اللہ کی قسم اس نے اپنی زبان سے تجھ پر جادو کردیا ہے اس نے کہا کہ یہ تو میری رائے تھی تمہارے لئے سو اب تم جو چاہو کرو۔ (بیہقی فی الدلائل ابن عساکر)

درخت اور پتھروں کا سلام کرنا

۳۵۴۲۹ ...... مسند علی میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی علیہ السلام کے ساتھ نکلا تو آپ علیہ السلام کا گزر کسی بھی پتھر یا درخت ہر ہوتا تو وہ آپ علیہ السلام کو سلام کرتا۔ (طبرانی فی الاوسط)

۳۵۴۳۰ ...... مسند ابی بن کعب میں ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام سے ایسے چیزوں کے بارے میں بھی پوچھنے کی جرأت کرتے تھے کہ کہ جس کے پوچھنے کی جرات کوئی اور نہ کرتا تھا تو ابوھریرہ رضی اللہ عنہ پوچھا کہ اے اللہ کے رسول میں کیا کہوں کہ آپ علیہ السلام نے اپنی نبوت کی کونسی علامت دنشانی دیکھی؟ تو آپ علیہ السلام سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا کہ اے ابوہریرۃ تو نے سوال کر ہی لیا ہے۔ بیشک میں دس مہینے اور دس سال کا تھا کہ میں ایک جنگل میں چل رہا تھا اچانک میرے سر کے اوپر دو آدمی تھے ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ کیا یہی ہے وہ؟ دوسرے نے کہا کہ ہاں پھر انہوں نے مجھے پکڑا اور پشت کی جانب پر لٹا دیا اور پھر میرا پیٹ چاک کیا تو گویا کہ ایک سونے کے برتن میں پانی لا رہا تھا اور دوسرا میرے پیٹ کا اندرونی حصہ دھو رہا تھا پھر ایک نے دوسرے سے کہا کہ اس کا سینہ کھولو تو ایک دم میرا سینہ میرے خیال میں لپیٹ دیا

گیا تھا اور مجھے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہو رہی تھی پھر فرمایا کہ اس کے دل کو چاک کرو تو اس نے میرا دل چاک کیا پھر فرمایا کہ اس سے خیانت اور حسد کو نکال دو تو اس نے جمے ہوئے خون کی طرح ایک چیز نکال کر پھینک دی پھر فرمایا کہ اب اس کے دل میں نرمی اور مہربانی ڈال دو تو اس نے چاندی کی طرح کوئی چیز اندر ڈال دی پھر ایک دواء نکالی اور اسے اس پر چھڑک دیا پھر میرے انگوٹھے کو دبایا پھر کہا ہو جا تو میرے اندر بچوں کے لئے مہربانی اور بڑوں کے لئے نرمی کا وصف آ گیا (زیادات مسند احمد وابن حبان ومستدرک حاکم والحاکمی وابونعیم فی الدلائل وابن عساکر وضیاء مقدسی)

۳۵۳۹۶ ... فضیل بن عاصم بن عمر بن قتادۃ بن نعمان فرماتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے اور ان سے ان کے والد عمر نے اور ان سے ان والد قتادہ بن نعمان نے بیان فرمایا کہ آپ علیہ السلام کو ایک کمان ھدیۃً ملی تو آپ علیہا السلام نے وہ کمان جنگ احد کے موقع پر مجھے دے دی۔ تو میں نے اس کمان کے ذریعہ آپ علیہ السلام کے آگے کھڑے ہو کر تیر اندازی کی آخر وہ ٹوٹ گئی اور میں برابر اپنی جگہ پر آپ علیہ السلام کے چہرے کے سامنے کھڑا رہا اور تیروں کو اپنے چہرے کے ذریعہ سہتا رہا۔ جب بھی تیروں میں سے کوئی تیر نبی علیہ السلام کے چہرے کی طرف آتا تو میں اپنا سر اسی طرف جھکا دیتا تاکہ تیر چلاتے بغیر میں نبی علیہ السلام کے چہرۂ انور کی حفاظت کر سکوں آخر میں ایک تیر میری آنکھ کی سیاہی پھوڑ دی جو میرے گال بہہ گئی اور لشکر بکھر گیا تو میں نے اپنی آنکھ کی سیاہ ڈھیلے کو اپنے ہاتھ میں لے کر آپ علیہ السلام کی خدمت میں دوڑ کر حاضر ہوا جب آپ علیہ السلام نے اسے دیکھا تو آپ علیہ السلام کے دونوں آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور فرمایا کہ اے اللہ قتادۃ نے تو تیرے نبی کے چہرے پر اپنا چہرہ قربان کر دیا تو بھی اس کی اس آنکھ کو دونوں آنکھ میں سے حسین اور خوبصورت آنکھ بنا دے اور دونوں میں سے تیز نظر والی آنکھ بنا دے تو پھر وہ آنکھ دونوں میں سے زیادہ خوبصورت اور زیادہ تیز نظر والی آنکھ تھی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۳۱ ... انہوں نے فرمایا: کہ کوئی ستارہ نہیں مارا گیا تھا جب سے حضرت علیہ السلام آسمان پر اٹھا لئے ہیں حتی کہ رسول اللہ ﷺ نے نبوت کا دعویٰ کیا تو ستارے مارا جانا پھر سے شروع ہوا اس بناء پر قریش نے ایک عجیب کا مشاہدہ کیا جو اس سے پہلے انہوں نے نہیں کیا تھا تو انہوں نے جانوروں کو کھلا چھوڑنا شروع کیا اور غلاموں کو آزاد کرنا شروع کیا ان کا یہ خیال بن گیا کہ بس یہ ہماری فناء کا وقت ہے قریش کے بعد ثقیف قبیلے نے بھی یہ کام شروع کیا چلتے چلتے یہ خبر عبد یالیل کو پہنچی تو اس نے کہا کہ جلدی سے کام نہ لیں اور انتظار کریں دیکھیں اگر یہ ستارے (جو مارے جاتے ہیں) معروف ومشہور ستارے ہیں تو پھر یہ لوگوں اور عالم کے ختم ہونے کا وقت ہے لیکن اگر یہ معروف ومشہور ستارے نہیں ہیں تو پھر کوئی غیر معمولی چیز وجود میں آ چکی ہے یہ اس کی وجہ سے ہے جب انہوں نے غور لے مشاہدہ کیا تو یہ ستارے معروف ومشہور ستارے نہیں تھے انہوں نے عبد یالیل کو یہ حقیقت بتائی تو اس نے کہا کہ یہ علامات کسی نبی کے ظاہر ہونے کی ہیں اس کے بعد کوئی زیادہ عرصہ نہ گذرا تھا کہ طائف میں ابوسفیان بن حرب آئے اور اس نے یہ خبر دی کہ محمد بن عبداللہ کا ظہور ہو چکا ہے اور یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ ایک پیغمبر ہے تو اس پر عبدیالیل نے کہا کہ یہ اسی وجہ سے ستارے مارے جانا شروع ہو گیا تھا۔ (ابونعیم فی الدلائل)

رسول اللہ ﷺ کا لعاب شفا

۳۵۴۳۲ ... حضرت عبداللہ بن اخرم ہجیمی نے اپنے والد سے (جو صحابی تھے) روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ذی قار کا دن پہلا دن ہے کہ جس میں عرب نے عجم سے انتقام لیا۔ (خلیفہ بن خیاط کی تاریخ اور بغوی ابن قانع ابونعیم)

۳۵۴۳۳ ... (از مسند اسامۃ) کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کے موقع پر نکلے جب ہم بطن روحاء میں اتر گئے تو رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک عورت آئی جس نے اپنا ایک بچہ اٹھایا ہوا تھا اس نے حضور پر سلام کیا حضور گئے تو اس خاتون نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول یہ میرا بیٹا ہے اور اس ذات قسم جس نے آپ کو حق رسول بنا کر بھیجا ہے میرا یہ بچہ دائمی طور پر سانس گھٹنے کی تکلیف میں مبتلا ہے ایسا اس طرح کی کوئی بات اس خاتون نے کہی) یہ تکلیف اس کی ولادت کے وقت سے اب تک موجود ہے تو رسول اللہ ﷺ اس کے قریب ہو گئے اور ہاتھ پھیلا کر بچے کو پکڑ اور اسے اپنے اور کجاوہ کے کنارے کے درمیان ہاتھ میں پکڑا اور اس کے منہ میں لعاب مبارک ڈال دیا اور فرمایا نکل جا اے اللہ کے دشمن میں اللہ کا رسول ہوں

اللہ کا رسول ہوں اور پھر یہ بچہ اس خاتون کو واپس دیا اور فرمایا یہ لے لو اس کے بعد آپ اس بچے کے متعلق کوئی ایسی چیز نہیں دیکھ پائیں گے جو آپ کو پریشان کرے۔ہم نے حج مکمل کیا اور پھر واپس لوٹے جب ہم روحاء میں پہنچ گئے تو وہ خاتون (بچے کی خال) سامنے آئے اور ایک پکی ہوئی بکری لائی تو اس خاتون نے کہا اے اللہ کے رسول! میں اس بچے کی ماں ہو جو میں آپ کے سامنے لائی تھی اس ذات کی قسم جس نے حق پر تجھے بھیجا ہے میں نے اس بچے میں اب تک کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی جو مجھے پریشان کرے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اواسیم! مجھے اس بکری کا آگے والا پایا دو تو میں نے آپ کو ایک پایا نکال کر انہیں دیا تو اس کو تناول فرما کر فرمایا اور اسیم! دوسری پایا بھی دیں تو میں نے دوسرا پایا بھی نکال کر دیا پھر فرمایا: اواسیم! ایک اور پایا دیں تو میں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول آپ نے پہلے فرمایا کہ ایک پایا دیں تو میں نے دیا جو آپ نے تناول فرمایا پھر آپ نے فرمایا کہ ایک اور پایا دیں تو میں نے دوسرا بھی آپ کو دے کر آپ نے تناول فرمایا پھر آپ نے فرمایا کہ مجھے ایک آگے والا پایا دو جب کہ ایک بکری میں تو دو آگے والے پائے ہوتے ہیں اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر آپ جھک جاتے او پایا اٹھانے کی کوشش کرتے تو آپ کو ایک پایا ملتا رہتا جب تک میرا مطالبہ جاری رہتا۔پھر فرمایا: اے اواسیم! اٹھو اور نکلو اور دیکھو کوئی ایسی جگہ ہے جو اللہ کے رسول کے پردہ پوشی کا کام دے؟ تو میں نکلا اور چل پڑا حتیٰ کہ میں تھک گیا نہ میں نے لوگوں کو عبور کیا اور نہ میں نے کوئی ایسی جگہ دیکھی جو کسی کی پردہ پوش کا انتظام کر سکے کیونکہ لوگوں نے دو پہاڑوں کے درمیان پورا علاقہ بھر چکا تھا مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا کوئی درخت یا پتھر آپ نے دیکھا میں نے کہا: ہاں کچھ چھوٹے کھجور کے درخت نظر آئے جب کہ ان کے کناروں پر پتھر بھی پڑے ہوئے ہیں تو حضور نے فرمایا: اواسیم! ان کھجوروں کے پس جا کر انہیں کہو کہ آپ کو رسول اللہ ﷺ کا حکم ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ایک پردہ دار جگہ بناؤ اور اس طرح پتھروں کو بھی یہ حکم دو تو میں کھجوروں کے پاس آیا اور میں نے انہیں وہ الفاظ سنائے جو مجھے حضور نے ارشاد فرمائے تھے اللہ کی قسم میں دیکھنے لگا کہ یہ کھجوریں اپنی جڑوں اور مٹی سمیت اپنی جگہوں سے ہٹنا شروع ہو گئے اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ایک درخت کی طرح نب گئے اور میں نے جب پتھروں کو حضور کا حکم سنایا تو اللہ کی قسم میں دیکھنے لگا کہ ہر پتھر اپنی جگہ کے کھسک کر ایک دوسرے کے اوپر ہوتے گئے اور ایک دیوار کی طرح بن گئے اس کے بعد میں حضور کے سامنے آیا اور انہیں اس ماجرا کی خبر دی تو حضور نے فمایا کہ لوٹا اٹھاؤ تو میں نے اٹھایا اور چل پڑے جب ہم ان درختوں کے قریب آ گئے میں حضور سے ذرا آگے چلا اور لوٹا وہاں رکھا پھر واپس لوٹا تو پھر حضور چلے گئے اور قضائے حاجت کے بعد لوٹ آئے اور لوٹا بھی ہاتھ میں تھا میں نے آن سے لوٹا لیا اور واپس اپنی جگہ آ گئے جب ہم خیمہ میں داخل ہوئے تو مجھے کہا: اواسم! درختوں کے پاس واپس جاؤ اور انہیں بتادو کہ حضور کا حکم ہے کہ ہر درخت اپنی اپنی جگہ واپس جائے اور پتھروں کو بھی ایسا ہی کہہ دو میں درختوں کے پاس آیا انہیں ایسا ہی کہا تو اللہ کی قسم میں ڈیکھنے لگا کہ وہ اپنی جر عوں اور مٹی سمیت الگ ہونے لگے اور ہر درخت اپنی جگہ واپس چلی گئی اس طرح میں نے پتھروں کو بھی یہی کہا تو اللہ کی قسم میں دیکھنے لگا کہ ایک ایک پتر الگ ہو کر اپنی اپنی جگہ پر واپس آ گیا۔میں نے حضور کے پاس پھر واپس آ گیا۔(مسند ابی یعلی، ابو نعیم، بیہقی فی الدلائل ابن حجر نے المطالب العالیہ میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے اور امام بوصیری نے بھی زوائد العشر میں ایسا فرمایا ہے)

۳۵۴۳۴... محمد بن اسود بن خلف بن عبد یغوث نے اپنے والد سے روایت کیا ہے کہ انہیں مقام ابراہیم کے پیچھے سے ایک خط ملا تو قریش نے حمید قبیلے لے ایک آدمی کو بلا کر وہ خط پڑھوایا اس شخص نے کہا کہ اس خط میں یہ ایک ایسی حق بات ہے کہ اگر میں آپ کو بتادوں تو تم مجھے قتل کرو گے مذکورہ راوی نے کہا کہ ہم سمجھ گئے کہ اس میں محمد رسول اللہ ﷺ کا تذکرہ ہے تو ہم نے آس کو چھپایا۔(تاریخ امام بخاری)

۳۵۴۳۵......اقرع بن شفی سے روایت ہے کہ میرے ہاں حضور ﷺ تشریف لائے جب کہ میں بیمار تھا وہ عیادت کے لئے آئے تھے تو میں نے کہا کہ میرا خیال ہے میں مر جاؤں گا اپنی اسی بیماری کی وجہ سے تو حضور نے فرمایا کہ قطعاً نہیں۔آپ زندہ رہیں گے اور شام کی طرف ہجرت کریں اور فلسطین میں ابوہ میں آپ کا انتقال اور دفن ہوگا۔یہ صحابی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں فوت ہوئے اور ربوہ میں انہیں دفن کیا گیا۔(ابن سکن ابن منده ابو داؤد طیا لسی بیهقی ابو نعیم ابن عساکر)

۳۵۴۳۶.....حضرت علی رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ میں نے دیکھا کہ میں اور حضور ﷺ ایک وادی میں چلے گئے ہم جہاں بھی کسی درخت یا پتھر کے ہاں سے گذرے تو اس نے السلام علیک یارسول اللہ کہا اور میں یہ سنتا رہا۔(بیهقی فی الدلائل)

۳۵۴۳۷..... حضرت عبداللہ بن زریر غافقی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب سے فرماتے ہوئے سنا کہ اے اہل عراق! آپ میں سے سات لوگ دوھوکہ دلا کر مارے جائیں گے اور یہ لوگ خندق والوں کی طرح ہوں گے اس کے بعد حرج اور س کے ساتھی مارے گئے۔ (تاریخ یعقوب بن سفیان بیہقی فی الدلدئل امام بیہقی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ حضرت علی ایسی بات حضر سے سنے بغیر نہیں کہہ سکتا)

۳۵۴۳۸..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور سے فرماتے ہوئے سنا کہ میں عورتوں سے متعلق عرب کے مروجہ امور میں سے کسی کام کا قصد نہیں کیا البتہ دو راتوں میں کچھ ایسا ہونے لگا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے بچایا ایک تو وہ رات تھی جب مکہ کے بعض نوجوان جمع ہو گئے تھے میں نے اپنے ساتھی سے کہا جب کہ ہم بکریاں چرا رہے تھے کہ میرے جانوروں کا خیال رکھنا میں مکہ جا کر نوجوانوں کے ساتھ رات کی قصہ گوئی میں شریک ہونا چاہتا ہوں تو میرے ساتھی نے کہا ٹھیک ہے میں مکہ میں چلا گیا جب میں پہلے گھر میں آیا تو میں نے آلات موسیقی کی آواز و جھنکار سنی تو میں نے کہا کہ یہ کیا ہوا رہا ہے؟ جواب ملا کہ فلاں شخص کی فلاں عورت پر شادی ہے تو میں بھی بیٹھ گیا لیکن اللہ تعالیٰ نے میرے کانوں پر بندش لگائی اللہ کی قسم مجھے کچھ پتہ نہیں چلا اور میں دھوپ کی گرمی سے جاگ اٹھا میں اپنے ساتھی کے ہاں آیا اس نے پوچھا کیا کچھ کیا؟ میں نے کہا کچھ بھی نہیں پھر میں نے س کو آنکھوں دیکھا ہوا حال سنایا پھر کسی اور ران میں نے اسے کہا کہ میری بکریوں کا خیال رکھا کرو میں مکہ جانا چاہتا ہوں اس نے حامی بھر لی تو میں چلا گیا جب میں مکہ آیا تو اس سابقہ رات کی طرح آوازیں سننے میں آئیں میں نے پوچھا تو بتایا گیا کہ فلان مرد و عورت کی شادی ہو رہی ہے میں بیٹھ گیا تو اللہ تعالیٰ نے میرے کانوں پر بندش لگا دی اللہ کی قسم مجھے نہیں جگایا مگر سورج کی روشنی نے رمیں اپنے ساتھی کے پاس واپس آ گیا اس نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ میں نے کہا کچھ بھی نہیں پھر میں نے س کو پورا واقعہ سنایا۔ اللہ کی قسم اس کے بعد میں نے کس ایسی چیز کا ارادہ نہیں کیا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے نبوت دا ے اعزاز بخشا۔

(ابن اسحاق، ابن راهو يه بزار مستدرک حاكم بيهقي في الد لدئل ابن عساكر سنن سعيد ابن منصور

۳۵۴۳۹..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ آپ نے کسی بت کا پوجا کیا ہے؟ فرمایا: نہیں پھر لوگوں نے پوچھا کبھی آپ نے شراب پیا ہے؟ فرمایا نہیں (اور یہ بھی فرمایا) کہ میں ابتداء سے یہ سمجھ رہا تھا کہ جس دین پر یہ لوگ قائم ہیں وہ کفر ہے جب کہ اس وقت تک مجھے کتاب (قرآن) اور ایمان کی تفصلات معلوم نہ تھیں۔ (ابونعیم فی الدلدئل)

۳۵۴۴۰..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نے ہمارے سامنے ایک مجلس میں وہ ساری باتیں جو قیامت تک وجود میں آئیں گی بیان فرما دی۔ (الحاکم فی الکنی)

۳۵۴۴۱..... حضرت حسن نے حضرت انس لضر اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا ہے کہ حضور نے زمین سے سات کنکریاں اٹھائیں تو وہ ان کے ہاتھ میں تسبیح پڑھنے لگیں پھر انہیں حضرت ابوبکر کو دیا تو ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح پڑھنے لگیں پھر حضرت عمر کو دی تو ان کے ہاتھ میں تسبیح پڑھنے لگیں جیسا کہ حضرت ابوبکر کے ہاتھ میں پڑھی تھیں پھر حضرت عثمان کو دین اور ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح پڑھنے لگیں جیسا کہ حضرت عمر و ابوبکر کے ہاتھ میں پڑھی تھیں۔ رواه ابن عساكر

کنکریوں کا دست مبارک میں تسبیح پڑھنا

۳۵۴۴۲..... حضرت ثابت بنانی نے حضرت انس سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ کنکریاں اٹھائیں اور وہ وضو کے ہاتھ میں تسبیح پڑھنے لگیں حتیٰ کہ ہم نے تسبیح کی آواز سن لی پھر حضرت ابوبکر کے ہاتھ میں دی اور ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح پڑھنے لگیں جس کی آواز ہم نے سنی پھر حضرت عمر کو دی اور ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح پڑھی اور ہم نے سن لی پھر حضرت عثمان کے ہاتھ میں دی اور ان کے ہاتھ میں بھی تسبیح پڑھ لی حتیٰ کہ ہم نے سن لی پھر اس کے بعد ہم میں سے ہر ایک آدمی کے ہاتھ میں نمبر وار دی لیکن کسی بھی کنکری سے تسبیح کی آواز نہیں سنی گئی۔ (ابن عساکر)

۳۵۴۴۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی تھا جس کا نام جریجرہ تھا اس کے حضور کے اوپر کچھ دینار کا قرضہ تھا تو اس نے

حضور سے مطالبہ کیا حضور نے فرمایا کہ میرے پاس دینے کو کچھ نہیں ہے اس پر یہودی نے کہا کہ میں آپ سے اس وقت تک الگ نہیں ہوں گا جب تک آپ مجھے ادائیگی نہ کردیں اس پر حضور نے فرمایا: ٹھیک ہے میں آپ کے پاس بیٹھا رہوں گا پھر بیٹھے رہے اور ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور دوسری صبح کی نماز بھی اس کے ہاں پڑھی دوسری طرف بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس یہودی کو دھمکیاں دیتے رہے حضور نے یہ صورت حال دیکھ کر سمجھ گئے تو پوچھا کہ آپ لوگ اس یہودی سے کیا مانگتے آئے ہوں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے فرمایا کہ ایک یہودی آپ کو حبس میں رکھے یہ کیسا ہوسکتا ہے؟ حضور نے جواب میں فرمایا: میرے رب نے مجھے اس سے روکا ہے کہ میں کسی معاہدہ (ذمی) یا کسی اور پر ظلم کروں ۃ جب دوسرا دن طلوع ہوا تو یہودی نے کہا: اشھد ان لاالہ الااللہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ' (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہی ہے اور محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں) یہ بھی کہا کہ میرے حال کا آدھا اللہ کے راستے میں صدقہ ہے اللہ کی قسم میں نے یہ جو کچھ کیا محض اس لئے کیا کہ میں یہ تصدیق کرسکوں کہ آپ میں تورات والی صفات موجود ہیں جو کہ کچھ یوں ہیں: محمد بن عبداللہ مکہ میں پیدا ہوں گے اور طیبہ (مدینہ) ان کی ہجرت کی جگہ ہوگی اس کی بادشاہی شام تک جائے گی نہ بدزبان ہوگا اور نہ سخت دل نہ بازاروں میں شور مچانے والا نہ فحش باتوں میں ملعوث ہوگا لہذا میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہی ہے اور آپ کے ان کے رسول ہیں، یہ میرا حال ہے اس میں آپ اپنی مرضی کا فیصلہ کرلیجئے (راوی کہتا ہے) یہ یہودی بہت مالدار بھی تھا۔

(بیہقی فی الدلائل ابن عساکر علامہ ابن حجر نے اطراف میں فرمایا: ہے کہ اس حدیث پر کوئی کلام نہیں اور اس کی سند میں ابوعلی محمد بن محمد الاشعث الکوفی ہے جس کی ایک جماعت نے تکذیب کی ہے)

۳۵۴۴۴...... ابومحمد حسن بن احمد مخلدی فرماتے ہیں ہمیں حدیث بیان کی۔ ابوالعباس محمد ابن اسحاق السراج نے وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کیا قتیبہ بن سعید نے وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث بیان کیا ابوہاشم کثیر بن عبداللہ اربلی سے وہ فرماتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ معاویہ بن قرۃ کے سامنے یہ حدیث سنا رہے تھے: حضور ﷺ مدینہ آئے جب کہ میں آٹھ سال کا بچہ تھا میرا والد فوت ہوگیا تھا اور میری والدہ نے ابوطلحہ کے ساتھ نکاح کیا تھا جب کہ ابوطلحہ اس وقت میں بہت فقیر تھے بسا اوقات ہم ایک دو راتیں ایسا بھی گذارا کرتے تھے کہ رات کا کھانا نہیں ملتا تھا ایک مرتبہ ہمیں ایک مٹھی جو ملی میں نے اسے پیس کر آٹا بنا کر دو روٹیاں بنائیں اور والدہ کی ایک انصاری پڑوسی سے کچھ دودھ مانگا جس کو میں نے ان روٹیوں کے اوپر ڈال دیا والدہ نے کہا جاؤ ابوطلحہ کو بھی بلاؤ اور دونوں مل کر کھاؤ میں نکلا اور خوشی سے دوڑ رہا تھا کہ اب ہم مل کر یہ چیز کھائیں گے اچانک میری ملاقات حضور ﷺ سے ہوئی جو چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ تشریف فرما تھے میں حضور کے قریب گیا اور کہا کہ میری والدہ آپ کو بلا رہی ہے حضور اٹھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا اٹھو چلتے چلتے ہمارے گھر کے قریب پہنچ گئے تو ابوطلحہ سے کہنے لگے کہ کیا آپ نے کوئی کھانا تیار کیا ہے جو ہمیں آپ نے بلایا ہے ابوطلحہ نے جواب میں عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق رسول بنا کر بھیجا ہے کہ میری منہ میں کل سے کوئی نوالہ نہیں اترا ہے اس پر حضور نے فرمایا کہ پھر ام سلیم نے کیوں ہمیں بلایا ہے جا کر دیکھ لو اور جائزہ لو حضرت ابوطلحہ اندر گئے اور پوچھا: ام سلیم! آپ نے حضور کو کس مقصد کے لئے بلایا ہے؟ ام سلیم نے جواب دیا کچھ اور نہیں صرف اتنی بات تھی کہ میں نے جو کی دو روٹیاں بنائی تھیں اور اپنی انصاری پڑوسن سے کچھ دودھ مانگ کر اس پر ڈال دیا تھا میں نے اپنے بیٹے سے کہا کہ جا ابوطلحہ کو بلا لاؤ اور دونوں مل کر کھاؤ۔ حضرت ابوطلحہ نکلے اور حضور کو یہ سارا ماجرا سنایا۔ حضور نے فرمایا: انس ہمیں اندر لے جاؤ تو حضور اندر گئے میں اور ابوطلحہ بھی اندر گئے حضور نے فرمایا: ام سلیم! اپنی روٹیاں لدو وہ لائی اور حضور کے سامنے رکھ دیں حضور نے اپنے ہاتھ مبارک روٹیوں کے اوپر پھیلا کر رکھ دی اور انگلیاں ملائی پھر فرمایا: ابوطلحہ! جا اور دس صحابہ کو بلاؤ انہوں نے دس صحابہ کو بلایا حضور نے فرمایا: بیٹھ جاؤ اور اللہ کا نام لے کر میری انگلیوں کے درمیان سے کھانا شروع کرو وہ بیٹھ گئے اور اللہ کا نام لے کر حضور کی انگلیوں کے درمیان سے کھانا شروع کیا اور سیر ہو کر کہا کہ بس ہم سیر ہوگئے حضور نے فرمایا اب تم جاؤ پھر ابوطلحہ سے فرمایا: دس اور کو بلالدخ اس طرح وہ ہر بار میں دس دس کو بلا تا رہا حتیٰ کہ تہتر ۷۳ آدمیوں نے سیر ہو کر کھایا پھر فرمایا اے ابوطلحہ اور انس تم آجاؤ تو حضور نے اور ابوطلحہ اور میں نے مل کر کھایا ہم بھی سیر ہوگئے پھر حضور نے وہ اور روٹیاں اٹھوایں اور فرمایا: ام سلیم خود بھی کھاؤ اور جسے مرضی ہو اس کو بھی کھلاؤ جب ام سلیم نے یہ صورت حال دیکھی تو اس پر ایک رعب طاری ہوا یعنی تعجب کی وجہ سے۔ (حافظ ابن حجر نے عشاریات میں اس حدیث کی

روایت کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ حدیث حضرت انس کے خالہ سے مشہور ہے لیکن غریب'' ہے اور کثیر بن عبداللہ راوی کی وجہ سے اس سند میں کمزوری ہے لیکن دوسری طرف یہ راوی (کثیر) اس میں اکیلا نہیں ہے اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ بھی اس کا ساتھ دیا ہے امام بخاری نے بھی اس حدیث کی تخریج کی ہے)

۳۵۴۴۵..... حضرت اھبان بن اوس اسلمی سے روایت ہے کہ میں اپنی بکروں کے ساتھ تھا کہ ایک بھیڑیا نے ایک بکری پر حملہ کیا تو چرواہے نے اس پر چیخ ماری تو وہ بھیڑیا اپنے دم کے بل بیٹھ گیا اور مجھے مخاطب ہو کر کہا: جس دن آپ کی توجہ نہیں ہوگی اس دن کون ان بکریوں کی حفاظت کرے گا؟ کیا آپ مجھے اس رزق سے محروم کرنا چاہتے ہیں جو اللہ مجھے دے رہا ہے! میں تالی بجا کر کہا کہ اللہ کی قسم اس سے زیادہ تعجب والی چیز تو میں نے نہیں دیکھی! بھیڑیا نے کہا: آپ تعجب کا اظہار کر رہے ہیں جب کہ اللہ کا رسول ﷺ نے کھجوروں میں موجود ہیں یہ کہہ اس بھیڑیا نے مدینہ کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا) وہ رسول ایسے ہیں کہ لوگوں کو گذشتہ چیزوں کی خبریں بھی بتاتا ہے اور آنے والی چیزوں کا بھی وہ اللہ کی طرف لوگوں کو بلاتے ہیں اور اللہ کی عبادت کی ترغیب دیتے ہیں اھبان پھر حضور کے پاس آئے اور اپنا اور بھیڑیا کا یہ مذکورہ قصہ سنایا اور مسلمان ہوگیا۔ (بخاری نے اپنی تاریخ میں اس کی روایت کی ہے اور فرمایا ہے اس کا سند قوی نہیں ہے ابونعیم نے بھی اس کی روایت کی ہے۔)

حنین الجدع

کھجور کے تنے کا رونا

۳۵۴۴۶..... (مسند ابی) جب مسجد نبوی ﷺ جب کھجور کی ٹہنیوں کی بنی ہوئی تھی اس وقت آپ علیہ السلام ایک تنہ کے پاس کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے اور خطبہ بھی دیتے تھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص نے کہا کیا ہم آپ کے لئے کوئی ایسی چیز و بنادیں جس پر آپ کھڑے ہو کر جمعہ کے دن خطبہ دیا کریں اور لوگ آپ کو دیکھ سکیں آپ ان کو اپنا خطبہ سنائیں آپ علیہ السلام نے ہاں فرمایا تو منبر کے تین درجات بنادیئے جب منبر پر تیار ہو گیا تو اس جگہ رکھ دیا گیا جہاں منبر تھا جب آپ علیہ السلام نے اس پر کھڑے ہونے کا ارادہ کیا تو اس تنہ کے پاس سے گذر جس پر کھڑے ہو کر خطبہ دیا کرتے تھے جب آگے بڑھ گئے تو تنہ نے چیخ ماری اور پھٹ گیا رسول اللہ ﷺ نے جب اس کی آواز سنی تو منبر سے اتر کر اپنا دست مبارک اس پر پھیرا یہاں تک اسکو سکوں میں آگیا پھر واپس منبر پر آگئے جب آپ نماز پڑھتے تو اس کے قریب جا کر نماز پڑھتے۔ (الشافعی دارمی ابن ماجہ، بیہقی بسعید بن منصور عبداللہ بن احمد بن اور اضافہ کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ اگر تو چاہے تو تجھے جنت میں لادیا جائے تاکہ صالحین تیرا پھل کھائے اگر چاہو تو تمہیں دوبارہ تازہ درخت بنادیا جائے تو تنہ نے آخرت نے درخت بننے کو ترجیح دی۔

المعراج

۳۵۴۴۷..... عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ میں نے معراج کی رات مسجد کے سامنے کے حصہ میں نماز پڑھی پھر صخرہ میں داخل ہوا تو دیکھا ایک فرشتہ کھڑا ہے اور ان کے ساتھ تین برتن میں میں نے شھد، کا برتن لیا اور اس میں سے تھوڑا سا پیا پھر دوسرا لیا اس میں سے پیا یہاں تک سیر ہو گیا وہ دودھ کا برتن تھا فرشتہ نے کہا تیسرے برتن سے بھی پی لیں وہ شراب کا برتن تھا میں نے کہا میں سیر ہو گیا ہوں تو فرشتہ نے کہا اگر آپ اس شراب کے برتن سے پی لیتے تو آپ کی امت کبھی بھی فصرات پر جمع نہ ہوتی، پھر مجھے آسمانوں لے جایا گیا اور مجھ ہر نماز فرض کی گئی پھر میں خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس پہنچ گیا ابھی بشر یر کروٹ بھی نہ بدلہ تھا۔ (ابن مردویہ)

۳۵۴۴۸..... محمد بن عمیر بن عطاء د بن حاجب تمیمی نے اپنے والد سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات میں ایک درخت پر تھا جبرائیل علیہ السلام دوسرے درخت پر تھے اللہ کے حکم سے ہم پر تجلی ہوئی جبرائیل علیہ السلام تو بیہوشی سے گر پڑے اور میں اپنی جگہ قائم رہا تو میں نے

جبرائیل علیہ السلام کے ایمان کی اپنے ایمان پر فضلیت کو جان لیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۴۹...... محمد بن عمیر بن عطاء دنے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت میں تھے جبرائیل علیہ السلام آیا اور میں ان کے پیچھے روانہ ہوا مجھے ایک درخت پر لے گیا اس میں پرندہ کے گھوسلہ کی طرح بنے ہوتے تھا ایک ہر میں بیٹھ گیا دوسرے میں وہ بیٹھ گیا پھر پروں کو پھیلایا یہاں تک پورے افق کو بھر دیا اور کہا اگر میں اپنا ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا دوں تو آسمان کو ہاتھ لگالوں مجھے سبب بتایا اتنے نور ظاہر ہوا جبرائیل علیہ السلام بیہوش ہو کر گر بڑا گو یا کہ ایک ٹاٹ ہے مجھے اندزہ پھر گیا کہ ان کا خوف مجھ سے بڑا ہوا ہے میرے پاس وحی آئی کہ بادشابت والی نسبت پسند ہے یا عبلات والی جو بھی قبول ہوا آپ کو جنت ملے گی جبرائیل علیہ السلام نے میر یطرف اشارہ فرمایا تو اضع اختیار کریں تو میں نے جواب دیا: عبدیت والی نبوت پسند ہے۔ (الحسن بن سفیان ابونعیم کی المعرفۃ ابن عساکرا جالہ ثقات)

۳۵۴۵۰...... ابوالحمر اسے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ میں نے معراج کی رات اس طرح دیکھا۔

۳۵۴۵۱...... مسند ابی سعید میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ معراج کی رات مجھ پر پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں پھر کم ہوتی گئیں یہاں تک اس کو پانچ نمازیں بنا دیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: کہ تمہارے لئے پانچ میں پچاس نمازوں کا ثواب ہےاس طرح کہ ہر نیکی کا دس ثواب ہے۔

عبدالرزاق

۳۵۴۵۲...... مسند شداد بن اوس میں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے مکہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو عشاء کی نماز پڑھائی عشاء کے وقت میں اس کے بعد جبرائیل علیہ السلام میرے پاس ایک سفید رنگ کا جانور لے کر آیا تو گدھا سے ذرا بڑھا اور خچر سے تھوڑا چھوٹا تھا اس پر سوار ہونا میرے دشوار تھا جبرا نے کان سے پکڑا اسکو گمایا اور مجھے اس پر سوار کروا دیا وہ ہمیں لے کر چل پڑا منتہا نظر پر قدم رکھتا تھا یہاں تک ہم ایک نخلستان والی سرزمین پر پہنچے تو کہا اتریں میں اتر گیا کہا نماز پڑھیں میں نے نماز پڑھی پھر ہم سوار ہو گئے پوچھا معلوم ہے آپ نے کس جگہ نماز پڑھی میں نے کہا اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے تو بتایا آپ نے مدین میں شجرۃ موسیٰ کی جگہ پر نماز پڑھی ہے پھر ہمیں لے کر چل پڑا منتہائے نظر پر قدم رکھتا رہا پھر بلند ہونا کہا اتریں میں اتر گیا کہاں نماز پڑھیں میں نے نماز پڑھی پوچھا معلوم بھی ہے کہا بن نماز پڑھی میں نے کہا اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے بتایا گیا کہ آپ نے بہت اللحم میں نماز جو عیسیٰ بن مریم کی جائے پیدائش ہے پھر مجھے لے کر روانہ ہوا یہاں تک ہم شہر میں بابہ کمانی سے داخل ہوئے مسجد کے قبلہ کی جانب آیا اور جانور کو باندھ دیا اور ہم مسجد میں اس دروازے سے داخل ہوئے جس پر چاند و سورج سیدھا نہیں گذرتا بلکہ مائل ہو کر گذرتا ہے میں نے مسجد میں نماز پڑھی جہاں اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا پھر میرے پاس دو برتن لائے گئے ایک میں دودھ تھا دوسرے میں شہد دونوں میرے پاس بھیجا گیا میں نے دونوں میں موازنہ کیا اللہ تعالیٰ نے میری رہنمائی فرمائی میں نے دودھ کو اختیار کیا اس میں سے پیا اور خوب سیر ہو کر پیا میرے سامنے ایک شیخ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے انہوں نیکہا آپ کے ساتھی نے نصراب کو اختیار کیا ہے پھر مجھے لے چلا یہاں تک ہم شہر کے ایک وادی میں پہنچے وہاں جہنم منکشف ہوئی جس کی آگ زرابی کی طرح سرخ تھی پھر صہمارا گذر قریش کے ایک قافلہ پر ہوا جو فلاں فلاں مقام پر تھا وہ اپنے ایک اونٹ کھو چکا تھا میں نے ان کو سلام کیا تو انہوں نے آپس میں ایکدوسرے سے کہا یہ تو محمد (ﷺ) کی آواز ہے پھر میں صبح ہونے سے پہلے اپنے صحابہ کے پاس مکہ پہنچ گیا ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آیا اور پوچھا یارسول اللہ آپ رات کہاں تھے میں آپ کو اپنی جگہ تلاش کیا آپ نہ مل سکے میں نے کہا میں آپ کو بتاتا ہوں میں بیت المقدس گیا تھا عرض کیا رسول اللہ ﷺ وہ تو ایک ماہکی مساوت پر ہے آپ اس کے او صاف مجھے بتادیں تو میرے لئے راستہ کھول دیا گیا گویا کہ میں بیت المقدس کو دیکھ رہا ہوں مجھ سے اس بارے میں جو سوالدت ہونے گئے میں د یکھ کر دیکھ بتاتا گیا۔ (البزار ابن ابی حاتم طبانی ابن مردویہ بیہقی فی الدلائل وصحیہ)

۳۵۴۵۳...... معافی بن زکرنا جریری سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہم سے حدیث بیان کیا محمد بن حمدان حمدان صبدلانی نے کہ ہم سے حدیث بیان کیا محمد بن مسلمہ واسطی نے انہوں نے کہا کہ ہم سے حدیث بیان کی ہے یزید بن ھارون نے انہوں نے کہا کہ ہمیں خبر دی ہے خالد حذاء نے ابی قلد بہ سے انہوں نے روایت کی ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول کو فضلیت دی ہے مقرب فرشتوں پر جب میں ساتویں آسمان پر پہنچا تو ایک فرشتہ ملا نور کے سر بر پر میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا اللہ تعالیٰ نے

ان کی طرف وحی بھیجا کہ تم کو سلام کیا ہے میرے منتخب نبی نے تم ان سے ملنے کے لئے کھڑے ہی نہیں ہوئے میرے عزت وجلال کی قسم تم اب کھڑے ہی رہو گے قیامت تک نہیں بیٹھ سکتے۔ (خطیب دیلمی مفنی میں روایت ہے محمد بن سلمہ واسفی نے یزید سے روایت کی ہے ابن جوزی نے اس کو موضوعات میں ضعیف قرار دیا ہے)

۳۵۴۵۴..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معراج کی رات رسول اللہ ﷺ جنت میں داخل ہوئے تو جنت کی ایک جانب کسی کے چلنے کی آواز سنائی دی تو پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہے بتایا بلال مؤذن ہیں رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کے پاس واپس آئے تو فرمایا کہ بلال کامیاب ہو گیا میں نے ان کا مقام اس طرح دیکھا ہے بتایا موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات ہوی انہوں نے کہا مرحبا بالنبی الامی وہ ایک گندمی رنگ کا انسان ہے قد طویل ہے بال کانوں تک یا اس سے نیچے تک میں پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہیں تبایا یہ موسیٰ علیہ السلام میں پھر آگے چلے ایک اور شخص سے ملاقات ہوئی پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہیں تو جبرائیل علیہا السلام نے بتایا عیسیٰ علیہ السلام میں پھر آگے چلے تو ایک بارعب شیخ سے ملاقات ہوئی انہوں نے مجھے مرحبا کہا سلام کیا ہر ایک ان کو سلام کرتے ہیں پوچھا اے جبرائیل یہ کون ہیں بتایا یہ آپ کے والد ابراہیم ہیں آگ کی طرف دیکھا تو اس میں ایک قوم مردار کھانے میں مشغول تھے پوچھا اے جبرائیل یہ کون لوگ ہیں بتایا گیا یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں لوگوں کے گوشت کھاتے تھے (یعنی غیبت کرتے تھے) ایک زرد رنگ کا شخص دیکھا جنکے کنگریالے بال تھے اور پراگندہ حال جب تم اس کو دیکھو پوچھا یہ کون ہیں بتایا یہ ناقہ صالح کی پاؤں کاٹنے والا ہے جب آپ علیہ السلام مسجد اقصی میں داخل ہوتے تو نماز پڑھی اس کے بعد جب فارغ ہوئے تو دیکھا کہ تمام انبیاء آپ کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں جب نماز سے فارغ ہوئے تو دو پیالہ لایا گیا ایک دائیں طرف دوسرا بائیں طرف ایک میں دودھ تھا دوسرے میں شہد آپ علیہ السلام دودھ کا برتن لیا اس کو پیا جن کے ہاتھ میں پیالہ تھا بتایا کہ آپ نے فطرات کے تقاضہ پر عمل کیا ہے (بیہقی نے بعث میں نقل کیا اس میں قابوس بن ابی ظبیان ضعیف ہے)

۳۵۴۵۵..... عبدالرحمٰن بن قرط سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے جانے سے پہلے مقام ابراہیم اور زمزم کے درمیان آرام فرماتے جبرائیل آپ کے دائیں طرف اور مکائیل بائیں طرف ان کو اڑا کر لے گئے یہاں تک ساتویں آسمان کے اوپر پہنچے جب واپس پہ میں نے اوپر والے آسمان تسبیح سنی بہت سی تسبیحات کے ساتھ اوپر والے آسمان سے تسبیح کی دیا کی بیان ایسی ذات کی جو پست والی ہے جو درنے والے ہیں بلند والے سے جب اوپر کو چڑھا پاک ہے وہ ذات جب بہت بلند وبالا ہیں پاک میں اللہ تعالیٰ۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۵۶..... مسند انس رضی اللہ عنہ میں ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آیا اور میرے دونوں کندھوں کے درمیان جھٹکا دیا میں ایک درخت پر چڑھ گیا جس پرندوں کے گھونسلہ نما جگہ بنی ہوئی تھی ایک میں وہ خود بیٹھ گئے اور دوسری میں میں بیٹھ گیا میں سو گیا بلند ہوا۔ یہاں تک آسمان کے دونوں کنارے بھر دیا میں اپنی آنکھیں الٹ پلٹ کر رہا تھا اگر میں چاہتا تو آسمان کو ہاتھ لگا لیتا میں جبرائیل علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوا تو وہ گویا کہ ٹاٹ ہے جس کو میں روندوں مجھے معلوم ہو گیا کہ جبرائیل کو مجھ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہے میرے لئے آسمان کا ایک دروازہ کھولا گیا میں نے آس میں نور اعظم کو دیکھا میرے سامنے پردہ ڈالا گیا جو موتی اور یاقوت کا بنا ہوا تھا پھر اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی فرمائی جو کچھ اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا۔

(ابن سعد، بزار، ابن خزیمه طبرانی فی الد وسط ابو الشخ فی الفطحه بیهقی بروایت انس رضی الله عنه

۳۵۴۵۷..... عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ مجھے یہ راویت پہنچی ہے کہ معراج کی رات آپ علیہ السلام کا جس آسمان پر بھی گذر ہوا آپ کو فرشتوں نے سلام کیا یہاں تک جب چھٹے آسمان پر پہنچا تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا یہ ایک فرشتہ ہیں آپ ان کو سلام کریں تو فرشتہ نے سبقت کر کے آپ علیہ السلام کو پہلے سلام کیا آپ علیہ السلام نے فرمایا میری یاہت تھی کہ میں سلام میں پہل کرتا جب ساتویں آسمان پر پہنچا تو جبرائیل رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ تعالیٰ صلاۃ پڑھتے ہیں آپ علیہ السلام پوچھا کیا اللہ تعالیٰ بھی صلوۃ پڑھتے ہیں بتایا ہاں پوچھا اللہ تعالیٰ کا صلوٰ کس طرح ہے تبایا گیا اللہ تعالیٰ پڑھتے ہیں سبوح قدوس رب الملائکة والروح سبقت رحمتی غضبی۔ (عبدالرزاق)

۳۵۴۵۸..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام براق لے کر آیا ابوبکر رضی اللہ عنہ

نے کہا میں نے اس کو دیکھا ہے یا رسول اللہ ﷺ تو فرمایا اس کے اوصاف بیان کریں ابوبکر نے کہا وہ جاندار ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا آپ نے سچ کہا ہے اے ابوبکر آپ نے اسکو دیکھا ہے۔ (ابن النجار)

فضائل متفرقہ

آپ علیہ السلام کے متفرق فضائل

۳۵۴۵۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوطالب صبح کے وقت کھانے کے برتن کو اپنے بچوں کے قریب کرتا بچے چاروں طرف بیٹھ جاتے چھینا جھپٹی کرتے لیکن آپ علیہ السلام اپنا ہاتھ روک رکھتے ان کے ساتھ برتن میں چھینا جھپٹی نہیں کرتے جب چچا نے یہ کیفیت دیکھی تو آپ علیہ السلام کو الگ برتن کھا نا دینا شروع کیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۶۰..... عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو کسی عورت کے پاس بھیجا۔

۳۵۴۶۱..... "مسند الصدیق" میں ہے کہ بکیر بن اخنس ایک شخص سے وہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ نعمت دی ہے کہ میری امت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل ہوں گے ان کے چہرے چودھویں کے چاند کی طرح ہوں گے ان کے دل ایک آدمی کے دل کی طرح جوڑے ہوئے ہوں گے میں نے زیادتی کا مطالبہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے مزید عطاء فرمایا کہ ہر ایک کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے دیکھا یہ بستی والوں پر آنے والا ہے اور کچھ گاؤں والوں کا بھی حصہ ہوگا (احمد، حکیم، ابویعلی ابن کثیر نے کہا بکیر بن اخنس ثقہ ہے وہ مسلم شریف کے راویوں میں سے ہیں انہوں نے اپنے شیخ کا نام نہیں لیا وہ مبہم اس جیسی روایت سے حلال وحرام کے معاملہ میں استدلال نہیں کیا جا سکتا ہے البتہ ترغیب اور فضائل میں قابل قبول ہے ممکن ہے ثقہ ہو اور اس طرح کی روایت میں غلبہ ظن ہو کیونکہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے والے غالباً یا صحابی میں یا کبار تابعین میں سے اور سب کے سب امہمن حدیث ہیں انتہی۔

۳۵۴۶۲..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ اس کی کیا وجہ ہے کہ آپ ہم میں فصیح اللسان ہیں حالانکہ آپ ہم سے نہیں نکلے فرمایا اسماعیل کی زبان مٹ چکی تھی اس کو جبرائیل علیہ السلام لے کر آیا میں نے یاد کر لی۔ (الفطریقی فی جزءٍ)

۳۵۴۶۳..... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لڑائی کا میدان گرم ہو جاتا اور دشمن سے مقابلہ سخت ہوتا ہم رسول اللہ ﷺ کے ذریعہ اپنی بچاؤ کرتے تھے وہ ہم میں دشمن کے سب سے زیادہ قریب ہوتے تھے۔

مستدرک حاکم ابن ابی شیبة احمد و ابو عبید فی الغریب نسانی ابو یعلی حارث ابن جریر و صححه بیهقی فی الدلائل

۳۵۴۶۴..... (مسند عمر) اسلام سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب جب رسول اللہ ﷺ کا تذکرہ فرماتے تو رو پڑتے رسول اللہ ﷺ لوگوں پر سب سے زیادہ رحم کرنے والے تھے وہ یتیم کے لئے والد کی جگہ تھے عورت کے لئے شریف شوہر کی طرح اور دل کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے زیادہ بہادر اور چہرہ کے لحاظ سے سب سے روشن اور خوشبو کے اعتبار سے سب سے پاکیزہ اور چہرے کے اعتبار سے سب سے روشن اور خوشبو کے لحاظ سے سب سے زیادہ پاکیزہ اور حسب کے اعتبار سے سب سے شریف آپ جیسے اوصاف والے اولین وآخرین میں موجود نہیں (ابوالعباس ولید بن احمد الزورنی نے کتاب شجرۃ العقل میں نقل کیا ہے اس کی سند میں حبیب بن رزین ہے احمد نے فرمایا جھوٹ بولتا تھا ابوداؤد نے کہا حدیث گھڑتا تھا)

۳۵۴۶۵..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا جس نے رسول اللہ ﷺ کو گالی دی تھی آپ نے اس کو قتل کر دیا پھر فرمایا جو شخص رسول اللہ ﷺ کو یا کسی بھی نبی کو گالی دے اسکو قتل کر دو (ابوالحسن بن رملہ اصفہانی نے اپنی امالی میں روایت کی اور اس کی سند صحیح ہے)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں کا علاج

۳۵۴۶۶.....علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سے رسول اللہ ﷺ نے میری آنکھ میں تھوک مبارک لگایا کبھی بھی دوبارہ تکلیف نہیں ہوگی۔
احمد ابویعلی ضیاء مقدسی

۳۵۴۶۷.....علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خیبر کے اور جو آپ علیہ السلام مجھے جھنڈا دیا اس کے بعد سے نہ کبھی میری آنکھ میں تکلیف ہوئی نہ ہی سر میں درد ہوا۔(ابو داؤد الطیالسی بیھقی فی الد لدنائل)

۳۵۴۶۸.....اسی طراح علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے روز جس وقت مجھے جھنڈا دیا اور آپ ﷺ نے میرے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور میری آنکھوں لعاب مبارک لگایا نہ کبھی سر میں درد ہوا نہ آنکھ میں۔(ابن ابی شیبۃ ابن جریر نے نقل کر کے صلیح قرار دیا ابویعلی سعید بن منصور)

۳۵۴۶۹.....علی ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں خطبہ دیتے ہمیں عذاب الٰہی کا زمانہ یاد دلاتے یہاں تک خوف کے اثار چہرہ مبارک پر ظاہر ہوگا گویا کہ وہ قوم کو اس دشمن سے ڈرانے والے ہیں جو صبح کے وقت حملہ اور ہونے والا ہے اور جب جبرائیل علیہ السلام سے ملاقات ہوتو تبسم نہ فرماتے۔ہنستے ہوئے یہاں آثار ختم ہوتا۔(الحاکم فی الکنی وابن مردویہ)

۳۵۴۷۰.....مسند انس رضی اللہ عنہ میں ہے کہ ابن النجار نے معمر بن محمد اصبہانی کو لکھا کہ ابونصر محمد بن براہیم یونارنی نے ان کو خبر دی ہے اپنے معجم میں بتایا کہ میں نے شریف واضح بن ابی تمام زیبی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے بوعلی بن تومہ سے سنا سے یہ کہتے ہوئے کہ ایک سافر قوم ابو حفص بن شاھین کے پاس جمع ہوئی اور ان سے درخواست کی کہ اپنے پاس سے کوئی عمدہ حدیث سنائے چنانچہ انہوں نے کہا میں نے تمہیں عمدہ حدیث سناؤں گا پھر بیان کیا کہ حدیث بیان کی ہے عبداللہ بن محمد بعوی نے اور انہوں نے کہا ہم سے حدیث بیان کی شیبان بن فرخ ابلی نے انہوں نے کہا ہم سے حدیث بیان کی ہے نافع ابو ہرمز سجستانی نے انہوں نے کہا میں نے اس بن مالک کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری زندگی تمہارے لئے بہتر ہے اور میری موت بھی تمہارے لئے بہتر ہے۔

۳۵۴۷۱.....بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عرب کے فصیح اللسان تھے وہ گفتگو فرماتے ان کو پتہ نہ چلتا یہاں تک خود ہی بتا دیتے۔(العسکری فی الامثال اس میں حسان بن مصک متروک میں)

۳۵۴۷۲.....مسند جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ میں ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فرض نماز پڑھی آپ نے نماز میں ہاتھوں کو ملایا جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا نماز میں کوئی نئی بات پیش آئی ہے؟ فرمایا نہیں البتہ شیطان نماز میں میرے سامنے سے گذرنا چاہتا تھا میں نے اس کی گردیں دبادی حتی اس کی زبان کی ٹھنڈک میرے ہاتھوں میں محسوس ہوئی اللہ کی قسم اگر سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوئی تو میں اس کو مسجد کے کسی ستون کے ساتھ باندھ دیتا حتیٰ کہ مدینہ منورہ کے بچے اس کے ساتھ کھیلتے (طبرانی)

۳۵۴۷۳.....ابن عساکر نے کہا کہ ابوالقاسم ھبۃ اللہ بن عبداللہ نے مجھے خبر دی کہ انہوں نے کہا مجھے خبر دی ہے ابوبکر خطیب نے انہوں نے کہا مجھے خبر دی ہے ابوبکر محمد بن عمر بن اسماعیل داودی نے انہوں نے کہا مجھے خبر دی ہے ابوبکر محمد بن عبداللہ بن فتح صیرفی نے انہوں نے بتایا کہ مجھے خبر دی ہے ابن ابی داؤد نے انہوں نے بتایا مجھے خبر دی ہے محمد بن قہراد نے انہوں نے کہا مجھے حدیث بیان کی ہے سلمہ بن سلیمان نے انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ہے عبداللہ بن مبارک نے انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ہے عمر بن سلمہ بن ابی زید نے اپنے والد جابر بن عبداللہ سے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک ٹب میں وضوء فرمایا اور میں نے وضوء کا پانی لے کر ہمارے ایک کنواں میں ڈالا ابوبکر بن ابی داؤد نے کہا میرے والد نے مجھ سے تین حدیثیں نقل کی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے یہ حدیث مجھ سے سنی ہے وہ کہا کرتے تھے مجھ سے حدیث بیان کی ہے ابن قہرار نے۔

جنت میں رسول اللہ ﷺ کی معیت

۳۵۴۷۴..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن مسجد نبوی ﷺ میں بیان فرمایا تو بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جنت کا تذکرہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو دجانہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جس نے ہم سے محبت رکھی اور ہماری محبت کی وجہ سے آزمائش میں ڈالے گئے اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں ہماری مصیبت نصیب فرمائیں گے پھر آپ علیہ السلام نے یہ آیت تلاوت کی:

فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر۔ الدیلمی

۳۵۴۷۵..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا پر اونٹ کے دن کی ایک چادر دیکھی وہ آٹا پیس رہی تھی آپ علیہ السلام رو پڑے اور فرمایا اے فاطمہ دنیا کی سختی پر صبر کر کل آخرت کی نعمت حاصل کرنے کے لئے اور یہ آیت نازل ہوئی:

ولسو یعطیک ربک فترضی

۳۵۴۷۶..... مسند ابی ایوب رضی اللہ عنہ میں ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے لئے ان کے بقدر کھانا تیار کیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ جاؤ انصار کے تیس سرداروں کو بلا کر لاؤ مجھ پر شاق گذرا میں نے کہا میرے پاس اس سے زائد نہیں ہے گویا کہ میں نے بلانے میں غفلت برتا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس انصار کے تیس سرداروں کو بلا کر لاؤ میں نے ان کو بلایا وہ سب آگئے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: کہ کھاؤ انہوں نے کھایا سیر ہو کر پھر انہوں نے اسالت کی گواہی دی پھر گھر سے نکلنے سے پہلے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی پھر فرمایا جاؤ میرے پاس انصار کے ساٹھ سرداروں کو بلا لاؤ واللہ میں ساتھ کو تیس سے زیادہ خوشدلی کے ساتھ بلا لایا انہوں نے کھایا اور سیر ہوئے پھر انہوں نے بھی آپ علیہ السلام کی رسالت کی گواہی دی اور نکلنے سے پہلے بیعت کی پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا انصار میں سے نوے افراد کو بلا کر لاؤ میں ساتھ کے مقابلہ میں نوے کو خوشی کے ساتھ بلا کر لایا انہوں نے سیر ہو کر کھایا اور آپ علیہ السلام کی رسالت کی گواہی دی پھر نکلنے سے پہلے بیعت کی اس طرح میرے کھانے سے انصار کے ایک سو اسی افراد نے کھایا۔ (طبرانی)

۳۵۴۷۷..... ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے شق صدر کے موقع پر آپ علیہ السلام کا ختنہ بھی کیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۷۸..... ابوذر رضی اللہ عنہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو اس حالت میں چھوڑا کہ اگر کوئی پرندہ ہوا میں پروں کو حرکت دے آپ ہمیں اس سے بھی کوئی تعلیم دیتے تھے آپ علیہا السلام نے فرمایا ہر وہ عمل جنت کے قریب کرنے والا ہو اور جہنم سے دور کرنے والا ہو وہ تمہارے سامنے بیان کر دیا گیا ہے۔ (طبرانی)

۳۵۴۷۹..... عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ اپنے نفس کے بارے میں بتائے تو فرمایا ہاں میں ابراہیم علیہ السلام کی عاء کا نتیجہ ہوں اور اخدی نبی جس کے متعلق عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت دی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۸۰..... ابوالطفیل سے روایت ہے کہ جب بیت اللہ کی تعمیر ہوئی تو لوگ پتھر اٹھا اٹھا کر لا رہے تھے آپ علیہ السلام بھی ان کے ساتھ پتھر اٹھا کر لائے تھے آپ علیہ السلام نے چادر کا کنارہ کندے پر رکھا تو غیبی آواز آئی کہ خبردار ستر کھلے نہ پائے تو آپ علیہ السلام نے پتھر پھینک کر لباس کو اچھی طرح پہنچا۔ (عبدالرزاق)

۳۵۴۸۱..... مسند ابی طلحہ رضی اللہ عنہ میں ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر بھوک کے آثار محسوس کیا ام سلیمہ سے پوچھا تمہارے پاس کھانے کے لئے کچھ ہے؟ تو انہوں نے ہتھیلی سے اشارہ کر کے کہا کچھ ہے میں نے کہا جلدی سے تیار کروں اور انس رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر کان میں بتا دو انکو کھانے کے لئے بلاؤ جب انس رضی اللہ عنہ پہنچا تو آپ ﷺ نے اہل مجلس سے فرمایا کہ یہ تمہیں کچھ بتانے آیا ہے کہ پوچھا کیا تمہارے آبا نے بلانے بھیجا ہے انس نے رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں تو آپ علیہ السلام نے اعلان فرمایا کہ اٹھو بسم اللہ انس رضی اللہ عنہ دوڑتے ہوا ابوطلحہ کے پاس پہنچا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی جماعت لے کر آ رہا ہے میں آگے بڑھا اور دروازے کے

بار ہر با کر ملا اتنگ کی اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ نے ہمارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ میں نے تو آپ کے چہرہ انور پر بھوک کے آثار دیکھا کر صرف آپ کے لئے کھانا تیار کیا ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا گھر کے اندر جا کر بشارت دو آپ علیہ السلام داخل ہوئے برتن آپ کے سامنے پیش کیا گیا آپ نے اپنے ہاتھ سے کھانے کو برابر کیا پوچھا کچھ سالن بھی ہے نہوں نے گھی کا ڈبہ پیش کر دیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا دس دس افراد کو دشروں خواہ پر بیٹھاتے جاؤ کل سو کے قریب افراد تھے وہ داخل ہوئے گئے کھانے سے فارغ ہوئے گئے آپ علیہ السلام نے بچے کھانے کے متعلق فرمایا کہ تم اور تمہارے گھر والے کھاتے انہوں نے بھی پیٹ بھر کر کھایا۔ (طبرانی)

۳۵۴۸۲..... ابو عمرہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں شریک تھے لوگوں کو بھوک نے ستایا لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی کہ سواری کے بعض جانور کو ذبح کیا جائے آپ علیہ السلام نے اجازت دینے کا ارادہ کیا تھا لیکن عمر بن خطاب نے کہا یا رسول اللہ اگر ہم نے سواری کے جانور ذبح کر ڈالا کل کو پھر کسی دشمن سے مقابلہ ہو جائے اور ہم بھوکے ہوں تو ہمارا کیا حال ہوگا تو آپ علیہ السلام نے پوچھا اے عمر آپ کا کیا مشورہ ہے تو عرض کیا کہ لوگوں کو حکم دیں کہ ان کے پاس کھانے جو سامان باقی ہیں ان کو ایک جگہ جمع کریں پھر آپ ہمارے حق میں برکت کی دعا کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ آپ کی دعا کی برکت سے منزل تک پہنچا دے گا ان شاءاللہ تعالیٰ چنانچہ آپ نے ایک چادر منگوا کر بچھائی پھر لوگوں کو حکم دیا کہ کھانے پینے کے سامان اس میں جمع کر دیں وہ اپنے پاس بچے ہوئے سامان لے آئے بعض تو ایک مٹھی جو لایا بعض انڈے برابر پھر آپ علیہ السلام نے اپنی انگشت مُبارک اس میں رکھدیا پھر اس میں برکت کی دعا کی اور جو کچھ عرض کرنا تھا کر دیا پھر لشکر میں جمع ہونیۃ کے لئے ندا کروایا پھر آپ نے کھانے کا حکم فرمایا سب نے پیٹ بھر کر کھایا اپنے برتن اور مشکیزے بھر لئے پھر آپ علیہ السلام کے سامنے ایک برتن رکھا گیا پھر آپ نے پانی مانگوا کر اس میں ڈالا پھر اس میں کلی فرمایا پھر اللہ تعالیٰ سے حسب مناء عرض و معروض کیا پھر نبی ﷺ نے انگلی اس میں ڈال دی میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے بہتے دیکھا پھر آپ نے لوگوں کو پانی لینے کا حکم فرمایا لوگوں نے سیر ہو کر پیا انہوں نے اپنے مشکیزے اور برتنوں کو بھر لیا پھر آپ علیہ السلام ہنس پڑے حتیٰ کہ آپ کے نواجذ مبارک نظر آئے پھر فرمایا: اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ واشھد ان محمد اعبدہٗ ورسولہ جو شخص قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ان دونوں شھادتوں کے ساتھ ملاقات کرے وہ جنت میں داخل ہوگا کتنا ہی گناہگار کیوں نہ ہو۔ (طبرانی)

۳۵۴۸۳..... یزید بن ابی مریم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہا یک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوا اور قیامت تک پیش آنے والے واقعات کو بیان فرمایا (البغوی ابن عساکر)

آپ علیہ السلام کی نبوت کی ابتداء

۳۵۴۸۴..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ آپ کی نبوت کب سے ثابت ہے؟ فرمایا جس وقت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی اور ان میں روح ڈالی گئی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۸۵..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مختون پیدا ہوئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۸۶..... ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا ساتھیوں کو بلا لو اہل صفہ میں سے میں ایک ایک آدمی پاس گیا اور ان سب کو جمع کیا ہم رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر پہنچ گئے اور اندر آنے کی اجازت مانگی تو آپ نے اجازت دے دی ہمارے سامنے ایک برتن رکھا گیا جس میں میرے خیال کے مطابق ایک مد جو ہوگی رسول اللہ ﷺ نے اپنا دست مبارک اس برتن میں ڈالا پھر فرمایا لو کھاؤ بسم اللہ ہم نے خوب پیٹ بھر کر کھایا بھر ہاتھ کھینچ لیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس وقت آپ کے سامنے برتن رکھا گیا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے ان محمد کے پاس شام وقت اس کھانے علاوہ کوئی چیز نہیں جس کو تم دیکھ رہے ہو ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اس وقت تم کھانے سے فارغ ہوئے کھانا کتنی مقدار میں باقی تھا فرمایا جتنا شروع کرنے کے وقت تھا البتہ اس میں انگلیوں کے نشانات نظر

آرہے تھے۔(بزاز)

۳۵۴۸۷... خالد بن عبدالعزیز بن سلامہ خزاعی سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک بکری ذبح کی خالد کے بال بچے زیادہ اگر وہ ایک بکری ذبح کرتا تو ان سب کو ایک ایک ہڈی بھی نہیں ملتی نبی کریم ﷺ نے اس بکری کا کچھ حصہ تناول فرمایا پھر فرمایا اے ابوخناس اپنا ڈول قریب کرو پھر اس میں بکرکا بچا ہوا حصہ ڈالا یا اور دعا فرمائی اے اللہ ابوخناس کے لئے برکت نازل فرما وہ لے کر واپ لوٹا ان کے سامنے پھیلا دیا اور کہا وسعت کے ساتھ کھاؤ اس میں گھر والوں کھایا اور بچا بھی لیا۔الحسن بن سفیان

۳۵۴۸۸... مسند سلمہ بن نفیل السکونی میں ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ کہا آپ کے پاس آسمان سے کھانا لایا گیا تو فرمایا ہاں۔رواہ ابن عساکر

آپ علیہ السلام کا پشت در پشت آنا

۳۵۴۸۹... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اور میں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان جس وقت آدم علیہ السلام جنت میں تھے آپ کہاں تھے آپ علیہ السلام ہنس پڑے حتی کہ آپ کے نواجذ ظاہر ہو گئے فرمایا ان کی پشت پر تھا اور میں کشتی میں سوار ہوا اپنے والد نوح علیہ السلام کی پست میں اور اپنے والد ابراہیم کی پشت میں مجھے آگ میں ڈالا گیا میری نسل میں ماں دونوں کبھی زنا کاری پر جمع نہ ہوئے اللہ تعالیٰ مجھے مسلسل نیک پشتوں سے پاکیزہ رحموں میں منتقل فرماتے رہے جو منتخب شائستہ ہیں جب بھی قوم دو شاخوں میں تقسیم ہوئی میں ان میں بہتر میں تھا اللہ تعالیٰ نے ہر ایک سے میری نسبت کا وعدہ اور اسلام کا عہد لیا اور توراہ وانجیل میں میرے تذکرہ کیا ہر نبی نے میرا اوصاف بیان کیا کہ زمین پر بے نور سے منور ہوگی اور بادل میرے چہرے سے مجھے اپنی کتاب کی تعلیم دی اور مجھے آسمانوں کا سیر کرایا اور میرے لئے اپنے نام سے نام کا انتخاب کیا پس عرش کا مالک محمود ہیں اور میں محمد ہوں اور مجھے س وعدہ فرمایا کہ مجھے حوض کوثر عطا ہوگا اور مجھے اپنے دربار کا سب سے پہلا شفاء کار بنائے اپھر مجھے اپنی امت کے خیر القرون میں پیدا فرمایا وہ اللہ کی بہت تعریف کرنے والے امد بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی شان میں اشعار کہے:

نبی کریم ﷺ نے یہ اشعار سن کر فرمایا اللہ تعالیٰ حسان پر رحم فرمائے یہ سن کر علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رب کعبہ کی قسم حسان کے لئے جنت واجب ہو چکی ہے۔(ابن عساکر نے یہ حدیث روایت کر کے کہا بہت غریب ہے صحیح یہ ہے کہ یہ اشعار عباس رضی اللہ عنہ کے ہیں میں نے شیخ جلال الدین سیوطی سے کہا کہ اس کی سند میں سلام بن سلیمان المدائنی بھی ہیں تو فرمایا کہ ان کے عام مرویات قابل اتباع نہیں ہیں۔)

۳۵۴۹۰... زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو لھب نے اپنی باندی کو آزاد کیا جس کا نام ثویبہ تھا جس نے نبی کریم ﷺ کو دودھ پلایا ابولھب کو گھر کے بعض افراد نے خواب میں دیکھا اس سے پوچھا کیا حال ہے تو اس نے بتایا تم سے جدائی (یعنی موت) کے بعد سے کبھی نہیں ملی سوائے اس انگلی کے جس سے ثویبہ کو آزاد کرنے کے لئے اشارہ کیا تھا(عبدالرزاق)

۳۵۴۹۱......ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنی حطمہ کی ایک عورت نے نبی کریم ﷺ کا ہجو کیا جب آپ کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ علیہ السلام کو سخت غصہ آیا اور فرمایا اس سے میرا انتقام کون لے گا؟ تو اس کی قوم کا ایک شخص کھڑا ہو گیا اور عرض کیا میں تیار ہوں وہ عورت کھجور کا تاجر تھی اس کے پاس پہنچا اور پوچھا تمہارے پاس کھجور ہے اس نے کہا ہے اس نے ایک قسم کی کھجور کھلایا اس صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا اس سے عمدہ کی تلاش ہے اب وہ ان کو کھجوریں دکھانے کے لئے گھر کے اندر داخل ہوئی یہ بھی ساتھ داخل ہو گیا دائیں بائیں دیکھا دسترخوان کے علاوہ کوئی چیز نظر نہ آئی تو اس کے سر پر حملہ کیا اور دماغ کا بیجہ باہر نکال دیا پھر رسول اللہ ﷺ کے دربار میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں آپ کی طرف سے کافی ہو گیا ہوں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ دو بکرے سینگ مارنے میں ایک ساتھ کامیاب نہیں ہو سکتے بعد میں یہ قول ایک ضرب المثل بن گیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۹۲ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کہ میں نے حفصہ بنت رواحہ رضی اللہ عنہ سے ایک سوئی رعایت پر لی تھی جس سے رسول اللہ ﷺ کا کپڑا سیا کرتی تھی مجھ سے وہ سوئی گر گئی۔ میں نے اسے ڈھونڈا، لیکن اسے نہ پا سکی۔ اتنے میں حضور ﷺ داخل ہوئے۔ آپ کے چہرہ انور کی روشنی میں مجھے سوئی نظر آ گئی تو میں ہنسی، آپ ﷺ نے پوچھا: کیوں ہنسی اے حمیرا؟ تو میں نے سارا معاملہ بتا دیا تو آپ ﷺ نے بلند آواز سے فرمایا کہ ہلاکت ہے ہلاکت ہے اس آدمی کے لئے جو اس چہرے کی طرف دیکھنے سے محروم کر دیا گیا، کوئی مومن اور کافر ایسا نہیں جو اس چہرے کو دیکھنے کی خواہش اور تمنا نہ رکھتا ہو۔ الدیلمی ابن عساکر

۳۵۴۹۳......عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا تو مجھے خیال ہوا کہ آپ اپنی جاریہ ماریہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لئے گئے میں دیوار کو ٹٹول رہی تھی تو آپ کو نماز کی حالت میں پایا میں نے اپنی انگلیاں آپ کے بالوں میں داخل کیا تا کہ دیکھوں آپ نے غسل فرمایا نہیں تو آپ علیہ السلام نے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا مجھے تیرے شیطان نے پکڑا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے بھی شیطان ہے فرمایا ہاں میں نے پوچھا تمام بنی آدم کے شیطان ہیں فرمایا ہاں میں نے پوچھا آپ کے ساتھ بھی کوئی شیطان ہے فرمایا ہاں لیکن اللہ تعالیٰ نے میری مدد فرمائی ہے وہ مسلمان ہو گیا۔ (ابن النجار)

۳۵۴۹۴......"مسند عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو اٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ علیہ السلام کی حرامت کرنے لگے جب آپ نماز سے فارغ ہو گئے ان کے پاس پہنچے اور ارشاد فرمایا کہ آج کی رات مجھے پانچ چیزیں عطاء ہوئی ہیں جو مجھ سے پہلی کسی نبی کو بھی نہیں ملیں (۱) مجھے تمام انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے جب کہ مجھ سے پہلے انبیاء کسی خاص قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا (۲) دشمنوں کے خلاف رعب کے ذریعہ میری مدد ہوئی ہے اگر چہ میرے اور دشمن کے درمیان ایک مہینہ کی مسافت ہو وہ میرے رعب سے مرعوب ہو جاتا ہے (۳) میرے لئے مال غنیمت کو حلال کیا گیا مجھ سے پہلے اس کی تعظیم کرتے تھے لیکن اس سے محروم تھے (۴) میرے لئے زمین کو مسجد بنائی گئی اور پاکی حاصل کرنے کا آلہ جہاں بھی نماز کا وقت آ جائے مسح کر کے نماز پڑھ لیتا ہوں جب کہ مجھ سے پہلے یہ بڑی بات تھی وہ صرف اپنے کنساؤں اور گرجوں میں نماز پڑھا کرتے تھے۔ (۵) مجھ سے کہا گیا سوال کرو کیونکہ ہر ایک نے سوال کر لیا لیکن میں نے اپنے سوال کو قیامت کے دن کے لئے محفوظ رکھا وہ سوال تمہارے حق میں اور ہر اس شخص کے حق میں ہوگا جو اس بات کی گواہی دے۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ (بن النجار)

۳۵۴۹۵...... سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو ۴۵ آدمیوں کی قوت عطاء ہوئی تھی وہ کسی بیوی کے پاس پورے ایک دن نہیں ٹھہرتے تھے کچھ وقت ان کے پاس اور کچھ وقت ان کے پاس ان کے درمیان باری باری تشریف فرما ہوتے دن کے وقت البتہ رات ہر ایک کے پاس اس کی باری میں پوری رات گذارتے۔ (عبدالرزاق)

۳۵۴۹۶......ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم معجزات کا ذکر کرتے تھے برکت کے طور پر اور تم ذکر کرتے ہو ڈرانے کے لئے ایک موقع پر ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ہمارے پاس پانی نہیں تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تلاش کرو اگر کسی کے پاس پانی بچا ہوا ہو چنانچہ پانی لایا گیا اس کو ایک برتن میں ڈالا گیا پھر آپ علیہ السلام نے اس میں اپنا دست مبارک ڈالا تو پانی آپ کی انگلیوں سے

درمیان سے ان کے لگا پھر فرمایا: آجاؤ مبارک پانی کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت ہے ہم نے پیا ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم تو کھانے کی تسبیح سنتے تھے جس وقت اس کو کھایا جارہا ہوتا۔(ابو داؤد، ابن عساکر عبد الرزاق)

۳۵۴۹۷...... معمر ابن طاؤس سے وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کو جماع میں چالیس یا پینتالیس آدمی کی قوت دی گئی تھی۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۴۹۸...... شعبی رحمہ اللہ سے روایت کیا عبدالمطلب کی تمام اولاد لڑکا ہو یا لڑکی شعر گوئی کرتی تھی سوائے محمد ﷺ کے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۴۹۹...... عبدالرحمٰن بن غنم سے روایت ہے کہ ہم مسجد میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہمارے ساتھ مدینہ منورہ کے کچھ لوگ اور بھی تھے جو نفاق والے تھے تو اچانک ایک بدلی ظاہر ہوئی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایک فرشتہ نے سلام کیا پھر کہا۔ میں اللہ تعالیٰ سے مسلسل اجازت مانگتا رہا آپ سے ملاقات کی اب مجھے اجازت ملی ہے میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک آپ سے زیادہ مکرم کوئی نہیں ہے۔(ابن مندہ دیلمی ابن عساکر)

۳۵۵۰۰...... عطاء سے روایت ہے کہ موت سے پہلے پہلے آپ علیہ السلام کے لئے جتنے چاہے نکاح کرنے کی اجازت ہوگئی تھی۔

عبد الرزاق

۳۵۵۰۱...... علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام پر مکہ میں وحی نازل ہونے سے پہلے بکثرت نظر لگ جاتی تھی خدیجہ رضی اللہ عنہا مکہ کی بڑھی عورتوں میں کسی کے پاس بھیج دیتی تھی جو آپ پر دم کرتی آپ کو موافق آجاتا جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا اور آپ پر وحی نازل ہوئی پھر دوبارہ نظر لگنے کی تکلیف محسوس ہوئی تو خدیجہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کیا میں آپ کو کسی بڑھیا کے پاس نہ بھیج دوں جو آپ پر دم کریں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اب ایسا نہیں ہوسکتا ہے۔(ابن جریر)

۳۵۵۰۲...... مسند العرباض میں ہے کہ واقدی نے روایت کی ہے کہ مجھ سے ابن ابی سبرۃ نے روایت کی انہوں نے موسیٰ بن سعد سے انہوں نے عرباض بن ساریہ سے کہ میں سفر وحضر میں رسول اللہ ﷺ کے دروازہ پر ہوتا تھا ایک رات میں نے دیکھا جب کہ ہم تبوک میں تھے ہم کسی ضرورت سے گئے ہوئے تھے پھر ہم رسول اللہ ﷺ کی جگہ واپس ہوئے آپ اور آپ علیہ السلام کے مہمان رات کے کھانے سے فارغ ہو چکے تھے آپ علیہ السلام قبہ میں داخل ہونے کا ارادہ کررہے تھے آپ کے ساتھ ازواج مطہرات میں سے ام سلمہ تھیں جب میں آپکے سامنے آیا تو آپ نے پوچھا رات اس وقت تک کہاں تھے؟ میں نے بات بتلادی اتنے میں جعال بن سراقہ اور عبداللہ بن مغفل مزنی بھی آگئے ہم تینوں بھوک کی حالت میں تھے اور رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر تھے آپ علیہ السلام گھر میں داخل ہوئے ہمارے کھانے کے لئے کچھ طلب کیا لیکن نہ مل سکا پھر آپ ہمارے پاس واپس تشریف لائے اور بلال رضی اللہ عنہ کو آواز دیکر پوچھا اے بلال ان حضرات کے کھانے کے لئے کچھ ہے؟ عرض یا نہیں ہے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دیکر بھیجا ہم نے اپنی تھیلی اور برتن صاف کر لئے فرمایا دیکھ لو ہوسکتا ہے کوئی چیز ملجائے تو انہوں نے ایک ایک تھیلی کو جھاڑنا شروع کیا تو ایک ایک دو دو کھجوریں گرنے لگیں یہاں تک میں نے دیکھا آپ علیہ السلام کے سامنے سات کھجوریں جمع ہوگئیں پھر ایک برتن منگوا کر اس میں کھجوریں رکھدیں پھر ﷺ بر دست مبارک رکھ کر بسم اللہ پڑھی اور فرمایا کھاؤ بسم اللہ ہم نے کھانا شروع کیا میں نے گنا کہ میں نے اکیلے نے ۴۵ کھجوریں کھائیں میں گنتا جاتا تھا اور گٹھلی دوسرے ہاتھ میں رکھتا میرے دونوں ساتھیوں نے بھی میری طرح کیا اور ہمارا پیٹ بھر گیا انہوں نے بچاس بچاس کھجوریں کھائیں اب ہم نے ہاتھ کھینچ لیا لیکن سات کھجوریں اس طرح رکھی ہوءی تھیں فرمایا اب اے بلال ان کو اٹھا کر اپنی تھیلی میں بھر لو ان میں سے جو بھی کھائے گا اس کا پیٹ بھر جائے گا ہم رات آپ کے قبہ کے پاس گذاری آپ علیہ السلام کو تہجد کے لئے بیدار ہوتے تھے اس رات بھی اٹھ کر نماز پڑھنے لگے جب فجر طلوع ہوگئی واپس ہوکر فجر کی دو رکعت سنت ادا کی بلال رضی اللہ عنہ نے اذان واقامت کہی آپ علیہ السلام نے لوگوں کی نماز پڑھائی پھر قبہ کے صحن میں تشریف لائے آپ علیہ السلام بیٹھ گئے اور ہم بھی آپ کے گرد دس فقراء مسلمین بیٹھ گئے آپ علیہ السلام نے ہم نے پوچھا کیا تمہارے پاس دوپہر کے کھانے کے لئے کچھ ہے عرباض نے کہا میں اپنے دل میں کہہ رہا تھا کھانے کی کیا چیز ہوگی؟ آپ علیہ السلام نے بلال رضی اللہ عنہ کو کھجوریں لانے کا حکم فرمایا

آپ علیہ السلام نے ان پر اپنا دست مبارک رکھدیا اور فرمایا: کھاؤ بسم اللہ ہم نے کھایا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ علیہ السلام کو حق دے کر مبعوث فرمایا ہم دس کے دس نے پیٹ بھر کر کھایا پھر پیٹ بھرنے کی وجہ سے سب نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور کھجوریں اتنی ہی تھیں آپ علیہ السلام نے فرمایا اگر مجھے رب کریم سے شرم نہ آتی ہم سب ان کھجوریں کو مدینہ منورہ پہنچے تک کھاتے ایک دیہاتی بچہ نظر آیا آپ علیہ السلام نے کھجوریں ہاتھ میں لے کر اس کو دے دیں، وہ کھاتا ہوا واپس چلا گیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۰۴..... قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بعض غزوات میں فرمایا کہ انا النبی لا کذب یعنی میں جھوٹا نبی نہیں ہوں انا ابن عبدالمطلب میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں میں عواتک کا بیٹا ہوں (یعنی ایک دادی کا نام عاتکہ ہے) ابن عساکر ابن جری اور عبداللہ بن مسلم بن قتنیہ نے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ان ابن العواتک من سلیم کے متعلق کہا ہے کہ وہ نبی سلیم کی تین عورتیں تھیں عاتکہ بنت ھلال جو عبدمناف کی ماں ہے عاتکہ بنت مرہ بن ھلال جو ہاشم بن عبدمناف کی ماں ہے عاتکہ بنت اوقص ابن عمرہ بن ھلال ام وھب جو امنہ کے والد آپ علیہ السلام کی والد عواتک میں سے پہلی درمیانی کی پھوپی ہے اور درمیان آخری کی پھوپی (ابن عساکر) ابوعبداللہ طالبی عدوی نے کہا کہ عواتک چودہ عورتیں ہیں تین قریشی چار سلیمی دو عدوانیہ ایک ھذلیہ ایک قحطانیہ ایک قضاعیہ ایک انقیفیہ یک اسدیہ جو خزیمہ کا اسد سے قریشیات آپ علیہ السلام کی ماں کی طرف سے امنہ بنت وھب ہے ان کی ماں ربطہ بنت عبدالفرری بن عثمان بن عبدالدار بن قصی اور ان کی ماں ام حبیب وہ عاتکہ بنت اسد بن عبدالعزی بن قصی ان کی ماں ابطہ بنت کعب بن تیم بن مرہ بن کعب ربطہ پہلی قریشی خاتون ہے جس نے سوق ذی المحاز میں کھال کا قبہ گاڑا ان کی ماں قلامہ بنت حذامہ بن جمح الخطب حضیا بھی کہا گیا ہے داؤد بن مسور مخزوی کہتے ہیں کہ خطباء کلام کے طریق پر ہے دوسرے لوگ خطیبا کہتے ہیں حظوۃ سے ماخوذ کر کے ان کی ماں امنہ بنت عامر جان بن ملکان بن افصی بن حارثہ بن خذاعہ اور عامر جان کو عامر بن غبشان قبیلہ خذاعہ کا بھی کہا گیا ہے ان کی ماں عاتکہ بنت ھلال بن اھیب بن خبہ بن حارث بن فہر اور اھیب کی ماں ضبہ بن حارث بن فہر تخشیہ بہت لحارب بن فہران کی ماں عاتکہ بنت مخلد بن نضر بن کنانہ وہ تیری ہے آدر سلیمات مہ یمدا ہوئیں ھاشم بن عبدمناف بن قصی کی طرف سے اور وھب بن حبدمناف بن زھرہ ام ھاشمہ بن عبدمناف عاتکہ بنت مرہ بن ھلال بن فالج بن ذکوان مرۃ بن فالج بن زکوان کی ماں عاتکہ بنت مرہ بن عدی بن اسلم بن افصی خزاعہ سے اور کہا گیا مرہ بن ھلال بن فالج بن ذکوان کی ماں کو عاتکہ بنت جابر بن قنفد بن مالک بن عوف بن امراء القیس نبی سلیم سے یہ دوسری عاتکہ ہے اور ام ھلال بن فالج بن ذکوان عاتکہ بنت الحارث بن بہۃ بن سلیم بن منصور اور ام وھب بن عبدمناف بن زھرۃ عاتکہ بنت اوقص بن ھلال بن فالج ابن ذکوان یہ عواتک سلمیات ہیں اور عدوانیات بجیاں ہیں باپ کی طرف سے مالک بن نضر اور جو آپ علیہ السلام کے باپ کی طرف سے عبداللہ بن عبدالمطلب وہ ساتویں ہیں ماں کی طرف سے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ پانچویں ہیں عاتکہ بنت عبداللہ بن ضراب بن حارث جدیہ عدوانی اور جس نے کہا ساتویں میں وہ عاکتہ بنت عامر بن ظرب بن عمرو بن عائذ بن لشکر العدوانی وہ ماں ہے ھند بنت مالک بن کنانہ کی قیس بن غیلان ھند بنت مالک فاطمہ بنت عبداللہ بن طرب بن حارث بن واثلہ عدوانی اور فاطمہ ام سلمہ بنت عامر بن عمیر و اور سلمی ام مخمر بنت عبد بن قصی اور مخمر ام مخزوم بنت عبداللہ بن عمران اور مخزوم ام فاطمہ بنت عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم اور فاطمہ بنت عمرو ابن عائذ بن عمران بن مخزوم ام عبداللہ بن عبدالمطلب اور مالک بن نضر بن کنانہ کی طرف سے مالک بن نضر کی مان عاتکہ بنت عمرو بن عدوان بن عمرو بن قیس بن عیلان اور عاتکہ ھذلیہ اس کی ولادت ھاشم بن عبدمناف کی طرف سے ھاشم کی ماں عاتکہ بنت مرہ بن ھلال بن فالج اس کی ماں ماریہ بنت حرزہ بن عمرو بن صعصعہ بن بکر بن ھوازن اور ام معاویہ بن بکر بن ھوازن عاتکہ بنت سعد بن سہل بن ھذیل ابن فہر ھذیلیہ عاتکہ اسدیہ اس کی ولادت ہوتی کلاب بن مرہ کی طرف سے وہ تیسری ہے اور اس کی ماں میں سے ہیں وہ عاتکہ بنت دوان بن اسد بن خزیمہ عاتکہ ثقفیہ وہ عاتکہ بنت عمرو بن سعد بن اسلم بن عوف ثقفی وہ ماں ہے عبدالعزی بن عثمان بن عبدالدار بن قصی اور عبدالعزی دادا ہے امنہ بنت وھب کا اور امنہ بنت وھب کی ماں برہ بنت عبدالضری بن عثمان بن عبدالدار بن قصی اور عاتکہ قطحانیہ اس کی ولدت ہوئی ہے غالب بن فہر سے ام غالب بن فہر لیلی بنت سعدان بن ھذیل ہے اور ان کی ماں سلمی بنت طانجہ بن الیاس بن مضر اور سلمی کی ماں عاتکہ بنت اسد بن غوث اور یہ عاتکہ نضر کی ماؤں میں تیسری ہیں اور عاتکہ قضاعیہ اس کی ولدن ہوگی کعب بن لوی کی طرف سے وہ تیسری ان کی ماؤں میں سے وہ عاتکہ بنت اشدان ابن قیس بن

تہبہ بن زید بن سود بن اسلم بن قھا آ عد امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا یہ ساری باتیں بعض طالیس نے مجھے بتلایا ہے اور اس کو عبد اللہ عدوی سے میرے لئے روایت کی ہے۔

۳۵۵۰۴..... سیالہ بنت عاصم سلمی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ حنین کے دن کھڑے ہوئے اور فرمایا میں عواتک کا بیٹا ہوں (سعید بن منصور ابن مندہ بغوی نے نقل کر کرے کہا سیار یہ مجھے اس کے علاوہ اور کوئی حدیث معلوم نہیں ابن عساکر ابن النجار۔ بعض نے روایت کی ہے کہ اور کہا کہ خیبر کے دن آپ علیہ السلام نے یہ فرمایا ابن عساکر نے کہا خیبر والی روایت غریب ہے محفوظ یوم حنین ہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں کا قبول ہونا

۳۵۵۰۵ ..... مسند بلال بن ابی رباح میں ہے کہ محمد بن منکدر جابر سے وہ ابی بکر سے وہ بلال سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک سخت ٹھنڈی رات میں اذان کہی نماز کے لئے کوئی نہیں آیا پھر میں نے اعلان کیا کوئی نہیں آیا تین مرتبہ ایسا ہوا نبی کریم ﷺ نے اس کی وجہ پوچھا تو میں نے کہا سخت سردی نے ان کو روکا ہے تو آپ علیہ السلام نے دعا کی اے اللہ ان سے سردی کو روک لے یا فرمایا سردی کو دور فرمادے میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے ان کو دیکھا کہ صبح کے وقت گرمی کی وجہ سے پنکھا چلارہے تھے۔ (طبرانی، ابونعیم)

۳۵۵۰۶..... ھبار بن اسود سے روایت ہے کہ فرمایا ابولھب اور ان کا بیٹا عتیبہ بن ابی لھب نے شام جانے کی تیاری کی میں بھی ان کے ساتھ تیار ہوگیا تو اس کے بیٹے عتیبہ نے کہا واللہ میں محمد (ﷺ) کے پاس جاؤنگا اور انکو رب سبحان تعالیٰ کے بارے میں اذیت دونگا وہ گیا اور آپ علیہ السلام کے پاس پہنچا اور کہا اے محمد وہ انکار کرتا ہے اس ذات کی الـذی دنا فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی آپ علیہ السلام نے دعا کی۔ یا اللہ اپنے کتوں میں سے کسی کو اس پر چھوڑ دے وہ آپ علیہ السلام کے پاس سے جب اپنے باپ کے پاس پہنچا تو باپ نے کہا اے بیٹے تم نے محمد سے کیا کہا تو اس نے اپنی بات دہرائی پھر پوچھا محمد (ﷺ) نے جواب میں کیا کہا اس نے بتایا یوں کہا ہے اے اللہ اس پر اپنے کتوں میں سے کسی کو مسلط فرمایا تو ابولھب نے کہا اے بیٹے میں تم پر ان کی دعا سے مالون نہیں ہوں ہم شام کے لئے روانہ ہوئے مقام سراۃ میں نزول کیا وہ شیروں کے رہنے کی جگہ ہے ہم ایک راھب کے گرجے میں گئے راھب نے کہا اے عرب کی جماعت تم اس شہر میں کیسے اتر گئے اس میں شیر اس طرح چرتے ہیں جس طرح بکریاں چرتی ہیں ابولھب نے کہا تم نے میرے بوڑھاپا اور میرے حق کو پہنچانتے ہو ہم نے کہا ضرور اے ابولھب تو کہا اس شخص (یعنی محمد ﷺ) نے میرے بیٹے کے خلاف بددعا کی ہے اب میں اس کے متعلق مطمئن نہیں ہوں لہٰذا اپنا سامان اس گرجا میں جمع کرو میرے بیٹے کے لئے اس پر بستر بچھاؤ پھر تم اپنا بسر اس کے گردن بچھاؤ ہم نے ایسا ہی کیا اپنا سامان جمع کیا پھر اس کے لئے سامان پر بستر بچھایا اور اپنے بستر اس کے گرد بچھایا ہم اس دوران کے ہم اس کے گرد تھے اور ابولھب بھی ہمارے ساتھ نیچے تھا وہ لڑکا خود سامان کے اوپر سور ہا تھا شیر آیا اور ہمار چہروں کو سونگھا جو اس کو مطلوبہ چیز نہ ملی تو اس نے ایک جھلانگ لگایا اور وہ سامان کے اوپر تھا اس کا چہرہ سونگھا اور اس پر پنجہ مارا اس کے سر کو ٹکڑا کر دیا ابو لھب نے کہا مجھے معلوم ہوگیا تھا کہ یہ محمد (ﷺ) کی بددعاء سے نہیں بچے گا۔ رواہ ابن عساکر

ثرید و گوشت کا ملنا

۳۵۵۰۷..... واثلہ سے روایت ہے کہ میں اصحابہ صفہ میں سے تھا ایک انصاری شخص ہمیشہ میرے پاس آتا مجھے اور میرے ساتھی کو ہاتھ پکڑ کر اپنے گھر لیجاتا ایک وہ ہمارے پاس نہیں آیا میں نے اپنے ساتھی سے کہا اگر ہم صبح روزہ رکھلیا تو ہم ھلاک ہو جائیں گے ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس چلتے ہیں ہوسکتا ہے وہاں کھانا مل جائے ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا کر بھوک کی شکایت کی اور یہ بتایا کہ ہمارے انصاف ساتھی جو ہر رات آتا تھا وہ نہیں آیا رسول اللہ ﷺ نے تمام ازواج مطہرات کے پاس بھیجا کھانا تلاش ہر جگہ سے یہی جواب آیا کہ یارسول اللہ شام کی وقت

ہمارے پاس کھانے کی کوئی چیز نہیں ہے رسول اللہ ﷺ نے دست مبارک آسمان کی طرف اٹھایا اور دعا اللھم انا نسئلک من فضلک ورحمتک وانا الیک راغبون اے اللہ ہم آپ سے آپ کا فضل اور رحمت طلب کرتے ہم آپ ہی کی طرف رغبت رکھتے ہیں ابھی آپ علیہ السلام نے دونوں ہاتھوں کو ملایا ہی نہ تھا کہ ایک انصاری صحابی کھانے کی ایک بڑی پلیٹ لے کر آپ کے سامنے کھڑا ہوا اس میں ثرید اور گوشت تھا آپ علیہ السلام نے فرمایا یہ اللہ کا فضل تمہارے لئے آیا ہے مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اپنی رحمت کو واجب کرلیا۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۵۰۸.....یزید بن نمران سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص کو آپ علیہ السلام کے سامنے بیٹھا ہوا دیکھا اس نے کہا میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے گدھے پر سوار ہو کر گذرا آپ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا اے اللہ اس کے اثر کو ختم فرمادے چنانچہ آگے نہ چل سکا۔

ابن ابی شیبۃ

۳۵۵۰۹.....عقیل بن ابی طالب سے روایت ہے کہ قریش ابی طالب کے پس آیا اور کہا کہ تمہارا بھتیجا ہمیں ایذاء دیتا ہے مسجد میں مجالس میں اس کو ہمیں ایذاء پہنچانے سے روکیں تو ابو طالب نے کہا اے عقیل محمد (ﷺ) کو میرے پاس بلائیں میں جا کر بلا کر لایا تو پھر ابو طالب نے کہا اے میرے بھیجا آپ کے خاندان والوں کا خیال یہ ہے کہ آپ ان کو مجالس میں مسجد میں تکالیف پہنچاتے ہیں اس لئے ایذاء دینے سے باز رہیں آپ علیہ السلام نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا تم اس سورج کو دیکھتے ہو لوگوں نے کہا ہاں تو فرمایا میں اس پر قادر نہیں ہوں کہ تمہارے وجہ سے دین کو چھوڑ دوں اس کے عوض تم اس کا شعلہ مجھے لد کردو ابو طالب نے کہا میرے بھیجا سچ کہتا ہے لہٰذا تم واپس چلے جاؤ۔

ابو یعلی و ابو نعیم ابن عساکر

نسبہ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کا نسب

۳۵۵۱۱.....مسند عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ میں ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنا نسب بیان فرماتے تو معد بن عدنان بن ادد سے آگے تجاوز نہ فرماتے۔

ابن سعد

۳۵۵۱۱.....ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نسب کے بیان میں معد بن عدنان تک پہنچتے تو روک جاتے اور فرماتے نسب بیان کرنے والوں نے جھوٹ بولا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے وقرونا بین ذلک کثیرا اگر آپ علیہ السلام آگے کا نسب معلوم کرنا چاہتے تو معلوم کر سکتے تھے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۱۲.....ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ھاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک ابن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن اد بن ادد بن ھمسیع بن شحب بن بنت بن جمیل بن قیداء بن اسماعیل بن ابراہیم بن تاریخ بن ناحور بن اشوع بن ارعوش بن فانع بن عامر وھو ھود النبی علیہ السلام ابن شلخ بن ارفخشد بن سام بن نوح بن لمک بن متوشلخ بن اخنوخ وہ ادریس علیہما السلام بن ازد بن قینان بن انوش بن شیث بن آدم علیہ السلام (الدیلمی اس روایت اسماعیل بن یحییٰ کذاب ہے)

۳۵۵۱۳.....(مسند الاشعث) اشعث میں قیس سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا کندہ کے ایک وفد کے ساتھ یا رسول اللہ آپ کا یہ خیال ہے کہ آپ کا تعلق ہمارے قبیلہ سے ہے فرمایا ہاں ہم بنونضر بن کنانہ ہیں نہ اپنی ماں پر تہمت رکھتے ہیں نہ اپنے باپ کے نسب کا انکار کرتے ہیں۔ (ابو داؤد والطیالسی ابن سعد احمد والحارث والباوردی سمویہ ابن قانع طبرانی ابو نعیم ضیاء مقدسی)

ابواء ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے والدین

۳۵۵۱۴..... بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے اور اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی ہزار زرہ پوسوں میں اس دن سے زیادہ روتے ہوئے آپ کو نہیں دیکھا گیا۔ (بیہقی)

۳۵۵۱۵..... عبدالرحمن بن میمون اپنے والد سے روایت کرتا ہے میں نے زید بن ارقم سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی والدہ کا کیا نام ہے بتایا آمنہ بنت وھب۔
رواہ ابن عساکر

۳۵۵۱۶..... مسند زید بن خطاب میں ہے کہ عبدالرحمن بن زید بن خطاب اپنے والد سے روایت کرتا ہے کہ ہم فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قبرستان کی زیارت کے لئے آپ علیہ السلام ایک قبر کے قریب بیٹھ گئے ہم نے دیکھا گویا کہ آپ کچھ سرگوشی فرما رہے ہیں رسول اللہ ﷺ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے کھڑے ہوئے عمر رضی اللہ عنہ نے آپ سے ملاقات کی وہ ہم میں سب سے پہلے ملاقات کرنے والے تھے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو کیا چیز آپ کو رلا رہی ہے فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے اجازت مانگی کہ میں اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کروں ان کا میرے اوپر حق ہے میں ان کے لئے استغفار کروں مجھے اس سے روک دیا گیا پھر ہماری طرف اشارہ فرمایا کہ بیٹھ جاؤ ہم بیٹھ گئے پھر آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے تمہیں زیارت قبر سے روکا اب جو زیارت کرنا چاہے کرے اور میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت جمع رکھنے سے منع کیا تھا اب کھاؤ اور جتنے دن کے لئے چاہو ذخیرہ اندوزی کرو میں نے تمہیں چند برتنوں کے استعمال سے روکا تھا اور کچھ کا حکم دیا تھا اب ہر برتن میں نبیذ بنا سکتے ہو کیونکہ برتن نہ تو کسی چیز کو حلال کرتا ہے نہ حرام ہر نشہ آور چیز کے استعمال سے پرہیز کرو۔
رواہ ابن عساکر

۳۵۵۱۷..... ابوالطفیل سے روایت ہے کہ میں لڑکا تھا اونٹ کا ایک حصہ اٹھا کر لے جا رہا تھا میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ جعرانہ کے مقام پر گوشت تقسیم فرما رہے ہیں ایک بدوی عورت آئی جب وہ رسول اللہ ﷺ کے قریب آئی آپ علیہ السلام نے ان کے لئے اپنی چادر مبارک بچھادی وہ اس پر بیٹھ گئی میں پوچھا یہ کون ہے لوگوں نے بتایا ان کی رضائی ماں ہیں جنہوں نے دودھ پلایا تھا۔ (ابویعلی بن عساکر)

ولادت محمد ﷺ

۳۵۵۱۸..... حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ واللہ میں ایک قریب البلوغ لڑکا تھا میری عمر سات یا آٹھ سال کی جو بات سنا اس کو سمجھ لیتا میں نیا یک یہودی زوردار آواز سنی جو مدینۃ المنورہ کی دیوار پر چڑھ کر آواز لگا رہا تھا اے یہود کی جماعت رات کو احمد کا ستارہ طلوع ہو گیا ہے جس میں وہ پیدا ہوا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۱۹..... عباس بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ السلام مختون اور مسرور پیدا ہوا عبدالمطلب کو اس تعجب ہوا اپنے دل میں اپنا نصیبت والد ہونا خیال کیا اور کہا میرے اس بیٹے کی عنقریب شان ظاہر ہوگی چنانچہ ایسا سطر۔ ابن سعد

۳۵۵۲۰..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی ولادت ہوئی تو عبدالمطلب نے ایک دنبہ عقیقہ میں ذبح کیا ان کا نام محمد رکھا ان سے پوچھا گیا اے ابوالحارث آپ نے ان نام محمد کیوں رکھا ہے یا ب دادا میں سے کسی کے نام پر نہیں رکھا تو بتایا میں نے چاہا کہ اللہ تعالیٰ آسمان میں ان کی تعریف کرے آور لوگ زمین میں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۲۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسرور اور مختون پیدا ہوا۔ (عدی، ابن عساکر)

۳۵۵۲۲......ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تمہارے نبی پیر کے دن پیدا ہوا اوران کو نبوت ملی پیر کے دن ہجرت کے لئے مکہ مکرمہ سے نکلے پیر کوان اور مدینہ منورہ میں داخل ہوئے پیر کے دن مکہ مکرمہ فتح ہوا پیر کے دن سورۃ مائدہ آیت نازل ہوئی۔ پیر کے دن الیوم اکملت لکم دینکم حجر اسود کو اپنے مقام پر رکھا پیر کے دن وفات پائی پیر کے دن۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۲۳......ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ولادت پیر کے دن ہوئی وفات بھی پیر دن کے ہوئی اور منگل کی رات کو دفن کیا گیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۲۴......ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ربیع الاول کے مہینہ میں پیر کے دن پیدا ہوا اور ربیع الاول کے مہینہ میں پیر کے دن ہجرت فرمائی اور ربیع الاول کے مہینہ میں پیر کے دن وفات پائی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۲۵......ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عام الفیل میں پیدا ہوا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۲۶......ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو عبدالمطلب پراگندہ صورت میں پیدا ہوئے جب کہ رسول اللہ ﷺ صاف ستھرے سر پر تیل لگائے ہوئے حالت میں پیدا ہوئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۲۷......ابو عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مختون اور مسرور پیدا ہوئے۔ رواہ ابن عساکر

بدء الوحی......وحی کی ابتداء

۳۵۵۲۸......جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وحی روک لی گئی رسول اللہ ﷺ سے ابتداء میں تو تنہائی آپ کے لئے محبوب بنادی گئی وہ تنہائی کے اوقات غار حراء میں گذرتے تھے اس دوران کے وہ حراء سے آرہے تھے تو فرمایا کہ میں نے اچانک اوپر کی جانب سے آواز محسوس کی میں نے سر اوپر اٹھایا تو مجھے کرسی پر بیٹھی ہوئی شخصیت نظر آئی جب میں نے ان کی طرف تو خوف کے مارے میں زمین کی طرف جھک گیا اور تیزی کے ساتھ گھر پہنچ گیا اور میں نے کہا چادر اندا اودو چادر از ادو اور جبرائیل علیہ السلام نے آکر یہ آیت تلاوت کی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۲۹......جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حج کے موسم میں اپنے نفس کو قبائل پہ پیش فرماتے اور کہتے کہ کیا کوئی ایسا شخص نہیں جو مجھے اپنی قوم کے پاس لیجائے کیونکہ مجھے قریش نے روک دیا ہے اپنے رب کا کلام پہنچانے سے ان کے پاس ایک ہمدانی شخص آیا پوچھا آپ کہاں سے بتایا ھمدان سے پوچھا تمہاری قوم کے پاس حفاظتی قوت ہے بتایا ہاں وہ شخص چلا گیا پھر واپس آیا اس کو خوف لاحق پھرا کہیں ایسا نہ ہو اس کی قوم اس کے عہد و پیمان کے لحاظ نہ کرے اس لئے کہا کہ میں جا کر اپنی قوم کے سامنے بات رکھتا ہوں ایندہ سال پھر آپ کے پاس ہوں گا چنانچہ چلا گیا اس کے بعد انصار کے وفود آئے رجب میں۔ (ابن ابی شیبة)

۳۵۵۳۰......ھشام بن عروۃ اپنے والد سے وہ حارث بن ھشام سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا آپ کے پاس وحی کس طرح آتی ہے فرمایا کبھی تو گھنٹی کی آواز سنائی دیتی ہے پھر بند ہو جاتی ہے آور اس میں جو بات کہی جاتی ہے یاد کر لیتا ہوں یہ حالت مجھ پر سخت ہوتی ہے کبھی ایک فرشتہ انسانی شکل میں ظاہر ہوتا ہے اور مجھ سے بات کرتا ہے آور میں اس کی باتوں کو یاد کر لیتا ہوں۔ (ابو نعیم)

۳۵۵۳۱......حسن سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام وحی آئی جب کہ آپ کی عمر مبارک چالیس تھی مکہ مکرمہ میں دس سال مقیم رہے آور مدینہ منورہ میں دس سال۔ (ابن ابی شیبة)

۳۵۵۳۲......ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرائیل کی گفتگو تو سنائی دیتی تھی لیکن وہ نظر نہیں آتے تھے۔

ابن ابی داؤد فی المصاحف ابن عساکر

۳۵۵۳۳......مسند علی رضی اللہ عنہ میں ہے کہ عبداللہ بن سلمہ علی بن ابی طالب یا زبیر بن عوام سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان خطبہ دیتے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب کا تذکرہ فرماتے حتی آپ کے چہرہ انور خوف کے آثار ظاہر ہوئے گویا کہ اس قوم کا تذکرہ ہو رہا ہے جن پر صبح کے

وقت یا شام کے وقت ہی عذاب آیا جبرائیل علیہ السلام ملاقات کے بعد قریب کے وقت میں ہنستے ہوئے تبسم نہ فرماتے آہستہ آہستہ حالت رفع ہو جاتی۔ (ابن ابی الفوارس)

۳۵۵۳۴..... (مسند الزبیر) میں ہے کہ عبداللہ بن سلمہ زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں خطبہ دیا کرتے تھے اور ہمیں نصیحت فرماتے تھے اللہ تعالیٰ کے عذاب کا دن یاد دلا کر اس کے آثار آپ کے چہرہ پر بھی ظاہر ہوتا تھا گویا کہ کوئی شخص خوف زدہ ہے کہ صبح کے وقت عذاب آنے والا ہے اور جب جبرائیل سے نئی نئی ملاقات ہوتی تو ہنستے ہوئے تبسم نہیں فرماتے یہاں تک وہ حلات رفع ہو جاتی ابونعیم نے روایت کی اور کہا حجاج میں نصر نے اس حدیث میں متابعت کی ہے اس کی سند میں وھب بن جریر ہے پس کہا علی رضی اللہ عنہ سے یا زبیر رضی اللہ عنہ سے اس کو اسحاق بن راھویہ نے اپنی مسند میں سک کے ساتھ روایت کی ہے اس کو روایت کی حجا بن نصیر نے جیسا کہ ہم نے ذکر کیا بغیر شک کے کہا اذ و عبداللہ بن سلمہ نے اگر علی وسعد وابن مسعود کی رضی اللہ عنہ کی صحبت اختیار کی ہو تو وہ مرادی جملی ہے انتھی)

۳۵۵۳۵.......... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جبرائیل آیا اس حال میں کہ آپ بچوں کے ساتھ کھیل کر رہے تھے آپ کو پکڑا اور سینہ مبارک کو شق کر کے سیاہ لوٹراان کالد اور کہا یہ شیطان کا حصہ ہے پھر اس کو سونے کے برتن میں رکھ کر زمزم کے پانی کے ساتھ زخم کو دھویا پھر اپنی جگہ لوٹا دیا اور بچے دوڑتے ہوئے اپنی ماں کے پاس آئے یعنی دائیہ کے پاس اور کہا محمد ﷺ کو قتل کر دیا گیا وہ ڈورتے ہوئے گئے آپ کا رنگ اڑ چکا تھا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں اس سینے کے نشانات آپ کے سینہ مبارک پر دیکھتا تھا۔

ابن ابی شیبة مسلم

۳۵۵۳۶..... (ایضاء) نماز مکہ مکرمہ میں فرض ہوئی کہ دو فرشتے آپ کے پاس آئے اور آپ کو اٹھا کر زمزم کے پاس لے گئے پیٹ چاک کر کے اندر کے چیزوں کو سونے کے برتن میں نکالا پھر اسکو زمزم کے پانی سے دھویا پھر آپ کے سینہ مبارک میں علم وحکمت بھر دیا۔ (نسائی ابن عساکر)

۳۵۵۳۷ مسند انیس بن جنادہ القعدی میں ہے کہ ابی ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرا ایک بھائی تھا اس کو انیس کہا جاتا تھا وہ شاعر تھا وہ اور ایک دوسرا شاعر سفر پر نکلے مکہ مکرمہ پہنچے اس کے بعد انیس واپس چلد گیا اور کہا اے بھائی میں نے مکہ میں ایک شخص کو دیکھا ان کا دعوی یہ ہے کہ وہ نبی ہیں اور وہ آپ کے دین پر ہیں۔ (حسن بن سفیان ابونعیم)

صبره علی ﷺ ذی المشرکین

رسول اللہ ﷺ کا مشرکین کی ایذاء پر صبر کرنا

۳۵۵۳۸..... ''مسند طارق بن عبداللہ المجاری طارق المحاربی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سوق ذی المجاز میں دیکھا وہاں سے گذرے آپ کے جسم پر ایک سرخ رنگ کا جبہ تھا وہ بلند آواز سے پکار رہے تھے ''یایها النا س قولوا لااله الاالله تفلحون '' اے لوگو! کلمہ الا الہ الا اللہ کا اقرار کرو کامیابی حاصل ہوگی اور ایک شخص پتھر لے کر آپ کا پیچھا کر رہا تھا اور آپ کے پاؤں مبارک کو لہولہان کر دیا اور کہہ رہا تھا لوگوں ان کی بات مت سنو کیونکہ یہ جھوٹا ہے میں نے پوچھا یہ کون ہے لوگوں نے بتایا قریشی نوجوان عبدالمطلب کا بیٹا ہے میں نے پوچھا پیچھے سے پتھراؤ کرنے والو کون؟ لوگوں نے بتایا یہ اس کا چچا عبدالعزی وہ ابولھب ہے۔ (ابن ابی شیبة)

۳۵۵۳۹..... حارث بن حارث غامدی سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے پوچھا اس حال میں کہ ہم منی میں تھے یہ کونسی جماعت ہے؟ بتایا یہ قوم ایک صابی کے گرد جمع ہوئی ہے وہ ہمارے سامنے آئے تو رسول اللہ ﷺ لوگوں کو توحید کی دعوت دے رہے تھے اور اللہ پر ایمان کی اور لوگ آپ کی دعوت کو منکر ارہے تھے اور آپ کو ایذاء پہنچا رہے تھے یہاں تک دن بلند ہو گیا اور لوگ ہٹ گئے ایک عورت آئی حلق ظاہر تھا اور رو رہی تھی اور ایک پیالہ اٹھا کر یا جس میں پانی اور رومال تھا وہ پانی اس سے لے لیا کچھ پیا اور وضوء فرمایا پھر اسکی طرف سر اٹھایا اور فرمایا اے بیٹی اپنے حلق کو

ڈھانپ لے اور اپنے والد پر خوب کا غلبہ مت کرو نہ ذلت کا میں نے کہا یہ کون ہے؟ بتایا یہ زینب آپ علیہ السلام کی صاحبزادی میں (بخاری نے اپنی تاریخ میں طبرانی اور ابونعیم نے ابن عساکر نے اور ابوزرعہ دمشقی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے)

۳۵۵۴۰..... ولید بن عبدالرحمن جرشی مدرک بن حارث غامدی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کے ساتھ حج کیا جب ہم منی میں تھے تو دیکھا ایک جماعت ایک شخص کے پیچھے ہیں میں نے پوچھا ابوجان یہ کون سی جماعت ہے؟ بتایا یہ وہ شخص میں جس نے اپنے ابائی دین کو چھوڑ کر صابی ہو گیا پھر میرے والد بھی ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا اپنی اونٹنی پر میں بھی جا کر ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا اپنی اونٹنی پر تو دیکھا آپ علیہ السلام بات کر تے تھے وہ مدد کرتے تھے میرے باپ برابر اس جگہ کھڑے رہے یہاں تک وہ لوگ وہاں سے ہٹ گئے اکتاہٹ اور سورج بلند ہونے کی وجہ سے ایک لڑکی آئی اس کے ہاتھ میں پانی کا پیالہ تھا اور اس کا گلا کھولا ہوا تھا لوگوں نے بتایا یہ ان کی بیٹی زینب ہے وہ پانی کا پیالہ آپ کو دیدیا اور وہ رو رہی تھی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اپنے گلے کو ڈھانپ لے بیٹی اپنے والد پر غلبہ اور ذلت کا خوف مت کر۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۵۴۱..... منیب بن مدرک بن سنیب اپنے والد اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمانہ جاھلیت میں دیکھا کہ وہ لوگوں سے کہہ رہے یا ایھا الناس قولوا لا الٰہ الا اللہ تفلحون بعض آپ نے چہرے پر تھوکتا بعض آپ پر مٹی ڈالتا بعض آپ کو گالی دیتا تو آپ لڑکی آئی پانی کا ایک پیالہ لے کر اور آپ کے ہاتھ اور چہرے کو دھویا اور فرمایا اے بیٹی صبر کر اپنے والد پر غمگین مت ہو غلبہ یا ذلت کے خوف سے میں نے پوچھا یہ کون بتایا زینب بنت رسول اللہ ﷺ ہے یہ لڑکی ہے پاکیزہ برگزیدہ۔ رواہ ابن عساکر

الخصائص

رسول اللہ ﷺ کے بعض مخصوص حالات

۳۵۵۴۲..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) میں ہے کہ ابوالبختری سے روایت ہے کہ میں نے ایک شخص سے ایک حدیث سنی جو مجھے پسند آئی میں نے کہا مجھے لکھائے تو میرے پاس لکھ کرلایا کہا کہ عباس اور علی عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے دونوں ایک مسئلہ میں جھگڑ رہے تھے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس طلحہ اور زبیر سعد عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تھے عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نبی کا تمام ترکہ صدقہ ہے سوائے اس مال جو اپنے گھر والوں کو کھانے اور پہننے کے لئے دیدیا ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی سب نے کہا ہمیں پر حدیث معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے مال سے اپنے گھر والوں پر خرچ کرتے بقیہ صدقہ کر دیتے تھے۔ (ابو داؤد الطیالسی)

۳۵۵۴۳..... (مسند بشر بن حزن النصری رضی اللہ عنہ) ہم سے حدیث بیان کی ہے شعبہ نے ابی اسحاق سے انہوں نے بشر بن حزن نصری سے کہ انہوں نے کہا کہ اونٹ اور بکریوں کے مالک نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں فخر جتایا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: داؤد علیہ السلام مبعوث ہوئے وہ بکریاں چرانے والے تھے موسیٰ علیہ السلام مبعوث ہوئے وہ بکریاں چرانے والے تھے اور میں مبعوث ہوا ہوں میں بھی بکریاں چرانے والا ہوں اپنے خاندان کی محلہ جیاد میں۔ (البغوی ابن مندہ وابونعیم ابن عساکر) ابونعیم نے کہا ابوداؤد نے اس کو روایت کیا ہے دوسری متابعت کے ساتھ اس کے لئے ابن ابی عدی وغیرہ نے روایت کی ہے اتعبہ عن ابی اسحاق عن عبدہ بن حذن اور وہ صحیح ہے نوری اور زکریا بن ابی زائدہ نے اور اسرائیل وغیرہ ان کی موافقت کی ہے اور بندار اسکو روایت کی ہے ابن ابی عدی سے اور ابوداؤد نے شعبہ عن ابی اسحاق عن عبدہ بن حذن)

۳۵۵۴۴..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وفات سے پہلے رسول اللہ ﷺ کے لئے حلال کردیا گیا کہ جتنی عورت سے چاہے نکاح کرے۔

عبد الرزاق

نبوہ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے

۳۵۵۴۵..... (مسند برائی بن عازب) میں ہے کہ شعبی نے براء سے روایت کی ابراہیم رضی اللہ عنہ بن رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی وہ سولہ مہینے کا بچہ تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ان کو بقیع میں دفن کردو کیونکہ ان کا داعیہ موجود ہے جو اسکو جنت میں دودھ پلائے گی۔

عبد الرزاق وابونعیم فی المعرفه

۳۵۵۴۶..... عدی بن ثابت براء سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ علیہ السلام کا صاحبزادہ ابراہیم رضی اللہ عنہ نے وفات پائی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا ان کا مرضعہ ہے جوان کو جنت میں دودھ پلائے گی۔ بخاری مسلم، ابوداود ترمذی نسائی ابوعوانہ ابن حبان حاکم وابونعیم

۳۵۵۴۷..... بریدہ سے روایت ہے کہ امیر القبط نے رسول اللہ ﷺ کوایک سفید وسیاہ رنگ کا خچر اور دو باندیاں ھدیہ میں پیش کیا آپ علیہ السلام نے خچر پر سواری فرماتے اور ایک باندی حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ھبہ کردیا اور دسوری کو ام وارنبایا ان سے آپ علیہ السلام کا صاحبزاد پیدا ہوا۔

ابونعیم

۳۵۵۴۸..... عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادہ ابراہیم رضی اللہ عنہ نے وفات پائی آپ نے فرمایا ان کی بقیہ رضاعت جنت میں مکمل ہوگی۔ (ابونعیم)

۳۵۵۴۹..... اسماعیل بن ابی خالد سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے پوچھا کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کا صاحبزادہ ابراہیم رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے تو انہوں نے بتایا کہ ان کا تو بچپن میں انتقال ہوگیا تھا اگر آپ کے بعد کسی کے لئے نبوت مقدر ہوتی تو وہ نبی ہوتا۔ (ابونعیم)

۳۴۵۵۰..... عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ..... ام ابراہیم ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے وہ حاملہ تھی ابراہیم رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے پاس ان کا ایک رشتہ دار بھی تھا جو مصر سے آیا ہوا تھا وہ مسلمان ہوگیا اور اچھا اسلام تھا ان کا وہ ام ابراہیم رضی اللہ عنہ کے پاس اکثر آتا تھا اس نے اپنے کو مجبوب بنالیا تھا یعنی الہ تناسل کو جڑ سے کاٹ دیا تھا رسول اللہ ﷺ ایک دن ام ابراہیم کے پاس آیا تو ان کے پاس اس رشتہ دار کو پایا آپ علیہ السلام اس مسئلہ سے پریشان ہوا جیسا کہ ایسے موقع پر لوگوں کے دلوں میں وسواسہ آیا کرتا ہے آپ واپس لوٹ گئے رنگ آپ کا بدل چکا تھا راستہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی انہوں نے آپ کے چہرہ مبارک کے تغیر کو سمجھ لیا پوچھا کیا وجہ ہے یارسول اللہ آپ کے چہرہ رنگ بدل گیا ہے؟ تو آپ نے نبلا یا ماریہ کے رشتہ دار کے بارے جو کچھ دل میں پیدا ہوا تو عمر رضی اللہ عنہ تلوار لے کر چل پڑا اس رشتہ دار کو ماریہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود پایا تو قتل کرنے کا ارادہ کیا تو اس نے یہ حالت دیکھ کر اپنا ستر کھولکر اپنی حالت دکھادی تو عمر رضی اللہ عنہ واپس رسول اللہ ﷺ کے پاس چلا گیا آپ علیہ السلام کو واقعہ کی اطلاع دی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل علیہ السلام آیا تھا مجھے بتلایا اللہ تعالیٰ نے ماریہ رضی اللہ عنہ کو بری قرار دیا اور اس کے رشتہ دار کو اس بت سے جو میرے دل میں آیا، اور مجھے بشارت دی ہے کہ ان کے پیٹ میں میری طرف سے حمل ہے اور وہ مجھ سے سب سے زیادہ مشابہ ہے اگر مجھے یہ بات ناپسند نہ ہوکرتی ہو کہ مشہور کنیت کو بدل لوں تو میں اپنی کنیت ابوابراہیم رکھتا جیسے جبرائیل علیہ السلام نے میری کنیت ابوابراہیم رکھا۔ (ابن عساکر اور اس کی سند حسن ہے)

۳۵۵۵۱..... عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے کہا اے ابوابراہیم اللہ تعالیٰ کی طرف آپ سلام قبول کریں تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا ہاں میں ابوابراہیم ہوں ابراہیم ہمارے دادا ہیں انہی سے ہمارا پہچان ہے اللہ تعالیٰ اپنی محکم کتاب میں فرمایا ملۃ ابیکم ابراہیم ھوسماکم المسلمین (عدی، ابن عساکر دونوں نے کہا اس کی سند میں صخر بن عبداللہ کوفی جو کہ حاجی کے نام سے معروف ہے وہ باطل احادیث روایت کرتا ہے)

۳۵۵۵۳...... مسند انس رضی اللہ عنہ سدی نے انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ابراہیم ابن رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا اس وقت ان کی عمر سولہ مہینہ تھی آپ علیہ السلام نے فرمایا ان کو بقیع میں دفن کردو ان کا دائیہ ہے جو جنت میں ان کی رضاعت کی مدت پوری کرے گی۔ (ابونعیم)

۳۵۵۵۴...... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ابراہیم بن نبی ﷺ کا انتقال ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابراہیم میرا بیٹا ہے اس کا گود میں انتقال ہوا اس کے لئے جنت میں دو مرضعہ میں جو اس کی رضاعت کی مدت کو پوری کریں گی۔ (ابونعیم)

۳۵۵۵۵...... مسند ابن عباس رضی اللہ عنہ جب ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا آپ علیہ السلام نے جنازہ پڑھا، اور فرمایا ان کے لئے جنت میں مرضعہ ہے اور فرمایا اگر یہ زندہ اہتا تو اپنے ماموں کو قبطیوں سے آزاد کرالیتا کوئی قبطی غلام نہ رہتا ابونعیم الاسرار المرفوعہ ۳۷۹)

۳۵۵۵۶...... مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ قاسم بن رسول اللہ ﷺ سات دن زندہ رہ کر وفات پا گیا۔ (عبد الرزاق)

۳۵۵۵۷...... ابو جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آپ کا صاحبزادہ ابراہیم زندہ رہتا تو ہر قبطی سے جزیہ ساقط ہو جاتا۔

باونعیم فی المعرفہ

جامع الدلائل واعلام النبوۃ

نبوت کے علامات ودلائل

۳۵۵۵۸...... مسند شداد بن اوس میں کہ ولید بن مسلم نے کہا کہ ہم سے حدیث بیان کی ہے ہمارا ایک ساتھی نے عبد اللہ بن مسلم سے انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی ہے عبادہ بن نسی نے انہوں نے کہا میں نے سنا ابوالعجفاء سے انہوں نے کہا مجھ سے حدیث بیان کی شداد بن اوس نے کہ بنی عامر کا ایک شخص آیا بوڑھا شیخ اپنی لاٹھی پر ٹیک لگائے یہاں تک سامنے آئے رسول اللہ ﷺ کے، اور کہا اے محمد (ﷺ) آپ زبان سے بڑی بات نکالتے ہیں آپ کا خیال یہ ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں آپ کو تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا جیسا کہ موسیٰ بن عمران اور عیسیٰ ابن مریم اور ان سے پہلے انبیاء کو بھیجا تھا آپ تو عربی ہیں آپ کا نبوت سے کیا واسطہ؟ لیکن قول کی ایک حقیقت ہوتی ہے ہر ظاہر والی چیز کی ایک شان ہوتی ہے اپنے قول اور ظہور شان کی حقیقت سے مطلع کریں رسول اللہ ﷺ حلیم تھے جہالت کا اظہار نہیں کرتے تو آپ نے فرمایا اے بنی عامر کے بھائی جو بات آپ نے ہے اس کی ایک لمبی کہانی اور خبر ہے بیٹھ جائیں تا کہ اپنے قول کی حقیقت اور ظہور شان بیان کروں عامری رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا تو آپ علیہ السلام نے بتایا میرے والد کے ملاپ کے بعد جب میری والدہ حاملہ ہوئیں تو انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ان کے پیٹ سے ایک نور نکلا وہ اس نور کو دیکھتی رہی یہاں تک نور نے آسمان وزمین کے درمیان کے حصے کو نور سے بھر دیا میری والدہ نے یہ بات خاندان کے ایک سمجھدار شخص کو بتائی تو انہوں نے تعبیر بتلائی کہ اگر تمہارا خواب سچا ہے تو تمہارا ایک لڑکا پیدا ہوگا جس کا تذکرہ آسمان وزمین کو بھر دے گا یہ بنی سعد بن ھوازن کا وہ قبیلہ تھا جس کی عورتیں باری باری مکہ آئیں اور ان کی اولاد کی پرورش کرنے اور ان کے مال سے منتفع ہوتیں میری والدہ نے مجھے اسی سال جنا جس سال وہ آئی تھیں میرے والد صاحب وفات پا چکے تھے میں اپنے چچا ابو طالب کی گود میں یتیم تھا عورتیں مجھے چھوڑ جاتی تھیں اور کسی کہتی کہ یہ کمزور بچہ ہے اس کے والد نہیں ہو سکتا ہے ہمیں کچھ مال وانعام نہ ملے اور ان میں ایک عورت تھی جس کو ام کبشہ ابنۃ الحارث کہا جاتا اس نے کہا واللہ اس سال خالی ہاتھ نا کام واپس نہیں لوٹوں گی تو اس نے مجھے اٹھالیا اور اپنے سینہ سے لگایا تو فوراً دودھ سے ان کی چھاتی پُر ہوگئی انہوں نے میری پرورش کی جب میرے چچا کو یہ خبر پہنچی تو ان کے لئے اونٹ اور کچھ کپڑے بھیج دیئے میرے چچاؤں میں سے ہر ایک نے اونٹ اور کپڑا اس عورت کو دیا جب عورتوں کو یہ خبر پہنچی تو وہ کہنے لگیں اے ام کبشہ اگر ہمیں اس برکت کا علم ہوتا تو، تو ہم سے اس بچہ کی طرف سبقت نہ کر سکتی میری شعر نما ہوئی میں بڑا ہوا قریش اور عرب کے بت مجھے بہت مبغوض تھی نہ میں ان بتوں کے قریب جاتا نہ تعظیم کرتا یہاں ایک زمانہ کے بعد میں اپنے ہم عمر عرب لڑکوں کے ساتھ نکلا مینگنی پھینک رہے تھے اچانک تین آدمی سامنے سے آئے ان کے ساتھ ایک

برتن تھا جو برف سے بھرا ہوا تھا اور لڑکوں کے درمیان سے مجھے پکڑ لیا جب لڑکوں نے یہ دیکھا تو وہ بھاگ گئے پھر واپس ہو کر اے لوگو یہ لڑکا نہ ہم میں سے ہے نہ عرب ہے یہ قریش کے سردار کا بیٹا ہے بڑی عزت وشرف کا مالک ہے عرب کا کوئی قبیلہ ایسا نہیں جس کی گردن پر ان کے اباء واجداد کا بڑا احسان نہ ہو لہٰذا اس لڑکے کو بے فائدہ قتل مت کرو اگر تمہیں ضرور قتل ہی کرنا ہے تو اسکی جگہ ہم میں سے کسی کو قتل کرو انہوں نے میرے بدلہ کسی اور کو قبول کرنے سے انکار کر دیا وہ لڑکے چلے گئے اور مجھے ان کا حوالہ کر دیا ان میں سے ایک نے مجھے پکڑا اور اکرام سے لٹا دیا پھر میرے سینے سے لے کر ناف تک کے حصے کو چیر دیا اس میں سے سیاہ بدبودار ٹکڑا نکالا اور اس کو پھینک دیا پھر اس کو اس برتن میں برف کے پانی سے دھویا پھر پیٹ کے اندر داخل کر دیا پھر دوسرا شخص آیا اس نے میرے سینے پر ہاتھ رکھ کر اس کو جوڑ دیا پھر تیسرا آیا اس کے ہاتھ میں مہر تھا جس میں شفاع ہے اس کو میرے کندھوں اور شد بین کے درمیان رکھدیا ایک زمانہ تک اس مہر نبوت کی ٹھنڈک محسوس کرتا تھا پھر وہ لوگ چلے گئے اور قبیلہ والے پورے کے پورے جمع ہو گئے ان کے ساتھ میری اضائی ماں بھی اگئی جب میری حالت دیکھی تو مجھے اپنے سینہ سے لگا لیا اور کہا اے محمد تمہارے اکیلا اور یتیم ہونے کی وجہ سے قبیلہ والے میرے پیشانی پر جو مادے رہے تھے اور کہہ رہے تھے محمد تمہارا اکیلا اور یتیم ہونے کی وجہ ان کو گھر والوں کے پاس پہنچا دو کہیں ہمارے ہاں انتقال نہ ہو جائے وہ اٹھا کر میرے گھر والوں کے پاس لے آئی جب میرے چچا ابوطالب نے مجھے دیکھا تو کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میرا بھتیجے کو اس وقت تک موت نہ آئے گی جب تک تمام عرب کا سردار نہ بن جائے اس کو اٹھا کر کاہن کے پاس لے چلو مجھے اٹھا کر کاہن کے پاس لے جایا گیا مجھے ڈیکھنے کے بعد کہا اے محمد مجھے بتائیں آپ کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا میں نے پورا واقعہ سنانا شروع کیا جب پوری بات سن لی تو س اچھل کر مجھے آپنے سینہ سے لگا لیا اور کہا اے عرب کے باشندوان کو قتل کر دو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر یہ جوانی تک زندہ رہا تو تمہارے مردوں کو گالیاں دین گے اور تمہارے دین مذہب کے متعلق تمہیں بے وقوف ٹھہرائیں گے اور تمہارے پاس ایک ایسا نیا دین لے کر آئیں تم نے ہرگز اس جیسا دین نہ سنا ہوگا تو اس پر میرے رضائی کو دیری اور کہا اگر تمہارے نفس کو غم لاحق ہو گیا ہے تو ان کے لئے قاتل تلاش کر لو میں اس لڑکے کو قتل نہیں کر سکتی یہ ہے میری شان کا ظہور اور میرے قول کی حقیقت عامری نے پوچھا مجھے کیا حکم دیتے ہیں تو ارشاد فرمایا اس کلمہ کا اقرار کر کو لا الٰہ الا اللہ وان محمداً عبدہ ورسولہ، اور پانچ کی نمازیں ادا کرو رمضان کے روزے اگر طاقت ہو بہت اللہ کا حج کرو اور مال کی زکوٰۃ ادا کرو پوچھا اگر میں نے یہ کام کر لیا تو مجھے کیا اجر ملے گا؟ تو فرمایا جنت کے باغات جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ بدلہ ہے پاکیزہ لوگوں کا پوچھا اے محمد کس وقت کی دعا جلدی قبول ہوتی ہے فرمایا آدھی رات کی جب ٹھنڈے ہو جائیں اللہ تعالیٰ حی اور قیوم اعلان فرماتے ہیں کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے میں اس کی توبہ قبول کروں کیا کوئی مغفرت طلب کرنے والا ہے میں اس کی مغفرت کر دوں کیا کوئی سوال کرنے والا ہے میں اس کے سوال وپورا کر دوں عامری نے جلدی سے پڑھا اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وان محمداً رسول اللہ

(ابن عسا کرنے روایت کر کے کہا یہ حدیث غریب ہے اس میں مجہول راوی ہیں شراد سے دوسری طریق سے بھی مروی ہے جس میں انقطاع ہے)

۳۵۵۵۹..... عمر بن صبیح ثور بن یزید سے وہ مکحول سے وہ شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں کہ اس دوران کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے؟ بنی عامر کا ایک شخص آیا وہ قوم کا سرداران کا بڑا اور رئیس تھا اپنی لاٹھی پر ٹیک لگایا ہوا تھا کر نبی کریم ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا اور نبی کریم ﷺ کا نسب دادا تک پہنچایا اور کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے مجھے خبر دی گئی کہ تمہارا خیال ہے کہ تم تمام لوگوں کی طرف اللہ کے رسول ہو ایسی ہی رسالت کے دیکر بھیجے گئے جو ابراہیم موسیٰ عیسیٰ علیہم السلام وغیرہ انبیاء کو دے کر بھیجے گئے تھے سن لو تم نے زبان سے بہت بری بات کہی ہے انبیاء اور بادشاہ بنی اسرائیل کے دو گھرانہ میں ہوئے ایک نبوت کا گھرانہ اور ایک بادشاہ کا گھرانہ آپ نہ ان میں سے ہیں نہ ان میں سے آپ تو ایک عربی شخص ہیں آپکا نبوت سے کیا واسطہ لیکن ہر بات کی ایک حقیقت اور شان ہوتی ہے اپنے قول اور شان کی حقیقت بتائیں نبی کریم ﷺ کو اس کے سوال پر تعجب ہوا پھر فرمایا اے بنی عامر کے بھائی جو بات پوچھنا چاہتے اس کا عبا داستان ہے آپ بیٹھیں انہوں نے پاؤں موڑ لئے ایسے بیٹھ گئے جیسے اونٹ بیٹھتا ہے آپ علیہ السلام نے فرمایا اے عامری بھائی میری قول اور ظہور شان کی حقیقت میرے والد ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے اور میرے بھائی عیسیٰ بن مریم کی بشارت ہے میں اپنی والدہ کا پہلا بیٹاں ہوں جب میری والدہ حاملہ تھی ان کو بھی دوسری عورتوں کی طرح حمل کا بوجھ محسوس ہوا اور میری والدہ نے ایک خواب دیکھا کہ جو حمل ان کے پیٹ میں ہے وہ نور ہے میں نور کو دیکھنے لگی تو نور میری حد نظر سے آگے نکل

گیا یہاں تک میرے لئے مشرق ومغرب منور ہو گیا جب میں بڑا ہوا تو بتوں سے مجھے بغض ہو گیا اسی طرح استعار سے بھی اور مجھے دودھ پلایا گیا بنی جشم بن بکر میں اس دوران کہ میں اپنے ہم لڑکوں کے ساتھ ایک وادی میں تھا اچانک تین آدمیوں کی جماعت سے ملاقات ہوئی ان کے ساتھ سونے کی پلیٹ تھی جو برف سے بھری ہوئی انہوں نے ساتھیوں کے درمیان سے مجھے پکڑ لیا میرے ساتھی بھاگ کر وادی کے کنارے تک پہنچ گئے پھر اس جماعت کے پاس واپس آئے اور پوچھا تم اس لڑکے کو کیوں قتل کرنا چاہتے ہو یہ تو ہمارے قبیلہ کا نہیں ہے بلکہ قریش کے سردار کا بیٹا ہے وہ ہمارے قبیلہ میں دودھ پلایا گیا ہے وہ اور یتیم ہے ان کا والد نہیں ان کے قتل کا کیا فائیدہ ہوگا اگر تم نے قتل کرنا ہی ہے تو ہم میں سے جس کو چاہیں پکڑ لیں ان کی جگہ قتل کریں اور اس لڑکے کو چھوڑ دیں انہوں نے اس بات کو قبول نہیں کیا جب لڑکون نے دیکھا کہ ان لوگوں ان کی کوئی بات قبول نہیں کی تو تیزی کے ساتھ بھاگ کر قبیلہ والوں کے پاس پہنچ گئے تا کہ ان کو مطلع کریں اس کے لئے قوم کو زور سے آواز دی تو اس جماعت میں سے ایک نے مجھے آرام سے زمین پر لٹادیا پھر میرے سینہ کو ناف تک چیرا میں اس کو دیکھتا رہا میرے لئے اس کیے لئے اور کوئی راستہ نہیں تھا پھر میرے پیٹ کی انتڑیوں کو باہر نکالا ان کو برف کے پانی سے دھویا اور بہت اچھی طرح دھویا پھر ان کی اپنی جگہ لوٹا دیا پھر دوسرا آگے بڑھا اپنے ساتھی کو ایک طرف ہونے کو کہا اس نے میر پیٹ میں ہاتھ ڈالا اور میرے دل کو نکالا اور میں دیکھتا رہا اس کو چرا اور اس میں سیاہ لوتڑا نکالا اور اسکو پھینک دیا پھر ہاتھ پھیلایا گویا کہ کوئی چیز لے رہا ہے تو دیکھا ان کے ہاتھ میں ایک انگوٹھی ہے نور کی جو دیکھنے والی کی نظر کو آچک نے اس سے میرے دل پر مہر لگادی اب میرا دل نور اور حکمت سے بھر گیا پھر اس کو اپنی جگہ لوٹا دیا پھر اس مہر کی ٹھنڈک ایک زمانہ تک محسوس کرتا تھا پھر تیسرا کھڑا ہو گیا پہلے دونوں ایک طرف ہو گئے انہوں نے اپنا ہاتھ میرے پورے زخم پر پھیرا اور اللہ کے حکم سے اس چیرا کو جوڑ دیا سینہ سے ناف تک پھر میرا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کر دیا اپنی جگہ سے کہ بہت ہلکا زخم ہے پہلا جس نے میرے پیٹ کو چیرا لگایا کہا ان کو اپنی امت کے دس افراد کے ساتھ وزن کرو وزن کیا تو میں بھاری نکلا پھر کہا سو کے مقابلہ میں وزن کرو وزن کیا گیا تو میں بھاری نکلا پھر کہا ہزار کے مقابلہ میں وزن کرو انہوں نے وزن کیا تو میں بھاری نکلا پھر کہا چھوڑ دو اگر پوری امت سے بھی موازنہ کیا جائے تب بھی یہ بھاری نکلے گا پھر کھڑے ہو گئے مجھے اپنے سینہ سے لگایا اور میرے سر اور پیشانی کا بوسہ لیا پھر کہا اے حبیبی گھبراؤ نہیں اگر آپ کو معلوم ہو جائے آپکے ساتھ کس بھلائی کا ارادہ کیا گیا آپ کی آنکھیں ٹھنڈے ہو جائیں، ہم اسی حالت میں تھے کہ قبیلہ والے اکٹھے ہو کر آ گئے اور میری دائیہ بھی تھیں جو قبیلہ والوں کے آگے بلند آواز سے پکار رہی تھیں ہائے کمزور اب سب سے مجھے جو ما دیا اور کہہ رہے ہائے خوش نصیبی تم کمزور ہو پھر میری رضاعی ماں نے کہا ہائے اکیلا پھر مجھے اٹھا کر اپنے سینے سے لگایا کیا اچھی بات ہے کہ تم اکیلے ہو تم اکیلے نہیں ہو تمہارے ساتھ اللہ تعالیٰ فرشتے اور زمین کے مؤمنین ہیں پھر کہا اے یتیم آپ اللہ تعالیٰ کے ہاں کتنے کریم ہیں؟ کاش تمہیں معلوم ہوتا جو تمہارے ساتھ خیر کا ارادہ ہوا مجھے لے کر وادی کے کنارہ تک پہنچ گئے جب میری دائیہ نے مجھے دیکھا تو کہا اے بیٹے کیا میں آپ کو زندہ نہیں دیکھونگی؟ وہ آئی اور مجھے اٹھا کر اپنے سینہ سے لگایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میں ان کی گود میں تھا انہوں نے مجھے اپنے سینہ سے لگایا اور میرا دوسروں کے ہاتھ میں تھا میرے خیال یہ ہے لوگ انکو دیکھ رہے تھے لیکن دیکھ نہ پائے قبیلہ کے بعض لوگ آئے انہوں نے کہا اس لڑکے پر جنون یا جنات کے اثرات میں کوئی کاہن دیکھو جو اسکو دیکھے اور اس کا علاج کرے میں نے کہا اے شخص مجھ میں کوئی ایسی بات نہیں ہے جو تم کہہ رہے ہو میرا نفس سلیم ہے دل صحیح ہے مجھے کوئی تردد یا وہم نہیں ہے میرے رضائی والد نے کہا کیا تم نہیں دیکھتے ہو یہ صحیح گفتگو کر رہے ہیں مجھے امید ہے کہ میرے بیٹے کو ایسی کوئی تکلیف نہیں ہے باہر قوم کا اتفاق بھرا کہ مجھے کاہن کے پاس لے جایا جائے مجھے اٹھا کر کاہن کے پاس لے گئے اور اس کو واقعہ سنایا اس نے کہا تم لوگ خاموش رہو میں خود اس لڑکے سے براہ راست سنتا ہوں کیونکہ وہ اپنے واقعہ خود جانتا ہے چنانچہ میں نے شروع سے آخر تک پورا واقعہ سنا دیا جب اس نے میری بات سنی اس نے مجھ کو اپنے سینہ سے لگایا اور زور سے کہا اے عرب والوں اس لڑکے کو قتل کر دو اور مجھے بھی اس کے ساتھ قتل کر دو لات وعزی کی قسم اگر تم اس کو چھوڑ دیا تو یہ تمہارے ابائی دین کو بدل دے گا تمہاری اور تمہارے اباء واجداد کی عقلوں کو بے وقوف ٹھہرائے گا اور تمہارے پاس ایسا دین لے کر آئے گا جو تم پہلے کبھی نہ سنا ہوگا میری دائیہ نے مجھ اس کے ہاتھ سے چھین لیا اور کہا تم ان سے زیادہ سرکش اور زیادہ مجنون معلوم ہوتا اگر مجھے آسکا علم ہوتا تمہارے پاس لے کر نہ آتی پھر مجھے اٹھا کر لایا اور اپنے گھر والوں کو واپس کر دیا میں غمگین ہوا اس سے جو میرے ساتھ واقعہ پیش آیا اور شق کرنے نشان بڑا گیا سینہ لے کر ناف کے نیچے تک گویا کہ

تسمہ ہے یہ ہے کہ میرے قول کی حقیقت اور میری شان کا ظہور عامری نے یہ سن کر کہا اشھد ان لا الہ الا اللہ وان امر اک حق مجھے کچھ باتیں بتلائیں جو میں تجھ سے پوچھتا ہوں کہا سل عنک اس سے پہلے تک سائل کو سل مابداء لک کہا جاتا تھا اس دن عامری کو سل عنک'' فرمایا: کیونکہ یہ بنی عامر کی لغت ہے ان سے ان کی معروف زبان میں بات کی تو عامری نے کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے شر میں کیا چیز اضافہ کرتی ہے بتایا سرکسی پوچھا کیا گناہ کے بعد نیکی فائدہ دیتی ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہاں توبہ گناہ کو دھودیتی ہے اور نیکیاں برائیوں کو مٹادیتی ہے جب بندہ اللہ تعالیٰ کو خوشی کی حالت میں یاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بری حالت میں اس کی مدد فرماتا ہے عامری نے پوچھا وہ کیسے اے عبدالمطلب کے بیٹے نبی کریم ﷺ نے فرمایا وہ اس طرح اللہ تعالیٰ کہتا ہے میں اپنے بندوں کے لئے دو امن اور دو خوف کو جمع نہیں کرا اگر وہ دنیا میں مجھ سے ماموں رہا آخرت میں خوف زدہ ہوگا جس دن میں اپنے بندوں کو جمع کروں گا اگر وہ دنیا میں مجھ سے خائف رہا آخرت میں اس کو امن دونگا جس میں بندں کو حظیرۃ القدس میں جمع کروں گا اس کا امن دائمی ہوگا جن کو مٹاؤں گا ان کے ساتھ ان کو نہیں مٹادونگا عامری نے کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے کن باتوں کی طرف آپ دعوت دیتے ہیں فرمایا ایک اللہ کی عبادت کی طرف جس کے ساتھ کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تمام شرکاء کا انکار کرے اور لدت وعزی سے انکار کرے اور اقرار کرے اس کتاب ورسول کا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا اور پانچ وقت کی نماز ان کے حقوق کے ساتھ کے ادا کریں اور سال میں ایک ماہ کا روزہ رکھیں اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کریں اللہ تعالیٰ کے ذریعہ تمہیں پاک فرمائے گا تمہارا مال بھی پاکیزہ ہوجائے غا اور بیت اللہ کا حج کرو اگر وہاں تک پہنچے کی استطاعت ہو اور جنابت کا غسل کریں اور موت کے بعد اٹھائے جانے کا اور جنت وجہنم کا اقرار کریں کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے اگر میں نے یہ کام کرلیا تو مجھے کیا اجر ملے گا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہمیشہ رہنے کے باغات جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں اس ان میں ہمیشہ رہے گا یہ بدلہ ہے ہے اس کا جس نے گناہوں سے پاکی حاصل کرلی کہا اے عبدالمطلب کے بیٹے کیا اس کے ساتھ دنیا کی اور کوئی کیونکہ مجھے زندگی میں وسعت پسند ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہاں فتح اور شہروں پر غلبہ حاصل کرنا عامری نے ابن کو قبول کرا اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہوا۔ (ابویعلی ابو نعیم فی الدلائل اور کہا مکحول نے کی شداد سے ملاقات ثابت نہیں)

ملک روم کو دعوت اسلام

۳۵۵۶۰...... معافی بن زکریا قاضی نے کہا ہم سے حدیث بیان کی ہے حسن بن علی بن زکریا عدوی ابوسعید بصری نے انہوں نے کہا ہم سے حدیث بیان کی ہے احمد بن محمد مکی ابوبکر نے کہ ہم سے حدیث بیان کی عبدالرحمٰن مدینی نے محمد بن عبدالواحد کوفی سے انہوں نے کہا ہمیں حدیث بیان کی ہے محمد بن ابی بکر انصار نے عبادہ بن صامت وہ بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے تھے اور یقنا میں سے تھے انہوں نے کہا ابوبکر نے مجھے ملک روم کے پاس بھیجا اس کو اسلام کی دعوت دینے کے لئے اور اس کی رغبت دلانے کے لئے اور میرے ساتھ عمرو بن العاص بن وائل سہمی بھی تھے اور ھشام بن العاص ابن وائل سہمی اور عدی بن کعب اور نعیم بن عبداللہ النجار بھی ہم لوگ نکلے یہاں دمشق میں جب کہ بن ابہم کے پس پہنچے ہمیں انہوں نے اپنا بادشاہ روی کے پاس لے گیا وہ وہ اپنے تخت پر بیٹھے ہوئے وزراء کے ساتھ ہمیں بیٹھایا اور ہمارے پاس اپنا بندہ بھیجا ہم سے کہا کہ ہم اس سے بات کریں ہم نے واللہ ہمارے درمیان قاصد کے ذریعہ گفتگو نہ ہوگی اگر اس کو ہم سے بات کرنے کی ضرورت تو ہمیں اپنے قریب کرے تو سیڑھی کا حکم دیا جو رکھی گئی اس کے بعد اپنی تخت سے زمین پر نیچے اتر آیا اور ہمارے قریب آیا تو اس پر سیاہ تیل ملا ہوا لیکر اتھا تو اس سے ھشام بن عاص بن وائل نے کہا یہ تجھ پر سیاہ کپڑا کیوں ہے تو اس نے جواب دیا یہ میں نے پہنا ہے اس کا نذر مان کر کر تمہیں شام سے نکالنے تک نہیں اتارونگا ہم نے کہا کہ قاضی نے کہا ہے اس کے بعد ایک لام زکر کیا جس کا معنی میری میں مجھ پر مخفی رہ گیا بلکہ ہم تمہاری تخت اس کے بعد تمہارے عظیم ملک کا مالک ہوں گے اللہ کی قسم ہم ضرور اسکولیں گے کیونکہ ہمارے نبی صادق ﷺ نے ہمیں اس کی خبر دی ہے اس نے کہا پھر تو تم سمراء ہو ہم نے سمراء کیا چیز ہے؟ کہا تم ان میں سے نہیں ہو ہم نے کہا وہ کون لوگ ہیں اس نے کہا جو لوگ رات کو قیام کریں گے اور دن کو روزہ رکھیں گے ہم نے کہا ہم ہی ہیں وہ اس نے پوچھا تمہارے رواز ے اور نماز کیسی اور تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے اس سے اپنے حالات بیان کر

دیا اس نے اپنے ساتھیوں کو دیکھا اور اس میں بات چیت کی اور ہم سے کہا یہاں سے نکل جاؤ پھر اس کے چہرے پر سیاہی چڑھ گئی گویا کہ وہ ٹاٹ کا ٹکڑا ہے سخت سیاہ ہونے کی وجہ سے آور ہمارے ساتھ ایک قاصد بھیجا ان کے ملک اعظم کی طرف جو کہ قسطنطنیہ میں تھا ہم وہاں سے نکل کر ان کے شہر تک پہنچے ہم اپنی سواریوں پہ تھے ہمارے سروں پر پگڑیاں اور ہاتھوں میں تلوار جو لوگ ہمارے ساتھ انہوں نے کہا تمہارے یہ جانور بادشاہ کے شہر میں داخل نہیں ہو سکتے اگر تم چاہو تو ہم تمہارے لئے گھوڑے اور خرء آتے ہیں ہم نے کہا اللہ کی قسم ہم تو انہی سواریوں پر داخل ہوں گے تو انہوں نے قاصد بھیجا اجازت لینے کے لئے تو اس نے پیغام ان کا راستہ چھوڑ دو یعنی آنے کی اجازت دیدو ہم اپنی سواریوں پر سوار ہو کر اس کمرہ تک پہنچ گئے جس کا دروازہ کھولا ہوا تھا وہ اس میں بیٹھا ہوا دیکھ رہا تھا راوی نے کہا کہ ہم اپنے اونٹ نیچے بیٹھا دیئے پھر ہم نے کہا لا الہ الا اللہ واللہ اکبر، اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ پل گیا گویا کہ وہ کھجور کا درخت ہے جس کو ہوا نے حرکت دی پھر ہمارے پاس قاصد بھیجا کہ تمہیں حق نہیں پہنچا کہ تم ہمارے ملک میں اپنے دین کا اعلان کر و اور ہمارے متعلق حکم دیا کہ ہمیں ان کے پاس پہنچایا جائے وہ اپنے وزیر اعظم کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور اس پر سرخ لباس تھا اس کا فرش اور ارد گرد کا حصہ بھی سرخ تھا تو دیکھا ایک شخص فصیح عربی بولنے والا لکھ رہا تھا ہماری طرف اشارہ کیا ہم ایک جانب بیٹھ گئے ہم سے ہنستے ہوئے کہا کیا وجہ ہے کہ جس طرح آپس میں ایکدوسرے کو سلام کرتے ہو مجھے اس طرح سلام نہیں کیا؟ اس کے ذریعہ ہم آپ سے اعراض کرتے ہیں اور جس سلام سے تم راضی ہوئے ہو وہ ہمارے لئے حلال نہیں پوچھا تمہارے آپس کا سلام کس طرح ہے؟ ہم نے کہا السلام علیکم پوچھا کہ تم اپنے نبی کو کس طرح سلام کرتے تھے ہم نے کہا انہی الفاظ کے ذریعہ پوچھا وہ تمہیں کس طرح سلام کرتے تھے؟ ہم نے کہا انہی الفاظ کے ذریعہ پوچھا تم اب اپنے بادشاہ کو کس طرح سلام کرتے ہو ہم نے کہا انہی الفاظ سے پوچھا وہ کس طرح جواب دیتے ہیں ہم نے کہا انہی الفاظ سے پوچھا تمہارے نبی تمہارا کس طرح وارث بنتے ہیں ہم نے کہا وارثت تو صرف قرابتداری کی بنیاد پر ہے اس طراح اس وقت کے بادشاہ بھی ہم نے کہا پوچھا تمہارا سب سے معظم کلام کیا ہے ہم نے کہا لا الہ الا اللہ راوی نے کہا کہ اللہ جانتا ہے کہ اس نے پھر پھڑ ایا گویا وہ پروں والد پرندہ ہے عمدہ لباس کی وجہ سے پھر ہمارے سامنے اپنی آنکھیں کھولیں پوچھا یہ وہی کلمہ ہے جو تم نے سواری سے اترتے ہوئے میری تخت کے نیچے کہا ہم نے کہا ہاں پوچھا کیا اس طرح تم اس کلمہ کو کہتے ہو تمہارے گھر کی چھت ہلتی ہے تو ہم نے واللہ کبھی ہم نے اس طرح ہلتے ہوئے نہیں دیکھا مگر تمہارے پاس اس کی وجہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ماں ایک بات منظور ہوئی ہے کیا کہتی سچی بات ہے واللہ میں تو یہی چاہتا ہوں کہ میں اپنا ادھا ملک چھوڑ دوں اس بات پر کہ تم اس کلمہ کو کسی ایسی چیز پر مت پڑھو ہلنے لگے ہم نے کہا اس کی کیا وجہ ہے؟ کیا یہ اس کی شان کے مناسب ہے لائق ہے کہ نبوت میں سے نہ ہو بلکہ بنی آدم کے حیلوں میں سے ہو اور کہا تم کیا کہتے ہو جب تم شہروں اور قلعوں کو فتح کرتے ہو ہم نے کہا، ہم کہتے ہیں لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پوچھا تم لا الہ الا اللہ کہتے اس کے علاوہ کوئی اور کلمہ نہیں کہتے؟ ہم نے جواب دیا ہاں اس نے اپنے ساتھیوں کی طرف دیکھا ان سے گفتگو کی پھر ہماری طرف متوجہ ہو کر کہا کیا تم جانتے ہو میں نے ان سے کیا کہا، میں نے کہا کس قدر آپس میں اختلاط ہے؟ ہمارے قیام گاہ کا حکم دیا اور ضیافت کا انتظام کیا ہم اپنی قیام گاہ میں ٹھہرے صبح و شام اس کی طرف سے ضیافت ہوتی تھی پھر ہمارے پاس پیغام بھیجا ہم رات کے وقت اس کے پاس پہنچے اس کے ساتھ کوئی اور نہ تھا ہم سے مکرر گفتگو کی ہم نے بھی اپنی بات دھرادی، پھر کوئی چیز انگوائی جو برتن کی شکل میں بھاری تھی اور سونے کا پانی اس پر چڑھایا ہوا تھا اس کے سامنے لا کر رکھ دی پھر اس کو کھولا تو اس میں چھوٹے چھوٹے گھر بنوے ہوئے تھے اور ان پر دروازے بھی لگے ہوئے تھے ان میں سے ایک دروازہ کھولا اس میں سیاہ رنگ کے ریشم کا ایک ٹکڑا نکالا اسکو پھیلایا تو اس میں سرخ رنگ کی تصویر تھی اس میں ایک موٹی آنکھوں والا چوڑا سر بن والا شخص تھا کسی کے جسم میں اس کے جیسے لمبے بال نہیں دیکھے گئے ہم سے پوچھا جانتے ہو یہ کون ہے ہم نے کہا نہیں اس نے کہا آدم علیہ السلام ہیں اس نے اسکو دوبارہ لوٹ دیا پھر دوسرا دروازہ کھولا اس میں سے ایک سیاہ ریشم کا ٹکڑا نکالا اس کو پھیلایا تو اس میں ایک سفید تصویر تھی۔ اس میں ایک شخص جس کے بال فیطوں کی طرح زیادہ گھنے میں قاضی نے کہا میرے خیال میں موٹی آنکھوں والا دونوں منڈوں کے درمیان فاصلہ والدا اور بڑی کھوپڑی والا پوچھا جانتے ہو یہ کون ہے؟ ہم نے بتایا نہیں تو اس نے کہا یہ نوح علیہ السلام ہیں پھر اسکو اپنی جگہ لوٹا دیا پھر ایک اور دروازہ کھولا اس سے ایک سبز رنگ کے ریشم کا ٹکڑا نکالا اس میں ایک انتہائی سفید تصویر ہے جس کا چہرہ حسین آنکھیں حسین اونچی ناک قد رے لمبے رخسار سر اور ڈارھی کے بال سفید گویا زندہ ہے اور سانس لے رہا ہے پوچھا جانتے ہو یہ کون ہے؟

ہم نے کہا نہیں پھر بتایا یہ ابراہیم علیہ السلام میں اسکو اپنی جگہ لوٹا دیا پھر ایک اور دروازہ کھولا اس میں ایک سبز رنگ کے ریشم کا ٹکڑا نکالا اس میں محمد ﷺ کی تصویر تھی پوچھا جانتے ہو یہ کون ہیں ہم نے کہا یہ محمد ﷺ ہیں ہم رو پڑے پوچھا کیا تمہارے لئے واضح ہوئی کہ محمد ﷺ کی تصویر ہے ہم نے کہا واضح ہوگئی گویا ہم ان کی طرف زندگی میں دیکھ رہے ہیں کچھ دیر رک گیا اس کے بعد دو آدمی کے ہمارے کھڑا ہوا پھر بیٹھ گیا کافی دیر تک بیٹھا رہا پھر ہمارے چہروں کو دیکھا پھر کہا یہ آخری گھر ہے لیکن میں نے جلدی تا کہ تا کہ تمہاری رائے معلوم کروں اسکو لوٹا دیا پھر بعد ایک اور دروازہ کھولا اس سے میز ریشم کا ٹکڑا نکالا اس میں ایک شخص کی تصویر تھی جو گنگریالے بالوں والے تھے آنکھیں گہری تیز نگاہ والے میلا کپڑے اور تربتہ دانت مسکرائے ہوئے ہونٹ والے گویا کہ دیہاتی آدمی ہے پوچھا جانتے ہو یہ کون ہے؟ ہم نے کہا بتایا یہ موسیٰ علیہ السلام سب ان کے برابر میں ایک تصویر ہے جو مردوں کے مشابہ ہے گول سر والے چوڑی پیشانی آنکھوں میں سیاہی غالب پوچھا جانتے ہو یہ کون ہیں؟ ہم نے کہا نہیں بتایا یہ ہارون علیہ السلام میں اس کو اپنے جگہ لوٹا دیا اس کے بعد ایک اور دروازہ کھولا اس میں سے ایک سبز ریشم کا ٹکڑا نکالا اس کو پھیلایا اس میں ایک سفید تصویر تھی اس میں ایک شخص عورتوں کے مشابہ دوسرین روپنڈلی والے پوچھا جانتے ہوں یہ کون ہیں ہم نے کہا یہ بتایا یہ داؤد علیہ السلام میں پھر اسکو اپنی جگہ لوٹا دیا پھر ایک اور دروازہ کھولا اس میں سے سبز رنگ کے ریشم کا ٹکڑا نکالا اس کو پھیلایا اس میں ایک سفید تصویر تھی اس میں ایک شخص سب بیٹھ مختصر ٹانگیں قدرے لمبے ایک گھوڑے پر اس کی ہر چیز کے بازو تھے پوچھا جانتے ہو یہ کون ہیں؟ ہم نے کہا نہیں بتایا یہ سلمان علیہ السلام ہیں یہ وان کو اٹھا رہی ہے پھر اس کو اپنی جگہ لوٹا دیا اور ایک اور دروازہ کھولا اس میں سے سبز ریشم کا ٹکڑا نکالا اسکو پھیلایا اس میں ایک سفید صورت بھی اس میں ایک جوان خوبصورت چہرے والا حسین آنکھوں سیاہ ڈاڑھی جو ایک دوسرے کے سایہ میں پوچھا جانتے ہو یہ کون ہیں؟ ہم نے کہا نہیں بتایا عیسیٰ بن مریم میں اس کو اپنی جگہ لوٹا دیا اور جو تھے کو بند کر دیا ہم نے کہا ان تصویروں کی حالت بتاؤ یہ کیا میں کیونکہ ہم جانتے ہیں یہ صورتیں ان کے مشابہ ہیں جنکی صورت تو نے بنائی ہے کیونکہ ہم نے اپنے نبی کو دیکھا ہے اسی کے مشابہ میں جو صورت تم نے بنائی ہے تو بتایا کہ آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ تمام انبیاء کی صورتیں ان کو دیکھائے اللہ تعالیٰ نے ان پر صورتیں اتادیں ذوالقرنین نے ان کو نکالا ہے آدم علیہ السلام کے خزانہ سے جو کہ سورج غروب ہونے جگہ پر ہے دانیال علیہ السلام نے ان کی صورتیں بنائیں ریشم کے ٹکڑوں میں انہی صورتوں پر یہ بعینہ وہی ہیں اللہ کی قسم اگر میرا نفس اس بات پر خوش ہوتا کہ میں آپنی حکومت چھووں میں تمہاری پیروی میں تمہارے دین کو قبول کر لیتا۔

اس نے ہمیں تحفہ دیا اور بڑا لیکن میرا نفس اس پر خوش نہیں ہے عمدہ تحفہ دیا اور ہمارے ساتھ بھیجا جو ہمیں امن کی جگہ تک پہنچادے ہم اپنے کجاوا تک پہنچ گئے قاضی نے کہا ہمیں یہ خبر دوسرے طریق سے بھی لکھوائی گئی دونوں روایتوں کے مفہوم قریب ہیں جب یہ خبر ہمیں اس طریق سے پہنچی ہے ہم نے اس کو یہاں لکھدی ہے یہ خبر متضمن ہے جو ہمارے نبی کی تصدیق اور نبوت کی صحت پر دلدلت کرتی ہے بکثرت خبریں اور روایات ان میں کتب سابقہ کی تصدیق اور اللہ تعالیٰ کی آپ علیہ السلام کی تائید ان معجزات کے ذریعہ جو اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کے دست مبارک پر ظاہر فرمایا: اسی طرح جو علامات جو آپ علیہ السلام کے لئے شاہد ہیں۔ ابن عساکر

۳۵۵۶۱ ..... عباس بن مرداس سلمی سے روایت ہے کہ وہ اپنے اونٹوں میں تھے نصف النہار کے وقت ان کے سامنے سفید رنگ کا ایک شتر مرغ ظاہر ہوا اس پر ایک سوار میں جو دودھ کی طرح سفید لباس پہنچا ہوا تھا کہا اے عباس بن مرداس تم نہیں دیکھتے ہو کہ آسمان اپنے حارسوں کو روک لیا ہے لڑائی سانس لے رہی ہے اور گھوڑوں نے اپنے ٹاٹ رکھ دیا اور دین نیکی تقویٰ کے ساتھ اترا ہے پیر کے دن منگل کی رات کو ناقہ قصوی کے مالک کے ساتھ میں گھبرا کر نکلا مجھے خوف زدہ کر دیا اس چیز نے جو میں نے دیکھا اور سنا یہاں تک میں اپنے بت کے پس آیا ضمار کے نام سے موسوم تھا ہم اس کی عبادت کرتے تھے وہ اپنی پیٹ سے باتیں کرتا تھا میں اس کے گردے کی جگہ کی صفائی کی پھر اس پر ہاتھ اسکو بوسہ دیا تو اس کے پیٹ سے ایک آواز آئی۔

قل للقبائل من سليم كلها
هلك الضمار وفاز اهل المسجد
هلك الضمار وكان يعبد مرة
قبل الصلاة مع النبي محمد

ان الـذی بـا لقول ارسـل واهـدی

بـعـد ابـن مـريـم مـن قـريـش مهتد.

ترجمہ:...... بنی سلیم کے تمام قبائل سے کہہ دی کہ ضمار ہلاک ہوگیا اور اہل مسجد کامیاب ہوگیا ضمار ہلاک ہوگیا اور اس کی عبادت کی جاتی تھی کہا محمد ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی جائے وہ شخص جس کو قول اور ہدایت دیکر بھیجا گیا۔ ابن مریم کے بعد قریش سے ہدایت کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں۔

بتایا کہ میں گھر آ کر نکلا یہاں قوم کے پاس آیا اور انکو پورا قصہ سنایا اور پوری خبر بتائی تو میں اپنی قوم بنی حارثہ کے تین سو افراد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ مدینہ منورہ میں تھے میں مسجد میں داخل ہوا جب نبی کریم ﷺ نے مجھے دیکھا مجھ سے بہت خوش ہوا اور پوچھا عباس تمہارے اسلام قبول کرنے کا واقعہ کیا پیش آیا میں نے پورا قصہ بیان کیا آپ علیہ السلام اس سے خوش ہوئے اور فرمایا کہ تم نے سچ بولا میں اور میری اسلام میں داخل ہوئے۔ (الخرائطی فی الھواتف ابن عساکر اور اس کی سند ضعیف ہے)

۳۵۵۶۲..... (مسند ایمن بن خریم) میں ہے ابوبکر بن عباس سے روایت ہے کہ مجھ سے حدیث بیان کی سفیان بن زیاد اسدی نے ایمن بن خریم اسدی سے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ایمن تمہاری قوم عرب میں سب سے پہلے ہلاک ہوگی۔ (الحسن بن سفیان ابن مندہ ابن عساکر ابن عساکر نے کہا کہ سفیان بن زیادہ نے ایمن سے نہیں سنا ابوبکر بن عباس معنی میں کہا صدوق امام اسکو محمد بن عبداللہ بن نمیر اور یحییٰ القطان نے ضعیف قرار دیا ہے اور ابن معین نے کہا ثقہ ہے۔

باب فی فضائل الانبیاء جامع الانبیاء

۳۵۵۶۴..... ابی ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ انبیاء میں سب سے اول کون ہے فرمایا آدم علیہ السلام میں نے پوچھا وہ نبی تھے؟ فرمایا نبی متکلم تھے میں نے پوچھا رسولوں کی تعداد کتنی ہے فرمایا تین سو پندرہ کی بڑی تعداد ہے۔ (ابن سعد، ابن ابی شیبة)

۳۵۵۶۵..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ آپ قضاء حاجت کے لئے جاتے ہیں ہمیں اس جگہ فضلہ نظر نہیں بلکہ وہاں سے مشک کی خوشبو آتی ہے تو فرمایا کہ ہم انبیاء کی جماعت ہمارے جسم اہل جنت کی روحوں سے اگتے ہیں زمین کو حکم دیا گیا کہ فضلات کو نگل جاء۔ (الدیلمی، اس روایت میں غنبہ بن عبدالرحمٰن متروک ہے محمد بن زاذان سے مروی ہے کہ بخاری نے کہا کہ اس کی حدیث نہیں لکھی جاتی)

۳۵۵۶۶..... ابراہیم سے روایت ہے کہ ہر نبی کو پہلے نبی کی آدھی عمر ملتی ہے عیسیٰ علیہ السلام اپنی قوم میں چالیس سال زندہ رہے۔ رواہ ابن عساکر

آدم علیہ السلام

۳۵۵۶۷..... (مسند انس رضی اللہ عنہ) سعید بن میرہ سے روایت ہے کہ انس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آدم و حواء دونوں دنیا میں اس حالت میں اتارے گئے کہ ان سے جنتی لباس اتار لیا گیا تھا اور ان کے جسم پر جنت کے لیتے چپکے ہوئے تھے ان کو گرمی محسوس ہوئی بیٹھ کر رونے لگے اور فرمانے لگے اے حواء مجھے گرمی سے تکلیف ہو رہی ہے جبرائیل علیہ السلام کچھ روئی لے کر حاضر ہوئے حواء کو حکم دیا اس کا سوت کاتے اور کپڑا بنے اور آدم علیہ السلام کو حکم دیا اس کو سیتے اور ان کو حکم دیا اور سکھلایا کہ کپڑا بنے آدم علیہ السلام کو جنت میں اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستری کا موقع نہیں ملا یہاں تک اتر آئے اس گناہ کی وجہ سے جوان سے درخت کھانے کی صورت میں صادر ہوا ہر ایک الگ الگ سوتے تھے

ایک بطحاء میں دوسرا دوسری جانب یہاں تک ان کے پاس جبرائیل علیہ السلام آئے ان کو حکم دیا گھر والوں سے ملاپ کریں اور ملاپ کا طریقہ بھی سکھادیا ہمبستری کے بعد جبرائیل نے پوچھا اپنی بیوی کو کیسے پایا؟ انہوں نے بتایا نیک صالحہ۔
(ابن عساکر رعدی نے کہا سعید بن میسرہ انس سے روایت کرتے ہیں مظلم الاثر ہے)

ابراہیم علیہ السلام

۳۵۵۶۸.....علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قیامت کے روز مخلوق میں سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا جو قبط کا لباس ہوگا پھر نبی کریم ﷺ کو چادر کا جوڑا وہ عرش کے دائیں جانب ہوگا۔

ابن ابی شیبة ابن راھویه ابویعلی دارقطنی فی الافراد بیھقی فی الد سماء والصنات سعید بن منصور

۳۵۵۶۹.....(مسند حیدہ) حبیب بن حسان بن طلق بن حبیب سے روایت ہے کہ انہوں نے حیدہ سے سنا انہوں نے نبی کریم ﷺ سے کہ تم قیامت کے روز ننگے پاؤں ننگے جسم اور غری مختون اٹھائے جاؤ گے سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو کپڑا پہنایا جائے گا اللہ فرمائے میرے خلیل ابراہیم کو کپڑا پہناؤ تاکہ لوگوں کو ان کا فضل معلوم ہے پھر لوگوں کو ان کے اعمال کے بقدر لباس پہنچایا جائے گا۔(ابو نعیم)

۳۵۵۷۰.....عثامہ بن قیس بجلی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہم شک کے ابراہیم علیہ السلام سے زیادہ حقدار ہیں اللہ تعالیٰ کی مغفرت فرماتے کہ انہوں نے رکن شدید کی پناہ طلب کی۔رواہ ابن عساکر

۳۵۵۷۱.....مجاھد سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا۔(ابن ابی شیبة)

۳۵۵۷۲.....انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا یا خیر الناس تو آپ علیہ السلام نے فرمایا وہ تو ابراہیم علیہ السلام میں پھر اس نے کہا یا اعبد الناس اے سب سے زیادہ عبادت گذار تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ تو داؤد علیہ السلام ہیں۔
رواہ ابن عساکر

نوح علیہ السلام

۳۵۵۷۳.....مجاھد سے روایت ہے کہ مجھ سے عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ نوح علیہ السلام اپنی قوم کتنے عرصہ رہے؟ میں نے عرض کیا ہاں ساڑھے نو سو سال فرمایا پہلے لوگوں کی عمریں طویل ہوتی تھیں پھر لوگ خلق اور خُلق میں اور اجل میں کم ہوئے گئے یہاں تک آج یہ زمانہ آ گیا۔(نعیم بن حماد فی الفتن)

موسیٰ علیہ السلام

۳۵۵۷۴.....انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے پاس بھیجا تو آواز دی گئی کہ ہرگز نہیں کرے گا تو پوچھا پھر تبلیغ کا کیا فائدہ؟ تو بتایا علماء ملائکہ میں سے بارہ فرشتوں نے آواز دی کہ تمہیں جس کا حکم دیا گیا اس کو پورا کرو کیونکہ ہم نے کوشش کی کہ اس کی حکمت معلوم کریں لیکن ہمیں معلوم نہ ہوسکا۔(ابن جریر)

یونس علیہ السلام کا تذکرہ

۳۵۵۷۵.....علی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی کہ فرمایا کہ کسی شخص کے لئے یا بندہ کے لئے مناسب نہیں کہ یہ دعوی کرے کہ وہ یو

نس بن متی سے بہتر ہے انہوں نے اللہ کی تسبیح بیان کی اندھیروں (مچھلی کے پیٹ۔(ابن ابی شیبة بند بن حمید ابن مردویه ابن عساکر)

۳۵۵۷۶.....انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کا خیال ہوا تو ان الفاظ سے دعا لا الٰه الا انت سبحانک انی کنت من الظا لمین دعا عرش الٰہی کی طرف متوجہ ہوئی فرشتوں نے کہا اے رب یہ کمزور معروف آواز عجیب وغریب شہر سے آرہی ہے ارشاد خداوندی ہوکہ کیا تم نہیں جانتے اسکو؟ انہوں نے عرض کیا کون ہے وہ؟ یہ میرا بندہ یونس علیہ السلام میں ان کا عمل مسلسل اٹھایا جاتا رہا ان کی دعا قبول ہوتی رہی تو عرض کیا اے رب کیا جو خوشحالی میں آپ کو پکارتا رہا کیا مصیبت میں ان کی دعا قبول نہیں فرمائیں گے! اللہ تعالیٰ نے فرمایا ضرور مچھلی کو حکم دیا اس کو عراء (ساحل) پر پھینکدیا۔(ابن ابی الدنیا القد سیه الضعیفه ۳۳)

داؤد علیہ السلام

۳۵۵۷۷.....انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب داؤد علیہ السلام نے عورت کی طرف دیکھا اور ارادہ کیا بنی اسرائیل کا راستہ بند ہوگیا لشکر کو کمانڈ کو حکم دیا کہا جب دشمن سامنے آئے تو فلاں کو تابوت کے قریب کردینا اس زمانہ میں تابوت کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کی جاتی تھی جو بھی تابوت کے سامنے آئے وہ واپس نہیں لوٹتا یہاں تک قتل ہوجائے یا شکست [illegible] عورت کا شوہر قتل کیا گیا داؤد علیہ السلام کے پاس آکر اس کی شہادت کا قصہ سنانے لگا داؤد علیہ السلام سمجھ گئے اس لئے وہ سجدہ میں گر گئے چالیس سال تک سجدہ میں گرے رہے یہاں تک ان کے آنسو سے ان کے سر پر گھاس اُگ گئے اور ان کے اخسار کو زمین کھا گئی وہ سجدہ میں بہ رہے تھے داؤد علیہ السلام ایک مرتبہ پھیلا جس سے مشرق ومغرب کی دوری ہوگئی اے رب اگر آپ داؤد کی کمزوری پر رحم نہیں فرمائیں گے ان کا گناہ معاف نہیں فرمائیں گے تو ان کا گناہ بعد میں آنے والوں میں موضوع بحث بن جائے گا چالیس سال کے بعد جبرائیل علیہ السلام ان کے پاس آیا اور کہا اے داؤد اللہ تعالیٰ نے تمہارے اس ھم (گناہ کا ارادہ) کو معاف فرمادیا تو داؤد علیہ السلام نے فرمایا مجھے یقین ہے اس ھم کے معاف کرنے پر قادر ہے مجھے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ انصاف فرمانے والا ہے ظلم نہیں فرماتے فلاں کا کیا حال ہوگا جب اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا وہ کہے گا اے رب میرا خون داؤد پر ہے جبرائیل نے کہا میں نے رب تعالیٰ سے اس بارے میں نہیں پوچھا ہے اگر چاہیں تو پوچھ کر آتا ہوں تو فرمایا ہاں پوچھ لیں جبرائیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے دربار میں گئے اور داؤد علیہ السلام پھر سجدہ میں گر گئے پھر جبرائیل علیہ الالم نے آکر بتایا کہ اے داؤد تمہارے مسئلہ میں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا ہے تو باری تعالیٰ کا ارشاد ہوا کہ داؤد سے کہو اللہ تعالیٰ تم دونوں کو قیامت کے دن جمع فرمائیں گے تو اللہ تعالیٰ ا سے فرمائیں گے تمہارا خون جو داؤد کے ذمہ ہے وہ مجھے ھبہ کردو وہ مقتول کہے گا کہ میں نے ھبہ کردیا تو اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے تمہارے لئے جنت میں اس کے بدلہ میں ہر طرح کی نعمتیں ہونگی جو تمہارا دل چاہے۔رواہ ابن عساکر

یوسف علیہ السلام

۳۵۵۷۸.....ابوموسیٰ سے روایت ہے کہ کیا تو نبی اسرائیل کی سے بڑھیا کی مثل ہونے سے عاجز ہوگیا موسیٰ علیہ السلام نے جب بنی اسرائیل کو لے کر سفر کرنے کا ارادہ کیا راستہ بھول گیا بنی اسرائیل سے پوچھا یہ کونسی جگہ ہے علماء بنی اسرائیل نے کہا یوسف علیہ السلام نے موت کے وقت ہم سے اللہ کا عہد لیا تھا کہ ہم مصر سے منتقل ہوتے وقت ان کا تابوت ساتھ لیجائیں گے تم میں سے کسی کو یوسف علیہ السلام کی قبر معلوم ہے علماء بنی اسرائیل نے کہا ہمیں تو معلوم نہیں لیکن بنی اسرائیل کی ایک بڑھیا کو معلوم ہے موسیٰ علیہ السلام نے اس کو بلوایا اس سے کہا یوسف علیہ السلام کی قبر کا پتہ بتلاؤ تو اس نے کہا اور اس وقت تک نہیں بتلاونگی جب تک میرا مطالبہ پورا نہیں کرتے پوچھا تمہارا کیا مطالبہ ہے بتایا کہ میں جنت میں تمہاری معیت چاہتا ہوں آپ علیہ السلام پر یہ مطالبہ بھاری گذرا اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ملا ان کا مطالبہ مان لو چنانچہ مان لیا گیا ان کو لے کر وہ دریاؤں کے پانی ملنے کی جگہ پطر گئی کہنے اس پانی کے اترنے کا انتظ (آرکرو جب پانی اتر گیا تو کہا اس جگہ کھدائی کرو جب کھدائی کی یوسف علیہ

السلام کی ہڈیاں نکل آئیں جب یوسف علیہ السلام کی ہڈیوں کو منتقل کردیا اب لفر کا راستہ یا نکل واضح ہوگیا۔

طبرانی، حاکم بروایت ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ

ھود علیہ السلام

۳۵۵۷۹......اصبغ بن نباتہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرموت سے آکر علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت ہوگئے علی رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ تم احقاف کو جانتے ہوئے اس شخص نے کہا شاید آپ ھود علیہ السلام کی قبر کے متعلق پوچھنا چاہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں تو اس نے بتایا ہاں جانتا ہوں میں عین جوانی کے زمانہ میں اپنے گاؤں کے چند لڑکوں کے ساتھ نکلا ہم ان کی قبر پر جانا چاہتے تھے ان کے کا زمانہ پورا ہونے کے باوجود ان کا تذکرہ ہوتا رہتا تھا چنانچہ چند دنوں میں ہم بلاد احقاف میں پہنچے ہم میں ایک شخص اس غار سے واقف تھا ہم ایک سرخ ٹیلے پر پہنچ گئے جس میں بہت سے غار تھے وہ شخص ہمیں ایک غار میں لے گئے ہم اس میں داخل ہوئے ہم نے دور تک نظر دوڑا کر دیکھا پھر ایک مقام پر پہنچے جہاں ایک پتھر کو دوسرے پتھر پر رکھا ہوا اس میں ایک سوارخ تھا جس سے ایک کمزور آدمی گذر سکتا تھا چنانچہ میں اس سوراخ سے داخل ہوگیا میں نے اس میں پلنگ پر ایک شخص کو دیکھا جو سخت گندمی رنگ کا تھا چہرہ طویل داڑھی گھنی جو اپنی چار پائی پر سخت ہوگئے تھے جب میں جسم کے بعض حصہ کو ہاتھ لگا کر دیکھا اس سخت پایا اس میں کوئی تغیر نہیں آیا ان کے سرہانے عربی زبان میں ایک کتاب تھی اس میں لکھا ہوا تھا میں ہوں جس کو قوم عاد پر افسوس ہے ان کے کفر پر اللہ تعالیٰ کے حکم کوئی ٹالنے والا نہیں علی رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ میں نے ابوالقاسم ﷺ سے ھود علیہ السلام کے متعلق ایسا ہی سنا تھا۔ رواہ ابن عساکر

شعیب علیہ السلام

۳۵۵۸۰......(مسند شداد بن اوس) شعیب علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی محبت میں روتے رہے حتیٰ کہ نابینا ہوگئے اللہ تعالیٰ نے ان کی بینائی واپس کردی اور وحی فرمائی اے شعیب اس رونے کا سبب کیا ہے؟ جنت کا شوق ہے یا جہنم کا خوف؟ عرض کیا اے میرے معبود میرے مولیٰ آپ کو معلوم ہے نہ میں جنت کے شوق میں روتا ہوں نہ جہنم کے خوف سے لیکن میں نے اپنے دل میں آپ کی محبت کو جہ دی ہے جب میں آپ کی طرف دیکھا ہوں مجھے معلوم نہیں آپ میرے ساتھ کیا معاملہ فرمانے والے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی اے شعیب اگر یہ بات حق ہے تو آپ کو میری ملاقات مبارک ہو اسی وجہ سے میں نے موسیٰ بن عمران کلیمی کو آپکا خادم بنا دیا۔ (الخطیب وابن عساکر بروایت شداد بن اوس اس میں اسماعیل بن علی بن بندار بن مثنی اسرآبادی واعظا ابوسعید ہے خطیب نے کہا روایت میں ان پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا حدیث منکر ہے ذہبی نے میزان میں کہا یہ حدیث باطل ہے آس کی کوئی اصل نہیں ابن اعساکر نے کہا سکو واحدی نے آبوالفتح محمد بن علی کوفی سے آنہو؟ں نے علی بن حسن بن بندار سے جیسے ان کے بیٹا اسماعیل نے ان سے روایت کی ہے لہٰذا اس کی ذمہ داری سے بری ہوگیا خ طیب نے کہا اس لئے ذکر کیا کہ اس میں اسماعیل)

دانیال علیہ السلام

۳۵۵۸۱......قتادہ نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جب ہم نے سوس کو فتح کیا تو ہم نے دانیال کو ایک گھر میں پایا ان جسم بالکل تر و تازہ تھا جسم کا کوئی حصہ متغیر نہیں پھر اتھا ان کے پاس کمرہ میں کچھ بھی تھا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب نہ کے پاس خط لکھا عمر رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا کہ ان کو غسل دو خوشبو لاؤ پھر کفنا کر نماز جنازہ پڑھو قتادہ نے کہا ان کو خبر پہنچی ہے کہ انہوں نے دعا کی تھی ان کا مال

مسلمانوں تک پہنچ جائے قتادہ رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا کہ مجھے روایت پہنچی ہے کہ زمین اس جسم کو نہیں کھائی جس نے کوئی گناہ نہ کیا ہو۔
المروزی فی الجنائز

۳۵۵۸۲.....ابی تمیم ہجیمی سے روایت ہے کہ ہمارے پاس عمر رضی اللہ عنہ کا خط آیا کہ دانیال علیہ السلام کو بیری اور ایحان ملے ہوئی پانی سے غسل دو۔(المروزی)

۳۵۵۸۳.....(مسند عمر رضی اللہ عنہ) قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب سوس فتح ہوا ان کے امیر ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تھے ایک کمرہ دنیا علیہ السلام ملے ان کے پہلو میں مال بھی رکھا ہوا تھا جو چاہے ایک مدت تک کے لئے قرض لے پھر اس مدت پر واپس کر دے ورنہ معاف کر دیتے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے جب ان سے چمٹ گئے آوران کو بوسہ دیا کیا اب کعبہ کی قسم دانیال ہیں پھر ان کے متعلق عمر کو خط لکھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ان کو غسل رہا جائے حنوط لگایا جائے اس کے بعد نماز جنازہ پڑھکر دفن کر دیں جیسے اور انبیاء علیہ السلام کو دفن کیا گیا ان کے مال کو بیت المال میں جمع کر وا ور ان کو سفید قباطی یں کفن دیا گیا اور نماز پڑھکر دفن کر دیا گیا۔(ابو عبید)

سلیمان علیہ السلام

۳۵۵۸۴.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو عورتیں لیٹی ہوئی تھیں ان کے ساتھ ان کے بچے بھی تھے ان پر بھیڑیا نے حملہ کر دیا ایک عورت کے بچہ کو لے گیا جو بچہ بچ گیا اس کے متعلق فیصلہ کے لئے دونوں داؤد علیہ السلام کے پاس گئیں تو انہوں نے بڑی کے لئے فیصلہ کر دیا دونوں وہاں سے نکلیں راستہ میں سلیمان داؤد علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے پوچھا کیا فیصلہ کیا تم دونوں میں؟ صغریٰ نے بتایا کبریٰ کے حق میں فیصلہ ہوا ہے تو سلیمان علیہ السلام نے فرمایا ایک چھری لے کر آتا کہ اس بچہ کو ٹکڑا کر کے تم دونوں میں تقسیم کروں تو صغریٰ نے کہا نہیں یہ بچہ کبریٰ کو دیدیں یہ اس کا بچہ ہے تو سلیمان علیہ السلام نے فرمایا نہیں بچہ تمہارا تم لیجاؤ یعنی جب بچہ پر اس کی شفقت کو دیکھا اس سے آندازہ لگالیا یہ اسی کا ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے سکین کا لفظ اسی دن سنا ہے اس لئے ہم سکین کو مدیہ'' کہتے ہیں (عبد الرزاق)

باب فضائل الصحابہ

فصل فی فضلہم اجمالاً

۳۵۵۸۵.....(مسند عمر رضی اللہ عنہ) اشتر نخعی سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ ملک شام آئے تو منادی بھیجا کہ لوگوں میں اعلان کرے کہ نماز اور ''باب الجابیہ'' پر جماعت سے پڑھی جائے گی جب لوگوں نے صف بندی کر لی تو کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ حمد وثناء بیان کیا جس کا وہ اہل ہے اور رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا جس ذکر کا وہ حقدار ہیں پھر ان سے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی مدد جماعت کے ساتھ ہے جماعت علیحدہ رہنے والا شیطان ہے دوسرے لفظ میں شیطان کے ساتھی ہے حق اس کی بنیاد جنت میں ہے اور باطل اس کی بنیاد جہنم میں ہے سن لو میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تم میں سب سے بہتر ہیں ان کا اکرام کرو پھر وہ لوگ بہتر ہیں جن کا زمانہ صحابہ کے زمانہ سے متصل میں وہ لوگ جنکا زمانہ تابعین سے متصل میں پھر جھوٹ قتل وقتال کا فتنہ کا ظاہر ہوگا۔رواہ ابن عساکر

۳۵۵۸۶.....زاذان سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہمارے پاس جابیہ میں تشریف لائے ایک اونٹ پر سوار ہو کر ان پر قصوانی جبہ تھا اور ہاتھ میں چھڑی فرمایا اے لوگو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا پھر رو پڑے بھر فرمایا میں نے اپنے حبیب رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا، اے لوگو تم پر لازم ہے میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا احترام کرنا پھر ان کے بعد تابعین کا پھر ان کا بعد تبع تابعین کا ان تین زمانوں

کے بعد ایسے لوگ آئیں گے جن میں کوئی خیر نہ ہوگی بغیر مطالبہ کے گواہی دیں گے وہ قسم کے مطالبہ کے بغیر قسمیں کھائیں گے جس کو جنت کے بیچ میں اترنے میں خوشی ہو وہ جماعت کا ساتھ دے سن لو اکیلا شخص شیطان ہے وہ شیطان دو کی جماعت سے دور بھاگتا ہے جس کو گناہ سے پریشانی ہو اور نیکی سے خوشی ہو وہ مؤمن ہے۔(ابن عساکر)

۳۵۵۸۷.....علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے کہ میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مذمت کرنے سے روکتا ہوں اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہیں اور ان کے متعلق اپنی کتاب میں خیر کا تذکرہ کیا ہے میری خاطر میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا لحاظ کرو کیونکہ مجھے ان کی وجہ سے اکثر فکر رہتی ہے لوگ مجھے اور بھی پھینکتے ہیں اور اپنے ساتھ ملاتے بھی ہیں لوگ مجھے جھٹلاتے بھی ہیں اور میری تکذیب بھی کرتے لوگ مجھ سے تال بھی کرتے ہیں اور میری مدد بھی کرتے ہیں پھر خاص طور پر انصار کا خیال رکھو اللہ تعالیٰ ان کو میری طرف سے بہترین بدلہ عطاء فرمائے کیونکہ وہ میرے لیئے شعار میں تا نہیں۔(صحیح مسلم کتاب الزکوۃ)

۳۵۵۸۸.....براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یہ کو گالی مت دو قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے ان میں سے کسی کا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کچھ دیر کا قیام تمہاری عمر بھر کی عبادت سے افضل ہے۔رواہ ابن عساکر

۳۵۵۸۹.....(مسند ابن مسعود رضی اللہ عنہ) میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ لوگوں میں افضل کون ہے؟ آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا میرے زمانہ کے لوگ پھر ان کے بعد کے زمانہ والے پھر ان کے بعد کے زمانہ والے۔(ابو نعیم فی المعرفه)

۳۵۵۹۰.....ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کے دلوں پر نظر ڈالی ان میں سے رسول اللہ ﷺ کو منتخب فرمایا اپنی رسالت کے ساتھ مبعوث فرمایا اور اپنے علم کے لئے منتخب فرمایا اس کے بعد لوگوں کے دلوں پر نظر فرمایا پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو منتخب فرمایا انکو دین کی مددگار اور نبی کے وزراء بنادیئے جس کو مسلمان اچھا سمجھتے مین وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اچھا ہے جس کو مسلمان قبیح سمجھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں قبیح ہے۔(ابو داؤد طبالسی و ابو نعیم)

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی فضلیت

۳۵۵۹۱.....ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے یہ آیت تلاوت کی۔
میں نے کہا یہ کتنا عمدہ کلام ہے تو آپ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ فرشتے موت کے وقت آپ سے کہیں گے۔(الحکیم)

۳۵۵۹۲.....ابو جعفر سے روایت ہے کہ ابوبکر جبرائیل علیہ السلام کی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سرگوشی کو سنتے تھے لیکن دیکھتے نہیں تھے۔

ابن ابی داؤد فی المصاحف ابن عساکر

۳۵۵۹۳.....ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غار نور کی رات کے بعد مجھے کسی چیز سے دریا دین بے متعلق کوئی وحشت نہیں رہی کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے جب میری آپ اور دین پر خوف کھانے کو دیکھا تو آپ نے فرمایا اپنا غم ہلکا رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس دین کی مدد کرنے کے اور اس کو مکمل کرنے کا وعدہ فرمایا ہے۔رواہ ابن عساکر

۳۵۵۹۴.....عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کے موت کا وقت قریب ہوا تو فرمایا: اے میری بیٹی تمہارا غنی ہونا مجھے سب سے زیادہ پسند ہے نیز تمہارا نظر مجھ پر شاق ہے میں نے تمہیں عابہ کی زمین کی بیس وسق کھجور ھبہ کیا تا اگر تم اس کو توڑ لیتی وہ تمہاری ہو جاتی جب ایسا نہیں کیا اس میں تمام ورثہ کا حق ہو گیا وہ تمہارے دو بھائی اور دو بہنیں ہیں میں نے کہا وہ ام عبداللہ ہی ہے فرمایا ہاں خارجہ کی بیٹی جو حاملہ ہے میرے خیال میں وہ لڑکی ہوگی لہٰذا ان کے ساتھ حسن سلوک کرو تو ام کلثوم پیدا ہوئی۔(عبد الرزاق ابن سعد ابن ابی شیبة بیهقی)

۳۵۵۹۵.....قاسم بن محمد سے ژوپایت ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اے بیٹی! میں نے تمہیں خیبر کی تو کچھ کھجوریں عطیہ کیا تھا مجھے یہ خیال ہوا کہ میں نے تمہیں اوروں پر ترجیح دی ہے تم اس کو ابھی درختوں سے اتارا نہیں لہٰذا اس کو میرے بچوں کو لوٹا دو تو

عرض کیا ابا جان اگر خیبر میں کھجوریں اتری ہوئی بھی ہوتیں تب بھی اس کو واپس کر دیتا۔(عبدالرزاق)

۳۵۵۹۶......افلح بن حمید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ مال جو عالیہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کو عطیہ دیا گیا تھا وہ بنی نضیر کے مال میں سے حجر کا کنواں تھا آپ علیہ السلام نے یہ مال ابوبکر رضی اللہ عنہ کو عطیہ دیا تھا اس کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کو درست کیا اس میں پھر کھجور کے چھوٹے درخت اگائے۔ابن سعد

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے متعلق

۳۵۵۹۷......مسروق سے روایت ہے کہ صہیب رضی اللہ عنہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے قریب سے گذرے تو ان سے اعراض کیا پوچھا کیا وجہ ہے تم نے مجھ سے اعراض کیا کیا تمہیں میری طرف سے کوئی ناپسندیدہ بات پہنچی ہے؟ عرض کیا نہیں ایک میں نے آپ کے متعلق دیکھا اس کو میں نے ناپسند کیا پوچھا کیا خواب دیکھا عرض کیا کہ میں نے دیکھا کہ آپ کے ہاتھ آپ کی گردن کے ساتھ بندی ہوئی ہے ایک انصاری کے دروازے پر جس کا نام ابوالحشر ہے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا تم نے بہت اچھا خواب دیکھا اللہ تعالیٰ نے میری دین کو قیامت تک کے لئے جمع فرمایا۔

ابن ابی شیبة

۳۵۵۹۸......ابوالعالیہ رباحی سے روایت ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کیا آپ نے کبھی اور جاہلیت میں شراب پیا ہے تو فرمایا نہیں اللہ کی پناہ پوچھا گیا کیوں نہیں پیا فرمایا میں نے اپنی عزت بچانے مروت کی حفاظت کے لئے ایسا کیا کیونکہ جو بھی شراب پیتا ہے وہ اپنی عزت ومروت کو ضائع کر دیتا ہے یہ خبر رسول اللہ ﷺ کو پہنچی تو دو مرتبہ ارشاد فرمایا کہ ابوبکر نے سچ فرمایا ہے۔(ابونعیم فی المعرفہ ابن عساکر)

۳۵۵۹۹......عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زمانہ نے جاہلیت یا اسلام میں کبھی شراب نہیں پیا۔

الدنیوری فی المجالسه

۳۵۶۰۰......عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وفات ہوا تو منافقین نے سرکشی کی عرب مرتد ہوگئے انصار الگ اکٹھے ہوئے میرے والا ہر جو مصائب جمع ہوئے وہ اگر کسی پہاڑ پر گرنے تو پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے جہاں بھی کسی مسئلہ پر اختلاف میرے والد صاحب رہاں ائدھ کر جائے اور فیصلہ فرمائے چنانچہ رسول اللہ ﷺ کے دفن کا مسئلہ پیدا ہو کہاں دفن کیا جائے کسی کے پاس اس کے متعلق علم نہیں تھا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر نبی کو اسی جگہ دفن کیا جاتا ہے جہاں ان کا انتقال ہوا پھر آپ علیہ السلام کی میراث کے متعلق اختلاف ہوا کسی کے پاس اس بارے میں علم نہیں تھا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم انبیاء کی جماعت ہمارے مال میں میراث جاری نہیں ہوتی جو کچھ مال وہ جائے وہ صدقہ ہوتا ہے۔

ابو القاسم البغوی وابوبکر فی الغیلانیات ابن عساکر

۳۵۶۰۱......زہری سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ لوگوں میں کسی شخص کی خیر خاہی تم سے زیادہ محبوب نہیں فرمایا تمہارے نفس سے بھی فرمایا بعض امور میں۔(احمد بن زھد میں نقل کیا)

۳۵۶۰۲......عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا ابوبکر درمنبر پر تھے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ خیر کے کاموں میں سبقت کرنے والے آگے بڑھنے والے تھے۔(ابن ابی شیبة احمد، وخیشمة الا طرابلوسی فی فضائل الصحابه)

۳۵۶۰۳......سہل بن سعد سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں ادھر اُدھر نہیں متوجہ ہوتے تھے۔(احمد فیه)

۳۵۶۰۴......معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے کہ دنیا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف رخ نہیں کیا اور ابوبکر نے دنیا کی طرف رخ نہیں کیا دنیا نے ابن خطاب کا رخ کیا تھا لیکن ابن خطاب نے دنیا کو منہ نہیں لگایا۔(احمد)

۳۵۶۰۵......عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زمانہ اسلام میں کبھی کوئی شعر نہیں کہا یہاں تک دنیا سے رخصت ہوگئے

انہوں نے ارعثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اور جاہلیت ہی میں شراب کو حرام کرلیا تھا۔(ابن ابی عاصم فی اسنه)

۳۵۶۰۶...... زید بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپ ے والد علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وہ کہتے ہیں میں نے ابوالحسین بن علی رضی اللہ عنہ سے سنا وہ کہتے ہیں کہ میں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا اے ابوبکر رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے بہتر شخص کون ہے مجھ سے فرمایا تمہارے والد میں نے اپنے والد علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے بہتر شخص کون ہے؟ فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔(الد غولی ابن عساکر)

۳۵۶۰۷...... ابوصالح غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بلکہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کے بعض اطراف میں ایک نابینا بڑھیا کی خدمت کرتے تھے رات اس کا پانی بھرا اور اس کی ضروریات پوری کردینا لیکن جب بھی وہاں آئے تو دیکھتے کسی نے پہلے ہی آ کر یہ کام پورا کردیا ہے کئی مرتبہ کوشش کی ان سے آگے کوئی نہ بڑھ خود کام کرے لیکن ایسا نہ ہوسکا ایک مرتبہ تاک میں بیٹھے تاکہ معلوم ہوسکے یہ خدمت کون انجام دیتا ہے تو معلوم ہوا کہ یہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں جو یہ کام پورا کرجاتے ہیں حالانکہ اس وہ خلیفہ تھے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم آپ ہی اس کا حقدار تھے۔(خطیب بغدادی)

۳۵۶۰۸...... مالک رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جاہلیت کے زمانہ میں ایک شخص نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ایک ضرورت سے بلایا کہ ان کے ساتھ چلے تاکہ کہیں ایسا نہ ہو عادی راستہ چھوڑ کر دوسرے رستہ پہ چلنے لگے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس راستہ پر کہاں جانا چاہتے ہیں بتایا اس راستہ پر کچھ لوگ ہیں ان کے سامنے سے گذرنے میں شرم آتی ہے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے اے راستہ پر چلنے کی دعوت دے رہے ہو جس سے شرم ماتے ہو میں تمہارے ساتھ کہیں جاؤں گا اس کے ساتھ جان سے انکار کردیا۔(الزبیر ابن نجار)

۳۵۶۰۹...... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں شراب کو اپنے اوپر حرام کرلیا چنانچہ انہوں نے جاہلیت کے زمانہ میں اور سلام میں کبھی شراب نہیں پیا اس کی وجہ یہ ہوئی ان کا شرابی پر گذر ہوا جو نشہ کی حالت میں تھا وہ پاخانہ میں ہاتھ مار کر اپنے منہ کے قریب کررہا تھا جب اس کی بو آتی اس سے اعراض کرتا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس مسکین کو معلوم کیا کرتا ہے اس لئے شراب کو اپنے اوپر حرام کرلیا۔ حلیة الاولیاء

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی سخاوت

۳۵۶۱۰...... ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل میں یہ بات داخل ہے کہ انہوں کبھی ایک طلحہ کے لئے اللہ تعالیٰ کا انکار نہیں کیا۔(الالکائی)

۳۵۶۱۱...... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن ہمیں صدقہ کرنے کا حکم دیا اتفاق سے اس دن میرے پاس مال تھا میں نے اپنے دل میں کہا آج میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھ جاؤنگا چنانچہ میں ادھا مال لے کر حاضر ہوا رسول اللہ...... نے مجھ سے پوچھا گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے کہا ان کے لئے چھوڑ آیا ہوں پوچھا کتنا چھوڑ آئے؟ میں نے کہا جتنے یہاں لایا تا گھر چھوڑ آیا ؤں ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے پاس جو کچھ تھا سب لاکر حاضر کردیا پوچھا اے ابوبکر گھر والوں کے لئے کیا چھوڑ آئے ہو عرض کیا ان کے ئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کو چھوڑ کر آ یا ہوں اس نے وقت میں نے کہا میں ان سے کبھی سبقت نہیں کرسکتا۔(الدارمی ابو داؤد ترمذی اور کہا پر حدیث حسن ہے وانسائی ابن ابی عاصم ابن شاهین فی السنه حاکم حلیة الاولیا بیهقی ضیاء مقدسی)

۳۵۶۱۲...... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا ابوبکر ہمارے سردار ہیں ہم میں بہتر ہیں ہم میں رسول اللہ ﷺ کے نزدیک سب سے محبوب ہیں (ترمذی نے نقل کرکے کہا یہ حدیث صحیح ہے غریب ہے۔ابن ابی عاصم ابن حبان حاکم سعید بن منصور

۳۵۶۱۳...... محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں کچھ لوگوں نے: عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا گویا کہ انہوں نے عمر

رضی اللہ عنہ کوابوبکر رضی اللہ عنہ پرتوفیت دی اس کی عمر رضی اللہ عنہ کوخبرپہنچی توفرمایاواللہ ابوبرک رضی اللہ عنہ کی ایک رات عمر کے خاندان سے افضل ہے ابوبکر رضی اللہ عنہ کاایک دن خاندان عمر رضی اللہ عنہ سے افضل ہے رسول اللہ ﷺ غار نور کے لئے مکہ نکلے ان کے ساتھ ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے وہ کچھ دیرآگے چلتے کچھ دیرپیچھے یہاں تک رسول اللہ ﷺ سمجھ گئے پوچھا ابوبکر کیا وجہ ہے کچھ دیرمجھ سے آگے چلتے ہو کچھ دیرپیچھے عرض کیا یارسول اللہ تلاش کرنے والوں کا خیال ہوتا ہے پیچھے چلتا ہوں ناک میں بیٹھنے والوں کا خیال ہوتا ہے اگے چلتا ہوں پوچھا ابوبکر کیاتم چاہتے ہوکوئی حادثہ تمہیں پیش آئے مجھے پیش نہ آئے عرض کیا ہاں قسم ہے اس ذات جس نے آپ کو حق دیکر بھیجا ہے جو بھی حادثہ پیش آئے وہ مجھے پیش آئے آپ کو کوئی تکلیف نہ پہنچے جب غار تک پہنچے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ ﷺ آپ ٹھہر جائیں یہاں تک میں آپ کے لئے غار کوصاف کرلوخود غار میں داخل ہوئے اس کوصاف کیا جب اوپر گئے یاد آیا نیچے کاایک سوراخ صاف نہیں کیا پھرعرض کیا یارسول اللہ رک جائیں نیچے کاسوراخ بھی صاف کرلوں داخل ہوئے اس کو بھی صاف کیا پھرعرض کیا اب اتریں اے اللہ کے رسول پھرآپ علیہ السلام غار میں اترے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ رات خاندان عمر کے اعمال سے افضل ہے۔

حاکم، بیهقی دلائل النبوۃ

۳۵۶۱۴.....هزیل بن شرجمیل سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رمایا اگر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ایمان تمام زمین والوں کے ایمان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کا ایمان سب سے بڑھ جائے گا۔

معاذ فی زیادات مسند مسد و الحکیم وحسن فی فضائل الصحابه استه فی الدیمان بیهقی مشف الخفاء ۲۱۳۰

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ایک رات

۳۵۶۱۵.....ضبہ بن محصن عنزی سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب سے پوچھا آپ بہتر ہیں یا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ یہ سن کر عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے پھر فرمایا اللہ کی قسم ابوبکر کی ایک رات اور ایک دن عمر اور عمر کے خاندان سے افضل ہے کیا میں تمہیں ان کی رات اور دن کے متعلق بیان کروں؟ میں نے عرض کیا ضرور امیر المؤمنین تو فرمایا رات تو وہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے ہجرت کے ارادہ سے نکلے آور ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے کبھی آگے چلتے کبھی پیچھے کبھی رائیں کبھی بائیں آپ علیہ السلام نے پوچھا ابوبکر ایسا کرنے کی وجہ کیا ہے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ تاک میں بیٹھنے والوں کا خیال ہوتا ہے تو آگے چلتا ہوں پیچھا کرنے والوں کا خیال آتا ہے تو پیچھے کی جانب آجاتا ہوں اور کبھی دائیں اور کبھی بائیں ہوتا ہوں کیونکہ آپ پر امن نہیں ہوتا۔ اس رات آپ علیہ السلام انگلیوں کے سروں پر چلتے رہے یہاں تک انگلیاں گھس گئیں جب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ پاؤں کی انگلیاں گھس رہی ہیں تو آپ علیہ السلام کواپنے کندھے پر اٹھالیا بہت محنت مشقت برداشت کرکے غار کے منہ تک لے آیا وہاں اتارا پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا آپ اس وقت داخل ہوں پہلے میں داخل ہوکر دیکھ لوں اگر اس کے اندر کوئی چیز ہوگی وہ میرے اوپر گرے گی داخل ہوا اس میں کوئی چیز نظر نہیں آئی تو آپ کو اٹھا کر اندر داخل کیا غار کے اندر ایک سوراخ تھا اس میں سانپ اور اردھا تھے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو خوف ہوا ان میں سے کوئی چیز نکل کر رسول اللہ ﷺ کو ڈس نہ لے ان سوراخ کے منہ میں پاؤں رکھدیا اب سانپ نے ڈسنا شروع کیا کاٹنا شروع کیا اور خون بہنے لگا رسول اللہ ﷺ فرمارہے تھے ”لا تحزن ان الله معنا“ گھبرائیں نہیں اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہیں اللہ تعالیٰ نے ابوبکر پر سکون اور طمانیت اتارا یہ ابوبکر کی رات ہے اور ان کا دن جب رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا عرب قبائل مرتد ہوئے بعض نے کہا نماز پڑھیں گے زکوۃ نہیں دیں گے بعض نے کہا نہ نماز پڑھیں گے نہ زکوۃ دیں گے میں ان کے پاس آیا نصیحت کی طرف دھیان دینے بغیر اور کہا اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ لوگوں کے ساتھ تالیف قلوب کا معاملہ کریں نرمی کریں تو مجھے جواب تم جاہلیت میں سخت گیر تھے اب اسلام میں کمزوری دیکھاتے ہو کس چیز میں تالیف کروں بے ہوئے بالوں میں یا جھوٹا جادو میں رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوگیا وحی کا سلسلہ منقطع ہوگیا اللہ کی قسم اگر رسول اللہ ﷺ کے زمانہ زکوۃ میں دی جانے والی ایک اسی کا بھی انکار کرے میں ان سے قتال کرد

نگا ہم نے ان کے ساتھ ملکر قتال کیا واللہ وہ اس معاملہ میں حق پر تھے یہ ان کا دن ہے۔

الدینوری فی المجالسۃ وابو الحسن ابن بشران فی فوائدہ بیھقی فی الدلائل والالکائی فی السنہ

۳۵۶۱۶..... سالم بن عبیدہ سے راویت ہے کہ اور وہ اہل صفہ میں سے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر پوچھا یہ تین فضائل کس کو حاصل ہیں (۱) اذیقول لصاحبہ یہ کون صحابی مراد ہیں (۲) اذھما فی الغار یہ دوکون ہیں لا تحزن اللہ معنا۔(ابن ابی حاتم)

۳۵۶۱۷..... میمون سے رویات ہے کہ ایک شخص نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے آپ جیسا کسی کو نہیں دیکھا پوچھا تم نے آ بوبکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ہے بتایا نہیں تو فرمایا تم ہاں کہتے تو میں تمہیں درہ سے سزاء دیتا یعنی وہ مجھ سے بہتر تھے۔(ابن ابی شیبۃ)

۳۵۶۱۸..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو کوئی مجھے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر فوقیت دے گا اس کو چالیس کوڑے لاؤنگا۔(ابن ابی شیبۃ)

۳۵۶۱۹..... حسن سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے جنت میں ایسا مقام چاہتا ہوں جہاں سے ابوبکر رضی اللہ عنہ کی زیارت ہو سکے۔
(ابن ابی شیبۃ)

۳۵۶۲۰..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ہمارے سردار ہیں اور ہمارے سردار (یعنی بلال حبشی رضی اللہ عنہ) کو آزاد کیا۔

ابن سعد ابن ابی شیبۃ بخاری حاکم خرائطحی سے مکادم اخلاق میں ابو نعیم

۳۵۶۲۱..... عبدالرحمٰن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے جب ابوبکر رضی اللہ عنہ سے سابقہ کی کوشش کی اب بکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھ گئے۔(الدیلمی ابن عساکر)

۳۵۶۲۲..... ابن ابی اجاء سے روایت ہے کہ میں مدینہ منورہ آیا دیکھا کہ عمر رضی اللہ عنہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سر کا بوسہ لے رہے تھے۔(ابن السمعانی فی الذیل)

۳۵۶۲۳..... زیادہ بن علاقہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ یہ (یعنی عمر رضی اللہ عنہ) نبی علیہ السلام کے بعد امت میں سب سے افضل ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو درہ سے مارنا شروع کیا دوسرے نے جھوٹ بولا ہے ابوبکر تو مجھ سے میرے باپ سے تجھ سے تیرے باپ سے بہتر ہے۔(خثیمہ فی فضائل الصحابہ)

۳۵۶۲۴..... یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے فضائل ذکر کیا ان کے مناقب ذکر کرنا شروع کیا پھر فرمایا یہ ہمارے سردار ہیں اور بلال رضی اللہ عنہ بھی ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نیکیوں میں سے ہیں۔(ابو نعیم)

۳۵۶۲۵..... حسن بن ابی رجاء عطاری سے روایت ہے کہ میں مدینہ آیا لوگ جمع تھے تو درمیان میں ایک شخص دوسرے شخص کے سر کا بوسہ لے رہے تھے اور کہہ رہے تھے میں تجھ پر فدا ہوں اگر آپ نہ ہوتے ہم ھلاک ہو جاتے میں نے لوگوں سے پوچھا یہ بوسہ لینے والا کون اور جس کا بوسہ لیا جارہا ہے وہ کون؟ تو بتایا یہ عمر رضی اللہ عنہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سر کا بوسہ لے رہے ہیں اس مرتدین اور مانعین زکوٰۃ سے قرال کر سراہائے ہوئے۔

رواہ ابن عساکر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تمنا

۳۵۶۲۶..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت میری تمنا تو یہ ہے کہ کاش میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سینہ کا ایک بال ہوتا۔مسدد

۳۵۶۲۷..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی علیہ السلام کے بعد اس امت میں سب سے افضل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں جو میری موجودگی کے اس کے خلاف کہے وہ بہتان باندھے والا ہوگا اور اس پر بہتان باندھنے کی سزاء ہوگی۔(الدلکائی)

۳۵۶۲۸..... حسن سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے کچھ جاسوس تھے لوگوں میں تو وہ خبر لے کر آئے کہ ایک قوم کا اجتماع ہوا اس میں انہوں نے عمر

رضی اللہ عنہ کوابوبکر رضی اللہ عنہ پرفوقیت دی ہے ناراض ہوئے اوران کو بلوایا جب ان کولایا گیا توفرمایا قوم کے بدترین لوگ اے قبیلہ کے بدترین اے گھوڑوں کے سردارلوگوں نے پوچھا اے امیرالمؤمنین آپ ایسا کیوں فرمارہے ہیں؟ ہم سے کیا غلطی ہوگئی تین مرتبہ یہ الفاظ ان کو سنائے اس کے بعد فرمایا تم نے مجھ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ میں کیوں فرق کیا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے میری تو یہی خواہش ہے کہ جنت میں وہ مقام ملے جہاں سیدورتک ابوبکر رضی اللہ عنہ کی زیارت ہوسکے۔(اسد بن موسیٰ فی فضائل الشخین)

۳۵۶۲۹ ..... جبر بن نفیر سے روایت ہے کہ ایک جماعت نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ واللہ ہم نے کسی شخص کو آپ سے زیادہ انصاف کرنے والا زیادہ حق گواور منافقین پر آپ سے زیادہ سخت نہیں دیکھا آپ رسول اللہ ﷺ کے بعد سب سے بہتر ہیں عوف بن مالک نے کہا واللہ تم نے جھوٹ بولا ہے واللہ ہم نے آپ علیہ السلام کے ان سے بہتر شخص کودیکھا ہے پوچھا کون ہے اے عوف؟ بتایا ابوبکر رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عوف نے سچ بولا تم نے جھوٹ بولا اللہ کی قسم ابوبکر مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ اور میں اپنے گھر والوں کے اونٹ سے زیادہ بھٹکا ہوا۔

ابونعیم فی فضائل الصحابہ ابن کثیر نے کہا اس کی سند صحیح ہے

۳۵۶۳۰ ..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مشرکین نے ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کو مارا جس سے وہ بیہوش ہوگئے ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے فرمایا سبحان قسم ایک ایسے شخص کوقتل کرتے ہو جو کہتا ہے میرا رب اللہ ہے لوگوں نے پوچھا پرکون ہے بتایا گیا ابن ابی قحافہ مجنون ہے۔

ابویعلی ابن ماجہ

جن پر سورج طلوع ہوتا ہے ان میں سب سے افضل

۳۵۶۳۱ ..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوالدرداء کودیکھا کہ وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے آگے چل رہا ہے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ایسے شخص سے آگے چلتے ہو جس سے بہتر شخص پر سورج طلوع نہیں ہوا اس کے بعد ابوالدرداء کو کبھی ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آگے چلتے نہیں دیکھا گیا۔(اسراج)

۳۵۶۳۲ ..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی وہ ذات ہے جس نے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی زبانی آپ رضی اللہ عنہ کا نام صدیق رکھا۔(ابو نعیم فی المعرفہ)

۳۵۶۳۳ ..... (ایضاً) ابی یحییٰ سے روایت ہے کہ میں نے علی کو اللہ کی قسم کھاتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان سے ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام صدیق رکھا۔(طبرانی حاکم وابو طالب ایسا ری فی فضائل الصدیق و ابوالحسن البغدادی فی فضائل ابی بکر و عمر رضی اللہ عنہ)

۳۵۶۳۴ ..... شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے رب تعالیٰ سے شرم آتی ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی مخالفت کروں۔(العشاری)

۳۵۶۳۵ ..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ہم میں حدیث کے لحاظ سے سب سے افضل ہیں۔(العشاری)

۳۵۶۳۶ ..... علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نیکیوں میں سے ایک ہوں۔(العشاری)

۳۵۶۳۷ ..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صالح شخص نے خواب دیکھا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر بیٹھ گئے، اور عمر رضی اللہ عنہ کے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ اور عثمان رضی اللہ عنہ عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جابر رضی اللہ عنہ نے کہا جب ہم کھڑے ہوئے تو ہم نے کہا رجل صالح آپ علیہ السلام میں اور یہ سب کے آپ کے بعد خلفاء ہیں۔(نعیم بن حماد فی الفتن)

۳۵۶۳۸ ..... ابوعبدالرحمٰن ازدی سے روایت ہے کہ جب اونٹ ھلاک ہوگیا عاشر رضی اللہ عنہ کھڑی ہوئی اور گفتگو کی کہ اے لوگوں میرا تم پر ماں ہونے کا حق ہے نصیحت کا حق ہے کہ مجھ پر وہی تہمت رکھ سکتا ہے جو اپنے رب کا نافرمان ہو رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا ان کا سر میرے گود میں تھا اور میں جنت میں ان کی ازواج میں سے ایک ہوں۔

میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے مؤمنین اور منافقین میں فرق کیا میری وجہ سے اللہ تعالیٰ تمہارے لئے پاک مٹی پر تیمّم کی اجازت دی میرا والد اسلام قبول کرنے والوں میں چوتھا شخص ہیں اور سب سے پہلے آپ کا نام صدیق رکھا گیا رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا وہ آپ سے راضی تھے اور ان کی گر دن پر امامت کی ذمہ داری ڈالی گئی پھر دین کی اسی مضطرب ہوئی انہوں نے سیدھا سالم راستہ تمہارے لئے نکالا اس طرح نفاق دب گیا اور روت کا جوش ٹھنڈا ہو گیا اور یہودی کی جلائی ہوئی اگ بجھ گئی تم اس وقت ٹکٹکی باندھ کر دشمن کا انتظار کررہے تھے تم دور کی آواز کو قراب کی سنتے تھے اور مشکیزہ کس دیئے گئے تھے اور خوب مشقت برداشت کی اور دین کو عام کیا اللہ تعالیٰ نے ان کی دستگیری فرمائی اور نفاق کی کھوپڑی پر مشرکین کی لڑائی کی آگ جلائی وہ اسلام کی مدد میں بیدار اور جاہلوں سے عفو درگذر کرنے والے۔(الزبیر بن بکار)

۳۵۶۳۹.....عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا آپ کو لوگوں میں محبوب کون ہے؟ فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا پوچھا مردں میں فرمایا ان کے والد سے پوچھا پھر کون؟ فرمایا پھر ابوعبیدہ۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۶۴۰.....عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان کو دار السلاسل بھیجا تو لشکر کے شرکاء نے آگ جلانے کی اجازت مانگی رات کے وقت ان کو منع کر دیا انہوں نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے بات کی کہ عمرو بن عاص سے اس سلسلہ میں بات کریں تو انہوں نے فرمایا جی عمرو بن عاص نے پیغام بھیجا ہے کہ لشکر میں سے جو بھی رات کے وقت آگ جلانے گا اسکو آگ میں ڈالا جائے گا پھر دشمن سے مقابلہ ہوا اس میں دشمن کو شکست ہوئی مجاھدین دشمن کا تعاقب کرنا چاہا تو منع کر دیا جب لشکر واپس آیا تو انہوں نے نبی کریم ﷺ سے شکایت کی تو عمرو بن عاص نے کہا یا رسول اللہ ﷺ مجھے آگ جلانے کی اجازت میں اس لئے تامل ہوا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہاں آگ جلائیں اور دشمن کو ہماری قلت تعداد کا علم ہو جائے اور تعاقب سے اس لئے روکا کہ ایسا نہ ہو یہ تعاقب کرتے ہوئے آگے بڑھ ان کے تاک میں لگے ہوئے لوگ سے پیچھے سے حملہ اور ہو جائیں فرمایا آپ علیہ السلام نے رویا توں ان کی تعریف کی پھر آپ علیہ السلام سے پوچھا گیا لوگوں میں آپ کو محبوب کون ہے؟ پوچھا کیوں پوچھے ہو بتایا تا کہ جس سے آپ محبت فرماتے ہیں میں بھی محبت کروں فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا پوچھا مردوں میں کون؟ فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

ابویعلی ابن عساکر

میرا خلیل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں

۳۵۶۴۱.....کعب بن مالک سے روایت ہے کہ مجھے تمہارے نبی کی وفات سے پانچ دن پہلے ساتھ رہنے کا موقع ملا میں نے ان کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہر نبی کا اپنی امت میں ایک خلیل ہوتا ہے اور میرا خلیل تم میں ابوبکر بن ابی قحافہ ہے اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کو اپنا خلیل بنایا ہے تم سے پہلے لوگوں نے انبیاء اور صلحاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنایا ہے میں تمہیں اس سے روکتا ہوں تین مرتبہ فرمایا پھر ان پر بیہوشی طاری ہوئی جب ہوش میں آیا تو فرمایا اپنے مملوکہ غلاموں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو جو خود کھائے ہو ان کو بھی کھلاؤ جو خود پہنتے ہو ان کو بھی پہناؤ اور ان کے ساتھ نرم گفتگو کرو۔(ابوسعید ابن الاعرابی فی معجمہ والشاشی ابن کثیر رضی اللہ عنہ نے کہا غریب ہے اور سند ضعیف ہے)

۳۵۶۴۲.....زھری ایوب بن بشیر بن اکال سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن ابی سفیان کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ پر مختلف کنوں کا سات مشکیزے پانی بہادو تا کہ میں لوگوں کے پاس نکل کر ایک عہد نامہ لکھواوں آپ سر پر پٹی باندھ کر نکلے یہاں تک منبر پر تشریف لے آئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک بندہ کو اختیار دیا دنیا رہنے یا اللہ تعالیٰ کے پاس موجود نعمت کو اختیار کرنے کے درمیان انہوں جو اللہ تعالیٰ کے پاس نعمت ہے اس کو اختیار کیا کسی کو سمجھ نہ آیا سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے وہ رو پڑے اور عرض کیا ہم اپنے ماں باپ اور اولاد کو آپ پر قربان کرتے ہیں آپ اپنی جگہ قائم رہیں لوگوں میں میرے نزدیک سب سے افضل صحبت اور ہاتھ کے مال کے اعتبار سے ابن ابی قحافہ ہیں دیکھو یہ دوازے جو مسجد کی طرف کھلے ہوئے ہیں ان سب کو بند کرو سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دروازہ کے کیونکہ مجھے اس پر نور نظر آیا (طبرانی فی الاوسط ابن عساکر اور کہا یہ وھم ہے کیونکہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث

روایت نہیں کی بلکہ زہری ایوب بن نعمان جو معاویہ رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں ان سے روایت کی ہے۔ تو انہوں نے بنو معاویہ کو معاملہ سمجھ لیا تو انہوں نے حدثنی کو سمعت سے بدل دیا اور معاویہ کو ابی سفیان کی طرف منسوب کر رہا۔

۳۵۶۴۳......(مسند ربیعہ بن کعب الاسلمی) میں نبی کریم ﷺ کی خدمت کرتا تھا مجھے ایک زمین عطیہ میں دی گئی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ایک زمین دی گئی دنیا آگئی ہم نے آپس میں اختلاف کیا ایک کھجور پر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا یہ میری حد میں ہے میں نے کہا میری حد میں میرے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے درمیان کچھ آوازیں بلند ہوگئیں ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک ناپسندیدہ کہا پھر اس پر نادم ہوئے مجھ سے فرمایا اے ربیعہ تو بھی مجھے ایسا کلمہ کہہ دے تاکہ بدلہ برابر ہوجائے میں نے کہا میں ایسا نہیں کرونگا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یا تو بدلہ لے لے یا میں رسول اللہ ﷺ کو تمہارے پاس بلا کر لاؤنگا میں نے کہا میں ایسا نہیں کرونگا بیان کیا ابوبکر رضی اللہ عنہ زمین چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے میں بھی ان کے پیچھے پیچھے پہنچ گیا بنو اسلم کے بھی کچھ لوگ حاضر ہوئے انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ ابوبکر پر رحم فرمائے کس بنیاد پر رسول اللہ ﷺ سے تمہارے خلاف مدد طلب کر رہا ہے انہوں نے خود ہی تو جو کچھ کہنا تھا کہدیا میں نے کہا جانتے بھی ہو یہ کون ہیں؟ یہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں وہ ثانی اثنین ہیں وہ اسلام میں سب سے قدیم ہیں تو احتیاط کو اگر وہ دیکھے کہ تم ان کے خلاف میری مدد کر رہے ہو تو وہ ناراض ہوں گے ان کے ناراض ہونے سے رسول اللہ ﷺ ناراض ہوں گے اور ان دونوں کے ناراض ہونے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا اس طرح ربیعہ ہلاک ہوجائے گا انہوں نے کہا آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ میں نے کہا تم واپس چلے جاؤ ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے میں بھی اکیلا پیچھے پیچھے پہنچ ہو گیا انہوں نے پورا واقعہ بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے میری طرف سر اٹھایا اور پوچھا اے ربیعہ تمہارا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ایسا ایسا ہوا اس دوران انہوں نے مجھے ایک ناپسندیدہ کلمہ کہا پھر مجھ سے فرمایا تم بھی مجھے ایسا کہو تاکہ بدلہ ہوجائے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا ہاں تمہیں جواب میں ویسا کلمہ نہیں کہنا چاہئے البتہ کہو غفر اللہ لک یا ابا بکر اے ابوبکر اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے ابوبکر رضی اللہ عنہ روتے ہوئے واپس چلے گئے۔ (طبرانی بروایت ربیعہ اسلمی)

۳۵۶۴۴......نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو ابوبکر رضی اللہ عنہ سے آگے چلتے ہوئے دیکھا تو فرمایا تم ایسے شخص سے آگے چلتے ہو جو تم سے بہتر ہے ابوبکر رضی اللہ عنہ ان تمام لوگوں میں بہتر ہے جن پر سورج طلوع اور غریب ہوتا ہے۔ (ابن عساکر اور اس کی سند حسن ہے)

۳۵۶۴۵......سہل بن یوسف بن سہل بن مالک اپنے والد سے اپنے دادا سے جو کعب بن مالک کے بھائی تھے نقل کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع سے واپس تشریف لائے منبر پر تشریف لے گئے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اے لوگو، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کبھی میرے ساتھ کوئی برائی نہیں کی۔ (ابن مندہ نے نقل کر کے کہا غریب ہے۔ لا نعرفه الا من الوجه ابن عساکر

۳۵۶۴۶......ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے کہا تم جانتے ہوئے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو عتیق کیوں کہا جاتا ہے ان کی ذاتی شرافت یا خاندانی شرافت کی بناء پر فرمایا نہیں بلکہ جاہلیت کے زمانہ میں جب ان کے ہاں بچہ پیدا ہوتا وہ زندہ نہیں بچتا اس لئے جب ابوبکر رضی اللہ عنہ پیدا ہوا تو ان کو کعبہ کے پاس لے کر آئی اور دعا کی یا الھی التعیق لا الہ الا انت ھبہ لی من الموت بتایا اس وقت سونے کی ایک ہتھیلی ظاہر جس پر کنگن نہیں تھے اس وقت ایک قائل کہہ رہا تھا۔

فزت بحمل الولد العتیق یعرف فی التوراۃ بالصدیق

تو ولد عتیق کے حمل سے کامیاب ہے جو توراۃ میں صدیق کے نام سے معروف ہے اللہ تعالیٰ اس کو (بچپن میں) موت سے بچایا اور ان کو زمین کے شب سے بہتر شخص کا وزیر بنایا دونوں نہ زندگی میں جدا ہوں گے نہ موت کے بعد نہ کل قیامت کو اللہ کے سامنے جدا ہوں گے۔

ابو علی حسن بن احمد البناء فی مشیخته و ابن نجار و سنده جید

ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام عبداللہ ہے

۳۵۶۴۷ عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام عبداللہ بن عثمان تھا جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو بشارت دی کہ انت عتیق اللہ من النار تو ان کا نام عتیق ہوگیا۔ (ابونعیم ابن کثیر نے کہا اس کی سند جید ہے)

۳۵۶۴۸ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے مال نے جتنا فائدہ پہنچایا کسی اور کے مال نے اتنا فائدہ نہیں دیا یہ سن کر ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور فرمایا یا رسول اللہ ﷺ میں اور میرا مال تو آپ ہی کا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۶۴۹ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں تھے آپ علیہ السلام نے توجہ فرمایا آپ کے دائیں طرف ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے اے ابوبکر آپ کو مبارک اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو سلام کہا گیا ہے جبرائیل علیہ السلام نے اتر کر کہا اے محمد یہ آپ کے دائیں جانب چادر میں ملبوس کون ہے میں نے کہا ابوبکر جس نے مجھ پر مال خرچ کیا فتح مکہ سے پہلے اور میری تصدیق کی اور اپنی بیٹی میرے نکاح میں دی۔ فرمایا اے محمد اس کو سلام سنادو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور ان سے پوچھو اپنے اس فقیری میں مجھ سے راضی ہیں یا ناراض ابوبکر رضی اللہ عنہ بہت دیر تک روتے رہے پھر کہا یا رسول اللہ ﷺ میں اللہ تعالیٰ کی قضاء وقدر پر راضی ہوں۔ ابونعیم نے فضائل صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں ابن کثیر نے کہا اس میں شدید غرابت ہے طبرانی کا شیخ عبدالرحمن معاویہ العتبی ان کا شیخ محمد بن نصر الفارسی کا کسی اور نے ذکر نہیں کیا۔

۳۵۶۵۰ موسیٰ بن عبدالرحمن الصنعانی نے ابن جریج سے روایت کی انہوں نے عطاء سے انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی صحبت اختیار کی وہ اس وقت اٹھارہ سال کے تھے اور نبی کریم ﷺ بیس سال کے وہ دونوں تجارت کی غرض سے ملک شام جارہے تھے ایک مقام پر اترے وہاں بیری کا ایک درخت تھا رسول اللہ ﷺ اس کے سایہ میں بیٹھ گئے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک راہب کے پاس گئے جس کا نام بحیرا تھا ایک بات پوچھنے کے لئے تو راہب نے پوچھا درخت کے سایہ میں کون بیٹھا ہے؟ بتایا یہ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ہیں تو راہب نے کہا اللہ کی قسم یہ نبی ہیں اس درخت کے سایہ میں عیسیٰ بن مریم کے بعد محمد ﷺ کے علاوہ کوئی اور نہیں بیٹھا اس وقت سے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دل میں یقین اور تصدیق بیٹھ گئی جب نبی ہونے کی خبر دی تو آپ کی پیروی شروع کردی۔ (ابن مندہ ابن عساکر مغنی میں کہا ہے موسیٰ بن عبدالرحمن الصنعانی دجال ہے ابن حبان نے کہا کہ وضع علی ابن جریج عن عطا عن ابن عباس کتاب فی التفسیر)

۳۵۶۵۱ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عراق سے ایک شخص آیا اس کے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان عورتوں کی طرف سے رشتہ داری تھی آپ علیہ السلام نے فرمایا مرحبا اس شخص کو مبارک ہو جس نے مال غنیمت حاصل کیا اور سلامت رہا کہا یا رسول اللہ آپ کے نزدیک سب سے محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا وہ آپ کے پیچھے بیٹھی ہوئی تھیں۔ عرض کیا میرا مقصد عورتوں کے متعلق سوال نہیں بلکہ مردوں کے متعلق سوال ہے تو فرمایا پھر ان کے والد۔ (یہ روایت ۳۵۶۸۷ پر آرہی ہے بروایت نسائی)

۳۵۶۵۲ ابوواقد روایت کرتے ہیں کہ ہم سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے منبر کے ستون جنت میں ہیں اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ کو دنیا کی نعمتوں اور حکومت یا آخرت کے درمیان اختیار دیا گیا ہے تو انہوں نے آخرت کو اختیار کیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم آپ پر اپنی جان مال قربان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر میں کسی کو اپنا خلیل بناتا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بناتا لیکن تمہارے نبی اللہ کے خلیل ہیں۔

رواہ ابونعیم

۳۵۶۵۳ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ کی مصاحبت اختیار کی وہ اٹھارہ سال کے تھے جب کہ رسول اللہ ﷺ بیس سال کے وہ ملک شام تجارتی غرض سے جارہے تھے راستہ میں ایک مقام پر قیام کیا اس جگہ بیری کا درخت تھا رسول اللہ ﷺ اس کے سایہ میں بیٹھ گئے ابوبکر رضی اللہ عنہ بحیرا راہب سے ایک بات پوچھنے کے لئے گئے تو راہب نے پوچھا درخت کے سایہ میں کون شخص ہے؟ بتایا وہ محمد بن عبداللہ ہے تو راہب نے کہا اللہ کی قسم یہ نبی ہیں اس درخت کے سایہ میں عیسیٰ علیہ السلام کے بعد محمد ﷺ کے علاوہ کوئی نہیں بیٹھا

اس واقعہ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دل میں تصدیق اور یقین بیٹھا دیا جب نبی ﷺ نے نبوت کی اطلاع دی تو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے پیروی شروع کردی۔ (ابونعیم)

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو جنت کی بشارت

۳۵۶۵۴..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں ایک دن بیٹھی ہوئی تھی رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے ساتھ گھر کے صحن میں بیٹھے ہوئے میرے اور ان کے درمیان پردہ حائل تھا اس وقت میرے والد تشریف لائے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو چاہے یا جس کو اس بات سے خوشی ہو کہ ایسے شخص کو دیکھے جو جہنم سے آزاد ہے وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیکھے ان کا نام ولادت کے وقت ان کے گھر والوں نے عبداللہ بن عثمان رکھا تھا لیکن ان پر عتیق نام غالب آ گیا۔ (ابو یعلی و ابو نعیم فی المعرفه اس میں صالح بن موسی صلحی ضعیف هیں)

۳۵۶۵۵..... عائشہ رضی اللہ عنہا نے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابوبکر ''عتیق اللہ من النار ہیں'' اسی دن سے ان کا نام عتیق پڑ گیا۔

ترمذی اور کہا یہ غریب ہے اس سند میں اسحاق مذکور ہیں۔ طبرانی حاکم ابن منده

۳۵۶۵۷..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اسراء و معراج کی رات کے بعد صبح کو لوگوں نے اس موضوع پر گفتگو شروع کی کچھ وہ لوگ بھی مرتد ہو گئے جو آپ پر ایمان لائے تھے وہ فتنہ میں مبتلا ہو گئے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں تو اس سے بھی بعید باتوں کی تصدیق کرتا ہوں صبح وشام آسمانی خبر آنے کی تصدیق کرتا ہوں اس وجہ سے ان کا نام صدیق رکھا گیا۔ (ابونعیم اس میں محمد بن کثیر مصیصی اس کو امام احمد نے انتہائی ضعیف قرار دیا ہے۔ (ابن معین نے صدوق کہا ہے نسائی وغیرہ نے کہا لیس بالقوی)

۳۵۶۵۸..... (مسند عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) اس دوران کہ نبی کریم ﷺ بیٹھے ہوئے تھے ان کے پاس ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی تھے ان پر ایک عباء تھا جس کے دونوں اطراف کو لکڑی سے جوڑا گیا اس وقت جبرائیل علیہ السلام آئے اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہا اور پوچھا یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ پر عباء ہے جس کو سینہ پر لکڑی سے جوڑا گیا فرمایا اے جبرائیل انہوں نے اپنا مال مجھ پر خرچ کیا فتح مکہ سے پہلے تو کہا ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام پہنچا دو اور کہو کہ رب تعالیٰ پوچھ رہا ہے کہ اس فقر کی حالت میں مجھ سے راضی ہیں یا ناراض تو ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہا کیا میں اپنے رب پر ناراض ہوں گا میں اپنے رب سے راضی ہوں میں اپنے رب سے راضی ہوں۔

ابو نعیم فی فضائل الصحابه

۳۵۶۵۹..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندہ کو اختیار دیا کہ جو نعمت اللہ کے پاس ہے اس کو اختیار کرے یا دنیا کو تو انہوں نے جو اللہ کے پاس ہے اس کو اختیار کیا تو اس بات کو ابوبکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی نے نہیں سمجھا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ رو پڑے آپ علیہ السلام نے فرمایا صبر کرو اے ابوبکر مسجد میں کھولنے والے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں سوائے ابوبکر کے دروازے کے میرے علم میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں ابوبکر رضی اللہ عنہ سے زیادہ کسی کا مجھ پر احسان نہیں۔ (یحییٰ بن سعید الاموی فی مغاریہ)

۳۵۶۶۰..... اسحاق بن طلحہ سے روایت ہے کہ میں ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا ان کے پاس عائشہ بنت طلحہ بھی تھیں وہ اپنی ماں ام کلثوم بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ سے کہہ رہی تھی میں تجھ سے بہتر ہوں اور میرے باپ تیرے باپ سے بہتر ہیں ماں اس کو ڈانٹنے لگی تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کیا میں تم دونوں کے درمیان فیصلہ کروں؟ انہوں نے کہا ہاں ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: انت عتیق اللہ من النار یعنی تم اللہ کی طرف سے آگ سے آزاد ہو اسی دن سے ان کا نام عتیق ہو گیا اور طلحہ رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا تم اے طلحہ ان لوگوں میں سے ہو جنہوں نے شہادت کا مرتبہ حاصل کر لیا۔ (ابن مندہ ابن عساکر)

۳۵۶۶۱..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی بیماری شدت اختیار کر گئی تو عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ایک شانہ کی ہڈی لے آؤ تا کہ اس پر ابوبکر کے لئے تحریر لکھ دوں تا کہ میرے بعد اس پر اختلاف نہ ہو جب عبدالرحمٰن کھڑے ہوئے تو ارشاد

فرمائی اللہ اور مؤمنین ابوبکر کے بارے میں اختلاف کرنے سے انکار کردیں گے۔ (بزار)

۳۵۶۶۲ ..... حبیب بن ابی ثابت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں آپ کے محبوب کون ہے تو فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا کہا گیا مردوں کے متعلق سوال ہے تو فرمایا ان کے والد۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۶۶۳ ..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے تکبیر کہا تو رسول اللہ ﷺ نے سن لیا تو غصہ سے سر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا ابن ابی قحافہ کہاں ہے۔ (ترمذی، ابن عساکر)

اللہ تعالیٰ نے صدیق نام رکھا

۳۵۶۶۴ ..... (مسند ربیعہ) ابوصالح مولیٰ ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ام ہانی رضی اللہ عنہا نے بیان کیا مجھ سے ربیعہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے ابوبکر اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام صدیق رکھا ہے۔ (مسند فردوس)

۳۵۶۶۵ ..... ام ھانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات کے بعد میں قریش کو معراج کی خبر دینے کے لئے نکلا تو انہوں نے میری تکذیب کی جب کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تصدیق کی اس دن سے ان کا نام صدیق ہوگیا۔ (ابونعیم فی المعرفہ اس میں عبدالاعلیٰ ابن ابی مساور متروک ہے)

۳۵۶۶۶ ..... حسن سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں صدقہ لائے آپ نے قبول کرلیا اور کہا یا رسول اللہ میرا صدقہ ہے اللہ کے لئے دوبارہ صدقہ کرنا بھی میرے اوپر لازم ہے اس کے بعد عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ لایا اس کو ظاہر کیا اور کہا یا رسول اللہ (ﷺ) میرا صدقہ ہے اور میرے لئے اللہ تعالیٰ کے پاس اعادہ ہے اے عمر تم نے اپنے کمان میں تانت لگایا ہے جو تم دونوں کے صدقہ میں وہی فرق ہے جو تم دونوں کے کلمہ میں ہے (حلیۃ الاولیا، وابن کثیر نے کہا اس کی سند جید ہے اور اسکو مرسلات میں سے شمار کیا گیا ہے)

۳۵۶۶۷ ..... (مسند عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ) دیلمی نے مسند فردوس میں کہا ہمیں ابوالمنصور بن خیبروں نے خبر دی ان کو خبر دی ابوبکر احمد بن علی بن ثابت الحافظ نے ان کو خبر دی ابوالعلاء الواسطی نے ان کو خبر دی احمد بن عمویہ نے ان کو حدیث بیان کی محمد بن جعفر بن احمد بن لیث نے ان کو خبر دی عبداللہ بن جعفر ہمدانی نے ان کو خبر دی عبداللہ بن محمد جیہان نے ان کو حدیث بیان کی عبداللہ بن بکر بن اسہمی نے ان کو حدیث بیان کی مبارک بن فضالہ نے ان کو حدیث بیان کی ثابت بنانی نے عبدالرحمٰن بن ابی لیلی سے انہوں نے عبدالرحمٰن بن ابی بکر صدیق سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

۳۵۶۶۸ ..... عبدالرحمٰن بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز سے فارغ ہوکر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف متوجہ ہوئے پوچھا آج کے دن کس نے روزہ رکھا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ ان کو روزہ کا خیال نہ رہا اس لئے صبح بغیر روزہ کے ہوں ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں رات کو روزہ کی نیت کی تھی اس لئے روزہ سے ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آج تم میں سے کسی نے کسی بیمار کی عیادت کی ہے؟ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم تو نماز کے بعد یہیں پر ہیں عیادت کیسے کرتے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا مجھے رات خبر ملی تھی عبدالرحمٰن بن عوف بیمار ہیں اس لئے میں اس راستہ پر آیا تاکہ صبح کے وقت ان کے حالات معلوم کروں رسول اللہ ﷺ نے پوچھا آج تم میں سے کسی نے کسی مسکین کو کھانا کھلایا ہے عمر رضی اللہ عنہ کے کہا ہم تو نماز کے بعد سے یہیں ہیں ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں مسجد میں داخل ہوا ایک سائل تھا عبدالرحمٰن کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا تھا وہ لے کر میں نے سائل کو دیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہیں جنت کی بشارت ہو عمر رضی اللہ عنہ نے سانس لیا ہائے جنت تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ ایک کلمہ ہے جس سے: عمر رضی اللہ عنہ راضی ہوگیا ان کا خیال یہ ہے کہ انہوں نے بھی کسی خبر کا ارادہ کیا ابوبکر رضی اللہ عنہ اس میں سبقت لے گئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۶۶۹ ..... حارث سے روایت ہے کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا مردوں میں سب سے پہلے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول

کیا سب سے پہلے جس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ہے وہ علی رضی اللہ عنہ ہیں۔رواہ ابن عساکر

۳۵۶۷۰......حسن رضی اللہ عنہ نے علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کونماز پڑھانے کا حکم فرمایا میں وہاں موجود تھا نہ غائب تھا نہ مجھے کوئی بیماری لاحق تھی ہم نے اپنی دنیا کے لئے اسی کو پسند کیا جس کورسول اللہ ﷺ نے ہمارے دین کے لئے پسند کیا۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۶۷۱......(مسند علی رضی اللہ عنہ)عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے وہ علی بن ابی طالب سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے تمہارے بارے میں تین مرتبہ منازعت کی اللہ تعالیٰ نے انکار کیا مگر یہ کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو مقدم کیا جائے۔(ابن النجار)

۳۵۶۷۲......محمد بن کعب قرظی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ معراج سے واپسی پر ذاطوی تک پہنچے تو کہا اے جبرئیل مجھے ان کی تکذیب کا اندیشہ ہے تو جبرائیل نے جواب دیا کہ وہ کیسے جھٹلائیں گے جب کہ ان میں ابوبکر رضی اللہ عنہ موجود ہیں۔(الزبیر ابن نجار)

۳۵۶۷۳......زہری سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا تم نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں بھی کوئی شعر کہا ہے؟ عرض کیا ہاں فرمایا سناؤ تا کہ میں سنوں تو کہا۔

وثانی اثنین فی المغار المنیف وقد
کاف العدوبه اذ یصعد الجبل
وکان دف رسول الله قد علموا
من البر به لم یعدل به املا

یعنی وہ دو میں دوسرا تھا جب دونوں غار حراء میں دشمنوں نے ان پر چکر لگایا جب پہاڑ پر چڑھے ہوئے تھے وہ رسول اللہ ﷺ کے ردیف تھے لیکن ان سب کو معلوم تھا کہ مرتبہ میں مخلوق میں سے کوئی ان کا برابر نہیں۔

یہ اشعار سن کر رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے یہاں آپ کے نواجذ ظاہر ہو گئے اور فرمایا تم نے سچ کہا وہ ایسا ہی ہے جیسے تم نے کہا۔(ابن النجار)

۳۵۶۷۴......یزید بن اصم سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا میں بڑا ہوں یا تم؟ تو عرض کیا آپ بڑے ہیں مکرم ہیں البتہ عمر میں میں بڑا ہوں (خلیفہ بن خیاط ابن کثیر نے کہا یہ روایت انتہائی غریب ہے مشہور اسکے خلاف ہے یعنی یہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے متعلق ہے کیونکہ ابوبکر رضی اللہ عنہ عمر میں آپ سے چھوٹے تھے ابن ابی شیبہ)

۳۵۶۷۵......صلہ بن زفر سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ کے سامنے جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ہوتا تو فرماتے سابق بالخیر کا تذکرہ ہو رہا ہے سابق کا تذکرہ ہو رہا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جب بھی کسی خیر کے کام میں مسابقت ہوئی تو ابوبکر رضی اللہ عنہ ہم سے آگے بڑھ گئے۔(طبرانی الاوسط)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی گواہی

۳۵۶۷۶......ابوالزنا سے روایت ہے کہ ایک شخص نے علی رضی اللہ عنہ سے کہا اے امیر المؤمنین کیا وجہ ہے کہ مہاجرین اور انصار ابوبکر رضی اللہ عنہ کو مقدم رکھتے ہیں حالانکہ آپ کے مناقب ان سے زیادہ ہیں آپ ان سے پہلے مسلمان ہوئے اور بھی آپ کو سبقت حاصل ہے علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم قریشی ہو تو میرے خیال میں تمہارا تعلق ''عائذہ'' سے ہے اس نے اقرار کیا ہاں فرمایا اگر مؤمن اللہ تعالیٰ کی پناہ میں نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کر دیتا اگر تو زندہ رہا تو تجھے میری طرف سے تنبیہ ہوگی ارے تیرا ناس ہو کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھ سے چار دفعہ سبقت لے گئے امامت میں سبقت لے گئے امامت کی تقدیم ہجرت کی تقدیم ہے اور غار میں سبقت کی اور ابتداء اسلام میں سبقت ہے ارے تیرا ناس ہو اللہ تعالیٰ نے تمام لوگوں کی مذمت کی مگر ابوبکر رضی اللہ عنہ کی تعریف کی۔(خیثمہ ابن عساکر)

رسول اللہ ﷺ کا جنازہ

۳۵۶۷۷.....جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول ﷺ کا انتقال ہوا ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ دونوں نماز جنازہ کے لئے حاضر ہوئے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے علی ابن ابی طالب سے فرمایا آگے بڑھ کر نماز پڑھا دیں تو فرمایا آپ خلیفہ رسول اللہ ﷺ کے ہوتے ہوئے میں آگے نہیں بڑھ سکتا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر نماز پڑھا دی۔ (خطیب فی رواہ مالک)

۳۵۶۷۸.....(مسند انس رضی اللہ عنہ) انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی اقتدا، میں نماز پڑھی وہ سلام کے پھیرنے کے بعد کھڑے ہوئے تھے پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز پڑھی وہ سلام کے بعد فوراً اس طرح کھڑے ہوئے گویا کہ گرم ریت پر کھڑے ہیں۔

عبد الرزاق

۳۵۶۷۹.....علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے ابوبکر (رضی اللہ عنہ) اللہ تعالیٰ نے مجھے اور مجھ پر ایمان لانے والوں کا اجر وثواب عطا فرمایا آدم علیہ السلام کی تخلیق سے لے کر قیامت تک اے ابوبکر اللہ تعالیٰ نے آپ کو اجر وثواب عطاء فرمایا مجھ پر ایمان لانے والوں کا میری بعثت سے قیامت تک۔

الدنيوری فی المجالسه والعشاری فی فضائل الصديق والخلعی خطيب والديلمی ابن الجوزی فی الواهيات

۳۵۶۸۰.....علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے آپ کی تقدیم کے لئے تین مرتبہ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے انکار کیا (ابوطالب العشاری فی فضائل الصدیق خط وابن الجوزی فی الواھیات ابن عساکر میزان میں کہا یہ باطل ہے)

۳۵۶۸۱.....ابوالوائل سے روایت ہے کہ علی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ کیا آپ خلیفہ نہیں بنے؟ فرمایا نہیں کیونکہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے خلیفہ نہیں بنایا جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں تو ان کو خیر پر جمع فرما دیتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے بعد لوگوں کو خیر پر متفق فرما دیا۔

ابن ابی عاصم عقيلی وابوالشيخ فی الوصايا العشاری فی فضائل الصديق بيهقی

۳۵۶۸۲.....حارث علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب میں نے ابوجہل بن ھشام کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا تو رسول اللہ ﷺ کو ایک طرح کا غمگین پایا جو میں نے آپ کے چہرہ پر محسوس کیا تو میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان کو پکڑ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آتے ہوئے دیکھا آپ کا چہرہ خوشی سے چمک اٹھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے چہرہ پر کچھ ناپسندیدگی کے آثار ظاہر تھے جب آپ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو آپ کا چہرہ کھل گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا ان کو دیکھ کر چہرہ کھلنے سے کیا چیز مانع ہے؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا سب سے پہلے ایمان لایا اور سب سے زیادہ خاموش رہنے والے ہیں اور سب سے زیادہ مناقب والے ہیں مدینہ منورہ کی طرف ہجرت میں میرے ساتھ غار کی وحشت میں انس پہنچانے والے تھے اس کے بعد قبر میں بھی میرے ساتھ ہوں گے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیکھ کر خوشی سے میرا چہرہ چمکدار کیسے نہ ہوگا۔ (الزوزنی)

۳۵۶۸۳.....علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس امت میں اللہ کے ہاں سب سے زیادہ مکرم نبی کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں اور بلند درجات والے ہیں قرآن کریم کو جمع کرنے کی وجہ سے اور اللہ کے دین کو قائم کرنے کی وجہ سے اس کے ساتھ پہلے سے اسلام پر سبقت حاصل کرنے کے اور دیگر فضائل کی وجہ سے۔ (الزوزنی)

۳۵۶۸۴.....ابان بن عثمان الاحمر ابان بن تغلب سے وہ عکرمہ سے وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا کہ اپنے آپ کو قبائل کے سامنے پیش کریں یعنی ان سے اپنی حفاظت ونصرت طلب کریں تو آپ علیہ السلام نکلے میں اور ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے ہم عرب کی مجالس میں سے ایک مجلس میں گئے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے بڑھے وہ ہر خیر کے کام میں آگے بڑھنے والے تھے اور وہ نسب جاننے والے شخص تھے جا کر سلام کیا اور پوچھا کس قبیلہ سے تعلق ہے

لوگوں نے بتایا ربیعہ سے پوچھا ربیعہ کی کس شاخ سے تعلق ہے؟ ھام سے یا ھازم سے لوگوں نے بتایا ھامۃ الغظمی سے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کس ھامۃ الغظمی سے تعلق ہے لوگوں نے بتایا ذھل اکبر سے پوچھا کیا وہ عوف جس کو لوگ وادی کا سب سے قابل شخص بتاتے ہیں اس کا تعلق تمہارے قبیلہ سے ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں پوچھا کیا جساس ابن مرہ جو نگرانی کرنے والا پڑوس کی حفاظت کرنے والا ہے اس کا تعلق تمہارے قبیلہ سے ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں کیا بطام بن قیس جو صاحب جھنڈا ہے اور قبیلہ کا سردار ہے اس کا تعلق تم سے ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں کیا حوفزان جو بادشاہوں کا قاتل ہے اور ان کے نفوس چھیننے والا اس کا تعلق تم سے ہے لوگوں نے بتایا نہیں پوچھا مزدلف جو یکتا عمامہ کا مالک ہے اس کا تعلق تم سے ہے ان لوگوں نے بتایا نہیں پوچھا کیا کندہ کے بادشاہوں کے ماموں کا تعلق تم سے ہے بتایا نہیں پوچھا لخم کے بادشاہوں سسرال تم میں سے ہے؟ لوگوں نے بتایا نہیں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارا تعلق ذھل اکبر سے نہیں بلکہ ذھل الفرسے ہے تو بنی شیبان کا ایک لڑکا جس کی ابھی داڑھی نکل رہی تھی وہ کھڑا ہوا اور کہا۔

ان علی سا ئلنا ان نسالہ والعیب لاتعرفہ اوتحملہ

اے شخص تم نے ہم سے تفصیلات معلوم کیں ہم نے تفصیلات بتلا دی ہیں کوئی چیز ہم نے نہیں چھپائی آپ بتائیں آپ کون ہیں بتایا میں ابوبکر ہوں قریش سے میرا تعلق ہے اس جوان نے کہا بس بس شرافت والے ہو اور ریاست والے جوان نے پوچھا قریش کی کس شاخ سے آپ کا تعلق ہے بتایا ہم ابن مرہ سے جوان نے کہا واللہ تمہیں تو دانت کے درمیان تیر پھینکنے پر قدرت حاصل ہے پوچھا قصی تم ہی میں سے ہے جس نے فہر کے قبائل کو جمع کیا جس کو قریش مجمعا کے نام سے یاد کرتے ہیں کہا نہیں پھر پوچھا ہاشم جو قوم کے لئے ثرید بنایا کرتا تھا جب کہ اہل قحط سالی اور تنگ دستی میں مبتلا تھے ان کا تعلق تم سے ہے بتایا نہیں پھر پوچھا شیبۃ الحمد عبدالمطلب جو آسمان پرندہ کو غذا کھلاتا جس کا چہرہ چاند کی طرح ہے یعنی اندھیری رات میں چمکتا ہے ان کا تعلق تم سے ہے بتایا نہیں پوچھا کیا تمہارا تعلق اہل حجابہ سے ہے فرمایا نہیں پوچھا تمہارا تعلق اہل سقایہ سے ہے بتایا نہیں کیا اہل ندوہ سے تمہارا تعلق ہے؟ بتایا نہیں پوچھا اہل رفادہ سے تمہارا تعلق ہے بتایا نہیں ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اونٹ کا لگام پکڑ کر رسول اللہ ﷺ کی طرف لے جانا چاہا تو لڑکے نے کہا۔

صادف درء السیل دراء یھضہ حینا وحینا لیصدعہ تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر وہ ٹھہر جاتا تو اس کو یا رسول اللہ آپ کے بارے میں بتاتا آپ کا تعلق قریش سے ہے رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے۔ علی رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابوبکر آپ کو بہت ہوشیار بدوی سے سابقہ پڑا ہے تو فرمایا ہاں اے ابوالحسن ہر بڑی اہم بات پر مطلع ہونا یہ ایک مستقل مصیبت ہے بلاء بندھی ہوئی ہے گویائی کے ساتھ پھر ہم دوسری مجلس کی طرف جن پر سکینت اور وقار چھایا ہوا تھا گئے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور پوچھا آپ کہاں کے ہیں بتایا ہمارا تعلق شیبان ثعلبہ سے ہے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہو کر کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یہ شریف لوگ ہیں ان میں مفروق بن عمرو، ھانی بن قبیصہ، مثنیٰ بن حارثہ، نعمان بن شریک، مفروق حسن جمال اور فصاحت لسانی کے لحاظ سے ان پر فائق تھا ان کے بالوں کے دو لٹھے تھے جو سینہ پر گرتے تھے اور قوم کی مجلس کے آخر میں بیٹھے ہوئے ہیں ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا تمہاری تعداد کتنی ہے؟ مفروق نے کہا ہماری تعداد ہزار سے زیادہ ہے ایک ہزار قلت کی وجہ سے شکست نہیں کھاتے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا تمہارا حفاظت کا نظام کیسا؟ مفروق نے کہا ہم اس کی خاطر مشقت برداشت کرتے ہیں جب کہ ہر قوم کوشش کرتی ہے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا اور تمہارے دشمنوں سے لڑائی کا کیا حال ہے؟ مفروق نے کہا ہم مقابلہ کے وقت سخت غضبناک ہوتے ہیں اور ہم غصہ کے وقت سخت مقابلہ کرتے ہیں اور ہم عمدہ گھوڑوں کو اپنی اولاد پر ترجیح دیتے ہیں اسلحہ کو دودھ والی اونٹنی پر اور اللہ کی مدد کبھی ہمیں غالب کرتی ہے اور کبھی ہم مغلوب ہوئے ہیں شاید آپ قریشی بھائی ہیں؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا تمہیں خبر پہنچی ہے کہ اللہ کا رسول مبعوث ہوا ہے وہ یہ ہیں رسول اللہ آگے بڑھے اور بیٹھ گئے ابوبکر رضی اللہ عنہ ان پر اپنے کپڑے سے سایہ کئے ہوئے تھے رسول اللہ نے فرمایا میں تمہیں دعوت دیتا ہوں اس کی شہادت دو لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ وان محمداً عبدہ ورسولہ اور اس کی دعوت دیتا ہوں مجھے پناہ دو اور میری مدد کرو کیونکہ قریش نے تو اللہ کے حکم کا مقابلہ کیا اور اللہ کے رسول کو جھٹلایا اور باطل کو لے کر حق سے استغناء ظاہر کیا اللہ تعالیٰ ہی غنی اور حمید ہے مفروق بن عمر نے پوچھا آپ کن باتوں کی طرف دعوت دیتے ہیں اے قریشی بھائی اللہ کی

قسم میں نے اس کلام سے عمدہ کلام نہیں سنا رسول اللہ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی:

قل تعالوا اتل ماحرم ربکم علیکم...... (الی) فتفرق بکم عن سبیله ذالکم وصاکم به لعلکم تتقون

مفروق نے کہا کن باتوں پر عمل کی دعوت دیتے ہیں اے قریشی بھائی؟ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان الی قوله لعلکم تذکرون

تو مفروق بن عمرو نے کہا اے قریشی بھائی واللہ تم تو عمدہ اخلاق والے اعمال کی دعوت دیتے ہو اس قوم نے بہتان باندھا جنہوں نے آپ کو جھٹلایا اور آپ کی مخالفت کی مفروق نے اس بات کو پسند کیا کہ ھانی بن قبیصہ کو بھی اس کلام میں شریک کیا جائے کہا یہ ھانی ہمارے شیخ اور آپ ہمارے ساتھی ہیں بھائی نے کہا اے قریشی بھائی میں نے آپ کا کلام سنا ہے میرا خیال یہ ہے کہ اگر ہم نے اپنا دین چھوڑ کر آپ کی اتباع کی صرف ایک مجلس سے جو اول اور آخری نہیں ہے تو یہ رائے میں لغزرا سے انجام پر قلت نظر ہوگی جلد بازی میں نضرش ہوتی ہے ہمارے علاوہ بھی قوم کے افراد ہیں ایک دم سے ان کو کسی راستے پر باندھ دینا پسندیدہ بات نہیں لیکن آپ بھی لوٹ جائیں ہم بھی لوٹ جاتے ہیں ہم بھی سوچیں آپ بھی سوچیں وہ مثنیٰ کو بھی شریک کرنا چاہتے تھے کہا یہ مثنیٰ بن حارثہ ہے جو ہمارے شیخ ہیں اور ہماری لڑائی کے امور کے ماہر ہیں۔مثنیٰ بن حارثہ نے کہا اے قریشی بھائی میں نے آپ کی گفتگو سنی ہے میرا بھی وہی جواب ہے جو ھانی بن قبیصہ کا ہے اگر ہم نے اپنا دین چھوڑ کر آپ کا دین اختیار کر لیا تو گویا کہ ہم نے اپنے آپ کو سمامہ اور سمامہ کے دو ضرتین میں اتار دیا رسول اللہ نے پوچھا ضرتان کیا چیز ہے بتایا کسریٰ کی نہر اور عرب کے پانی کا چشمہ جو انہار کسریٰ میں سے ہے اس گناہ کے مرتکب کی مغفرت نہ ہوگی اور اس کا عذر مقبول نہ ہوگا اور عرب کے چشمہ کے قریب ہے اس گناہ کے مرتکب کی مغفرت بھی ہوگی اور اس کا عذر قبول بھی ہوگا ہم ایک معاہدہ پر قائم ہیں نہ کوئی بنا حادثہ واقع کریں گے نہ ہی کسی نئے نئے حادثہ والے کو اپنے ہاں جگہ دیں گے میرے خیال میں جس امر کی آپ دعوت دے رہے ہیں اس بات کو بادشاہ لوگ ناپسند کریں گے اگر آپ اس بات کو پسند کریں کہ ہم آپ کو ٹھکانہ دیں اور آپ کی مدد کریں میاہ عرب کے متصل علاقوں میں تو ہم ایسا کر سکتے ہیں تو رسول اللہ نے فرمایا تم نے کوئی برا نہیں کیا جب تم نے سچ بولا اللہ تعالیٰ کے دین کی وہی مدد کر سکتا ہے جو تمام جوانب سے اس کا احاطہ کرے بتلاؤ اگر بہت جلد تمہیں اللہ تعالیٰ زمین اور اس کے مال و دولت کا مالک بنادے اور ان کی عورتوں کو تمہارے نکاح میں دیدے تو کیا تم اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس کرو گے؟ نعمان بن شریک نے کہا اے اللہ ضرور ہم ایسا کریں رسول اللہ اس نے یہ آیت کی تلاوت کی:

انا ارسلنک شاھدًا ومبشرًا و نذیرًا وداعیا الی اللہ باذنه وسراجًا منیرًا

پھر رسول اللہ ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پکڑ کر کھڑے ہوئے وہ یہ فرمارہے تھے جاہلیت کے دور میں بھی کیسے اخلاق ہیں جس سے اللہ تعالیٰ کسی کو مشرف فرمائیں اللہ تعالیٰ بعض کی جنگ کو بعض سے دفع فرماتے ہیں اسی سے ایکدوسرے کو روکتے ہیں پھر ہم اوس اور خزرج کی مجلس میں حاضر ہوئے ہم مجلس ہی میں تھے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کر لی میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے نسب دانی پر خوش ہورہے تھے (ابن اسحاق نے مبتداء عقیلی، ابونعیم، بیہقی نے اکٹھے دلائل میں خطیب نے متفق میں عقیلی نے کہا اس حدیث کے طویل الفاظ کی کوئی اصل نہیں اور کوئی چیز صحیح سند سے ثابت نہیں مگر بعض باتیں جو واقدی وغیرہ نے مرسلا روایت کی ہے اور واقد عطاء نے ابن خثیم سے انہوں نے ابی الزبیر سے انہوں نے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی کریم ﷺ دس سال تک موسم حج میں وفود کے قیام مگاہوں میں جاتے رہے اور حدیث ذکر کی جو ابان بن عثمان کی روایت سے مختلف ہے انھی بیہقی نے کہا کہ حسن بن صاحب نے کہا کہ یہ روایت مجھ سے لکھی ابوحاتم رازی نے، بیہقی نے کہا اس کو روایت کیا ہے محمد بن زکریا غلابی نے وہ متروک ہے شعیب بن واقد سے انہوں نے آبان بن عثمان سے اس کو اسی سند اور معنی کے ساتھ ذکر کیا۔دوسری مجہول سند کے ساتھ ابان بن تغلب سے مروی ہے انتھی)

۳۵۶۸۵......ابوعطوف جزری نے زھری سے انہوں نے انس رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں بھی کوئی شعر کہا ہے؟ عرض کیا ہاں یا رسول اللہ فرمایا کہو تا کہ میں سنوں۔

ثانی اثنین فی الغار النیف وقد
طاف العدو بہ اذ یصعد الجبلا
وکان حب رسول اللہ قد علموا
من البریۃ لم یعدل بہ بدلا

یہ شعر سن کر رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے حتیٰ کہ آپ کے نواجذ ظاہر ہوئے اور فرمایا تم نے سچ کہا ہے اے حسان وہ ویسا ہی ہے جیسے تم نے بیان کیا (عدی اور دوسری سند سے زہری سے مرسلا منقول ہے اور فرمایا، محمد بن ولید بن ابان کے علاوہ کسی نے متصلا بیان نہیں کیا اور وہ ضعیف ہے حدیث میں سرقہ کے عادی تھے اور کہا یہ متصلا اور مرسلا دونوں طرق سے منکر ہے بلاء اس میں ابو عطوف کی طرف سے ہے۔

ذخیرۃ الالفاظ: ۱۴۹۲

۳۵۶۸۶..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا پھر ارشاد فرمایا کہ مسجد کی طرف کھلنے والے تمام دروازے بند کر دیئے جائیں سوائے ابوبکر کے دروازے کے کیونکہ میرے علم میں صحبت اور مال کے ذریعہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے زیادہ مجھے فائدہ پہنچانے والا کوئی نہیں بعض راویوں نے یہ روایت کی ہے کہ تمام دروازے بند کردو سوائے میرے خلیل کے دروازے کے کیونکہ میں دوسرے دروازوں پر ظلمت اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دروازے پر نور دیکھا ہے تو آخر کا جملہ ان پر پہلے جملہ سے زیادہ بھاری تھا۔ (عدی)

۳۵۶۸۷..... انس سے روایت ہے کہ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ آپ کے نزدیک سب سے محبوب کون ہیں، تو آپ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا پوچھا مردوں میں کون ہیں فرمایا پھر ان کے والد۔ (نسائی)

۳۵۶۸۸..... ابوالبختری طائی سے مروی ہے کہ علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ میرے ساتھ کون ہجرت کرے گا بتایا ابوبکر وہ آپکے بعد آپ کی امت کے امور کا ذمہ دار بھی ہوگا وہ امت کے افضل اور ارفع بھی ہیں۔ (ابن عساکر نے روایت کر کے کہا غریب جدا اس روایت کے علاوہ ان سے کوئی روایت نہیں)

۳۵۶۸۹..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن فرمایا کہ آج تم میں کون روزہ دار ہے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں پوچھا آج تم میں سے کس نے بیمار کی عیادت کی ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں نے پوچھا آج تم میں سے کون جنازہ کے ساتھ گیا؟ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں تو ارشاد فرمایا تمہارے لئے جنت واجب ہو چکی ہے۔ (ابن النجار)

۳۵۶۹۰ (مسند علی رضی اللہ عنہ) محمد بن عقیل سے روایت ہے کہ علی ابن ابی طالب نے ہمیں خطبہ دیا اس میں فرمایا اے لوگو! مجھے بتاؤ تم سب سے بہادر کون ہے؟ لوگوں نے بتایا آپ اے امیر المؤمنین! میں تو جس سے بھی مقابلہ کرتا ہوں اس کے آدھا ہوتا ہوں لیکن تم بتاؤ سب سے بہادر کون ہے؟ لوگوں نے کہا ہمیں معلوم نہیں تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابوبکر ہیں غزوۂ بدر کے دن ہم نے رسول اللہ ﷺ کے لئے ایک چھپر بنایا ہم نے کہا آپ علیہ السلام کے ساتھ کون ہوگا تا کہ کوئی مشرک آپ کی طرف نہ بڑھ سکے اللہ کی قسم ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی آپ کے سب سے زیادہ قریب تھے رسول اللہ ﷺ کے سر پر ننگی تلوار لے کر کھڑے رہے جب بھی کوئی آپ علیہ السلام کی طرف بڑھتا ابوبکر رضی اللہ عنہ اس طرف بڑھتے یہی لوگوں میں سب سے بہادر ہیں میں نے دیکھا کہ قریش رسول اللہ ﷺ کو پکڑ لیتے کوئی مارتا کوئی منہ کے بل گراتا اور کہتے تم نے ہی تمام معبودوں کو ایک معبود قرار دیا اللہ کی قسم ابوبکر رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی ان کے قریب نہ جاتا وہ کسی کو مارتے کسی کو دھکا دیتے اور کسی کو گراتے اور کہتے کہ تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے پھر علی رضی اللہ عنہ نے چادر اٹھا کر رونا شروع کیا یہاں تک داڑھی تر ہوگئی پھر فرمایا میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ مؤمن آل فرعون بہتر تھا یا ابوبکر رضی اللہ عنہ قوم نے کوئی جواب نہیں دیا پوچھا کیا تم کوئی جواب نہیں دو گے پھر خود ہی فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ کی ایک گھڑی آل مؤمن کے مثل سے بہتر ہے وہ شخص تو ایمان کو چھپاتا تھا اور یہ ابوبکر اپنے ایمان کا اعلان کرتا ہے۔ (البزار)

ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عبادت

۳۵۶۹۱...(مسند الصدیق) ابوبکر بن حفص سے روایت ہے کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ گرمی کے زمانہ میں روزہ رکھتے اور سردی کے زمانے میں افطار کرتے تھے۔(احمد بن الزھد)

۳۵۶۹۲......مجاھد عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نماز میں اس طرح کھڑے ہوتے گویا کہ لکڑی ہیں ابو بکر رضی اللہ عنہ اس طرح کرتے تھے یہ نماز میں خشوع ہے۔(ابن سعد ابن ابی شیبۃ)

ابوبکر رضی اللہ عنہ کا تقویٰ

۳۵۶۹۳......مسند الصدیق" محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ مجھے معلوم نہیں کسی نے کھانا کھا کر قصداً قے کردیا سوائے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے کیونکہ ان کے پاس کھانا لایا گیا اس کو تناول فرمایا پھر کہا گیا کہ یہ ابن النعیمان لایا ہے فرمایا تم مجھے ابن النعیمان کی کہانت کا کھانا کھلاتے ہو پھر منہ میں ہاتھ داخل کر کے الٹی کردی۔(احمد فی الزھد)

۳۵۶۹۴......زید بن اسلم سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کا دودھ پیا ان کو علم نہیں تھا پھر جب ان کو بتلایا گیا تو انہوں نے قے کردی۔

رواہ ابونعیم

۳۵۶۹۵......زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ؟ کا ایک غلام تھا جو کھانے کا سامان لایا کرتا تھا ایک رات کچھ کھانا لایا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے ایک لقمہ کھایا تو غلام نے کہا کیا وجہ ہے کہ آپ ہر رات مجھ سے پوچھتے ہیں اور آج رات نہیں پوچھ رہے ہیں؟ فرمایا مجھے اس پر بھوک نے مجبور کیا ہے یہ کھانا کہاں سے لایا بتایا جاہلیت کے دور میں ایک قوم تھی میرا گذر ہوا میں نے ان کے لئے تعویذ کیا انہوں نے مجھ سے اجرت دینے کا وعدہ کرلیا تھا آج پھر میرا ان پر گذر ہوا تو ان کی ایک شادی تھی تو انہوں نے مجھے کھانا دیا ہے فرمایا تیرا ناس ہو قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کردیتا پھر اپنا ہاتھ حلق میں داخل کیا اور قئی کرنے کی کوشش کی لیکن نکل نہیں رہا تھا تو ان کو بتایا گیا کہ پانی کے بغیر یہ نہیں نکلے گا تو پانی کا پیالہ منگوایا تو پانی پیتا رہا اور قئی کرتا رہا یہاں تک کہ اس کو پھینک دیا ان سے کہا گیا کیا یہ سب کچھ اس لقمہ کی خاطر کیا ہے تو فرمایا اس کو نکالنے کے لئے جان بھی چلی جاتی تب بھی نکال کر ہی رہتا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہر جسم کا جو حصہ حرام سے پرورش پائے وہ آگ میں جلنے کا زیادہ حقدار ہے مجھے خطرہ لاحق ہوا کہیں ایسا نہ ہو میرے جسم کا کوئی حصہ اس لقمہ سے پرورش پائے۔

الحسن بن سفیان، حلیۃ الاولیاء، والدینوری فی المجالسۃ

۳۵۶۹۶......زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا کہ ان کے پاس غلام کھانا لے کر آیا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک لقمہ کی طرف ہاتھ بڑھایا اس کو کھایا پھر پوچھا کہاں سے لایا بتایا میں جاہلیت میں ایک قوم کا غلام تھا انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا تھا آج وہ کھانا مجھے دیا ہے تو فرمایا میرے خیال میں تم نے مجھے وہ کھانا کھلایا ہے جس کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے پھر حلق میں انگلی داخل کر کے قے کردی پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حرام غذا سے گوشت کا جو ٹکڑا پرورش پائے آگ اس کی زیادہ حقدار ہے۔(بیہقی)

۳۵۶۹۷......عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے اور وہ صحابہ میں سے تھے وہ بدصورت تھے ان کے پاس ابن نعمان کی ایک قوم آئی اور کہا تمہارے پاس عورت کے بارے میں کوئی منتر ہے کہ اس کا علوق نہیں ٹھہرتا؟ کہا ہاں ہے پوچھا کیا ہے؟ بتایا یہ منتر ہے۔

ایھا الرحم العقوق صہ لد اھا وفوق ونحرم من العروق یا لیتھا فی الرحم العقوق، لعلھا تعلق اوتفیق

لوگوں نے اس کو کچھ بکریاں دیں تو اس کا بعض حصہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کھایا جب فارغ

ہوئے ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور قئی کر دی پھر فرمایا تم میں سے کوئی کھانے کی چیز لاتا ہے بتاتا بھی نہیں کہاں سے لایا۔ (البغوی، ابن کثیر نے کہا اس کی سند عمدہ اور حسن ہے)

ابوبکر رضی اللہ عنہ کا خوف خدا

۳۵۶۹۸..... مسند الصدیق" حسن سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے درخت پر ایک پرندہ کو دیکھا کہا اے پرندہ تجھے مبارک ہو پھل کھاتا ہے درخت پر بیٹھتا ہے کاش کہ میں ایک پھل ہوتا کوئی پرندہ اس کو اچک لیتا۔ (ابن المبارک، بیہقی)

۳۵۶۹۹..... ضحاک سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک پرندہ کو درخت پر بیٹھا ہوا دیکھا فرمایا تجھے مبارک ہو اے چڑیا واللہ کاش کے میں بھی تیری طرح ہوتا درخت پر بیٹھتا ہے پھل کھاتا ہے پھر اڑ جاتا ہے تجھ پر نہ حساب ہے نہ عذاب کاش کہ میں ایک درخت ہوتا راستہ کے کنارے پر مجھے پر اونٹ گذرتا مجھ اپنے منہ میں داخل کرتا خوب چباتا پھر مجھے ہضم کر لیتا پھر مجھے مینگنی بنا کر نکال دیتا میں انسان نہ ہوتا۔

ھناد، بیھقی

۳۵۷۰۰..... ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کاش میں کسی مؤمن کے جسم کا ایک بال ہوتا۔ (احمد فی الزھد)

۳۵۷۰۱..... معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک باغ میں داخل ہوئے تو ایک چھوٹے سے پرندہ کو ایک درخت کے سایہ میں دیکھا ایک سانس لیا اور کہا تجھے بشارت ہو اے پرندے تو درختوں کا پھل کھاتا ہے، درختوں کے سائے میں بیٹھتا ہے اور بغیر حساب کے اڑ جاتا ہے اے کاش کہ ابوبکر تیری طرح ہوتا۔ (ابواحمد، حاکم)

۳۵۷۰۲..... قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کاش میں ایک سبز گھاس ہوتا اور مجھے جانور کھا جاتا۔

ابن سعد

۳۵۷۰۳..... ضحاک بن مزاحم سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایک پرندہ کو دیکھ کر فرمایا اے پرندے! تمہیں مبارک ہو تو درختوں کا پھل کھاتا ہے اور درختوں پر اڑتا ہے نہ تجھ پر حساب ہے نہ عذاب واللہ میری تو تمنا یہ ہے کاش کہ میں ایک مینڈھا ہوتا گھر والے اس کو خوب موٹا کرتے اور جب میں بڑا ہوتا اور خوب موٹا ہوتا تو اسوقت مجھے ذبح کرتے پھر بعض حصہ کو بھونتے اور بعض کو پکاتے پھر مجھے کھا کر گندگی بنا کر باغ میں ڈال دیتے کاش میں انسان ہی پیدا نہ ہوتا۔ (ابن فتحویہ فی الوجل)

ابوبکر رضی اللہ عنہ کے اخلاق وعادات

۳۵۷۰۴..... (مسند الصدیق) اصمعی سے روایت ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کی تعریف کی جاتی تو کہتے اے اللہ میرے نفس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور میں اپنے نفس کو ان سے زیادہ جانتا ہوں اے اللہ یہ میرے نفس کے متعلق جو گمان کر رہے ہیں ان کو خیر بنا دے اور یہ میرے جن نقائص کو نہیں جانتے ان کو معاف فرمادے اور یہ جو کچھ میری تعریف میں کہہ رہے ہیں ان پر میرا مواخذہ نہ فرما۔

العسکری فی المواعظ ابن عساکر

۳۵۷۰۵..... یزید بن اصم سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا میں بڑا ہوں یا آپ بڑے ہیں؟ فرمایا آپ بڑے ہیں اور مکرم ہیں البتہ میں زیادہ عمر رسیدہ ہوں آپ سے۔ (احمد فی تاریخہ وخلیفہ بن خیاط، ابن عساکر، ابن کثیر نے کہا مرسل ہے، بہت غریب ہے)

۳۵۷۰۶..... انیسہ سے روایت ہے کہ ہم محلے کی بچیاں ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اپنی بکریاں لاتیں وہ فرماتے میں تمہارے لئے ابن عفراء کی طرح دودھ دھو کر دوں گا۔ ابن سعد

۳۵۷۰۷..... اسلم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے خریدا میں یہ وہ سال ہے جس میں اشعث بن قیس کو قیدی بنا کر لایا گیا میں ان کو لوہے کی زنجیر میں جکڑا ہوا دیکھ رہا تھا وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے بات کر رہا تھا ابوبکر رضی اللہ عنہ کہہ رہے تھے کہ میں نے سن لیا میں نے سن لیا آخری مرتبہ اشعث بن قیس کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے خلیفۃ الرسول مجھے اپنی جنگوں کے لئے زندہ چھوڑ دیں اور اپنی بہن میرے نکاح میں دے دیں چنانچہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان پر احسان فرمایا اور اپنی بہن ام فروہ کو ان کے نکاح میں دے دیا۔ ابن سعد

۳۵۷۰۸..... ابن الاعرابی نے کہا کہ ایک بدوی ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا اور کہا آپ خلیفۃ الرسول ہیں؟ فرمایا نہیں پوچھا پھر آپ کون ہیں؟ فرمایا ان کی جگہ پر بیٹھا ہوا ہوں ان کے بعد۔ رواہ ابن عساکر

ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات

۳۵۷۰۹..... (مسند الصدیق) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بیعت سے تمثل کیا جب کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت قریب تھا۔

ابیض یستسقی الغمام بوجهه ثمال الیتامٰی عصمة للارامل

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سن کر فرمایا کہ یہ تو رسول اللہ ﷺ کے متعلق ہے۔ (ابن ابی شیبة، احمد وابن سعد)

۳۵۷۱۰..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو میں نے یہ شعر پڑھا: وابیض یستسقی الغمام بوجهه: ثمال الیتا فی عصمة للد رامل ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سن کر فرمایا کہ بلکہ موت کی سختی کا سچا وقت قریب آچکا ہے جس سے تو گھبراتا تھا اس روایت میں لفظ حق الموت پر مقدم کیا۔ (ابن سعد وابوعبید فی فضائل القرآن وابن منذر اور ذکر کیا قرات مرفوع کے حکم میں ہے کیونکہ اس میں رائے زنی نہیں ہو سکتی)

۳۵۷۱۱..... حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں مرض الموت میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ان کو سلام کیا فرمایا میں نے دنیا کو آتے ہوئے دیکھا ہے ابھی آئی نہیں وہ آنے ہی والی ہے تم ریشم کے پردے لٹکاؤ گے ریشمی غلاف اور ازری صوف کے بستر پر سونے سے تمہیں تکلیف ہوگی گویا کہ تم میں سے کوئی سعدان کے کانٹے پر سو رہا ہو اللہ کی قسم تم میں سے کسی کو پیش کیا جائے اور بغیر حد کے اس کی گردن ماردی جائے یہ اس کے حق میں بہتر ہے اس سے کہ وہ دنیا کے زعفران میں تیرے (طبرانی، حلیہ یہ مرفوع کے حکم میں ہے کیونکہ یہ آئندہ کی پیش گوئی ہے)

۳۵۷۱۲..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کا جب موت کا وقت قریب ہوا پوچھا یہ کون سا دن ہے؟ بتایا گیا پیر کا دن ہے فرمایا رات کو میرا انتقال ہو جائے تو دفن کے لئے صبح ہونے کا انتظار نہ کرنا کیونکہ رات و دن میں وہ مجھے زیادہ محبوب ہے جو رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو۔ (احمد)

۳۵۷۱۳..... عبادہ بن نسی سے روایت ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب ہوا تو عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میرے ان دونوں کپڑوں کو دھو کر ان میں کفن دینا کیونکہ تمہارے والد کا قبر میں دو حال میں سے ایک ہوگا یا تو عمدہ لباس پہنایا جائے گا یا بری طرح لباس اتار لیا جائے گا۔ (احمد فی الزھد)

۳۵۷۱۴..... ابوالسفر سے روایت ہے کہ کچھ لوگ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس بیماری میں عیادت کیلئے آئے انہوں نے کہا اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ کیا طبیب نہ بلالیں جو آپ کا علاج کرے؟ فرمایا ڈاکٹر نے آکر مجھے دیکھا ہے لوگوں نے پوچھا کیا بتایا؟ فرمایا اس نے کہا ہے انی فعال لما ارید۔

ابن سعد، ابن ابی شیبة، احمد فی الزھد، حلیة وھناد

۳۵۷۱۵...... عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا ان کے مرض موت میں فرمایا میں نے تمہارے لئے اپنے بعد ایک عہد نامہ لکھدیا ہے اور تمہارے امور کے لئے اپنے بعد ایسے شخص کو منتخب کیا ہے جو میرے گمان کے مطابق تم میں سب سے بہتر ہے تم میں سے ہر ایک اپنی ناک پھولائیگا اس امید پر کہ معاملہ اس کے سپرد ہوگا میں نے دنیا کو آتے ہوئے دیکھا ہے لیکن ابھی تک آئی نہیں آنے والی ہے تم اپنے گھروں میں ریشم کے پردے لٹکاؤ گے اور دیباج کے غلاف اور تمہیں ازری اون کا بستر تکلیف پہنچائے گا تم میں سے کسی کی گردن بغیر حد کے ماردی جائے یہ اس کے حق میں بہتر ہوگا اس سے کہ وہ دنیا کے زعفران میں تیرے۔ (عقیلی، طبرانی، حلیہ)

۳۵۷۱۶...... قتادہ، حسن، ابی قلابہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے مال کے پانچویں حصہ کی وصیت کی اور فرمایا کہ کیا میں اس پر راضی نہ ہوں جس پر اللہ غنائم میں سے اپنے لئے حصہ پر راضی ہوا پھر یہ آیت تلاوت کی۔

دوسرے لفظ میں ہے کہ میں اپنے مال سے اتنا حصہ لوں جتنا اللہ تعالیٰ نے مال فیئ میں سے لیا ہے۔

عبد الرزاق، ابن سعد، ابن ابی شیبہ، بیھقی

۳۵۷۱۷...... عبدالرحمن بن سابط زبید بن حارث اور مجاھد سے روایت کرتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی جب وفات کا وقت قریب ہوا تو عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا اے عمر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا جان لو اللہ کے لئے کچھ عمل دن کے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو رات میں قبول نہیں فرماتے اور کچھ عمل رات کے ہیں ان کو دن میں قبول نہیں فرماتے وہ نفل کو اس وقت تک قبول نہیں فرماتے یہاں تک کہ فرض ادا کرے قیامت کے دن جن لوگوں کے میزان عمل وزنی ہوگا وہ دنیا میں حق کی اتباع سے ہوگا اور ان پر بھاری ہونے کی وجہ سے ہوگا اور میزان کا حق ہے کہ جب اس پر حق رکھا جائے تو بھاری ہو جائے اور جنکے ترازوں ہلکے ہونگے وہ ان کے باطل کی اتباع کی وجہ سے ہوگا اور ترازو کے ان پر ہلکا ہونے کی وجہ سے ہوگا اور ترازو کا حق ہے وہ ہلکا ہو جب اس پر باطل رکھا جائے اللہ تعالیٰ نے اہل جنت کا تذکرہ فرمایا ہے ان کا تذکرہ ان کے اعمال حسنہ اور برائیوں سے درگذر کرنے کی وجہ سے ہے جب میں ان کو یاد کرتا ہوں تو یہی تو مجھے اندیشہ ہوتا ہے کہ میں ان سے مل سکوں گا اور اللہ تعالیٰ نے اہل جہنم کا تذکرہ فرمایا ان کے برے اعمال کا تذکرہ فرمایا اور ان پر رد فرمایا اچھی طرح رد کرنا جب میں ان کو یاد کرتا ہوں تو مجھے یہی اندیشہ ہوتا ہے کہ کہیں ان کی طرح نہ ہو جاؤ اللہ تعالیٰ نے آیت رحمت اور آیت عذاب کو ذکر فرمایا تا کہ بندہ اللہ کی رحمت کی طرف رغبت کرے اور اللہ کے عذاب سے خوف کھائے اللہ تعالیٰ سے ناحق تمنا نہ کرے اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو اور اپنے کو ہلاکت میں نہ ڈالے اگر آپ نے میری وصیت یاد کرلی تو موت سے زیادہ کوئی غائب چیز تجھے محبوب نہ ہوگی وہ موت تجھ کو آنے والی ہے اور اگر آپ نے میری وصیت کو ضائع کر دیا تو کوئی غائب چیز موت سے زیادہ مبغوض نہ ہوگی اور آپ موت کو عاجز نہیں کرسکتے۔

ابن المبارک، ابن ابی شیبة، هناد، ابن جریر، حلیة الاولیاء

۳۵۷۱۸...... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کو موت حاضر ہوئی تو میں نے کہا۔

لعمرک ما یغنی الثراء عن الفتی
اذا حشرجت یوما وضاق بها الصدر

تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا اے بیٹی اس طرح مت کہو:

اور فرمایا کہ میرے ان دونوں کپڑوں کو لے لو ان کو دھولو پھر ان میں مجھے کفن دو اور زندہ لوگ نئے کپڑوں کے مردوں سے زیادہ حقدار ہیں یہ تو پیپ وغیرہ کے لئے ہے۔ (احمد فی الزھد وابن سعد وابو العباس ابن محمد بن عبد الرحمن الدغولی فی معجم الصحابہ، بیھقی)

۳۵۷۱۹...... عبداللہ بن شداد اور ابن ابی ملیکہ وغیرہ سے روایت ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت قریب ہوا تو اسماء بنت عمیس کو وصیت کی کہ وہ غسل دے وہ روزہ کی حالت میں تھی ان سے وعدہ لیا کہ ضرور افطار کرلو کیونکہ غسل میں تمہارے لئے زیادہ اجر ہے۔

ابن سعد، ابن ابی شیبة والمروزی فی الجنائز

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی وصیت

۳۵۷۲۰..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مرض الموت میں فرمایا کہ دیکھو خلافت کے بعد سے میری ملک میں جو مال آیا ہے اس کو میرے بعد کے خلیفہ کے پاس بھیج دینا جب ان کا انتقال ہوا تو ہم دیکھا ایک غلام ہے جو پریشان حال تھا ایک بچہ کو اٹھایا ہوا تھا اور ایک اونٹ تھا جس پر پانی لایا کرتا تھا ہم نے دونوں کو عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بھیج دیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابوبکر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے انہوں نے اپنے بعد آنے والوں کو بہت زیادہ مشقت میں ڈال دیا۔(ابن سعد، ابن ابی شیبہ وابوعوانہ وبیہقی)

۳۵۷۲۱..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کا مرض بڑھ گیا تو فلاں فلاں آئے اور کہا اے خلیفۃ الرسول آپ کل کو اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دینگے وہ یہ کہ آپ نے ابن الخطاب کو ہم خلیفہ مقرر کر دیا فرمایا کیا تم مجھے اللہ تعالیٰ سے ڈراتے ہو میں نے تو امت پر ان میں سب سے بہتر شخص کو خلیفہ مقرر کیا ہے۔(ابن سعد، بیہقی)

۳۵۷۲۲..... یوسف بن محمد سے روایت ہے کہ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض موت میں وصیت کی اور عثمان غنی سے فرمایا کہ لکھو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یہ وہ عہد نامہ ہے جس کو ابوبکر بن ابی قحافہ نے دنیا سے جانے کے آخری وقت اور آخرت میں داخل ہونے کے اول وقت میں لکھوایا جس وقت جھوٹا شخص بھی سچ بولتا ہے اور خیانت کرنے والا بھی حق ادا کر دیتا ہے اور کافر ایمان لے آتا ہے یہ کہ میں نے اپنے بعد عمر بن خطاب کو خلیفہ مقرر کر دیا اگر وہ انصاف قائم کرے یہ میرا ان کے متعلق گمان اور امید ہے اور اگر اسکو بدل دے اور ظلم کرنے لگے تو مجھے علم غیب حاصل نہیں ہر شخص سے اسی کا سوال ہوگا جو اس نے ارتکاب کیا آیت ہے وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون (بیہقی)

۳۵۷۲۳..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیماری بڑھ گئی میں اس پر روئی ان پر بیہوشی طاری ہوئی تو میں نے کہا۔

من لایزال دمعه مقنعا فانه من دفعه مدفوف

جس کا آنسو نہ تھمے قناعت کرے تو اس کے دور کرنے سے تھم جائے گا پھر ان کو افاقہ ہوا تو فرمایا اے بیٹی بات ایسی نہیں جیسے تم نے کہا:

لکن جاءت سکرة الموت بالحق ذلک ما کنت منه تحید

پوچھا رسول اللہ ﷺ نے کس دن وفات پائی بتایا پیر کے دن پوچھا آج کونسا دن ہے بتایا پیر کا دن فرمایا مجھے اللہ کی ذات سے امید ہے کہ میرے اور اللہ سے ملاقات کے درمیان ایک ہی رات حائل ہے تو منگل کی رات کو انتقال فرمایا پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا میں نے کہا تین معمولی کپڑوں میں جو نئے سفید رنگ کے تھے اس میں قمیص عمامہ نہیں تھا پھر فرمایا میرے کپڑے کو دھولو اس میں زعفرانی رنگ لگا ہوا ہے اس کے ساتھ دو نئے کپڑے اور ملا لو میں نے کہا یہ کپڑا پرانا ہے تو فرمایا زندہ لوگ نیا کپڑا پہننے کے مردوں سے زیادہ حقدار ہیں یہ کفن تو پیپ لہو کے لئے ہے(ابویعلی وابونعیم والدغولی، بیہقی اور مالک نے تکفین کا قصہ بھی نقل کیا ہے)

۳۵۷۲۴..... عطاء سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی اسماء بنت عمیس کو وصیت کی کہ وہ غسل دے اگر وہ اکیلی نہ دے سکے تو عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے مدد لے۔(ابن سعد والمروزی فی الجنائز)

۳۵۷۲۵..... عروہ اور قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو وصیت فرمائی کہ ان کو رسول اللہ ﷺ کے پہلو میں دفن کیا جائے جب ان کی وفات ہوئی تو ان کے لئے قبر کھودی گئی ان کے سر کو رسول اللہ ﷺ کے کندھے کے برابر میں رکھا گیا اور لحد رسول اللہ ﷺ کی قبر کے ساتھ ملائی گئی اور وہاں دفن کیا گیا۔(ابن سعد)

۳۵۷۲۶..... ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابوبکر اور حارث بن کلدہ خلیفہ خزیرہ چربی اور آٹے کا سوپ کھا رہے تھے جو ابوبکر رضی اللہ عنہ کو ہدیہ کیا گیا تو ابن شہاب رضی اللہ عنہ نے اے خلیفہ رسول ہاتھ اٹھالیں اللہ کی قسم اس میں زہر ہے ہم اور آپ ایک ہی دن میں مریں گے راوی نے کہا

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ اٹھالیا دونوں مسلسل بیمار رہے یہاں تک کہ سال کے آخر میں دونوں رکھٹے انتقال کر گئے۔ (ابن سعد ابن السنی وابونعیم ایک ساتھ طب میں، ابن کثیر نے کہا اس کی نسبت زھری کی طرح صحیح ہے اس کے مرسلات اس جیسے میں صحت کی انتہاء ہے)

۳۵۷۲۷......ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی موت کا سبب رسول اللہ ﷺ کی وفات ہے وہ غمگین رہے ان کا جسم گھلتا رہا یہاں تک انتقال ہو گیا۔ (سیف بن عمر)

۳۵۷۲۸......زیاد بن حنظلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی موت کا سبب رسول اللہ ﷺ کی وفات پر غم ہے۔ (سیف)

۳۵۷۲۹......ابوطاہر محمد بن موسیٰ بن محمد بن عطاء مقدسی عبدالجلیل مری سے وہ حبہ عرنی سے وہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے علی رضی اللہ عنہ کو وصیت کی کہ انہیں ہاتھوں سے غسل دے جس سے رسول اللہ ﷺ کو غسل دیا گیا جب رسول اللہ ﷺ کو چارپائی پر رکھا گیا تو انہوں نے کمرہ میں داخل ہونے کی اجازت چاہی علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ یہ ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہونے کی اجازت مانگ رہے ہیں تو میں نے دیکھا کہ دروازہ کھولا گیا اور ایک کہنے والے کو یہ کہتے سنا کہ حبیب کو حبیب کے پاس داخل کرو کیونکہ حبیب اپنے حبیب کے دیدار کا مشتاق ہے۔ (ابن عساکر نے نقل کر کے کہا ہے کہ یہ حدیث منکر ہے ابوطاہر کذاب ہے عبدالجلیل مجہول ہے یزید رقاشی سے)

موت کے وقت پڑھنے کے کلمات

۳۵۷۳۰......سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت قریب ہوا ان کے پاس چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم داخل ہوئے اور عرض کیا اے خلیفۃ الرسول (ﷺ) ! ہمیں کچھ توشہ دیدیں کیونکہ ہم آپ کی حالت کو دیکھ رہے ہیں تو فرمایا چند کلمات ہیں جن کو صبح وشام کہنے والے کی روح افق میں ہوگی پوچھا افق میں کیا چیز ہے فرمایا ایک صحن ہے عرش کے نیچے اس میں باغ درخت اور نہریں ہیں جن کو روزانہ ہزار رحمت ڈھانپتی ہے یا کیا سور حمتیں جو موت کے وقت یہ کلمات کہے اللہ تعالیٰ اس کی روح کو اس مکان تک پہنچائے گا۔

اللّٰهم انک ابتدات الخلق بلا حاجة بک اليهم فجعلتم فر يقين فر يقا للنعيم وفر يقا للسعير فا جعلني للنعيم ولا تجعلني للسعير اللّٰهم انک خلفت الخلق فر قا وميز تهم قبل ان تخلقهم فجعلت منهم شقيا وسعيد اوغو ياور سيدا فلاتشقيني بما صيک اللّٰهم انک علمت ما تكسب كل نفس قبل ان تخلقها فلا محيص لها مما علمت فا جعلني ممن تستعمله بطا عتک اللّٰهم ان احد الا يشاء حتى تشاء فا جعل مشيتک لي ان اشاء ما يقر بي اليک اللّٰهم انک قدرت حر كات العباد فلا يتحرک شئ الا باذنک فاجعل حر كاتي في تقواک اللّٰهم انک خلقت الخير والشر وجعلت لكل واحد منهما عاملا يعمل به فا جعلني من خير القسمين اللّٰهم انک خلقت الجنة والنار وجلعت لكل واحد منهما اهلا فا جعلني من سكان جنتک اللّٰهم انک اردت بقوم الهدى وشرحت صدورهم واردت بقوم الضلالة وضيقت صدورهم فاشرح صدري للا يمان وزينه في قلبي اللّٰهم انک دبرت الا مور فجعلت مصبرها اليک فا حيني بعد الموت حياة طيبة وقر بي اليک زلفي اللّٰهم من اصبح وامسى ثقته ورجاء ہ غيرک فانت ثقتي.

ورجائي ولاحول ولاقوة الا بالله العلي العظيم ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا یہ سب کچھ کتاب اللہ کا مضمون ہے۔

ابن ابي الدنيا في الدعاء

ترجمہ:......اے اللہ آپ نے مخلوق کو پیدا فرمایا آپ کو پیدا کرنے کی ضرورت نہیں تھی آپ نے ان کو دو حصوں میں تقسیم کیا ایک فریق

کو جنت کے لئے ایک فریق کو جہنم کے لئے اے اللہ مجھے جنتی فریق میں سے بنادے جہنم کے فریق میں سے نہ بنا اے اللہ آپ نے مخلوق کو فرقوں میں تقسیم فرمایا اور مخلوق سے پہلے ہی انکو تقسیم کیا تھا ان نیک بخت ہدایت یافتہ بنایا اے اللہ مجھے اپنے گناہوں کی وجہ سے بد بخت نہ بنا، اے اللہ آپ تخلیق سے پہلے ہی ہر شخص کے اعمال سے واقف ہیں آپ کے علم سے بچنے کا کوئی راستہ نہیں مجھے ان لوگوں میں سے بنا جو آپ کی طاعت پر عمل کرنے والے ہیں اے اللہ کوئی شخص آپ کی چاہت کے خلاف چاہت نہیں رکھ سکتا ہے اب آپ میرے بارے میں اپنی مشیت اعمال کی کردے جو مجھے آپ کے قریب کردے اے اللہ آپ نے بندوں کے حرکات کو مقدر فرمایا ہے آپ کی اجازت کے بغیر کوئی چیز حرکت نہیں کرسکتی میری حرکات کو آپ کے تقوی کے مطابق بنادے اے اللہ آپ نے خیر وشر کو پیدا فرمایا ہے اور ہر ایک پر عمل کرنے والا بھی بنایا ہے اے اللہ آپ مجھے دونوں میں سے خیر پر عمل کرنے والا بنادے اے اللہ آپ نے جنت وجہنم کو پیدا فرمایا ہے اور ہر ایک کے اہل بھی بنایا ہے مجھے جنت کے باسی بنادے اے اللہ آپ کچھ لوگوں کے ساتھ ہدایت کا ارادہ فرماتے ہیں اور ان کے لئے شرح صدر بھی فرماتے ہیں اور ایک قوم کے ساتھ گمراہی کا ارادہ فرمایا ان کے لئے ان کا سینہ تنگ بھی فرمادیا اے اللہ میرے سینہ کو ایمان کے لئے کھول دے اور اس کو میرے دل میں مزین کردے اے اللہ آپ نے امور کی تدبیر فرمایا اور انجام سب کا آپ کے پاس ہے مجھے موت کے بعد حیاۃ طیبہ نصیب فرما اور مجھے اپنے پاس مرتبہ اور مقام نصیب فرما۔اے اللہ کچھ لوگوں کے اعتماد اور امید آپ کے غیر پر ہے لیکن آپ ہی پر میرا اعتماد اور امید ہے **لاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم**۔

۳۵۷۳۱......ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دفن میں حاضر ہوا ان کی قبر میں عمر بن خطاب، عثمان بن عفان، طلحہ بن عبداللہ اور عبدالرحمن بن ابی بکر اترے ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے بھی اترنا چاہا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کافی ہیں۔ابن سعد

۳۵۷۳۲......ابوبکر بن حفص بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں وہ اے ہچکیاں لے رہے تھے۔جیسے مرد لیتے ہیں ان کا سر میری گود میں تھا میں نے یہ شعر پڑھا:

لعمرک ما یغنی الثراء عن الفتی

اذا حشرجت یوما وضاق بها الصدر

تیری زندگی کی قسم جوان کو مال فائدہ نہیں دیتا جب کسی دن ان پر غرغرہ کا وقت آجائے اور ان کا سینہ تنگ ہونے لگے تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے غصہ سے میری طرف دیکھا ایسا نہیں ہے اے ام المؤمنین! ولکن جاءت سکرۃ الموت بالحق یعنی آئی وہ موت کی بیہوشی تحقیق جس سے تو ملتا رہتا ہے میں نے تمہیں ایک باغ ھبہ کیا تھا مجھے اس سے دل میں کچھ اضطراب ہے اس لئے اس کو میری میراث میں شامل کردیں میں نے کہا ہاں اس کو میں نے واپس کردیا جب ہم مسلمانوں کے امور کے ذمہ دار ہوئے ہم نے ان کا کوئی درھم ودینار نہیں کھایا ہم اپنے پیٹ میں ان کا بچا ہوا کھانا ہی ڈالا ہے اور کھر درالباس پہنا اپنے جسم پر ہمارے پاس مسلمانوں کی غنیمت میں سوائے اس حبشی غلام اور پانی لانے کے اونٹ اور پھٹی ہوئی چادر کے کوئی چھوٹی بڑی چیز نہیں ہے جب میرا انتقال ہوجائے ان کو عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج کر مجھے بری کردینا میں نے ایسا ہی کیا جب قاصد سامان لے کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو وہ رو پڑے حتی کہ ان کے آنسو زمین پر بہنے لگے اور کہنے لگے اللہ تعالیٰ ابوبکر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے انہوں نے اپنے بعد کے خلفاء کو تھکا دیا اللہ تعالیٰ ابوبکر پر رحم فرمائے انہوں نے تو اپنے بعد کے خلفاء کو تھکا دیا پھر فرمایا اے غلام انکو اٹھا لو عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سبحان اللہ کہا آپ ابوبکر کے گھر والوں کا ایک حبشی غلام اور پانی لانے کے لئے اونٹ ایک پرانی چادر جس کی قیمت پانچ درہم ہیں لیتے ہو پوچھا آپ کا کیا حکم ہے فرمایا ان کو واپس کردیں ابوبکر کے گھر والوں کو تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے محمد کو حق دیکر بھیجا ایسا نہ ہوگا یا ایسا ہی کوئی قسم کھا کر کہا میری سلطنت میں ایسا ہرگز نہ ہوگا ابوبکر رضی اللہ عنہ موت کے وقت انہیں نکالیں میں ان کے گھر والوں پر ان کو واپس کروں موت اس سے زیادہ قریب ہے۔ابن سعد

۳۵۷۳۳......(مسند حویطب بن عبدالعزی) عبدالرحمن بن ابی سفیان بن حویطب اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں عمرہ سے واپس آیا تو میرے گھر والوں نے کہا آپ کو ابوبکر رضی اللہ عنہ کی موت کا علم ہے میں سفر کے کپڑوں میں ہی ان کے پاس حاضر ہوا اور انہیں بیماری کی حالت میں پایا میں نے سلام کیا تو انہوں نے وعلیکم السلام کہا اور ان کی آنکھیں ڈبڈبا رہی تھیں میں نے کہا اے خلیفہ رسول آپ

نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا اور غار ثور کے ساتھی ہیں اور سچی ہجرت کی اور عمدہ نصرت کی اور مسلمانوں پر حکومت ملی تو ان کی صحبت کو عمدہ طریقہ سے نمٹایا ان پر اچھی حکومت کی پوچھا میں نے اچھائی کام کیا؟ میں نے کہا ہاں! فرمایا اس پر اللہ کا شکر گذار ہوں اور میں جانتا ہوں کہ اس کے باوجود استغفار سے کوئی چیز مانع نہیں میں ابھی ان کے پاس سے نکلا ہی نہ تھا ان کا انتقال ہوگیا۔ (ابن عساکر اور کہا یہ حدیث مسند کے مشابہ ہے اور کہا میں نے اس کو اس لئے ذکر کیا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ ان کی ایک مسند حدیث بھی ہے جس کو انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا ابن معین نے کہا حویطب بن عبدالعزی کی کوئی مرفوع روایت مجھے یاد نہیں۔

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے وقت لوگوں کا غمگین ہونا

۳۵۷۳۴......اسید بن صفوان صحابی رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو ان پر ایک کپڑا اڑالایا گیا پورے مدینہ میں رونے کا شور بلند ہوا لوگ ایسے ہی دہشت زدہ ہوئے جس طرح رسول اللہ ﷺ کے انتقال کے دن ہوا تھا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روتے ہوئے جلدی سے آئے اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا پھر کہنے لگا آج خلافت نبوت ختم ہوگئی یہاں تک ابوبکر رضی اللہ عنہ کے دروازے پر کھڑے ہوگئے پھر کہا اللہ تعالیٰ ابوبکر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے آپ نے قوم میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا اور خالص ایمان لائے اور سب سے زیادہ ایمان لائے سب سے زیادہ مالدار اسلام میں سب سے زیادہ بوڑھے رسول اللہ ﷺ کی سب سے زیادہ نگہبانی کرنے والا صحابہ کرام پر سب سے زیادہ احسان کرنے والے سب سے زیادہ صحبت اٹھانے والے سب سے زیادہ منقبت والے سب سے زیادہ خیرات کی طرف سبقت کرنے والے سب سے زیادہ مرتبہ والے رسول اللہ ﷺ کا سب سے زیادہ مقرب رسول اللہ ﷺ کے سب سے زیادہ مشابہ سکون وقار اخلاق اور راہبری کے اعتبار سے سب سے زیادہ مرتبہ والے سب سے زیادہ مکرم رسول اللہ ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ با اعتماد اللہ تعالیٰ آپ کو اسلام، رسول اللہ اور مسلمانوں کی طرف سے بہترین بدلہ عطا فرمائے آپ نے رسول ﷺ کی اس وقت تصدیق کی جب کہ لوگ آپ کو جھٹلا رہے تھے رسول اللہ ﷺ نے آپ کا نام صدیق رکھا ارشاد باری تعالیٰ ہے: وجاء بالصدق ۔یعنی محمد سچائی لے کر آئے۔ وصدق بہ یعنی ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی تصدیق کی اپنے ان کی غمخواری کی جس وقت لوگ غمخواری میں بخل کر رہے تھے آپ ان کے ساتھ تھے جب کہ لوگ بیٹھ گئے تھے شدت اور سختی کے موقع پر بھی آپ نے رسول اللہ ﷺ کی عمدہ صحبت اختیار کی غار اور منزل میں دو میں کا دوسرے تھے اور آپ ان کے ساتھی تھے ہجرت موقع اور جہاد کے مواقع پر اور ان کی امت میں آپ نے بہترین طریقہ سے جانشینی کا فریضہ انجام دیا جب لوگ مرتد ہو رہے تھے آپ نے اللہ کے دین کو ایسا قائم کیا آپ سے پہلے کسی نبی کے خلیفہ نے ایسا قائم نہیں کیا آپ نے ان کو قوت پہنچائی جب کہ دوسرے لوگ کمزوری دکھا رہے تھے آپ ظاہر ہوئے جب کہ دوسرے لوگ سست پڑ گئے اور آپ کھڑے ہوئے جس وقت دوسرے لوگوں نے بزدلی کی جگہ تھے آپ نے رسول اللہ کے طریقہ کو لازم پکڑا آپ خلیفہ برحق ہوئے منافقین کے علی الرغم حاسدین کے طعن فاسقین کی ناپسندیدگی کفار کے غیظ وغضب کے خلاف آپ دین کو لے کر اس وقت کھڑے ہوئے جس وقت لوگوں کے قدم اکھڑ چکے تھے اور آپ نور ہی کی روشنی میں چل رہے ہے جس وقت دوسرے لوگ رک گئے لوگوں نے آپ کی اتباع کی ہدایت پا گئے آپ سب سے پست آواز تھے لیکن سب سے زیادہ رعب والے گفتگو کم کرتے لیکن سب سے دوستی رکھتے یقین میں سب سے سخت دل کے تھے سب سے دوستی رکھتے عقل کے اعتبار سے عمدہ معاملات کو سب سے زیادہ جاننے والے واللہ آپ دین کے لئے اول یعسوب تھے (یعنی دین قائم کرنے والے امیر) جب سب لوگ متفرق تھے اور آخر میں بھی جب لوگوں میں اپنی اعتبار سے دندانے پڑنے شروع ہو گئے اور آپ مؤمنین کے لئے ایک شفیق باپ تھے جسوقت وہ آپ کے لئے عیال ہوگئے۔ جب وہ بوجھ اٹھانے سے کمزور ہوگئے تو آپ نے ان کا بوجھ اٹھایا اور جس چیز کو لوگوں نے ضائع کیا آپ نے اس کی حفاظت کی اور آپ نے اس کی رعایت کی جس کو لوگوں نے مہمل چھوڑ دیا اور آپ نے اپنے دامن کو اس وقت کسا جس وقت لوگ رسوا ہو رہے تھے اور آپ نے صبر سے کام لیا جس وقت لوگ جزع فزع کر رہے تھے آپ نے لوگوں کے مطلوبہ ثانت کو پالیا اور لوگوں کو آپ کی وجہ سے اپنے گمان سے زیادہ ملا آپ کافروں پر برسنے

والا عذاب تھے اور مؤمنین کے لئے خوشحالی لانے والی بارش آپ نے فضائل حاصل کئے سبقت کے میدان سر کر کئے آپ کی حجتوں میں دندانے نہیں پڑے اور آپ کی بصیرت کمزور نہیں ہوئی آپ کے نفس میں نہ بزدلی پیدا ہوئی نہ خیانت کی آپ پہاڑ کی طرح تھے جس کو تیز آندھی ہلا نہیں سکتی تھی طوفان بھی اپنی جگہ سے ہلا نہیں سکتا تھا آپ ایسے ہی تھے جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنی صحبت اور مال کے ذریعہ رسول اللہ ﷺ کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچانے والے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے بقول جسمانی طور پر کمزور لیکن اللہ کے حکم بجالانے میں مضبوط اپنے نفس میں متواضع اللہ کے ہاں عظیم زمین میں بڑے مؤمنین کے نزدیک جلالت والے پھر کسی کی طرف آپ پر کوئی الزام نہیں آپ کے بارے میں کوئی بدگوئی کرنے والا نہیں نہ کسی کے ساتھ کوئی خاص رعایت تھی کمزور شخص آپ کے نزدیک باعزت ہے یہاں تک وہ اپنا حق وصول کر لے اور قوی شخص آپ کے نزدیک کمزور ہے یہاں تک آپ اس سے مظلوم کا حق وصول کر لیں اس معاملہ میں رشتے دار اور غیر رشتے دار دونوں آپ کے نزدیک برابر ہیں آپ کی شان حق صداقت ہے آپ کا حکم حتمی ہے آپ کا حکم غنیمت اور پختہ ہے اسلام ثابت ہو گیا اللہ کی قسم آپ بہت دور چلے گئے اپنے بعد والوں کو خلافت کے معاملہ تعب میں ڈالدیا اور خیر میں آپ نے کھلی کامیابی حاصل کی رونے کو ثابت کر دیا تمہاری مصیبت آسمان میں بری ہوئی تمہاری مصیبت نے لوگوں کو خاموش کر دیا اللہ کی قسم رسول اللہ ﷺ کے بعد آپ کی جیسی مصیبت مسلمانوں کو لاحق نہیں ہوئی آپ دین کے لئے عزت اور جائے پناہ تھے اور مسلمانوں کے لئے محفوظ قلعہ تھے اور انسبت کا سبب تھے منافقین سخت اور غصہ دلانے اور غصہ پینے کا سبب تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے نبی کے ساتھ ملا دیا اللہ تعالیٰ آپ کے بعد ہمیں اجر سے محروم نہ فرمائیں اور آپ کے بعد گمراہ نہ فرمائے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

فی التفسیر الشاشی وابو زکریا فی طبقات اهل الموصل وابو الحسن علی بن احمد بن اسحاق البغدادی فی فضائل ابی بکر وعمر والمحاملی فی امالیه وابن مند وابو نعیم فی المعرفه والالکائی فی اسنة خطیب فی المتفق و ابن عساکر ابن النجار الضیاء المقدسی)

فضائل الفاروق رضی اللہ عنہ

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے فضائل ومناقب

۳۵۷۳۵.....ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ اسلام کو قوت پہنچا۔ (طبرانی نے الاوسط میں نقل کیا اس کی سند میں محمد بن حسن بن زبالہ متروک ہے)

۳۵۷۳۶.....عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم عمر رضی اللہ عنہ میرے نزدیک تمام لوگوں سے محبوب ہے اے اللہ محبوب بیٹا وہی ہے جو دل کے ساتھ چپکنے والا ہو۔ (ابوعبید نے غریب میں، ابن عساکر)

۳۵۷۳۷.....عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عیینہ بن حصن کو ایک جاگیر دی اس کے لئے ایک تحریر لکھ دی۔ طلحہ رضی اللہ عنہ یا کسی اور نے کہا کہ ہمارے خیال میں ہو سکتا ہے کہ اس معاملہ میں عمر رضی اللہ عنہ کی دوسری رائے ہو اگر آپ مجھے اپنی تحریر ان کو سنا دیتے عیینہ نے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آکر خط سنایا تو خط کو لے کر پھاڑ دیا اور تحریر کو مٹا دیا تو عیینہ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ دوسری تحریر لکھ کر دیں تو فرمایا اللہ کی قسم جس بات کو عمر رضی اللہ عنہ نے رد کر دیا ہے میں اس کو دوبارہ لکھ کر نہیں دونگا۔ **(ابو عبید فی الاموال)**

۳۵۷۳۸.....عمرو بن یحییٰ الزرقی سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن عبیداللہ کو ایک زمین بطور جاگیر عطا فرمائی اور اس کے لئے ایک تحریر لکھدی اور کچھ لوگوں کو گواہ بنایا ان میں عمر رضی اللہ عنہ کا نام بھی تھا تو طلحہ رضی اللہ عنہ تحریر لے کر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کیا اس پر مہر لگا دیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مہر نہیں لگاؤں گا کیا یہ پوری زمین تمہاری ہوگی اوروں کا اس میں کوئی حصہ نہیں تو طلحہ رضی اللہ عنہ ناراض ہو کر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس واپس گئے اور کہا اللہ کی قسم معلوم نہیں خلیفہ آپ ہیں یا عمر رضی اللہ عنہ ہیں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بلکہ عمر رضی اللہ عنہ ہی خلیفہ ہیں لیکن انہوں نے خلافت قبول کرنے سے انکار کیا۔ **(ابو عبید فی الاموال)**

۳۵۷۳۹.....عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اسلام لانے سے پہلے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کے لئے گیا تو وہ مجھ سے پہلے مسجد جا چکے تھے میں ان کے پیچھے جا کر کھڑا ہو گیا آپ نے نماز میں سورۃ الحاقہ شروع فرمائی میں تالیف قرآن سے تعجب کرنے لگا میں نے کہا واللہ یہ شاعر ہے جیسا کہ قریش نے کہا پھر پڑھا: **انہ لقول رسول کریم وماھو بقول شاعر قلیلا ماتؤمنون** ۔میں نے اپنے دل میں کہا کاھن ہیں آپ نے پڑھا۔ **ولا بقول کاھن قلیلاً ماتذکرون** سورۃ کے آخر تک تو اسلام میرے دل میں پوری طرح اتر گیا تھا۔(احمد، ابن عساکر اور اس کے رجال ثقات ہیں لیکن اس میں شریح بن عبید اور عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان انقطاع ہے)

۳۵۷۴۰.....اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں اپنے اسلام قبول کرنے کا قصہ نہ سناؤں؟ ہم نے کہا ضرور تو فرمایا رسول اللہ ﷺ کے سخت مخالفین میں سے تھا اس دوران کہ سخت گرمی کے دن دوپہر کے وقت مکہ کی بعض گلیوں میں چل رہا تھا تو ایک قریشی شخص سے ملاقات ہوئی کہا مجھ سے اے ابن خطاب کہاں کا ارادہ ہے میں نے کہا اس شخص (یعنی محمد ﷺ کے قتل) کا ارادہ ہے تو انہوں نے کہا اے ابن خطاب تعجب کی بات ہے میں نے کہا وہ کیا کہا اب اس کا قصد کر رہے ہو جب کہ اس شخص کا دین تو تمہارے گھر میں داخل ہو چکا ہے میں نے کہا وہ کیسے بتایا آپ کی بہن مسلمان ہو چکی ہے میں غصہ ہو کر ان کے گھر کی طرف لوٹا اور دروازہ کھٹکھٹایا رسول اللہ ﷺ کا طریقہ یہ تھا کہ جب ایک دو غریب شخص اسلام قبول کرتے تو اس کو ایسے شخص کے ساتھ ملا دیتے جو مالی وسعت والا ہوتا کہ وہ ان کا بچہ زائد کھانا کھا کر گذارہ کرے تو میرے بہنوئی کے ساتھ بھی دو آدمی ملا دیئے تھے جب میں نے دروازہ کھٹکھٹایا پوچھا کون میں نے کہا عمر وہ اپنے ہاتھ میں ایک کتاب پڑھ رہے تھے جب میری آواز سنی تو مجلس سے اٹھ کر گھر میں چھپ گئے لیکن کتاب کو چھوڑ دیا جب بہن نے میرے لئے دروازہ کھولا میں نے کہا اے اپنے نفس کی دشمن تو نے دین بدل لیا ہے میں نے اس کے سر پر مارنے کے لئے ایک چیز اٹھائی وہ رو پڑی اور کہا ابن الخطاب تو جو کرنا چاہے کر لے میں تو مسلمان ہو چکی میں اٹھ کر چارپائی پر بیٹھ گیا تو گھر کے درمیان میں صحیفہ دیکھا میں نے پوچھا یہ کون سا صحیفہ ہے، بہن نے کہا ابن خطاب اس کو چھوڑ دے کیونکہ تم غسل جنابت نہیں کرتے ہو اور پاکی حاصل نہیں کرتے ہو یہ صحیفہ ایسا ہے کہ اس کو ناپاک ہاتھ نہیں لگ سکتا میں اصرار کرتا رہا یہاں تک مجھے دیدیا اس میں یہ مضمون تھا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جب اللہ تعالیٰ کا نام آیا تو خوف زدہ ہو کر اس کو چھوڑ دیا دوبارہ اٹھا کر پڑھا تو یہ سورۃ تھی۔

سبح للہ مافی السمٰوٰت والارض وھو العزیز الحکیم یہاں تک **اٰمنوا باللہ ورسولہ** تک پڑھا تو میں نے کہا **اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ** لوگ جلدی سے نکلے انہوں نے تکبیر بلند کی اس پر خوش ہوئے کہا اے ابن خطاب تمہیں بشارت ہو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے پیر کے دن تمہارے حق میں دعا کی تھی۔

اللّٰھم اعز الدین بأحب الرجلین الیک عمر بن خطاب او ابی جھل بن ھشام.

یعنی اے اللہ ان دونوں میں جو آپ کے نزدیک محبوب ہے اس کے ذریعہ دین اسلام کو قوت عطاء فرما عمر بن خطاب، ابو جہل بن ہشام۔

ہمیں امید ہے کہ آپ رسول اللہ کی دعا کا نتیجہ ہیں میں نے کہا مجھے بتاؤ رسول اللہ کہاں ہیں؟ جب انہوں نے میری طلب صادق کو دیکھا تو اس گھر کی طرف میری رہنمائی کر دی میں نکلا اور اس گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا پوچھا کون میں نے کہا عمر بن خطاب چونکہ لوگوں کو میری مخالفت کا تو علم تھا لیکن اسلام کا علم نہیں تھا اس لئے کسی نے دروازہ کھولنے کی جرات نہیں کی یہاں تک رسول اللہ نے فرمایا کہ دروازہ کھولو اگر اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے خیر مقدر فرمایا ہے تو ہدایت مل جائے گی تو دو آدمیوں نے میرا بازو پکڑ لیا یہاں تک میں آپ علیہ السلام کے قریب پہنچا آپ علیہ السلام نے فرمایا ان کو چھوڑ دونوں نے چھوڑ دیا میں آپ کے سامنے بیٹھ گیا آپ علیہ السلام نے میرا گریبان پکڑ کر فرمایا اے عمر بن خطاب اسلام قبول کر لے تو میں نے کہا اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد انک رسول اللہ تو مسلمانوں نے زور سے نعرہ تکبیر بلند کیا تو مکہ کی گلیوں میں سنا گیا وہ اس سے پہلے ستر تھے میں ایک شخص کے پاس آ کر اس کا دروازہ کھٹکھٹایا اس نے پوچھا کون؟ میں نے کہا عمر بن خطاب وہ گھر سے نکل کر میرے پاس آیا میں نے اس سے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں اس نے پوچھا کیا واقعی تم نے ایسا کیا میں نے کہا ہاں اس نے کہا ایسا ہرگز مت کرو یہ کہہ کر گھر میں داخل ہو گیا اور مجھ سے دروازہ بند کر لیا میں نے کہا یہ کوئی طریقہ نہیں اب میں نہ دروازہ پیٹ رہا ہوں نہ مجھ سے کچھ کہا جا رہا ہے پھر اس نے کہا کیا تم

چاہتے ہو کہ تمہارے اسلام کا اعلان کیا جائے؟ میں نے کہاہاں کہا پھر تم حطیم میں جا کر بیٹھو اور فلاں سے کہو جو تمہارے اور اس کے درمیان ہے اس سے کہو میں مسلمان ہو گیا ہوں کیونکہ وہ باتوں کو بہت کم چھپاتا ہے میں اس کے پاس آیا لوگ مطاف میں جمع تھے میں نے اس کے کلام کا اعادہ کیا کہ کیا تم کو معلوم ہے کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں پوچھا کیا واقعی تم نے ایسا کر لیا ہے؟ میں نے کہاہاں اس نے زور سے آواز لگائی کہ سن لو عمر مسلمان ہو چکا ہے لوگ میرے اوپر حملہ آور ہوئے وہ مجھے مارتے رہے میں ان کو مارتا رہا یہاں تک میرے ماموں آ گئے ان سے کہا گیا کہ عمر مسلمان ہو گیا انہوں نے حطیم میں کھڑے ہو کر زور سے اعلان کیا کہ میں نے اپنے بھانجے کو پناہ دے دی ہے اب اسکو کوئی ہاتھ نہ لگائے وہ سارے مجھ سے دور ہو گئے میں نہیں چاہتا تھا کہ کسی مسلمان کو مارا جائے اور میں دیکھتا رہوں میں نے کہا یہ کوئی طریقہ نہیں کہ لوگ مجھے مارتے رہے اور میں نہ ماروں اور مجھ سے کچھ بھی نہ کہا جائے چنانچہ جب لوگ حطیم میں بیٹھ گئے تو میں اپنے ماموں کے پاس آیا اور کہا سن لیں میں نے آپ کی پناہ آپ کو واپس کر دی ہے تو ماموں نے کہا ایسا نہ کریں میں نے ان کی پناہ لینے سے انکار کر دیا اب میں مارتا بھی تھا اور مار کھاتا بھی تھا یہاں تک اللہ تعالیٰ نے اسلام کو غلبہ عطاء فرمایا۔ (الحسن ابن سفیان والبزار اور کہا اس سند سے صرف اسحاق بن ابراہیم حنینی نے روایت کی ہے ہمیں اسلام عمر کے قصہ کے متعلق اس سے اچھی روایت معلوم نہیں مگر یہ کہ حنینی مدینہ سے نکلنے کے بعد نابینا ہو گئے اور ان کی حدیث مضطرب ہو گئی ابن مردویہ اور خیثمہ نے فضائل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں روایت کی ہے حلیۃ، بیہقی دلائل النبوۃ میں ابن عساکر ذھبی نے مغنی میں کہا اسحاق بن ابراہیم حنینی کے ضعف پر اتفاق ہے)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ

۳۵۷۴۱..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بیان کیا کہ میرے اسلام لانے کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ میں نے اپنی بہن کو مار کر گھر سے باہر نکال دیا اور میں سخت اندھیری رات میں کعبہ کے پردے میں داخل ہو گیا نبی کریم ﷺ تشریف لائے اور حطیم میں داخل ہوئے جوتیاں بھی ساتھ تھیں آپ نے نمازیں پڑھیں جتنی نماز کا ارادہ ہوا پھر واپس ہوئے میں نے کچھ آوازیں سنیں اس جیسی پہلے کبھی نہیں سنی تھیں میں نکلا آپ علیہ السلام کے پیچھے چلتا رہا پوچھا کون ہے میں نے کہا عمر فرمایا اے عمر کیا تم رات و دن کسی وقت بھی میرا پیچھا نہیں چھوڑو گے مجھے بد دعا کا اندیشہ ہوا میں نے کہا اشھد ان لا الہ الا اللہ وانک رسول اللہ تو فرمایا اے عمر اپنے اسلام کو چھپاؤ میں نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں اس کا اعلان کرونگا جس طرح شرک کا اعلان کرتا تھا۔ (ابن ابی شیبۃ، حلیۃ، ابن عساکر اس روایت میں یحییٰ بن یعلی اسلمی بروایت عبداللہ بن مؤمل دونوں ضعیف ہیں)

۳۵۷۴۲..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا آپ کا نام فاروق رکھنے کی وجہ کیا ہے فرمایا حمزہ رضی اللہ عنہ مجھ سے تین دن پہلے مسلمان ہوئے پھر اللہ تعالیٰ نے میرے دل کو اسلام کے لئے کھول دیا میں نے کہا اللہ لا الہ الا ھو لہ الاسماء الحسنیٰ تو روئے زمین پر رسول اللہ ﷺ سے زیادہ محبوب کوئی شخص نہ رہا میں نے پوچھا رسول اللہ ﷺ کہاں ہیں میری بہن نے بتایا وہ دار ارقم میں ہے جو کوہ صفاء کے دامن میں ہے میں اس گھر میں آیا حمزہ رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ اس گھر میں بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ بھی میں نے دروازہ کھٹکھٹایا تو لوگ جمع ہوئے حمزہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیوں جمع ہو گئے ہو بتایا باہر عمر بن خطاب ہیں رسول اللہ ﷺ کمرہ سے باہر تشریف لائے اور میرا گریبان پکڑا مجھے جھنکا دیا میں گھٹنوں کے بل گر پڑا فرمایا اے عمر تیرے لئے کیا چیز مانع ہے؟ میں نے کہا **اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ** تو گھر میں موجود افراد نے نعرہ تکبیر بلند کیا جس کو مسجد حرام میں بیٹھے ہوئے لوگوں نے بھی سنا میں نے کہا یا رسول اللہ ہمیں موت آ جائے یا ہم زندہ رہیں ہر صورت میں ہم حق پر ہیں؟ فرمایا ہاں ضرور قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے تم حق پر ہو تمہیں موت آئے یا زندگی نصیب ہو میں نے کہا ہم چھپ کر کیوں رہیں؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے آپ ضرور باہر نکلا کریں گے ہم نے آپ کو دو صفوں میں نکالا حمزہ ایک صف میں میں دوسری صف میں اب چلتے ہوئے صفوں سے

غبار اڑھ رہے تھے حتی کہ ہم مسجد میں داخل ہو گئے قریش نے میری طرف اور حمزہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا ان کو سخت غم لاحق ہوا جو اس سے پہلے کبھی نہ ہوا تھا اس دن سے رسول اللہ ﷺ نے میرا نام فاروق رکھا میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے حق و باطل کے درمیان فیصلہ فرمایا۔ (حلیب، ابن عسا کر اس میں ابان بن صالح قوی نہیں ہے انہی سے اسحاق بن عبداللہ کی روایت متروک ہے)

۳۵۷۴۳.....عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا کہ ابھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ۳۹ آدمی ہی ایمان لائے تھے میں چالیس کا چالیسواں تھا اللہ تعالیٰ نے دین کو غلبہ عطا فرمایا اور اپنے نبی کی نصرت فرمائی اور اسلام کو عزت بخشی۔ (حلیة، ابن عسا کر وہ صحیح ہے)

۳۵۷۴۴.....عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ابی جہل شیبہ بن ربیعہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ابوجہل نے کہا اے قریش کی جماعت محمد (ا) نے تمہارے معبودوں کو گالیاں دیں ہیں اور تمہاری عقلوں کو بے وقوف ٹھہرایا ہے اور ان کا گمان یہ ہے کہ تمہارے گذرے ہوئے آباء واجداد جہنم میں الٹ پلٹ رہے ہیں لو جو محمد کو قتل کرے اس کو سو سرخ و سیاہ اونٹ انعام میں دینا میرے ذمہ لازم ہے اور چاندی کے چالیس او قیہ بھی میں تلوار لٹکا کر نکلا گیا اور ترکش کو الٹ کر محمد ا کے ارادہ سے میرا گذر ایک بچھڑے پر ہوا جس کو لوگ ذبح کر رہے تھے میں کھڑے ہو کر اس کو دیکھنے لگا تو اچانک بچھڑے کے پیٹ سے ایک آواز نکالنے والا کہہ رہا تھا اے آل ذریح نجات کا راستہ وہی جو ایک شخص فصیح زبان کے ساتھ پکار رہا ہے کہ اس کلمہ کی شھادت دو ان لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ تو مجھے یقین ہو گیا کہ مجھے ہی حکم دیا جارہا ہے پھر ایک اونٹ پر میرا گذر ہوا تو ایک غیبی آواز آئی کہ:

یـــا ایـهـــا الـنـــا س ذو والا جـنـســام
مـــا انـتـم وطـــائـــش الاحـــلام
ومـسـنـد والـحـکـم الـی الاصـنـام
فـکـلـکـم اراہ کـــالانـعـــام
امـــا تـــرون مـــاری امـسـالـی
مـن سـاطـع یـجـلـو دجـی الـظـلام
قـد لاح الـنـــاظـر مـن تـهـام
اکـــرم بـــہ اللہ مـــن امـــام
قـد جـاء بـعـد الـکـفـر بـالاسـلام
والـبـــر والـصـــلات لـلارحـــام

۱۔ اے لوگو جو جسم والے ہیں تم تو خواب کی مدہوشی میں پڑے ہوئے ہو۔
۲۔ حکم کو بتوں کی طرف منسوب کرتے ہو میں تم میں سے ہر ایک کو جانور کی طرح دیکھ رہا ہوں۔
۳۔ کیا تم نہیں دیکھتے جو میں اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں ایک نور ہے جس سے رات کا اندھیرا چھپ گیا ہے
۴۔ دیکھنے والوں کے لئے تہامہ پہاڑ سے ایک امام ظاہر ہوا ہے اللہ کے لئے اس کا اکرام کرو۔
۵۔ کفر کے بعد اسلام لے کر آیا ہے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی واحسان کا حکم لایا ہے۔

میں نے دل میں کہا بخدا یہ مجھے کہا جارہا ہے پھر میرا گذر ضمار بت پر ہوا اس کے پیٹ سے آواز آئی حاصل اسکا یہ ہے۔
۱۔ نبی کریم ﷺ کے ساتھ تعلق جوڑنے کے بعد ضمار بت کی عبادت چھوڑ دی گئی ہے حالانکہ اس کی تنہا عبادت کی جاتی تھی۔
۲۔ عنقریب کہیں گے باری جیسے ضمار بت یا اس جیسی کے عبادت گذار کہ ضمار یا اسی جیسی دیگر بت عبادت کے لائق نہیں۔
۳۔ اے ابو حفص صبر کر لو کیونکہ تم ایمان لاؤ گے تمہیں وہ عزت ملے گی جو بنی عدی کے دیگر افراد کو نہیں ملتی۔
۴۔ جلدی مت کر تم اس دین کے مددگار ہو حق یقین زبان اور ہاتھ کے ساتھ۔

اللہ کی قسم مجھے یقین ہوگیا کہ مجھے ہی پکارا جارہا ہے یہاں تک میں اپنی بہن کے پاس پہنچا تو خباب بن ارت کے پاس میری بہن اوراس کا شوہر تھے خباب نے کہا اے عمر تیرا ناس ہو اسلام قبول کرلو میں نے پانی مانگا وضو کیا پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا آپ علیہ السلام نے ارشادفرمایا اے عمر اپنے بارے میں میری دعوت قبول کر کے اسلام قبول کرلو میں نے اسلام قبول کرلیا اور میں چالیس کا چالیسواں تھا اسلام لانے والوں میں اور یہ آیت نازل ہوئی۔

یاایھا النبی حسبک اللہ ومن اتبعک من المؤمنین. ابونعیم فی الدلائل

موافقات عمر رضی اللہ عنہ

۳۵۷۴۵......عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے رب نے تین مقامات پر میری موافقت فرمائی۔

۱......میں نے کہا یا رسول اللہ (ﷺ) گرآپ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناتے آیت نازل ہوئی:

۲......میں نے کہا یا رسول اللہ (ﷺ) آپ عورتوں کو اگر پردہ کا حکم فرمائیے کیونکہ نیک اور فاجر ہر قسم کے لوگ آپ کی خدمت میں آتے جاتے ہیں تو پردے کی آیات نازل ہوئیں۔

۳......ازواج مطہرات رسول اللہ ﷺ کے خلاف ہوئیں تو میں نے ان سے کہا ہوسکتا ہے اگر وہ تمہیں طلاق دیدیں تو تم سے بہتر بیویاں اللہ تعالیٰ ان کو عطافرمادیں اسی مضمون کی آیت نازل ہوگئی۔

سعید بن منصور احمد، والعدنی، والدارمی بخاری، ترمذی، نسائی، ابن ماجه، ابن ابی داؤد فی المصاحف ابن المنذر ابن ابی عاصم ابن جریر والطحاوی، ابن حبان، دارقطنی فی الافراد ابن شاهین فی السنة ابن مر دویه، حلیة، بیهقی

۳۵۷۴۶......عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے تین مواقع پر رب تعالیٰ کی موافقت کی (۱) حجاب (۲) اساری بدر (۳) مقام ابراہیم۔

مسلم، ابوداؤد، ابوعوانه ابن ابی عاصم

۳۵۷۴۷......عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں چار مواقع پر رب تعالیٰ کی موافقت کی:

۱۔میں نے کہا یا رسول اللہ! اگر آپ مقام کے پیچھے نماز کی جگہ مقرر فرماتیں اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی **واتخذوا من مقام ابراهیم مصلی**۔

۲۔میں نے کہا یا رسول اللہ (ﷺ) اگر آپ کی عورتیں پردہ کا اہتمام کرتیں کیونکہ آپ کے پاس تو نیک وبد ہر قسم کے لوگ آتے ہیں اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی۔

۳۔اور میں نے کہا یا رسول اللہ اگر ازواج مطہرات پردے کا اہتمام کرلیں تو اچھا ہے کیونکہ آپ کے پاس ہر قسم کے نیک وبدلوگ آتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی:

واذاسالتموهن متاعا فسئلوهن من وراء حجاب

اور جب یہ آیت بھی نازل ہوئی:

ولقد خلقنا الانسان من سلالة من طین الی قوله ثم انشا ناه خلقا اخر

تو میں نے کہا: **فتبارک اللہ احسن الخالفین** تو اللہ تعالیٰ نے **فتبارک اللہ احسن الخالقین** نازل فرمایا اور ازواج مطہرات سے میں نے کہا رسول اللہ ﷺ سے زیادہ مطالبہ سے باز آجاؤ ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے بدلہ میں اور ازواج عطا فرمادیں گے تو یہ آیت نازل ہوئی **عسی ربه ان طلقکن**۔(طبرانی، ابن ابی حاتم، ابن مردویہ، ابن عساکر وصحیح)

۳۵۷۴۸......عقیل بن ابی طالب سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عمر بن خطاب سے فرمایا کہ تمہاری ناراضگی میں عزت ہے اور تمہاری رضاء حکم ہے۔

رواه ابن عساکر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تنگی معاش

۳۵۷۴۹.....مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اگر آپ موجود لباس سے کچھ نرم لباس پہن لیتے اور موجود کھانے سے ذرا عمدہ کھانا اختیار فرماتے اللہ تعالیٰ تو رزق میں وسعت عطاء فرمار ہے ہے اور مال میں اضافہ فرمایا ہے میں تم سے تمہارے نفس کے بارے میں جھگڑتا ہوں کیا تمہیں یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ کس قدر تنگی معاش برداشت کرتے تھے اس کو مسلسل دھراتے رہے یہاں تک اس کو رلا دیا ان سے فرمایا واللہ تم نے یہ کہا ہے میں اللہ کی قسم اگر میرے اختیار میں ہو تو میں بھی ان کے ساتھ اسی تنگی معاش میں شریک ہو جاؤں تا کہ میں اپنے دونوں ساتھیوں کی (آخرت کی) فراخی کو پالوں۔(ابن المبارک، ابن سعد، ابن ابی شیبة، ابن راهو یه، احمد فی الز هد هناد، عبد ابن حمید، نسائی، حلیة، مستدرک ،بیهقی ،ضیاء مقدسی)

۳۵۷۵۰.....عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسلام قبول کرنے کے بعد میں نے کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

ابن ابی شیبة والبزار والبخاری وصحیح

۳۵۷۵۱.....عکرمہ بن خالد سے روایت ہے کہ حفصہ وابن مطیع اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب سے گفتگو کی اور کہا کہ اگر آپ عمدہ کھانا استعمال فرماتے تو حق پر مزید قوت حاصل ہوتی تو جواب میں فرمایا مجھے معلوم ہے کہ تم میں سے ہر ایک میرا خیر خواہ ہے لیکن میں نے اپنے دونوں ساتھیوں رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ ایک طریقہ پر چھوڑا ہے اگر میں ان کے طریقہ سے ہٹ گیا تو مقام ورتبہ کے لحاظ سے ان سے نہیں مل سکوں گا۔(عبد الرزاق، بیهقی ،ابن عساکر)

۳۵۷۵۲.....حسن رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کسریٰ بن ھرمز کا تاج لایا گیا ان کے سامنے رکھا گیا اور حاضرین میں سراقہ بن مالک تھے عمر رضی اللہ عنہ نے دونوں کنگن لے کر سراقہ کی طرف پھینک دیئے انہوں نے ایک پہنا تو کندھے تک آ گیا فرمایا الحمد للہ کسریٰ بن ھرمز کے کنگن سراقہ بن مالک بن جعشم بنی مدلج کے اعرابی کے پاس ہے پھر فرمایا اے اللہ مجھے معلوم ہے کہ آپ کے رسول علیہ السلام اس پر حریص تھے ان کو مال ملے اور تیرے راستہ میں خرچ کرے اور تیرے بندوں پر خرچ کرے میں نے مال سے کنارہ کشی اختیار کی آپ کی طرف دیکھتے ہوئے اور آپ کو اختیار کرتے ہوئے اے اللہ مجھے معلوم ہے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی مال سے محبت کرتے تھے تا کہ اسکو آپ کے راستہ میں اور آپ کے بندوں پر خرچ کرے میں نے اس سے اعراض کیا اے اللہ میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں کہیں یہ عمر کے ساتھ مکر وفریب نہ ہو پھر یہ آیت تلاوت فرمائی۔

۳۵۷۵۳.....ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کا نام ''فاروق'' کس طرح رکھا گیا تو فرمایا حمزہ رضی اللہ عنہ مجھ سے تین روز قبل مسلمان ہوتے میں مسجد کی طرف نکلا ابو جہل رسول اللہ ﷺ کو زور سے گالیاں دے رہا تھا حمزہ رضی اللہ عنہ کو اس کی اطلاع ہوئی تو اپنا کمان لے کر مسجد حرام آئے قریش کے اس حلقہ میں جس میں ابو جہل بھی موجود تھا اپنے کمان پر تکیہ لگا کر ابو جہل کے مدمقابل کھڑے ہوتے ابو جہل نے انکے غصہ کو بھانپ لیا پوچھا اے ابوامارہ کیا ہوا؟ کمان اٹھا کر اس کے ایک رخسار پر مارا اسکو خون بہنے لگا قریش نے ان میں صلح کروادی شر کے خوف سے رسول اللہ ﷺ ارقم بن ابی الارقم مخزومی کے گھر میں خفیہ طور پر قیام پذیر تھے حمزہ وہاں گئے اور مسلمان ہو گئے اس کے تین دن کے بعد میں اپنے گھر سے نکلا تو فلاں مخزومی سے میری ملاقات ہوئی میں نے کہا کیا تم نے اپنے دین اور اپنے آبائی دین سے اعراض کیا اور دین محمدی کی اتباع کر لی ہے؟ تو انہوں نے کہا اگر میں نے ایسا کیا ہے تو اس نے بھی کیا جس کا تم پر مجھ سے زیادہ حق ہے پوچھا وہ کون؟ بتایا تمہاری بہن اور تمہارے بہنوئی میں ان کے گھر پہنچا وہاں کچھ ہلکی آواز سنائی دی میں گھر میں داخل ہوا اور پوچھا یہ کیا ہے ہمارے درمیان بات بڑھتی گئی یہاں تک میں نے اپنے بہنوئی کا سر پکڑ لیا اس کو مار کر لہولہان کر دیا میری بہن کھڑی ہوئی اور میرا سر پکڑ لیا اور کہا ایسا ہوا ہے اور تیری مرضی کے خلاف ہوا ہے جب میں نے اس کے چہرے پر خون دیکھا تو مجھے شرم آ گئی میں بیٹھ گیا اور اس سے کہا یہ کتاب مجھے دکھاؤ اس نے

کہا یہ کتاب ایسی ہے کہ اس کو بغیر وضو کے ہاتھ نہیں لگایا جاسکتا میں نے اٹھ کر غسل کرلیا انہوں نے صحیفہ نکالا اس میں "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" تھا میں نے کہا اللہ تعالیٰ کے نام پاکیزہ طیب طٰہ ما انز لنا علیک القر آن لتشقی سے الا سماء الحسنی تک اب میرے دل میں عظمت بیٹھ گئی میں نے کہا اسی کلام سے قریش بھاگتے ہیں میں نے اسلام قبول کرلیا میں نے پوچھا رسول اللہ ﷺ کہاں ہیں بتایا دارالارقم میں ہیں میں وہاں پہنچا اور دروازہ کھٹکٹایا لوگ جمع ہوگئے ان سے حمزہ رضی اللہ عنہ نے کہا تمہیں کیا ہوا؟ بتایا عمر ہیں تو کہا ان کے لئے دروازہ کھولو اگر اسلام قبول کرلیا تو ہم بھی ان کی طرف سے قبول کرلیں گے اگر روگردانی کی تو ان کو قتل کردیں گے رسول اللہ ﷺ نے یہ گفتگو سنی کمرہ سے باہر تشریف لائے میں نے کلمہ شہادت پڑھا تو گھر میں موجود افراد نے اس زور سے نعرہ تکبیر بلند کیا کہ مسجد حرام میں بیٹھے لوگوں نے بھی سن لیا میں نے کہا یارسول اللہ (ﷺ) کیا ہم حق پر نہیں ہیں؟ فرمایا ضرور حق پر ہیں میں نے کہا پھر چھپ کر کیوں دعوت کا عمل انجام دیں؟

ہم دوصفوں میں نکلے ایک صف کے آگے میں تھا دوسرے میں حمزہ رضی اللہ عنہ اس طرح مسجد حرام میں داخل ہوگئے قریش نے میری طرف اور حمزہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا ان کو سخت حزن وملال لاحق ہوا میرا نام رسول اللہ ﷺ نے اس دن سے "فاروق" رکھا اس دن سے حق وباطل کے درمیان فرق ظاہر ہوگیا۔ (ابونعیم فی الدئل، ابن عساکر)

۳۵۷۵۴.....ابواسحاق سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو بے چھنا آٹا کھاتے ہوئے دیکھا ہمارے لئے کبھی آٹا نہیں چھنا گیا۔ (ابن سعد، احمد فی الزھد)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اظہار اسلام

۳۵۷۵۵.........عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب اسلام لایا تو میں نے دل میں چاہا کہ اہل مکہ میں رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ دشمنی رکھنے والا کون ہے! میں نے کہا ابوجہل ہے چنانچہ اس کے دروازے پر آیا وہ باہر نکلا اور مجھے مرحبا کہا اور کہا خوش آمدید اے بھانجے کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا اس لئے آیا ہوں تا کہ تمہیں بتلادوں میں مسلمان ہو چکا ہوں اس نے میرے سامنے دروازہ پٹا اور کہا قبحک اللہ وقبح ماجئت بہ یعنی اللہ تجھے رسوا کرے اور جس مقصد کے لئے اس کو بھی ناکام بنائے۔ (المحاملی، ابن عساکر)

۳۵۷۵۶.....عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نفس کو بیت المال کے سلسلہ میں یتیموں کے سرپرست کی طرح رکھتا ہوں اگر ضرورت پڑے بقدر ضرورت لے لیتا ہوں جب دوسرے جگہ سے میری پاس مال آجاتا ہے پھر بیت المال میں واپس کردیتا ہوں جب میرے پاس مال ہوتا ہے تو بیت المال" سے اپنے کو بچا کر رکھتا ہوں۔

عبد الرزاق وابن سعد، سعید بن منصور، ابن ابی شیبۃ، عبد بن حمید، ابن جریر، ابن المنذر والنحاس فی ناسخہ

۳۵۷۵۷.....اقرع کہتا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے اسقف (یہودی عالم) کے پاس پیغام بھیجا کیا تم اپنی کتاب میں ہمارا تذکرہ پاتے ہو تو انہوں نے بتایا ہاں پوچھا کیسا تذکرہ ہے بتایا کہ لکھا ہوا اپنے لوہے کی سینگ سخت گیر امیر پوچھا اس کے بعد کیا بات ہے؟ کہا سچا خلیفہ اپنے قریب تر کو ترجیح دیتا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ رحم فرمائے ابن عفان پر۔ (ابن ابی شیبۃ ونعیم بن حماد فی الفتن والا سکائی فی السنۃ)

۳۵۷۵۸.....اسلم سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ رات کو نماز پڑھا کرتے تھے جتنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق ہوتی پھر یہاں تک کہ جب آدھی رات گذرتی تو اپنے گھر والوں کو نماز کے لئے جگاتے اور ان سے کہتے الصلوٰۃ الصلوٰۃ یعنی نماز کا اہتمام کرو نماز کا اہتمام کرو پھر یہ آیت تلاوت فرماتے وامر اھلک بالصلوٰۃ واصطبر علیھا لا نسئلک رزقا نحن نرزقک سے والعاقبۃ للتقوی تک۔

مالک بیہقی

۳۵۷۵۹.....قیس بن حجاج روایت کرتے ہیں اپنے سے حدیث بیان کرنے والے کے حوالہ سے جب عمرو بن العاص نے مصر فتح کیا تو بونہ عجمی، مہینہ داخل ہونے کے بعد مصر کے باشندگان ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ اے امیر دریا نیل کی ایک عادت ہے اس کے بغیر یہ نہیں

چلتا پوچھا کیا عادت ہے بتایا کہ جب اس مہینہ کی بارہ تاریخ گذر جاتی ہے تو ہم ایک حسین جمیل لڑکی جو اپنے والد کی نظر میں محبوب ہو تلاش کرتے ہیں تو والدین کو مال دے کر راضی کر کے اس کو حاصل کرتے ہیں پھر لڑکی کو پر کے زیورات سے آراستہ کر کے اس دریائے نیل کا حوالے کر دیتے ہیں تو عمرو رضی اللہ عنہ کو کہا اسلام آنے کے بعد اس جاہلانہ ظالمانہ رسم پر عمل نہیں ہو سکتا اسلام اپنے ماقبل کی تمام غلط باتوں کو مٹاتا ہے اب دریا تین مہینے سے خشک ہے اس میں ایک قطرہ پانی نہیں یہاں تک مصر والوں نے انخلاء کا قصد کر لیا تو عمرو بن العاص نے اس معاملہ کو دیکھا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس خط لکھا تو عمر رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ تم نے درست فیصلہ کیا ان الا سلام یهدم ما کان قبله میں آپ کے پاس ایک بطاقہ بھیج رہا ہوں جب خط آپ کے پاس پہنچ جائے اس کو آپ دریائے نیل میں ڈال دیں جب خط عمرو بن عاص کے پاس پہنچا تو اس میں لکھا ہوا تھا۔

من عبد الله امير المؤ منين الى نيل اهل مصر،

اما بعد فان كنت تجرى من قبلك فلا تجر وان كان الواحدالقهار يجر يک فنسال الله الو احد القهاد ان يجر يک

یعنی یہ امیر المؤمنین عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سے اہل مصر کے دریائے نیل کے نام ہے حمد وصلوٰۃ کے بعد اے نیل اگر تو اپنی مرضی سے چلتا ہے تو مت چل اگر تجھے اللہ واحد وقہار چلاتا ہے تو ہم اللہ تعالیٰ واحد وقہار سے درخواست کرتے ہیں کہ تجھے جاری کر دے۔

تو عمرو بن العاص نے یہ خط دریا کے حوالے کیا کاصلیت کے دن آنے سے ایک روز پہلے جب کہ اہل مصر جلاوطنی کے لئے تیار ہو چکے تھے کیونکہ ان کی تمام ضروریات کا مدار دریا نیل تھا جو خشک ہو چکا تو صلیب کے دن صبح اللہ تعالیٰ نے اس کو سولہ فٹ جاری کر دیا اس طرح اہل مصر سے اس بری رسم کا خاتمہ کر دیا۔ (ابن عبدالحکیم فی فتوح مصر وابوالشیخ فی العظمۃ، ابن عساکر)

۳۵۷۶۰ ...... حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا اے خباب جنات یعنی جنت کے باغات کے بارے میں بتائیں تو کہا ہاں اے امیر المؤمنین اس میں کچھ محلات ہونگے ان میں نبی، صدیق، شہید اور عادل، حاکم ہی رہائش پذیر ہوں گے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جہاں تک نبوت ہے تو اہل نبوت کے پاس سے جو گذر گئے۔ صدیق جس نے اللہ تعالیٰ اس کے رسول کی تصدیق کی ہے جہاں تک عادل حاکم کا تعلق ہے میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں ہر فیصلہ کے وقت مکمل انصاف سے کام لوں جہاں تک شہادت کا تعلق ہے شہادت عمر کی نصیب میں کہاں۔ (ابن المبارک اور ابوذر ہروی نے جامع میں نقل کیا)

۳۵۷۶۱ محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ کعب نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اے امیر المؤمنین آپ کو کوئی خواب نظر آیا؟ تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو ڈانٹ پلائی اور کہا کہ ہم نے ایک آدمی پایا جو امت کے معاملات کو خواب میں دیکھتا ہے۔ (ابن المبارک ابن عساکر)

۳۵۷۶۲ ...... زید بن اسلم کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک رات پہرہ داری کے لئے نکلے تو ایک گھر میں چراغ جلتا ہوا نظر آیا جب اس گھر کے قریب پہنچے تو دیکھا ایک بوڑھیا اپنا ایک شعر گنگنا رہی ہے تاکہ اس پر غزل کہے وہ کہہ رہی تھی۔

على محمد صلاة الابرار صلى عليک المصطفون الا خيار قد كنت قو اما بكى الا سحار باليت شعرى والمنا يا اطوار هل تجمعني وحبيبي الدار.

محمد ﷺ پر نیک لوگوں کی دعا ہو تجھ پر منتخب انبیاء کی دعا ہو

تو رات کو بیدار رہنے والا نے کاش مجھے معلوم ہوتا موت کا وقت کیا ہے موت مجھ میں اور میرے حبیب میں جمع کرے گی۔

حبیب سے مراد نبی کریم ﷺ ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہیں بیٹھ کر رونے لگے مسلسل روتے رہے یہاں تک بوڑھیا کا دروازہ کھٹکھٹایا تو آواز آئی کون؟ بتایا عمر بن خطاب پوچھا اس وقت میرے دروازے پر عمر بن خطاب کا کیا کام؟ تو بتایا دروازہ کھولیں اللہ تجھ پر رحم فرمائے تیرا کوئی جرم نہیں اس نے دروازہ کھولا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا جو کلمات کہہ رہی تھیں ان کا اعادہ کریں اس نے دوبارہ سنایا تو جب آخری شعر پر پہنچی تو فرمایا میری درخواست ہے کہ اپنی دعا میں مجھے بھی شامل کریں تو اس نے کہا وعمر فاغفرلہ یا غفار۔

اے غفار عمر رضی اللہ عنہ کی مغفرت فرمایا یہ سن کر راضی ہوئے اور واپس ہوئے۔ (ابن المبارک، ابن عساکر)

۳۵۷۶۳۔۔۔۔موسیٰ بن ابی عیسیٰ کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بنی حارثہ کے کنواں پر پہنچے وہاں محمد بن مسلمہ ملے تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا احمد آپ مجھے کیسے پاتے ہیں؟ تو جواب دیا اللہ کی قسم آپ کو اپنی پسند کا آدمی پاتا ہوں اور آپ اپنے متعلق جس طرح کی خبر کو پسند کرتے ہیں اس طرح پاتا ہوں میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ مال جمع کرنے میں قوی ہیں لیکن مال جمع کرنے سے دامن بچاتے ہیں مال تقسیم کرنے میں انصاف کرتے ہیں اگر اس میں جانب داری کریں تو ہم آپ کو ایسا سیدھا کریں جس طرح تیر کو سیدھا کرتے ہیں سوراخ میں عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ بات دوبارہ کہو تو انہوں نے کہا اگر جانب داری سے کام لیا تو جس طرح تیر کو سوراخ میں سیدھا کیا جاتا ہے ایسا ہی سیدھا کریں گے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تمام تعریفیں اس اللہ کی جس نے عمر رضی اللہ عنہ کو اس قوم میں پیدا کیا اگر میں ٹیڑھا چلوں تو مجھے سیدھا کریں گے۔

ابن المبارک

۳۵۷۶۴۔۔۔۔عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا (ھل اتی علی الانسان حین من الدھر لم یکن شیاء مذکورا) تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے کاش آیت پوری ہو جاتی۔ (ابن المبارک وابوعبید فی فضائلہ وعبد بن حمید وابن منذر)

۳۵۷۶۵۔۔۔۔عبداللہ بن ابراھیم کہتے ہیں مسجد نبوی ﷺ میں سب سے پہلے کنکر بچھانے والے عمر رضی اللہ عنہ ہیں لوگ جب سجدہ سے سر اٹھاتے ہاتھوں کو جھاڑتے تھے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کنکر بچھانے کا حکم دیا تو مقام عقیق سے کنکر لائے گئے اور مسجد نبوی ﷺ میں بچھائے گئے۔ ابن سعد

۳۵۷۶۶۔۔۔۔محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں خالد بن ولید اور محمد بن مثنیٰ بنی شیبان کو معزول کردوں گا تا کہ ان دونوں کو معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی مدد فرماتے ہیں وہ دونوں مدد نہیں کرتے۔ ابن سعد

۳۵۷۶۷۔۔۔۔اسلم سے منقول ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو دیکھا کہ ایک ہاتھ سے گھوڑے کا کان پکڑتے دوسرا ہاتھ اپنے کان پر رکھتے یا اس طرح گھوڑے کی پیٹ پر سوار ہو جاتے۔ (ابن سعد ابونعیم فی المعرفہ)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عدل وانصاف

۳۵۷۶۸۔۔۔۔راشد بن سعد سے منقول ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ مال لایا گیا لوگوں میں تقسیم فرمانا شروع کیا لوگ ہجوم کر رہے تھے سعد بن ابی وقاص بھی ہجوم میں داخل ہوئے یہاں تک ان کے پاس پہنچ گئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو درہ لگایا اور فرمایا کیا تم یہاں پہنچ گئے زمین میں اللہ کے خلیفہ سے نہیں ڈرتے میں نے چاہا تمہیں بتلادوں اللہ کا خلیفہ زمین میں کسی سے نہیں ڈرتا۔ ابن سعد

۳۵۷۶۹۔۔۔۔عکرمہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک نائی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بال بنارہا تھا چونکہ وہ بارعب آدمی تھے انہوں نے گلا کنکھارا تو نائی کو حدث لاحق ہو گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا اس کو چالیس دراھم دیئے جائیں۔ (ابن احمد خطیب بغدادی)

۳۵۷۷۰۔۔۔۔محمد بن زید سے منقول ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ عثمان، زبیر، طلحہ، عبدالرحمٰن بن عوف، سعد یہ سارے اکٹھے ہوئے عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے ان میں سب سے زیادہ جرات والے عبدالرحمٰن بن عوف تھے سب نے کہا اے عبدالرحمٰن اگر آپ امیر المؤمنین سے بات کرتے لوگوں کے متعلق کہ کوئی ضرورت مند آتا ہے تمہاری ھیبت اس کے لئے مانع ہوتی ہے وہ اپنی ضرورت بیان نہیں کرپاتا اس لئے ضرورت پوری کئے بغیر واپس چلا جاتا ہے تو عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ ان کے پاس گئے اور ان سے بات کی کہ اے امیر المؤمنین لوگوں کے ساتھ نرمی کا معاملہ کیجئے کیونکہ لوگ اپنی حاجت لے کر آپ کی خدمت میں آتے ہیں لیکن آپ کی ھیبت مانع ہونے کی بنا پر آپ سے حاجت پوری کئے بغیر واپس چلے جاتے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے عبدالرحمٰن آپ کو قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا تمہیں علی، عثمان، طلحہ، زبیر اور سعد رضی اللہ عنہ نے اس کا حکم دیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا ہاں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے عبدالرحمٰن میں نے لوگوں سے اتنی نرمی کی کہ یہاں تک مجھے خوف ہوا کہ کہیں اللہ تعالیٰ اس نرمی پر گرفت نہ فرمائے پھر میں نے سختی کی ان پر یہاں تک مجھے خوف ہوا کہ کہیں اللہ تعالیٰ اس شخص پر گرفت نہ فرمائیں اب

کونسا راستہ اختیار کیا جائے: عبدالرحمن رضی اللہ عنہ روتے ہوئے اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے یہ کہتے ہوئے کہ معاملہ اسی کے ہاتھ میں تیرے بعد ان کے لئے ھلاکت ہے۔(ابن سعد، ابن عساکر)

۳۵۷۷۱......سعید بن مسیّب سے روایت ہے کہ مال غنیمت کا ایک اونٹ زخمی ہو گیا اس کو ذبح کر و کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کچھ ازواج مطہرات کے پاس بھیج دیا باقی سے کھانا تیار کروایا مسلمانوں کو کھانے کی دعوت دی اس دن ان میں عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بھی تھے تو عباس رضی اللہ عنہ نے کہا اے امیر المؤمنین اگر آپ روزانہ ایسا کھانا تیار کرواتے اور ہم آپ کے پاس بیٹھ کر کھاتے اور آپ ہم سے بات چیت کرتے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا آئندہ کبھی اس طرح نہیں کرونگا مجھ سے پہلے دو راہنما گذر چکے ہیں یعنی رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر صدیق ان کا عمل اور ان کا طریقہ واضح ہے اگر میں ان کے عمل کے خلاف کوئی عمل کروں گا تو ان کا راستہ چھوٹ جائے گا۔(ابن سعد و مسدد ابن عساکر)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا رعب

۳۵۷۷۲......ابی سعید مولیٰ ابی اسید روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ عشاء کے بعد مسجد سے جاتے تھے اس میں جو شخص نظر آتا اسکو نکال دیتے سوائے کوئی کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہا ہو تو ایک مرتبہ ان کا ایک جماعت پر گذر ہوا ان میں ابی بن کعب بھی تھے پوچھا یہ کون لوگ ہیں تو ابی نے بتایا اے امیر المؤمنین آپ کے ساتھیوں کی ایک جماعت ہے پوچھا کہ تم نماز کے بعد کیوں رک گئے تو انہوں نے بتایا ہم ذکر اللہ کے لئے بیٹھے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود بھی ان کے ساتھ بیٹھ گئے پھر اپنے قریب ترین شخص سے کہا یہ لے لو ایک ایک شخص کو ٹٹولتا رہا یہاں تک مجھ تک پہنچ گئے میں ان کے پہلوں میں تھا تو فرمایا لاؤ میری آواز بند ہو گئی اور مجھ پر کپکپی سختی سے طاری ہو گئی یہاں تک کہ انہوں نے اس کو محسوس کیا تو فرمایا اگر آپ کہتے اللّٰھم اغفر لنا اللّٰھم ارحمنا پھر عمر رضی اللہ عنہ نے رونا شروع کیا قوم میں ان سے زیادہ آنسو بہانے والا زیادہ رونے والا کوئی نہیں تھا پھر فرمایا اس وقت منتشر ہو جاؤ۔ابن سعد

۳۵۷۷۳......ابی وجزہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نقیع کو چراگاہ بنایا تھا مسلمانوں کے گھوڑوں کے لیے ربذہ اور شرف کو صدقات کے اونٹ کے لئے ہر سال تیس ہزار اونٹ کا بوجھ اللہ کی راہ میں تقسیم فرماتے۔ابن سعد

۳۵۷۷۴......سائب بن یزید کہتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گھوڑا دیکھا جس کے ران پر نشان لگا ہوا تھا جو اللہ کی راہ میں بندھا ہوا تھا۔ ابن سعد

۳۵۷۷۵......سائب بن یزید سے منقول ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو دیکھا کہ ایک دن ان گھوڑوں کا سامان تیار کر رہے ہیں جن پر اللہ کی راہ میں مجاھدین کو سوار کرنا ہے ان کا زین اور بالان وغیرہ جب کسی آدمی کو اونٹ سواری کے لئے دیتے تو سامان سمیت دیتے تھے۔ابن سعد

۳۵۷۷۶......سفیان بن ابی العوجاء کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم مجھے معلوم نہیں کہ میں خلیفہ ہوں یا بادشاہ ہوں اگر میں بادشاہ ہوں تو یہ بہت بڑا معاملہ ہے ایک شخص نے کہا کہ اے امیر المؤمنین دونوں میں فرق ہے پوچھا وہ کیا بتایا خلیفہ مال نہیں لیتا مگر حق طریقہ سے اور مال نہیں خرچ کرتا مگر حق جگہ پر آپ بحمد اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہیں بادشاہ لوگوں پر ظلم کرتا ہے اس سے (ظلماً) لے کر اس کو دیتا ہے اس پر عمر رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔ابن سعد

۳۵۷۷۷......سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ میں خلیفہ ہوں یا بادشاہ تو سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر آپ نے فلسطین کی سرزمین ایک درھم یا اس سے کم و زیادہ لے کر ناحق خرچ کیا تو آپ بادشاہ ہیں خلیفہ نہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ابن سعد

۳۵۷۷۸......ابی مسعود رضی اللہ عنہ انصاری فرماتے ہیں ہم اپنی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے ایک شخص گھوڑے پر سوار ہو کر آیا ایڑھ لگاتا ہوا دوڑ رہا تھا یہاں تک قریب تھا کہ ہمیں روند ڈالتا اس کی وجہ سے ہم اکٹھے ہوئے اور کھڑے ہوئے تو دیکھا عمر بن خطاب ہیں ہم نے کہا اے امیر المؤمنین

آپ کے بعد کون ہوگا پوچھا تمہیں کیا چیز بری لگی مجھے کچھ نشاط محسوس ہوا میں نے گھوڑے پر سوار ہوکر ایڑ ھ لگائی۔ ابن سعد

۳۵۷۷۹ .....ابی امامہ بن سہل بن حنیف سے منقول ہے، کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک زمانہ تک بیت المال سے کچھ بھی نہیں لیتے تھے یہاں تک ان کو اس کی حاجت ہوئی کہ لوگ بیت المال سے کچھ لیں تو انہوں نے صحابہ کرام کو مشورہ کے لئے جمع فرمایا اوران سے کہا کہ میں نے اپنے کو دین کے کام کے لئے مشغول کیا ہے میں اس میں سے کتنا لے سکتا ہوں عثمان بن عفان نے مشورہ دیا کہ خود کھائیں (اپنے گھر والوں کو) کھلائیں سعید بن زید بن عمرو بن نفیل نے بھی یہی جواب دیا علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ تو فرمایا صبح اور شام کے کھانے کی بقدر عمر رضی اللہ عنہ نے اسی پر عمل کیا۔ ابن سعد

۳۵۷۸۰ ... سعید بن مسیب سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ فرمایا: اور کہا اللہ کی قسم خلافت کی ذمہ داری میرے اوپر اس طرح آگئی جیسے کبوتر کے گلے کا طوق اب میں بیت المال سے کتنا خرچہ لے سکتا ہوں علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو صبح وشام کے کھانے کے لئے کافی ہو تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا سچ بتایا۔ ابن سعد

۳۵۷۸۱ .....ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اپنے لئے اور گھر والوں کے لئے (بیت المال سے) مقدار کفاف خوراک لیتے اور گرمی میں کپڑے کا جوڑا لیتے بسا اوقات لنگی پھٹ جاتی اس میں پیوند لگا لیتے لیکن وقت آنے سے پہلے دوسری نہ لیتے تھے جس سال مال زیادہ آتا پچھلے سال سے کم درجہ کا جوڑا لیتے اس سلسلہ میں حفصہ نے بات کی تو فرمایا میں مسلمانوں کے مال سے جوڑا لے رہا ہوں یہ جوڑا میرے لئے کافی ہے۔

ابن سعد

۳۵۷۸۲ .....محمد بن ابراہیم نے بیان کیا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ روزانہ اپنے اور اپنے گھر والوں پر دو دراھم خرچ کرتے اور حج میں کل ایک سو اسی دراہم خرچ کئے۔ ابن سعد

مال خرچ کرنے میں احتیاط

۳۵۷۸۳ .....ابن زبیر نے بیان کیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے حج میں صرف ایک سو اسی دراھم خرچ کئے اور ہم نے اس مال میں بہت اسراف کیا۔ ابن سعد

۳۵۷۸۴ .....ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے حج میں سولہ دینار خرچ کئے پس اے عبداللہ بن عمر ہم نے اس مال میں بہت اسرف کیا اور کہا یہ پہلے کے برابر ہے اس لئے کہ ایک دینار بارہ دراھم کے برابر ہے۔ ابن سعد

۳۵۷۸۵ ..... ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی عاتکہ بنت زید بن عمرو بن نفیل کو ایک چٹائی ھدیہ دی جو ایک ہاتھ ایک بالشت ہوگا عمر رضی اللہ عنہ آئے اس کو دیکھ کر پوچھا یہ کہاں سے آئی بتایا یہ ابوموسیٰ نے ھدیہ دی ہے عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو لے کر بیوی کے سر پر مارا یہاں تک ان کو پریشان کر دیا پھر فرمایا ابوموسیٰ کو بلا کر لاؤ اور ان کو سزا دو ان کو لایا گیا ان کو سزا دینا شروع کی تو عرض کیا اے امیر المؤمنین سزا میں جلدی نہ کریں تو پوچھا تم نے میری بیوی کو کس مقصد سے ھدیہ دیا پھر عمر رضی اللہ عنہ نے وہ لے کر اس کے سر پر مارا اور کہا اپنی چیز لیجاؤ ہمیں اس کی کوئی حاجت نہیں۔ (ابن سعد، ابن عساکر)

۳۵۷۸۶ .....ابی بردہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ عوف بن مالک نے خواب میں دیکھا کہ لوگ یک مٹی میں جمع ہوئے ہیں ان میں ایک شخص تین بالشت اونچائی پر تھا میں نے پوچھا یہ کون؟ لوگوں نے بتایا عمر میں خطاب میں نے پوچھا یہ اونچائی پر کیوں ہے؟ لوگوں نے بتایا ان میں تین خصلتیں ہیں اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہیں کرتے وہ شہید ہیں ان کی شہادت شہر میں ہوگی وہ خلیفہ ہیں جنہیں خلافت سپرد کی گئی عوف ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور خواب بیان کیا تو انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کو بلوایا ان کو خوشخبری سنائی ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنا خواب بیان کرو تو انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے دوبارہ خواب بیان کیا جب کہا خلیفہ مستخلف تو عمر

رضی اللہ عنہ نے ڈانٹا اور خاموش کروایا جب عمر رضی اللہ عنہ چلے گئے تو عوف رضی اللہ عنہ سے کہا خواب بیان کرو تو انہوں نے پورا خواب بیان کیا تو فرمایا جہاں تک تعلق اللہ تعالیٰ کے دین کے معاملہ میں کسی سے نہ ڈرنے کا ہے مجھے اللہ کی ذات سے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں سے بنائیں گے اور جہاں تعلق ہے خلیفۃ مستخلف'' میں نے ان کو اپنا خلیفہ بنالیا ہے میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتا ہوں خلافت کے سلسلہ میں میری مدد فرمائے جہاں تک شھید مستشھد یہ میرے نصیب میں کہاں؟ میں تو جزیرۃ العرب کے درمیان میں ہوں میں جہاد میں نہیں جاتا مگر لوگ میرے گرد ہوتے ہیں پھر فرمایا۔ ہائے میری ہلاکت ہائے میری ہلاکت اگر اللہ چاہیں تو شہادت کے مرتبہ پر فائز فرمائیں گے۔

ابن سعد، ابن عساکر

۳۵۷۸۷..... سعد الجاری مولیٰ عمر بن خطاب سے منقول ہے کہ انہوں نے ام کلثوم بنت علی بن ابی طالب کو بلایا جوان کے نکاح میں تھیں ان کو نے کی حالت میں پایا پوچھا کیوں رو رہی ہے تو بتایا اے امیر المؤمنین یہ یہودی یعنی کعب الاحبار کہتا ہے کہ آپ جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ماشاء اللہ اللہ کی قسم مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سعید پیدا فرمایا ہے پھر کعب کو بلوایا جب کعب آ گئے تو کہا اے امیر المؤمنین میرے بارے میں فیصلہ کرنے میں جلدی نہ کریں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے ذوالحجہ گذرتے ہی آپ جنت میں داخل ہو نگے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کیا ماجرا ہے کبھی جنت میں داخل ہونے کی بات کرتے ہو کبھی جہنم میں بتایا اے امیر المؤمنین قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے ہم اپنی کتاب میں آپ کے اوصاف میں یہ پاتے ہیں کہ آپ جہنم کے دروازے پر کھڑے ہو کر لوگوں کو جہنم میں داخل ہونے سے روکیں گے جب آپ کا انتقال ہوگا لوگ جہنم میں گھستے چلے جائیں گے قیامت تک۔

ابن سعد وابو القاسم بن بشران فی اماليه

۳۵۷۸۸..... ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک لشکر روانہ فرمایا ان پر ایک شخص کو امیر مقرر فرمایا جس کو ساریہ کہا جاتا تھا اس کے بعد ایک روز عمر رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے اس دوران پکارا یا ساریۃ الجبل تین مرتبہ یہ آواز لگائی اس کے بعد لشکر کا قاصد آیا اس سے عمر رضی اللہ عنہ نے حالات دریافت کئے تو اس نے بتایا کہ ہمارا دشمن سے مقابلہ ہوا ہم شکست کھا رہے تھے اچانک ایک آواز سنائی دی یا ساریہ الجبل تین مرتبہ ہم نے اپنی پشت پہاڑ کی طرف کرلی اس طرح اللہ تعالیٰ نے دشمن کو شکست دی تو عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا آپ یہ آواز لگا رہے تھے۔ (ابن الاعرابی نے کرامات الاولیاء میں، دیرعاقولی نے فوائد میں، ابوعبدالرحمٰن اسلمی نے اوبین میں ابونعیم وعقیلی نے اکٹھا دلائل میں والا لکائی السنۃ میں، ابن عساکر، حافظ ابن حجر نے اصابہ میں فرمایا اس کی سند حسن ہے)

۳۵۷۸۹..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے اس دوران آواز لگائی کہ یا ساریۃ الجبل جس نے بھیڑیا کو چرایا ظلم کیا یہ آواز سن کر لوگ ایکدوسرے کی طرف متوجہ ہوئے علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا جو کہا اس طرف توجہ چھوڑ دو خطبہ سے فراغت کے بعد لوگوں نے وجہ پوچھی تو بتایا کہ میرے دل میں آیا کہ مشرکین نے ہمارے لشکر کو شکست دی اور ایک پہاڑ کے قریب سے گذر رہے ہیں اگر وہ مڑ کر پہاڑ کی طرف آ جائیں تو صرف ایک جانب سے قتال کرنا ہوگا اگر پہاڑ پار کر گئے تو ھلاک ہو گئے تو میری زبان سے وہ الفاظ نکلے جو تمہارے خیال کے مطابق تم نے سنے ایک ماہ بعد قاصد آیا اور انہوں نے بتایا کہ ہم نے اسی دن عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی ہم پہاڑ کی طرف ہو گئے اس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح دی۔ (السلمی فی الاربعین وابن مردویہ)

۳۵۷۹۰..... عمرو بن حارث سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے جمعہ کے دن اچانک خطبہ چھوڑ دیا اور کہا یا ساریۃ الجبل دو یا تین مرتبہ پھر خطبہ کیطرف متوجہ ہوئے بعض حاضرین نے کہا ان پر شاید جن حاضر ہو گیا جنون طاری ہو گیا خطبہ کے بعد عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ داخل ہوئے آپ کو مطمئن پایا تو پوچھا آپ کچھ نفس سے بھی باتیں کرتے ہیں کیونکہ آپ خطبہ کے دوران چیخ کر کہہ رہے تھے یا ساریہ الجبل اس کی کیا وجہ ہے؟ تو فرمایا بخدا یہ میرے اختیار میں نہیں تھا میں نے لشکر کو پہاڑ کے قریب دشمن سے لڑتے دیکھا ان پر سامنے اور پیچھے دونوں جانب سے حملے ہو رہے تھے حتیٰ کہ میں نے ان کو یہ ھدایت دی کہ یا ساریۃ الجبل تاکہ لشکر کو پہاڑ کی جانب لے جائے کچھ ہی دنوں کے بعد ساریہ کا قاصد آیا ساریہ کا خط لے کر اس میں مذکور تھا کہ دشمن نے جمعہ کے دن ہم سے قتال کیا ہم نے مقابلہ کیا یہاں تک جمعہ کا وقت ہو گیا ہم نے ایک

آواز سنی یا ساریہ الجبل دومرتبہ ہم پہاڑ کی جانب ہو گئے اب ہم برابر غلبہ حاصل کرتے رہے یہاں تک اللہ تعالیٰ نے دشمن کو شکست دی اوران کو قتل کیا تو بتایا ان لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر طعن کیا کہ اس آدمی کو چھوڑ دو کیونکہ یہ تکلف سے کام لیتا ہے۔ (ابونعیم فی الدلائل)

۳۵۷۹۱.....(مسندہ رضی اللہ عنہ) ابی بلج علی بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ دے رہیں تھے کہ اچانک بلند آواز سے پکارا یا ساریہ الجبل یا ساریہ الجبل پھر خطبہ شروع کیا لوگوں نے اس فعل کو برا سمجھا جب خطبہ سے فارغ ہوکر نماز پڑھادی لوگوں نے پوچھا اے امیرالمؤمنین آج آپ نے خطبہ میں ایک ایسا کام کیا جو ہم نے اس سے پہلے بھی نہیں دیکھا۔ پوچھا وہ کیا بتایا گیا کہ آپ نے ایسا ایسا کہا ان کی آواز لگانے کا تذکرہ کیا انہوں نے فرمایا ایسی کوئی بات نہیں تھی لوگوں نے کہا ضرور ایسا ہوا ہے تو فرمایا اس دن اس مہینہ کو یادرکھو پھر انتظار کروانہوں نے ساریہ کی قیادت میں عراق کی طرف لشکر بھیجا تھا کہ جو دشمن کے نرغہ میں آ گیا تھا تو ان کو پہاڑ کی طرف اور ساریہ نے واپسی پر کہا کہ ہم دشمن سے قتال کرر ہے تھے اس دوران ایک آواز سنائی دی معلوم نہیں آواز کس کی تھی یا ساریہ الجبل تین مرتبہ اس کے ذریعہ اللہ نے دشمن کو ہم سے دفع کیا لوگوں نے اس دن کو تاریخ کے ساتھ ملا کر دیکھا تو وہی دن تھا جس دن عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں آواز لگائی تھی۔ (اللالکائی)

۳۵۷۹۲.....ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے مدینہ رسول اللہ ﷺ میں خطبہ دیا درمیان میں فرمایا یا ساریہ بن زنیم الجبل جس نے بھیڑیا گویا لاظلم کیا پوچھا گیا آپ ساریہ کو یاد کرر ہے ہیں ساریہ تو عراق میں ہے لوگوں نے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کیا آپ نے عمر رضی اللہ عنہ کو نہیں سنا کہ وہ خطبہ کے دوران یا ساریہ کہہ رہے تھے تو انہوں نے فرمایا عمر رضی اللہ عنہ کو چھوڑ دو کیونکہ وہ جس چیز میں داخل ہوتے ہیں اس سے نکلنے کا رستہ معلوم کر لیتے ہیں تھوڑے ہی دن گذرے تھے ساریہ واپس آیا اور انہوں نے بتایا کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی اور پہاڑ کے اوپر چڑھ گیا۔ (خطیب فی رواۃ مالک، ابن عساکر)

۳۵۷۹۳.....عبداللہ بن سائب سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عشاء کی نماز میں تاخیر کی میں نے نماز پڑھادی وہ داخل ہوئے اور میرے پیچھے کھڑے ہوئے میں والذاریات شروع کی یہاں تک وفي السماء رزقكم وما توعدون پڑھی انہوں نے آواز بلند کی یہاں تک کہ مسجد گونج اٹھی اور کہا میں اس کی گواہی دیتا ہوں۔ (ابوعبیدہ فی فضائلہ)

۳۵۷۹۴.....کعب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے کعب میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں تم مجھے خلیفہ پاتے ہو یا بادشاہ تو بتایا خلیفہ دوبارہ قسم دی تو کعب نے کہا واللہ خلیفہ بہترین خلیفہ تمہارا زمانہ بہترین زمانہ۔ (نعیم بن حماد فی الفتن)

۳۵۷۹۵.....عبداللہ بن شداد بن ھاد سے منقول ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کی ہچکی سنی ہے میں آخری صف میں تھا صبح کی نماز میں وہ سورۃ یوسف کی تلاوت کرر ہے تھے یہاں تک جب اس آیت پر پہنچے انما اشكوا بثي وحزني الى الله

عبدالرزاق، ضياء مقدسي، ابن سعد، ابن ابي شيبه، بيهقي

۳۵۷۹۶.....علی ابن ابی طالب سے منقول ہے کہ میرے علم کے مطابق مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہر شخص نے چھپ کر ہجرت کی سوائے عمر رضی اللہ عنہ کے کیونکہ جب انہوں نے ہجرت کا ارادہ کیا تلوار لٹکائی اور کمان الٹ کر تیروں کو ہاتھ میں لیا کعبہ شریف میں آئے اس دوران قریش کے سردار کعبہ کے صحن میں موجود تھے سات دفعہ کعبہ کا طواف کیا پھر مقام ابراہیم کے پاس دو رکعتیں نماز پڑھی پھر ان کے حلقہ کے پاس آیا ایک ایک کرکے اور اور شاھت الوجوہ کہنے کے بعد اعلان کیا کہ جس کا یہ خیال ہو کر اس کی ماں اس پر روئے اپنی اولاد کو یتیم بنائے اور بیویوں کو بیوہ بنائے وہ مجھ سے اس وادی کے پیچھے ملاقات کرے کسی نے بھی ان کا تعاقب نہیں کیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۷۹۷.....سالم بن عبداللہ کہتے ہیں کہ کعب الاحبار نے عمر بن خطاب سے کہا ہم اپنی کتاب میں زمینی بادشاہ پر آسمانی بادشاہ کی طرف سے ہلاکت پاتے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مگر جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے کعب نے کہا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے یہ توراۃ میں اسی طرح ہے اس کے ساتھ یہ لفظ موجود ہے عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر تکبیر بلند کی پھر سجدہ میں گر پڑے۔

العسكري في المواعظ وعثمان بن سعيد الدارمي في الرد على الجهميه والخرائطي في الشكر، بيهقي

کلام رسول اور کلام غیر میں فرق کرنا

۳۵۷۹۸ ... طارق بن شہاب سے منقول ہے اگر کوئی شخص عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے حدیث بیان کرتا اور جھوٹ ملاتا تو کہتا اس کو روک دے پھر حدیث بیان کرتا تو اس کو روکتے تو وہ آدمی کہتا کہ میں نے جو کچھ بیان کیا وہ حق ہے مگر جتنے حصہ کے بارے میں آپ نے حکم دیا کہ اس کو رد کردوں وہ حق نہیں تھا مطلب یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کلام رسول اور کلام غیر میں فرق معلوم ہوجاتا تھا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۷۹۹ ... حسن سے منقول ہے اگر کسی کو حدیث بیان کرتے وقت جھوٹ کا پہچان ہوجاتا ہو وہ عمر رضی اللہ عنہ ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۰۰ ... اسماعیل بن زیاد سے مروی ہے کہ علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا مساجد پر گذر ہوا ان میں رمضان میں قندیلیں جل رہی تھیں تو فرمایا اللہ تعالیٰ عمر رضی اللہ عنہ کی قبر کو ایسی ہی منور فرمائے جس طرح انہوں نے ہمارے لئے مساجد کو منور فرمایا۔ (ابن عساکر اور خطیب نے اپنی امالی میں ابی اسحاق ھمدانی سے روایت کی ہے)

امیر المؤمنین لکھنے کی وجہ

۳۵۸۰۱ ... معاویہ بن قرہ سے روایت ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں خلیفۃ رسول اللہ ﷺ لکھا جاتا تھا جب عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو خلیفۃ رسول اللہ لکھنے کا ارادہ ہوا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ لمبا ہوگا تو لوگوں نے کہا نہیں لیکن ہم نے آپ کو امیر مقرر کیا آپ ہمارے امیر ہیں فرمایا ہاں تم مؤمن ہو اور میں تمہارا امیر ہوں تو لکھا گیا امیر المؤمنین۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۰۲ ... ابن شہاب سے منقول ہے کہ عمر بن عبدالعزیز نے ابوبکر ابن سلیمان بن ابی حثمہ سے پوچھا اس کی کیا وجہ ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلیفۃ رسول اللہ ﷺ لکھا جاتا تھا عمر رضی اللہ عنہ نے اولاً خلیفۃ ابی بکر لکھوایا پھر اس سے امیر المؤمنین کی طرف پھیر دیا گیا تو انہوں نے بتایا کہ مجھ سے شفاء نے بیان کیا وہ ان کی دادی ہے اور شروع شروع میں ہجرت کرنے والیوں میں سے تھی کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عراق کے گورنر کے پاس خط لکھا کہ میرے پاس دو آدمیوں کو بھیجا جائے جو مضبوط قسم کے ہوں تاکہ ان سے عراق اور اہل عراق کے حالات معلوم کئے جائیں تو عراق کے گورنر نے لبید بن ربیعہ اور عدی بن حاتم کو بھیجا جب یہ دونوں مدینہ منورہ پہنچے تو انہوں نے اپنی سواریوں کو مسجد کے صحن میں بیٹھایا پھر مسجد میں داخل ہوئے تو ان کی ملاقات عمرو ابن العاص سے ہوئی تو دونوں نے کہا اے عمرو آپ امیر المؤمنین سے ہمارے لئے ملاقات کی اجازت طلب کریں تو عمرؓ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم تم دونوں نے ان کا صحیح نام لیا وہ ہمارے امیر ہیں اور ہم مؤمنین ہیں پھر عمر رضی اللہ عنہ جلدی سے عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا اور کہا السلام علیکم یا امیر المؤمنین تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابن العاص یہ نام میں جدت کیسے پیدا ہوئی؟ میرا رب جانتا ہے تم اس کی دلیل بیان کروگے کہا لبید بن ربیعہ اور عدی بن حاتم دونوں آئے اور انہوں نے اپنی سواری مسجد کے صحن میں بیٹھایا پھر میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ ہمارے لئے امیر المؤمنین سے اجازت طلب کریں اللہ کی قسم ان دونوں نے آپ کا صحیح نام لیا ہم مؤمن ہیں اور آپ ہمارے امیر ہیں اس دن سے یہی لکھا جانے لگا (بخاری نے ادب المفرد میں عساکر نے دلائل میں طبرانی اور حاکم نے نقل کیا)

۳۵۸۰۳ ... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے مشرکین سے مسجد مکہ (حرم) میں قتال کیا صبح سے لے کر سورج سر پر آنے تک لڑتا رہا یہاں تک ایک شخص نے ان کو منتشر کردیا پوچھا کہ تم اس شخص سے کیا چاہتے ہو تو لوگوں نے بتایا کہ یہ شخص صابی ہوگیا تو انہوں نے فرمایا کتنا اچھا آدمی ہے اپنے لئے ایک دین کو اختیار کیا ان کو اور انہوں نے اپنے نئے دین کو اختیار کیا ہے اس کو چھوڑ دو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ عمر رضی اللہ عنہ کے قتل کئے جانے پر بنی عدی راضی ہوں گے اللہ کی قسم بنو عدی راضی نہیں ہوں گے تو عمر رضی اللہ عنہ نے اس دن کہا اے اللہ کے دشمنو! اگر ہماری تعداد تین سو تک پہنچ گئی تو ہم تم کو یہاں سے نکال باہر کریں گے میں نے اپنے ابا جان سے کہا ابا کہ یہ دور ہو وہ کون شخص تھا جس نے اس دن دشمنوں کو تم سے دور کیا؟ تو فرمایا وہ عاص بن وائل عمرو بن العاص کے والد تھے۔ (حاکم نے مستدرک میں نقل کیا)

۳۵۸۰۴...... معاویہ بن خدیج سے منقول ہے کہ عمرو بن العاص نے مجھے عمر بن خطاب کے پاس بھیجا اسکندریہ کی فتح کی خبر لے کر میں ظہر کے وقت مدینہ منورہ پہنچا اور مسجد کے دروازے پر سواری بیٹھا کر مسجد میں داخل ہوا میں بیٹھا ہوا تھا اچانک عمر رضی اللہ عنہ کے گھر سے ایک باندی نکل کر آئی مجھ سے پوچھا آپ کون ہیں؟ میں نے کہا معاویہ بن خدیج عمرو بن العاص کا قاصد ہوں وہ اندر گئی پھر تیسری کے ساتھ واپس آئی آیئے امیر المؤمنین کے پاس چلیں میں ان کے ساتھ گیا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ایک ہاتھ میں چادر ہے دوسرے ہاتھ میں لنگی مجھ سے پوچھا تمہارے پاس کیا خبر ہے؟ میں نے کہا اے امیر المؤمنین خبر ہے اللہ تعالیٰ نے اسکندریہ کو فتح فرمادیا پھر میرے ساتھ مسجد کی طرف نکلے اور مؤذن سے کہا لوگوں میں اعلان کریں الصلوۃ جامعہ لوگ جمع ہو گئے پھر مجھ سے فرمایا کھڑے ہو کر لوگوں میں علان کریں۔ میں نے کھڑے ہو کر اعلان کیا پھر نماز پڑھی اور اپنے گھر میں داخل ہوئے پھر قبلہ رو ہو کر متعدد دعائیں کیں پھر بیٹھ گئے اور باندی سے پوچھا کھانے کے لئے کچھ ہے؟ وہ روٹی اور زیتون لے کر آئی مجھ سے فرمایا کھاؤ میں نے حیاء کرتے ہوئے کچھ کھایا پھر فرمایا کھاؤ کہ مسافر کھانے کو محبوب رکھتا ہے اگر مجھے کھانا ہوتا میں تمہارے ساتھ کھاتا مجھے کچھ حیاء آگی پھر اے جاریہ کچھ کھجوریں ہیں؟ تو وہ ایک پلیٹ میں کھجوریں لے آئیں مجھ سے فرمایا کھاؤ میں نے حیاء کے ساتھ کچھ کھایا　پھر اے معاویہ مسجد میں آکر تم نے کیا کہا؟ میں نے کہا امیر المؤمنین قیلولہ کر رہے ہیں تو فرمایا برا کیا یا گمان کیا اگر میں دن کو سو گیا تو رعایا ضائع ہونگے اگر رات کو سویا تو میر النفس ضائع ہوگا اے معاویہ ان باتوں کے ہوتے ہوئے میں سوسکتا ہوں۔ (ابن عبد الحکیم)

۳۵۸۹۵...... بنی اسد کے ایک شخص نے بیان کیا کہ وہ عمر بن خطاب کے پاس حاضر ہوا تو عمر رضی اللہ عنہ نے ساتھیوں سے دریافت کیا ان میں طلحہ سلیمان زبیر کعب تھے کہ میں تم لوگوں　سے کچھ دریافت کرنا چاہتا ہوں پس جھوٹ سے اجتناب کرنا مجھے ھلاکت میں ڈالو گے اور اپنے نفسوں کو بھی ھلاکت میں ڈالو گے میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ میں خلیفہ ہوں یا بادشاہ؟ طلحہ اور زبیر نے جواب دیا کہ تم نے ایسا سوال کیا جس کا ہمارے پاس جواب نہیں کہ ہم نہیں جانتے کہ خلیفہ کیا ہوتا ہے بادشاہ کیا ہوتا ہے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ وہ اپنے گوشت اور خون کے ساتھ گواہی دیتا ہے کہ تم خلیفہ ہو بادشاہ نہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر تم یہ کہہ رہے ہو تو تم رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا کرتے تھے ان کے پاس بیٹھا کرتے تھے تو سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا آپ رعایا میں انصاف کرتے ہیں ان میں برابری کے ساتھ تقسیم کرتے ہیں آپ ان پر ایسی شفقت کرتے ہیں جیسے آدمی اپنے گھر والوں پر شفقت کرتا ہے اللہ قرآن کریم کے مطابق فیصلہ کرتا ہے کعب رضی اللہ عنہ نے کہا میرا خیال یہ تھا کہ مجلس میں میرے علاوہ کوئی خلیفہ اور بادشاہ میں فرق کرنے والا نہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے سلمان کو علم وحکمت سے بھر دیا پھر کعب نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خلیفہ ہیں بادشاہ نہیں تو ان سے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیسے اندازہ ہوا؟ تو بتایا کہ میں آپ کے اوصاف کتاب اللہ میں پاتا ہوں عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا میرے اوصاف اللہ کی کتاب میں پاتے ہیں میرے نام کے ساتھ تو بتایا نام کے ساتھ نہیں صفات کے ساتھ موجود ہے کہ نبوۃ ہوگی اس کے بعد خلافت ورحمت ہوگی نبوت کے طریقہ پر پھر خلافت ورحمت ہوگی نبوت کے طریقہ پر پھر بادشاہت ہوگی کاٹنے والی۔

نعیم بن حماد فی الفتن

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی پیشن گوئی

۳۵۸۰۶...... عمرو بن یحییٰ بن سعید اموی اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ سعید بن عاص عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا زیادہ کا مطالبہ کر رہے تھے اپنے اس گھر میں جو بلاط میں ہے اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ان کو چچاؤں کا حصہ تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے ساتھ فجر کی نماز پڑھیں پھر اپنی حاجت کا اظہار کرنا تو بتاتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے کہا اے امیر المؤمنین میری حاجت کا جس کا یاد دلانے کے لئے آپ نے کہا تھا وہ فوراً میرے ساتھ چل پڑے اور فرمایا کہ اپنے گھر کی طرف جائیں یہاں میں گھر پہنچا تو مجھے اضافہ کر کے دیا اور اپنے پاؤں سے لکیر کھینچ دیا میں نے کہا اے امیر المؤمنین کچھ مزید اضافہ فرمائیں کیونکہ میرے بچوں اور گھر والوں میں اضافہ ہوا تو فرمایا تمہیں اتنا کافی ہے اپنے پاس راز میں رکھنا کہ میرے بعد ایسا آدمی خلیفہ ہوگا جو تمہارے ساتھ صلہ رحمی کرے گا اور تمہاری ضرورت پوری کرے گا تو تایا

میں عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں انتظار کرتا رہا یہاں تک عثمان رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے انہوں نے شوریٰ قائم کیا اور خوش ہوا میرے ساتھ صلہ رحمی کیا اور بہت اچھی طرح کیا میری حاجت پوری کی اور مجھے اپنی امانت میں شریک کیا۔ ابن سعد

۳۵۸۰۷.....مکحول سے روایت ہے کہ سعید بن عامر بن حذیم الجمحی رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں تمہیں کچھ نصیحت کرنا چاہتا ہوں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں ضرور کیجئے تو فرمایا لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈریں اللہ تعالیٰ کے بارے میں لوگوں سے مت ڈریں تمہارے قول وفعل میں تضاد نہ ہونا چاہئے بہترین قول وہ ہے جس کی فعل تصدیق کرے ایک مقدمہ کا دومرتبہ فیصلہ نہ کریں آپکا حکم مختلف ہوجائے گا آپ حق سے بھٹک جائیں گے اگر کام کو دلیل کی بنیاد پر انجام دیں کامیابیاں حاصل کریں گے اللہ تعالیٰ آپ کے مددگار ہوگا آپ کے رعایا کی آپ کے ہاتھ پر اصلاح ہوگی اپنی توجہ اور فیصلہ ہر اس شخص کے بارے میں درست رکھیں جس پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو حاکم بنایا ہے وہ آپ سے دور ہوں یا قریب لوگوں کے لئے ہی پسند کریں جو آپ اپنے لئے اپنے گھر والوں کے لئے پسند کرتے ہیں ان کے لئے وہی ناپسند کریں جو اپنے لئے اور اپنے گھر والوں کے لئے ناپسند کرتے ہیں مصائب میں بھی حق کا رستہ اختیار کریں اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرنے میں کسی کی ملامت کی پرواہ نہ کریں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ان باتوں پر عمل کرنا کس کی استطاعت میں ہے تو سعید نے کہا آپ جیسے آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے امت محمد کے امور سپرد کئے ہوں پھر اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی حائل نہ ہو۔ (ابن سعد، ابن عساکر)

۳۵۸۰۸.....علی بن رباح سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کسی شخص کو ہزار دینار کا انعام دیا۔ (ابن خذیمہ الجمحی ابن سعد ابن عساکر)

۳۵۸۰۹.....زید بن اسلم اور یعقوب بن زید نے کہا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن نماز کے لئے نکلے منبر پر چڑھنے کے بعد آواز لگائی یا ساریہ بن زنیم الجبل ظلم کیا اس نے جس نے بھیڑیا کو بکریوں کا محافظ بنایا پھر خطبہ دیا یہاں خطبہ سے فارغ ہوئے پھر ساریہ بن زنیم کا خط عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا کہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن فلاں وقت فتح دی اس وقت کا نام لیا جس عمر رضی اللہ عنہ نے منبر پر یہ تکلم کیا تھا اور ساریہ نے کہا کہ میں نے یہ آواز سنی یا ساریہ بن زنیم الجبل یا ساریہ بن زنیم الجبل ظلم من استرعی الذئب الغنم میں اپنے ساتھیوں کو لے کر پہاڑ کے اوپر چڑھ گیا ہم اس سے قبل وادی میں تو ہم دشمن کے محاصرے میں تھے پس اس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح دی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا یہ گفتگو کیسی تھی؟ تو فرمایا: اللہ کی قسم میں ایسی بات کی پرواہ نہیں کرتا جو زبان پر آجائے۔ ابن سعد

۳۵۸۱۰.....اوزاعی روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک دفعہ رات کے اندھیرے میں نکلا ان کو طلحہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک گھر میں داخل ہوا پھر دوسرے گھر میں داخل ہوا صبح کے وقت طلحہ رضی اللہ عنہ اس گھر میں گئے تو دیکھا ایک فالج زدہ بڑھیا ہے اس سے پوچھا یہ شخص تمہارے گھر کیوں آتا ہے؟ تو بتایا یہ شخص اتنے عرصہ سے میری خدمت کرتا ہے میری ضروریات پوری کرتا ہے اور میری تکلیف دہ چیزوں کو دور کرتا ہے تو طلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنے کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تیری ماں تجھ پر روئے کیا تو عمر رضی اللہ عنہ کی لغزشوں کو تلاش کرتا ہے۔

حلیۃ الاولیاء

۳۵۸۱۱.....شعبی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کے لئے میرا دل نرم ہوا حتیٰ کہ وہ مکھن سے زیادہ نرم ہے اللہ کے لئے میرا دل سخت ہے حتیٰ کہ وہ پتھر سے زیادہ سخت ہے۔ (حلیۃ الاولیاء)

۳۵۸۱۲.....''مسند عمر'' سیف بن عمر صعب بن عطیہ ابن بلال سے وہ اپنے والد سے اور سہم بن منجاب سے نقل کرتے ہیں کہ اقرع اور زبرقان صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے کہ بحرین کا جزیہ ہمارے نام کردیں ہم آپ کو ضمانت دیتے ہیں کہ ہماری قوم میں سے کوئی مرتد نہ ہوگا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے لکھدیا ان کے درمیان معاہدہ کرانے والے طلحہ بن عبید اللہ تھے اور اس پر کئی گواہ مقرر کئے ان میں سے ایک عمر رضی اللہ عنہ تھے جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ عہد نامہ پہنچا اس کو پڑھا اور گواہ نہیں بنے بلکہ کہا ہرگز ایسا نہیں ہوسکتا عہد نامہ کو لے کر ٹکڑا ٹکڑا کر دیا اور خط کو مٹا دیا طلحہ رضی اللہ عنہ اس پر سخت ناراض ہوئے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر پوچھا کہ امیر المؤمنین آپ ہیں یا عمر رضی اللہ عنہ تو فرمایا امیر تو عمر ہیں البتہ طاعت میری واجب ہے تو خاموش ہوگیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۱۳.....نافع روایت کرتے ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اقرع بن حابس اور زبرقان کو ایک جائیداد بطور جاگیر دیا اور ایک حکم نامہ لکھدیا

عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم دونوں عمر رضی اللہ عنہ کواس پر گواہ بنالو کیونکہ وہ تم دونوں کے معاملہ کا زیادہ ذمہ دار ہیں کیونکہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد وہی خلیفہ ہونگے وہ دونوں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے کہا یہ تحریر کس نے لکھ کر دی ہے تو بتایا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم ایسا نہیں ہوگا اللہ اس میں برکت نہ دے اللہ کی قسم پہلے مسلمانوں کے چہرے رہن رکھے جائیں گے پھر پتھر ہوگا پھر تم دونوں کو یہ ملے گا اس میں تھوک کر تحریر کو مٹادیا دونوں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور پوچھا ہمیں معلوم نہیں خلیفہ آپ ہیں یا عمر رضی اللہ عنہ پھر واقعہ کی خبر دی تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم اس بات کی اجازت دے سکتے ہیں جس کی عمر رضی اللہ عنہ اجازت دے۔

یعقوب بن سفیان، ابن عساکر

۳۵۸۱۴..... ابی الزناد نے بیان کیا ابن عباس رضی اللہ عنہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاؤں دبایا کرتے تھے۔ (ابن النجار)

۳۵۸۱۵..... عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے منقول ہے کہ عوف بن مالک نے خواب دیکھا کہ آسمان سے ایک دھاگہ لٹک آیا اسکو رسول اللہ ﷺ نے پکڑ یا اوراس سے اپنے بالوں کو باندھ لیا پھر ایک دھاگہ لٹک آیا اس سے اپنے بالوں کو باندھ لیا پھر لوگوں نے پکڑا ان میں عمر رضی اللہ عنہ نے تین گز زیادہ حاصل کیا عوف رضی اللہ عنہ نے یہ قصہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سنایا جب یہاں تک پہنچا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنا خواب چھوڑ دو ہمیں مت سناؤ عوف رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے جب عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے تو عوف رضی اللہ عنہ سے ایکدن فرمایا خواب کا بقیہ حصہ سنائیں تو کہا کیا تم نے مجھے نہیں ڈانٹا تھا؟ مجھے خاموش نہیں کروایا تھا تو فرمایا مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ تم کسی شخص کو اس کی موت کی خبر دو اب پھر سے پورا خواب بیان کرو یہاں تک پہنچا لوگوں میں دھاگہ پھیلا دیا گیا تو عمر رضی اللہ عنہ کو ان پر تین گز کی فوقیت رہی تو میں نے کہا یہ تین گز کی فوقیت کیوں؟ تو مجھ سے بیان کیا وہ خلیفہ نہیں شھید ہیں وہ اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا خلافت تو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ثم جعلنکم خلائف فی الارض من بعدھم لننظر کیف تعملون 'اب عمر رضی اللہ عنہ کو خلافت ملی ہے اب دیکھو کیسے عمل کرتا ہے جہاں تک شھادت کا تعلق ہے۔ یہ کیسے حاصل ہوسکتی ہے؟ میرے گرد عرب موجود ہیں لیکن اللہ قادر ہیں مجھے نصیب کریں باقی میں اللہ کے معاملہ میں کسی کی ملامت کا خوف نہیں رکھتا ماشاء اللہ (خیثمہ فی فضائل الصحابہ)

۳۵۸۱۶..... حنش خزاعی سے مروی ہے کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اپنی کمر کو رسی سے باندکر صدقہ کے اونٹوں کی خدمت کر رہے تھے منصور نے بتایا کہ مجھے یاد ہے کہ وہ نیلام کے ذریعہ فروخت کرتے تھے جب کوئی اونٹ فروخت کرتے ان میں سے اس کی کمر رسی سے باندھ دیتے پھر اسی رسی سمیت صدقہ کر دیتے۔ (بیہقی)

شیاطین کا زنجیروں میں بندھوانا

۳۵۸۱۷..... (مسندہ) مجاھد سے منقول ہے ہم آپس میں باتیں کرتے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں شیاطین زنجیروں میں بندے ہوئے ہیں جب وہ شھید ہوئے تب کھول دیئے گئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۱۸..... محمد بن متوکل روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی کا نقشہ کفی بالموت واعظا یا عمر۔ (الختلی فی الدیباج، ابن عساکر)

۳۵۸۱۹..... ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کو خلافت ملنے کے بعد ایک شخص نے کہا بعض لوگوں کو اس معاملہ میں آپ سے انقباض ہے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا اس کی کیا وجہ ہے بتایا گیا ان کا گمان ہے آپ بہت سخت دل ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس اللہ کا شکر ہے جس نے میرے دل کو ان کے لئے رحم وشفقت سے بھر دیا اوران کے دل کو میرے رعب سے بھر دیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۰..... 'مسندہ' سفیان عوف الاعرابی سے وہ حسن بن ابی الحسن سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن سلام کا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذر ہوا وہ سوئے ہوئے تھے کہا اے جہنم کے تالے کی نبیاد کھڑا ہو جا عبداللہ بیدار ہوا ان کا رنگ متغیر ہو چکا تھا یہاں تک عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا اور کہا آپ نے نہیں سنا ابن سلام نے مجھ سے کیا کہا؟ پوچھا آپ سے کیا کہا بتایا کہا اے جہنم کے تالے کا بیٹا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا

عمر کے لئے ھلاکت ہے اگر چالیس سال کی عبادت رسول اللہ ﷺ سے سسرالی رشتہ داری مسلمانوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرنے کے باوجود اگر جہنم کا تالا ہو پھر مجلس سے اٹھا اور اپنی ٹوپی لگالی اور کندہ پر چادر ڈالا عبداللہ بن سلام سے ملاقات کی اور ان سے پوچھا اے ابن سلام مجھے خبر پہنچی ہے کہ تم نے میرے بیٹے کو قسم ابن قفل جہنم کہا ہے تو انہوں نے اعتراف کیا ہاں تو پوچھا وہ کیسے؟ تو بتایا مجھے میرا والد نے اپنے والد موسیٰ بن عمران سے انہوں نے جبرائیل سے روایت کی ہے کہ امت محمد ﷺ میں عمر بن خطاب نامی ایک شخص ہوگا جو دین و ایمان کے اعتبار سے سب سے اچھا ہوگا جب تک وہ امت میں ہوگا دین سر بلند رہے گا اور جہنم پر تالا لگا ہوا ہوگا جب عمر کا انتقال ہوگا دین کمزور ہوتا چلا جائے گا یقین میں کمی آتی جائے گی لوگ خواہش پرستی میں مبتلا ہوں گے اور مختلف فرقوں میں بٹ جائیں گے جہنم کے تالے کھول جائیں گے اس طرح بہت سے لوگ جہنم میں داخل ہوں گے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۱ ...... حسن سے مروی ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا سال تین سو ساٹھ دن کا ہوتا ہے عمر پر اللہ کا حق ہے کہ بیت المال کو ہر سال ایک مرتبہ صاف کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کے سامنے معذرت کر سکے کہ میں نے اس میں کوئی چیز باقی نہیں چھوڑی ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۲ محمد بن قیس عجلی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ جب کسریٰ کی تلوار کمر کا پٹہ اور زرہ بر جد عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو فرمایا قوم اس کو ایک امانتدار کے پاس پہنچایا ہے تو علی نے فرمایا کہ چونکہ آپ اپنے ہاتھ کو خیانت سے) صاف رکھتے ہیں اس لئے رعایا بھی خیانت سے دور رہتے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۳ ...... ابی بکرہ سے منقول ہے کہ ایک اعرابی عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑا ہوا اور کہا اے عمر اللہ تجھے بدلہ میں جنت دے تو میری لڑکیوں کو سامان دے اور ان کو کپڑا پہنا دے میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں آپ ضرور ایسا کریں گے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر ایسا نہ کیا تو پھر کیا ہوگا؟ تو اس نے کہا میں قسم کھاتا ہوں میں عنقریب چلا جاؤنگا

تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا اگر چلا گیا تو اس کے بعد کیا ہوگا؟ اس نے جواب دیا اللہ میری حالت کے بارے میں ضرور سوال کرے گا۔

جس دن سوالات ہوں گے مسئول وہاں کھڑا ہوگا سامنے فیصلہ یا تو جنت کا ہوگا یا جہنم کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ سنکر روپڑے یہاں تک ان کی ڈاڑھی تر ہوگئی اور اپنے لڑکے سے کہا میری قمیص ان کو اس دن کے لئے دیدو نہ کہ اس شعر کی وجہ سے اللہ کی قسم اس قمیص کے علاوہ میری ملک میں کوئی اور چیز نہیں ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۸۲۴ ...... ہم سے بیان کیا ابو القاسم ھبۃ اللہ بن عبداللہ نے ہم سے بیان کیا ابوبکر خطیب نے کہ ان کے پاس ابوبکر حیری آیا انہوں نے کہا ہم سے بیان کیا ابو عباس محمد بن یعقوب اصم نے انہوں نے کہا ہم سے بیان کیا عباس بن ولید البیروتی نے انہوں نے کہا مجھے خبر دی محمد بن شعیب نے انہوں نے کہا مجھے خبر دی یوسف بن سعید بن یسار نے عبدالملک بن عیاش جذامی ابی عفیف ﷺ کو حدیث بیان کی عرز بکندی نے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے بعد بہت سی نئی باتیں پیدا ہوں گی میرے نزدیک پسندیدہ بات وہی ہے کہ تم عمر رضی اللہ عنہ کی نئی باتوں پر عمل کرو اس کو اپنے اوپر لازم کرو۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۵ ...... سلمہ بن سعید سے منقول ہے کہ عمر بن خطاب کے پاس مال لایا گیا تو عبدالرحمن بن عوف نے کھڑے ہو کر کہا اے امیر المومنین اگر آپ اس مال میں سے کچھ حصہ بیت المال کے لئے روک لیتے تاکہ کسی حادثہ یا اہم کام پیش آتے وقت کام آئے تو فرمایا یہ ایک بات ہے جس کو پیش کی شیاطین نے اللہ نے اس کی حجت میرے دل میں پیدا کردی اور اس کے فتنہ سے میری حفاظت فرمائی ہے کیا آئندہ کے خوف سے اس سال نافرمانی کریں ایسے مواقع کے لئے اللہ کا تقویٰ تیار کرو ارشاد باری ہے۔

ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا ویرزقہ من حیث لایحتسب

اور یہ میرے بعد آنے والوں کے لئے فتنہ بنے گا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۶ ...... (مسندہ) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر کثرت سے کرو کیونکہ جب ان کا ذکر ہوگا ان کے عدل کا تذکرہ ہوگا جب عدل کا تذکرہ ہوگا اللہ یاد آئے گا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۲۷..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت مروی ہے کہ جب مجلس میں عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ہوتا ہے باتوں میں حسن پیدا ہوتا ہے۔
رواہ ابن عساکر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ مجلس کی زینت ہے

۳۵۸۲۸..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اپنی مجالس کو عمر رضی اللہ عنہ کے تذکرہ سے زینت دو (ابن عساکر، کشف الخفا ۱۴۴۳)

۳۵۸۲۹..... عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرمایا کہ جب صالحین کا تذکرہ ہو تو عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ضرور کیا کرو۔
ابن عساکر والاسرار المرفوعہ ۲۶ تحذیر المسلمین ۹

۳۵۸۳۰..... ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے فرمایا جب صالحین کا تذکرہ ہو تو عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ضرور کرلیا کرو۔
ابن عساکر الاسرار مرفوعہ ۲۶ تحذیر المسلین ۹۰

۳۵۸۳۱..... (مسندہ) سلیمان بن حیم سے روایت ہے کہ مجھے ایسے شخص نے بتایا جس نے عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ جب وہ نماز میں ہوتے ہچکولے کھاتے جھکتے اور آہ آہ کرتے حتیٰ کہ اگر ہمارے علاوہ کوئی دیکھ لیتا تو یہ خیال کرتا ہے شاید ان پر کچھ جنات کے اثرات ہیں یہ جہنم کے تذکرہ سے ایسا ہوتا جب اس آیت پر گذر ہوتا واذا لقوا منها مكانا ضيقا مقرنين دعوا هنا لک ثبورًا یا اس جیسی دیگر آیات۔
ابوعبیدہ نے فضائل عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔

۳۵۸۳۲..... (ایضاً) حسن سے مروی ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی۔
ان عذاب ربک لواقع ماله من دافع
ان کا سانس تیز ہوگیا جس سے بیس دن تک بیمار رہے۔ (ابوعبید)

۳۵۸۳۳..... (ایضاً) عبید بن عمیر سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی سورۃ الیوسف شروع کی جب وابیضت عيناه من الحزن فهو كظيم، پر پہنچا خوب روئے اور وقف کرکے رکوع کرلیا۔ (ابوعبید)

۳۵۸۳۴..... (ایضاً) حسن سے منقول ہے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوگیا قرآن جمع نہ ہوا فرمایا کہ میرا انتقال اس حال میں ہوجائے کہ میں قرآن کو زیادہ یاد کرنے والا بنوں مجھے یہ بات اس سے زیادہ پسند ہے کہ میرا انتقال ہو اور میں نقصان میں رہوں انصاری نے کہا مراد قرآن کا کچھ حصہ بھلا دوں۔ (ابوعبید)

۳۵۸۳۵..... (ایضاً) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے اسلام لانے کا واقعہ ذکر فرمایا کہ جب وہ اسلام قبول کرنے کے ارادہ سے دار ارقم پہنچا تو نبی کریم ﷺ کو یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا اور ومن عنده علم الكتاب اور فرمایا رسول اللہ ﷺ سے یہ آیت تلاوت کرتے ہوئے سنا بل هو ايات بينا ت في صدور والذين اتو االعلم۔ (ابن مردویہ)

۳۵۸۳۶..... (مسند علی) علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے فرمایا ہم رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس پر شک نہیں کرتے تھے کہ سکینہ عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر نازل ہوتی ہے (مسدد، ابن منیع، البغوی فی الجعد یات سعید بن منصور، حلیة الا ولیاء، بیهقی فی الد لائل)

۳۵۸۳۷..... علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ہم آپس میں کہتے تھے کہ ایک فرشتہ عمر رضی اللہ عنہ کی زبان بولتا ہے۔ (حلیۃ الاولیاء)

۳۵۸۳۸..... عباد بن ولید سے روایت ہے کہ ہم سے حدیث بیان کی محمد بن موسیٰ شیبانی نے انہوں نے کہا ہم سے بیان کیا ربیع بن عبداللہ مدنی نے انہوں نے کہا ہم سے بیان کیا عبداللہ بن حسن نے محمد بن علی سے انہوں نے علی سے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ! مجھے بتائیے کہ جو کچھ آپ نے معراج کی رات دیکھا ہے جنت میں تو ارشاد فرمایا اے ابن خطاب! اگر میں تم میں اتنے سالوں تک زندہ رہا جتنے نوح علیہ السلام اپنی قوم میں زندہ رہے یعنی ایک ہزار تو میں تمہیں بتلاؤں گا جو کچھ میں نے دیکھا جنت میں اور کاموں سے فارغ ہوا لیکن اے عمر جب تم نے بیان

کرنے کی درخواست کی تم سے بیان کر ہی دیتا ہوں جو تمہارے علاوہ کسی اور کے سامنے بیان نہیں کرونگا میں نے اس میں محلات دیکھے جن کی بنیاد زمین میں تھی اور چھت عرش کے درمیان میں نے جبرائیل سے پوچھا انکی چھت عرش کے درمیان ہے جب کہ بنیاد زمین میں؟ تو کہا مجھے معلوم نہیں میں نے کہا جبرائیل یہ تو بتائیں یہ کس کو ملیں گے کون ان میں رہائش پذیر ہوگا اس کی روشنی تو ایسی ہے جیسے دنیا میں سورج کی روشنی ہوتی ہے تو جبرائیل نے کہا ان میں وہ لوگ رہیں گے جو حق کہتے ہیں اور حق کی طرف راہنمائی کرتے ہیں جو ان کو حق بیان کردیا جائے تو ناراض نہیں ہوتے اور اور توحید پر ہی ان کو موت آتی ہے میں نے پوچھا اے جبرائیل مجھے کسی کا نام بھی بتاؤ گے؟ تو کہا ہاں ایک ہی شخص کا نام بتاؤں گا نے پوچھا وہ ایک کون ہے تو بتایا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہے تو یہ سن کر عمر رضی اللہ عنہ نے ایک اور چیخ ماری اور بیہوش رہے ابو محمد نے کہا عبداللہ بن حسن نے بیان کیا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو اس کے بعد سے منہ بھر کے ہنستے ہوئے نہیں دیکھا گیا یہاں تک دنیا سے تشریف لے گئے۔ (ابن مردویہ)

۳۵۸۳۹..... بریدہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک غزوہ سے واپس تشریف لائے تو کالے رنگ کی باندی آئی اور کہا یارسول اللہ ﷺ میں نے نذر مانی ہے اگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو صحیح سالم واپس لایا تو میں آپ کے سامنے دف بجاؤنگی تو آپ نے فرمایا اگر تو نے واقعی نظر مانی ہے تو دف بجالے ورنہ نہیں تو وہ دف بجانے لگی آپ ﷺ تشریف فرما تھے ابوبکر صدیق بھی آ گئے وہ ابھی تک دف بجاتی رہی پھر عمر رضی اللہ عنہ آئے تو باندی نے فوراً دف کو زمین پر پھینک دیا اور اس کے اوپر بیٹھ گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان تم سے ڈرتا ہے اے عمر میں بیٹھا ہوا تھا وہ دف بجاتی رہی پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے وہ دف بجاتی رہی پھر جب تم داخل ہوئے اس نے فوراً دف کو پھینکا اور اس کے اوپر بیٹھ گئی۔

احمد، ابو یعلی، ابن عساکر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حق میں دعا

۳۵۸۴۰..... عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے نبی کریم کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ خصوصیت کے ساتھ اسلام کو غلبہ نصیب فرما۔ (یعقوب بن سفیان، ابن عدی، بیہقی، ابن عساکر)

۳۵۸۴۱..... عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ان میں رسول اللہ ﷺ میں کچھ باتوں کا فیصلہ تھا تو آپ نے فرمایا کہ تم یہ چاہتی ہو کہ ہمارے درمیان ابوبکر رضی اللہ عنہ ہوں تو عرض کیا نہیں تو فرمایا یہ چاہتی ہو کہ پھر ہمارے درمیان عمر رضی اللہ عنہ ہوں میں نے کہا کون عمر؟ فرمایا عمر بن خطاب تو میں نے کہا اللہ کی قسم نہیں میں عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرتی ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شیطان عمر رضی اللہ عنہ سے ڈرتا ہے فرمایا ان کے چلنے کی آہٹ سے ڈرتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۴۲..... عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں نبی کریم ﷺ تشریف فرما تھے ایک دم لوگوں کا بچوں کا شور ہوا تو دیکھا کچھ حبشی کھیل کے کرتب دکھارہے تھے اور لوگ ارد گرد جمع تھے تو آپ نے فرمایا آ جاؤ کھیل دیکھ لو میں اپنی تھوڑی ان کی کندھے پر سر اور کندھے کے درمیان سے دیکھتی رہی آپ بار بار فرماتے رہے یا عائشہ رضی اللہ عنہا کیا سیر نہیں ہوئی؟ میں کہتی نہیں میرا مقصد یہ تھا کہ میں دیکھنا چاہتی تھی کہ آپ کے نزدیک میرا کتنا مقام ہے میں نے دیکھا آپ بار بار پاؤں بدل کر راحت حاصل کر رہے تھے اچانک عمر رضی اللہ عنہ آ گئے تو لوگ اور بچے سب منتشر ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے دیکھا انسان اور جنات دونوں کے شیاطین بھاگ گئے آپ ﷺ نے فرمایا تھوڑی ہی دیر میں پچھاڑ دیئے جائیں گے لوگوں میں پچھاڑ دیئے گئے لوگوں نے اس کی خبر دی۔ (عدی، ابن عساکر)

۳۵۸۴۳..... عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک خذیرہ (حلوہ) لے کر آئی جو میں نے آپ کے لئے پکایا تھا میں نے سودہ رضی اللہ عنہ سے کہا کھاؤ نبی کریم ﷺ ہمارے درمیان تھے میں نے کہا ضرور کھاؤ گی ورنہ تمہارے چہرے کو لت پت کردونگی انہوں نے کھانے سے انکار کیا تو میں نے کچھ حصہ ان کے چہرے پر مل دیا نبی کریم ﷺ ہنس پڑے اپنا ران مبارک بچھادیا ان کی خاطر اور سودہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم بھی کچھ ان کے چہرے پر مل دو انہوں نے میرے چہرے پر کچھ مل دیا نبی کریم ﷺ دوبارہ ہنس پڑے عمر رضی اللہ عنہ کا وہاں سے گذر

ہوا آپ ﷺ نے آواز دی اے عبداللہ اے عبداللہ آپ کو یہ خیال ہوا وہ عنقریب داخل ہوں گے تو آپ نے فرمایا اٹھ کر ان دونوں کے چہرے دھلا دیں میں عمر رضی اللہ عنہ سے برابر ڈرتی رہی رسول اللہ ﷺ کا ان سے ہیبت کی وجہ سے۔ (ابویعلی، ابن عساکر)

۳۵۸۴۴..... عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ جو تم کو پڑھائے اس کو پڑھو جس کا حکم دے اس پر عمل کرو۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۴۵..... حذیفہ بن یمان بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ہمارے لئے کوئی خلیفہ مقرر نہیں فرماتے ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اپنے کام کا ذمہ دار عمر رضی اللہ عنہ کو بنالو تو تم ان کو اللہ کے دین کے معاملہ میں سخت مضبوط پاؤ گے۔

ابو نعیم فی المعرفه

۳۵۸۴۶..... حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ کیا تم اس پر خوش ہو کہ تم میں عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر آدمی ہو؟ تو لوگوں نے کہا ہاں تو ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں کوئی عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر ہوا تو تم ذلیل اور پست ہو جاؤ گے لوگ مسلسل ترقی کرتے رہیں گے جب تک ان میں خیار موجود ہوں گے۔

ابن جریر

۳۵۸۴۷..... خباب بن ارت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ دین کو قوت عطا فرما عمر بن خطاب یا عمرو بن ھشام یعنی ابوجہل کے ذریعہ۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۴۸..... سلمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عمر رضی اللہ عنہ سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ کے چہرے پر مسکراہٹ تھی آپ فرمارہے تھے بہادر مؤمن تخی متقی دین کا احاطہ کرنے والا اسلام کا بادشاہ ھدایت کا نور اور تقوی کی منزل بشارت ہو اس شخص کو جو تمہاری اتباع کرے اور ھلاکت ہو اسکو جو تمہیں رسوا کرے۔ (ابن عساکر اور اس طرح منقول ہے شاید لفظ منازل کے بجائے منار ہو)

۳۵۸۴۹..... طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ ہم آپس میں کہا کرتے تھے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر ایک فرشتہ گفتگو کرتا ہے۔

یعقوب بن سفیان ابن عساکر۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنا

۳۵۸۵۰..... ابی سعید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس نے عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اللہ تعالیٰ عرفہ کی شام تمام لوگوں سے عمومی فخر فرماتے ہیں اور عمر رضی اللہ عنہ کے ذریعہ خصوصی ہر نبی کی امتی میں کوئی دین کا صحیح تشریح کرنے والا پیدا ہوا میری امت میں کوئی ہوگا تو وہ عمر ہوگا پوچھا کیسے تجدید کرے گا تو فرمایا ایک فرشتہ ان کی زبان پر بولے گا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۵۱..... ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں جنت میں داخل ہوا، وہاں سونے کا ایک محل نظر آیا مجھے اس کا حسن بہت پسند آیا میں نے پوچھا یہ کس کا ہے بتایا گیا عمر رضی اللہ عنہ کا فرمایا مجھے اس میں داخل ہونے سے نہیں روکا مگر اس بات نے کہ مجھے علم تھا تمہاری غیرت کا اے عمر (رضی اللہ عنہ) تو عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے اور عرض کیا آپ پر غیرت کروں گا اے اللہ کے رسول تو آپ نے ارشاد فرمایا یتیم لڑکی سے بھی شادی کے بارے میں اجازت طلب کی جائے گی اگر خاموشی اختیار کرے تو یہ اس کی طرف سے اجازت ہے اگر انکار کرے اس کو مجبور کرنے کا حق نہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۲۵۸۵۲..... عکرمہ رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللھم اعز الاسلام بابی جھل بن ھشام او بعمر بن الخطاب تو صبح کے وقت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کیا پھر نکلے اور مسجد الحرام میں آکر اعلانیہ نماز ادا کی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۵۳......نافع ابن عمر سے وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی اے اللہ عمر کے ذریعہ دین کو قوت عطاء فرما۔ رواہ ابن عساکر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کی قوت کا سبب

۳۵۸۵۴......ابن عمر رضی اللہ عنہ نقل کرتے ہیں جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا تمہیں بشارت ہو رسول اللہ ﷺ نے تمہارے حق میں دعا کی تھی۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعہ دین کو قوت عطاء فرمائے اس وقت مسلمان مکہ میں چھپے ہوئے تھے جب تم اسلام لائے تو تمہارا اسلام قبول کرنا اسلام کی قوت کا سبب بنا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۵۵......ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو جبرائیل علیہ السلام آئے اور نبی کریم ﷺ سے کہا اے محمد (ﷺ) آسمان والے عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام سے خوش ہوئے ہیں۔ (دارقطنی فی الافراد، ابن عساکر، ضعیف ابن ماجہ ۱۹)

۳۵۸۵۶......یعقوب روایت کرتے ہیں جعفر بن ابی المغیرہ سے وہ سعید بن جبیر سے وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ جبرائیل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کے پاس آکر کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو رب کریم کی طرف سے سلام پہنچا دو اور بتا دو ان کی زبان میں حکمت ہے غصہ میں عزت ہے۔ (عدی، ابن عساکر، عدی نے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نہیں کہا سوائے اسماعیل بن ابان نے اور ایک جماعت نے یعقوب بن جبیر سے انہوں نے سعید بن جبیر سے مرسلا نقل کیا ہے بعض یعقوب بروایت انس رضی اللہ عنہ نقل کیا ہے)

۳۵۸۵۷......ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک دن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا اور تبسم فرمایا اور پوچھا ابن خطاب تمہیں معلوم ہے میرے تبسم کی کیا وجہ ہے؟ عرض کیا اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ ہی کو معلوم ہے تو ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے عرفہ کی رات فرشتوں پر فخر فرمایا عام مؤمنین کے ذریعہ عمومی طور پر اور عمر بن خطاب کے ذریعہ خصوصی طور پر۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۵۸......ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے عرفہ کے دن عام لوگوں کے ذریعہ عمومی اور عمر بن خطاب کے ذریعہ خصوصی طور پر فخر فرمایا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۵۹......عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اپنی مجالس کو زینت دیا کرو رسول اللہ ﷺ پر درود اور عمر رضی اللہ عنہ کے تذکرہ کے ذریعہ۔

۳۵۸۶۰......ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی اے اللہ ان دونوں میں سے آپ کے نزدیک جو محبوب ہو اسکے ذریعہ اسلام کو قوت عطاء فرما عمر بن خطاب اور ابی جہل بن ہشام تو دونوں میں اللہ کے نزدیک عمر بن خطاب محبوب ثابت ہوا۔

احمد، عبد بن حمید، ابویعلی، ابن عساکر

۳۵۸۶۱......ابن عمر روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی اے اللہ دونوں میں سے تیرے نزدیک پسندیدہ شخص کے ذریعہ دین کو قوت عطاء فرما یا عمر بن خطاب اور ابی جہل عمرو بن ہشام رسول اللہ ﷺ نے فرمایا عمر رضی اللہ عنہ کے ذریعہ دین کو قوت حاصل ہوتی۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۲......ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا وہ تم ہوتے۔

خطیب نے روایت کرکے کہا منکر ہے۔ ابن عساکر

۳۵۸۶۳......ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے خواب میں جنت کو دیکھا کہ اس میں ایک حسین عورت وضو کر رہی ہے محل کے ایک جانب میں میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا عمر رضی اللہ عنہ کا مجھے ان کی غیرت یاد آئی اس لئے پیچھے ہٹ گیا یہ روایت سن کہ عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے وہ مجلس میں تھے اور عرض کیا رسول اللہ ﷺ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوجائیں مجھے آپ پر غیرت آئے گی؟ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۴......(مسند ابن عباس رضی اللہ عنہ) ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک گھوڑے پر سوار ہوئے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اور اس کو ایڑ لگائی تو ان کی

ران کا کچھ حصہ کھل گیا تو اہل نجران کو ان کے ران پر سیاہ دانہ نظر آیا تو انہوں نے کہا یہ وہی ہے جس کے متعلق ہم اپنی کتاب میں پاتے ہیں کہ یہ ہم کو ہماری سرزمین سے باہر نکال دیں گے۔ (ابونعیم نے معرفہ میں نقل کیا اور اس کی سند صحیح ہے)

۳۵۸۶۵ حسن سے روایت ہے کہ اہل اسلام عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام سے خوش ہوئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۶ سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے تو ایک مسلمان کا ایک منافق پر گذر ہوا تو اس سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہیں اور تم بیٹھے ہوئے ہو تو اس نے جواب دیا تمہیں کوئی درپیش ہو تو کام پر چلے جاؤ تو انہوں نے کہا میرا خیال یہی ہے کہ تم پر ایسا آدمی گذرے گا جو تجھ پر نکیر کرے گا اتفاق سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا اس سے پوچھا اے فلاں نبی کریم ﷺ نماز پڑھ رہے ہیں اور تم بیٹھے ہوئے ہو تو اس نے پہلے جیسا جواب دیا تو فوراً اس پر جھپٹے اور اسکو ڈانٹا پھر مسجد میں داخل ہو کر آپ ﷺ کے ساتھ نماز ادا کی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو عمر رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا اے اللہ کے نبی میرا فلاں پر گذر ہوا آپ نماز میں تھے میں نے اس سے پوچھا کہ نبی کریم ﷺ نماز پڑھا رہے ہیں تم ویسے بیٹھے ہوئے ہو تو اس نے جواب دیا اپنے کام میں لگ جاؤ اگر کوئی کام کرنا چاہتے ہو تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کی گردن کیوں نہ ماردی؟ تو جلدی سے اس کے لئے اٹھا لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عمر واپس آجاؤ کیونکہ تمہارے غصہ میں عزت ہے اور رضاء میں حکمت ہے اللہ کے فرشتے ساتوں آسمان میں اللہ کے لئے نماز پڑھتے ہیں وہ فلاں کی نماز سے مستغنی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ ان کی نماز کس طرح ہوتی ہے تو آپ علیہ السلام نے کوئی جواب نہیں دیا تو جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا اے اللہ کے نبی کریم (ﷺ) کیا عمر فرشتوں کی آسمان میں نماز کے متعلق سوال کر رہا ہے فرمایا ہاں تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا ان کو سلام پہنچا دیں پھر بتادیں کہ آسمان دنیا والے سجدہ میں ہیں قیامت تک کے لیے اور ان کی تسبیح ہے **سبحان ذی الملک والملکوت** دوسرے آسمان والے قیامت تک کے لئے حالت قیام میں ہیں اور ان کی تسبیح **سبحان رب العزة والجبروت** اور تیسرے آسمان والے حالت قیام میں ہیں قیامت تک کے لئے اور ان کی تسبیح ہے **سبحان الحی الذی لایموت**۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۷ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ **اللھم اید الاسلام بعمر**۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۸ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام قبول کرنے کے بعد ہم برابر باعزت ہوتے گئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۶۹ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام عزت تھی ان کی ہجرت فتح ونصرت ان کی امارت رحمت اللہ کی قسم ہم بہت گرداعلانیہ نماز پڑھنے پر قادر نہ تھے یہاں عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا جب عمر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو ان سے مقابلہ کیا یہاں تک ہم نے نماز پڑھی میرے خیال میں عمر رضی اللہ عنہ کی دو آنکھوں کے درمیان ایک فرشتہ ہے جو ان کی تائید کرتا ہے میرے خیال میں شیطان ان سے ڈرتا ہے صلحاء کا تذکرہ ہو تو عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ضرور ہونا چاہئے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۰ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم اس بات میں نہیں آسکتے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سکینہ ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۱ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ اہل جنت میں سے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۲ ابن عقیل اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کی مجلس میں تھے انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور پوچھا اے عمر تم مجھ سے محبت کرتے ہو؟ تو انہوں نے عرض کیا آپ میرے نفس کے علاوہ ہر چیز سے محبوب ہیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا نہیں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے تمہارے نفس کے مقابلہ میں بھی مجھے محبوب بنانا ہوگا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اب آپ علیہ السلام مجھے اپنے نفس سے بھی زیادہ محبوب ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے عمر اب۔ (ایمان کامل ہوا ہے)۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۳ (مسند علی) شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ علی رضی اللہ عنہ کے سامنے عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل کیا گیا میرے دل میں یہ بات آئی جب تمہارا دشمن سے مقابلہ ہوگا تم ان کو شکست دوگے تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس کو بعید نہیں سمجھتے تھے عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سکینہ نازل ہوتا ہے اور قرآن میں بہت سی آیات عمر رضی اللہ عنہ کی رائے پر نازل ہوئیں ہیں امام شعبی فرماتے ہیں ہر امت میں دین کو تجدید کرنے والا ہوا اس امت کے مجدد عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۴ ... مجاہد رضی اللہ عنہ سے منقول ہے جب کسی معاملہ میں عمر رضی اللہ عنہ کی ایک رائے ہوتی ہے اس کے مطابق قرآن نازل ہوتا ہے۔ رواہ ابن عساکر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سکینہ نازل ہونا

۳۵۸۷۵ علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ہم آپس میں بات کرتے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی زبان اور دل پر سکینہ نازل ہوتا ہے۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۶ ... (ایضاً) وھب سوائی سے منقول ہے کہ علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیا اور پوچھا کہ نبی کے بعد اس امت کا بہتر شخص کون ہے لوگوں نے کہا اے امیر المؤمنین آپ تو فرمایا نہیں بلکہ ابوبکر ان کے بعد عمر رضی اللہ عنہ ہمارا گمان یہی تھا کہ عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سکینہ نازل ہوتا ہے۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۸۷۷ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ کے غصہ سے بچو کیونکہ ان کے غصہ پر اللہ کو بھی غصہ آتا ہے۔

ابن شاهين المتناهيه ۳۰۵

۳۵۸۷۸ علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب صالحین کا تذکرہ ہو عمر رضی اللہ عنہ کا ضرور تذکرہ ہونا چاہئے کیونکہ اصحاب محمد ﷺ اس بات کو بعید نہیں سمجھتے تھے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سکینہ نازل ہوتا ہے۔ (طبرانی فی الاوسط)

۳۵۸۷۹ (ایضاً) عبد خیر روایت کرتے ہیں کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے قریب تھا جب ان کے پاس نجران کا وفد آیا میں نے کہا اگر عمر رضی اللہ عنہ پر رد ہوگا تو وہ آج کا دن ہے انہوں نے سلام کیا اور آپ کے سامنے صف باندھ کر بیٹھ گئے پھر بعض نے اپنا ہاتھ قمیص میں داخل کیا ایک خط نکال کر علی رضی اللہ عنہ کے سامنے رکھا اور کہا امیر المؤمنین آپ کی تحریر آپ کے سامنے ہے جو رسول اللہ ﷺ نے آپ سے املا کروایا تھا تو راوی کا بیان ہے کہ علی رضی اللہ عنہ کے آنسو بہہ کر رخسار پر پڑے پھر ان کی طرف سر اٹھایا اور فرمایا اے اہل نجران یہ آخری خط ہے جو میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے لکھا تو انہوں نے کہا جو کچھ اس میں ہے ہمیں بتائیں تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں بتاتا ہوں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے تم سے جو کچھ لیا اپنی ذات کے لئے نہیں لیا وہ مسلمانوں کی جماعت کے لئے لیا ہے اور جو تم سے لیا وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا اللہ کی قسم عمر رضی اللہ عنہ نے جو کچھ کیا میں اس کو رد نہیں کرونگا بے شک عمر رضی اللہ عنہ معاملہ کے درست فیصلہ کرنے والے تھے۔ (بیہقی)

۳۵۸۸۰ (ایضاً) سعد بن ابی وقاص روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے داخل ہونے کی اجازت طلب کی اس وقت آپ کے پاس قریش کی کچھ عورتیں تھیں آپ سے بیت المال کے مال کا مطالبہ کررہی تھیں اور اصرار کے ساتھ آوازیں بلند کررہی تھیں جب عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی جلدی سے پردہ کی اوٹ میں چھپ گئیں رسول اللہ ﷺ نے ان کو داخل ہونے کی اجازت دی تو عمر داخل ہوئے آپ علیہ السلام تبسم فرمارہے تھے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں ہنسنے کی کیا وجہ ہے؟ اے اللہ کے رسول تو آپ علیہ السلام نے فرمایا مجھے ان عورتوں پر تعجب ہوا جو میرے پاس تھیں جب انہوں نے تمہاری آواز سنی فوراً پردہ کی اوٹ میں چھپ گئیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ زیادہ حقدار ہیں کہ یہ آپ سے ڈرتیں پھر ان عورتوں کی طرف متوجہ ہوا اور کہا اے اپنے نفس کے دشمنو! تم مجھ سے ڈرتی ہو اللہ کے رسول سے نہیں ڈرتیں عورتوں نے کہا ہاں تم رسول اللہ ﷺ سے زیادہ سخت ہو زبان و دل کے اعتبار سے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن خطاب ہاں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے شیطان بھی جب تم سے راستہ میں ملتا ہے تو فوراً راستہ بدل لیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

۳۵۸۸۱ ...... زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی اے اللہ عمر بن خطاب کے ذریعہ دین کو قوت نصیب فرما۔

خيثمه في فضائل الصحابة، ابن عساكر

۳۵۸۸۲......انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبرائیل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام سنا دیں اور بتادیں ان کا غصہ غرت ہے اور حالت رضاء انصاف ہے۔(ابونعیم اور اس میں محمد بن ابراہیم بن زیاد الطیالسی، دارقطنی نے کہا متروک ہیں)

۳۵۸۸۳......(مسند انس رضی اللہ عنہ) عمرو بن رافع قزوینی یعقوب قمی سے وہ جعفر بن ابی مغیرہ سے وہ سعید بن جبیر سے وہ انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ جبرائیل نے مجھ سے کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام پہنچادو اور یہ کہ ان کی رضاء عدل ہے اور ان کا غصہ عزت ہے۔رواہ ابن عساکر

حضرت جبرائیل علیہ السلام کا سلام

۳۵۸۸۴......(ایضا) ابراہیم بن رستم سے مروی ہے کہ ہم سے بیان کیا یعقوب بن عبداللہ قمی نے جعفر بن ابی المغیرہ سے انہوں نے سعید بن جبیر سے انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ جبرائیل نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو سلام پہنچادو اور یہ بتادیں کہ ان کا غصہ عزت ہے اور رضاء عدل وانصاف ہے (عدی، ابن عساکر، عدی نے کہا یہ حدیث یعقوب بروایت ابراہیم متصل السند نہیں ہے ایک جماعت نے یعقوب سے وہ جعفر سے انہوں نے سعید بن جبیر سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۵۸۸۵......انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھر میں تشریف فرما تھے قریش کی چند عورتیں آئیں آپ سے کچھ مانگ رہی تھیں اور اصرار کر رہی تھیں آوازیں بلند کر کے اتنے میں عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اندر آنے کی اجازت حاصل کی جب عورتوں نے عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی جلدی سے پردے میں چلی گئیں عمر رضی اللہ عنہ کو اندر آنے کی اجازت مل گئی تو عمر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے آپ علیہ السلام ہنس رہے تھے عمر رضی اللہ عنہ نے دعا پڑھی، اضحک اللہ سنک" اے اللہ کے نبی اللہ تعالیٰ آپ کو مزید خوشی نصیب کرے ہنسنے کی وجہ کیا ہے؟ تو فرمایا کوئی وجہ نہیں سوائے اس کے کہ قریش کی چند عورتیں آئیں مجھ سے کچھ مانگ رہی تھیں اور اصرار کرتے ہوئے آوازیں بلند کر رہی تھیں میری آواز پر جب تمہاری آواز سنی جلدی سے پردے کی اوٹ میں چھپ گئیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے اپنے نفس کے دشمنو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور نبی علیہ السلام پر جرأت کرتی ہو تو ان میں ایک عورت نے کہا کہ تم زیادہ سخت ہو زبان اور گرفت کے اعتبار سے تو آپ علیہ السلام نے فرمایا اے عمر جاؤ اللہ کی قسم جس وادی سے عمر گذرتا ہے وہاں سے کبھی شیطان نہیں گذرتا۔رواہ ابن عساکر

۳۵۸۸۶......طارق عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں چالیس میں چوتھا مسلمان ہوں تو یہ آیت نازل ہوئی: یایھا النبی حسبک اللہ ومن اتبعک من المؤمنین۔ ابومحمد اسماعیل بن علی الخطبی فی الاول من حدیثه)

۳۵۸۸۷......ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قریش کا اجتماع ہوا اور اس بات پر مشورہ ہوا کہ کون اس صابی (رسول اللہ ﷺ کے پاس جائے اور ان کو اپنے ارادہ سے پھیر دے اور ان کو قتل کردے عمر بن خطاب نے کہا میں تو ایک خفیہ معلومات فراہم کرنے والا آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ عمر بن خطاب آپ کے پاس آئے گا آپ ان سے ہوشیار رہیں جب رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز سے فارغ ہوئے عمر رضی اللہ عنہ نے دروازہ کھٹکھٹایا تو آپ نے فرمایا خدیجہ دروازہ کھول دو جب قریب گئی تو پوچھا کون؟ بتایا عمر تو خدیجہ رضی اللہ عنہا نے بتایا اے اللہ کے رسول عمر دروازہ پر ہیں تو آپ کے پاس جو مہاجرین تھے وہ نو تھے دسویں خدیجہ انہوں نے یارسول ہم ان سے شفاء حاصل نہ کرلیں کہ آپ ان کی گردن ماردیں تو ارشاد فرمایا نہیں پھر دعا کی: اللّٰھم اعز الاسلام لعمر بن الخطاب۔ جب عمر بن خطاب داخل ہوا تو پوچھا اے محمد آپ کیا کہتے ہیں تو آپ نے فرمایا: یہ کہتا ہوں اشھد ان لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک له' وان محمدًا عبده ورسوله'۔کہ میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہیں ان کے ساتھ کوئی شریک نہیں محمد ﷺ اللہ کے بندہ اور رسول ہیں ہم ایمان لاتے ہیں جنت، جہنم، قیامت کے حق ہونے پر تو عمر رضی اللہ عنہ نے بیعت کرلی اور اسلام قبول کرلیا ان پر پانی ڈالا گیا یہاں تک کہ غسل کرلیا پھر آپ کے ساتھ کھانا کھایا رات آپ کے ساتھ ہی نماز پڑھتے رہے اور صبح کے وقت اپنی تلوار لٹکائی رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ اور مسلمان آپ کے پیچھے یہاں تک کہ قریش کے پاس پہنچے ان کا اجتماع ہوا ان کے

سامنے کہا: اشھد ان لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ واشھد ان محمداعبدہ ورسولہ، جو چاہے اسلام قبول کرے جو چاہے کفر پہ قائم رہے قریش مجلس چھوڑ کر منتشر ہو گئے۔ (ابن عساکر، ابن النجار)

۳۵۸۸۸۔۔۔۔(مسند عمر رضی اللہ عنہ) ابن اسحاق روایت کرتے ہیں کہ پھر قریش نے عمر رضی اللہ عنہ تیار کر کے بھیجا رسول اللہ ﷺ کی تلاش میں وہ اس وقت تک مشرک تھے اور رسول اللہ ﷺ صفاء پہاڑ کے دامن میں ایک گھر میں تھے نحام رضی اللہ عنہ کی عمر سے ملاقات ہوئی وہ نعیم بن عبداللہ بن اسید بنی عدی بن کعب کے بھائی جو اس سے قبل مسلمان ہو چکے تھے اور عمر تلوار لٹکائے ہوئے تھے پوچھا اے عمر قصد وارادہ ہے؟ تو بتایا میں محمد کے پاس جارہا ہوں جنہوں نے قریش کو بے وقوف کہا اور ان کے معبودوں کو بے وقوف بتلایا اور جماعت کی مخالفت کی نحام نے ان سے کہا اے عمر تم تو بہت بڑا رادہ لے کر نکلے ہو تم ہی نے عدی بن کعب کو ہلاک کرنے کا ارادہ کر لیا کیا تم بنی ھاشم اور بنی زہرہ سے بچ جاؤ گے محمد ﷺ کو قتل کر کے دونوں نے گفتگو یہاں تک کی کہ دونوں کی آواز بلند ہو گئی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میرے خیال میں تم بھی صابی ہو چکے ہو اگر مجھے اس کا علم ہو جائے تو تم ہی سے شروع کرتا ہوں جب نحام نے دیکھا عمر اپنے ارادہ سے باز آنے والا نہیں ہے تو کہا کہ مجھے خبر ملی ہے کہ تمہارے گھر والے مسلمان ہو چکے ہیں اور تمہارا بہنوئی بھی مسلمان ہو چکا اور تمہیں اپنی گمراہی پر چھوڑ دیا جب عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات سنی تو پوچھا کون کون تو بتایا تمہارے بہنوئی چچازاد بھائی اور تمہاری ہمشیرہ تو عمر رضی اللہ عنہ اپنی بہن کے پاس پہنچا رسول اللہ ﷺ کے پاس جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کوئی حاجت مند آتا تو کسی مالدار کو دیکھ کر فرماتے کہ فلاں کو اپنے ہاں مہمان بنالو، اسی پر اتفاق کیا عمر کے چچازاد بھائی اور ان کے بہنوئی سعید بن زید بن عمر وابن نفیل نے رسول اللہ ﷺ نے خباب بن ارت مولی ثابت ابی ام انمار زھرہ کے حلیف ان کا حوالہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی (طــہ مــاانز لنا علیک القران لتشقی لا تذکرہ لمن یخشی) رسول اللہ ﷺ نے جمعرات کی رات کو دعا کی اللھم اعز الاسلام بعمر بن الخطاب اوبابی الحکم بن ھشام تو عمر رضی اللہ عنہ کے چچازاد بھائی اور بہن نے کہا ہمیں امید ہے کہ رسول اللہ کی دعا قبول ہوئی ہوگی وہ دعا قبول ہوئی راوی نے کہا عمر رضی اللہ عنہ آئے بہن کے گھر کے دروازے پر تاکہ ان پر حملہ کرے ان کے اسلام قبول کرنے کی خبر کی وجہ سے تو دیکھا خباب بن ارت عمر رضی اللہ عنہ کی بہن کے پاس ان کو پڑھا رہے تھے (طہ) اور وہ پڑھ رہی اذا الشمس کورت مشرکین درس کو ہمیشہ کہا کرتے تھے جب عمر داخل ہوئے تو بہن ان کے چہرے پر برے ارادہ کو بھانپ گئی اس لئے صحیفہ کو چھپا دیا اور خباب رضی اللہ عنہ بھی سرک گئے عمر گھر میں داخل ہوا اور بہن سے پوچھا یہ کس چیز کے پڑھنے کی آواز تھی تمہارے گھر میں؟ بہن نے کہا ہم آپس میں باتیں کر رہے تھے اس کو ڈانٹا اور قسم کھالی جب تک حالت نہیں بتاؤ گی گھر سے نہیں جاؤں گا اس کے شوہر سعید بن زید بن عمرو بن نفیل نے کہا تم لوگوں کو اپنی خواہش پر جمع نہیں کر سکتے اگرچہ حق اس کے خلاف میں ہو اس بات پر عمر کو غصہ آ گیا ان کو پکڑ لیا خوب اچھی طرح پٹائی کر دی انتہائی غصہ میں تھے شوہر کو چھڑانے کے لئے بہن کھڑی ہوئی تو عمر نے اس کو بھی ایک طمانچہ رسید کیا جس سے چہرہ زخمی ہو گیا جب خون دیکھا تو کہا تو بہن نے کہا تمہیں جو خبریں پہنچی ہیں کہ میں نے تمہارے معبودوں کو چھوڑ دیا لات وعزیٰ کی عبادت سے انکار کر دیا یہ حق ہے اشھد ان لاالــہ الااللہ وحــدہ لا شــریک لــہ وان مــحمداعبدہ ورسولہ اپنے بارے میں سوچ لے اور جو فیصلہ کرنا چاہو کر لو جب عمر نے یہ حالت دیکھی تو اپنے فعل پر نادم ہوا اور بہن سے کہا کیا تم جو پڑھ رہی تھی وہ مجھے دوگی میں تمہیں اللہ کا اعتماد دلاتا ہوں میں اس کو پھاڑوں گا نہیں بلکہ پڑھ کر واپس کر دوں گا۔

جب بہن نے اسکو دیکھا اور قرآن پڑھنے کی حرص کو دیکھا اس کو امید ہوگئی کہ رسول اللہ ﷺ کی دعا عمر کے حق میں قبول ہو گئی ہے کہنے لگی تو نجس ہے قرآن کو ناپاک ہاتھ نہیں لگا سکتا ہے اور مجھے تجھ پر کوئی زیادہ اطمینان نہیں تم غسل کر لو جس طرح جنابت سے غسل کیا جاتا ہے اور مجھے کوئی ایسا اعتماد دلاؤ جس سے میرا دل مطمئن ہو جائے تو عمر نے ایسا ہی کیا تو ان کو صحیفہ دیدیا عمر کتاب پڑھنا جانتا تھا تو انہوں نے (طٰہٰ) کی سورۃ پڑھی یہاں تک جب اس آیت پر پہنچا: ان الســاعۃ اتیــہ اکــاداخفیھا لتجزی کل نفس بما تسعی۔۔۔۔ فتردی تک اور پڑھا اذا الشمس کورت یہاں تک جب علــمت نفس ما احضرت پڑھا اس وقت عمر مسلمان ہو گئے بہن اور بہنوئی سے کہا اسلام کیسا مذھب ہے، تو دونوں نے بتایا تشھد ان لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ وان محمداً عبد ہ ورسولہ اور یہ کہ تمام معبودوں کو چھوڑ دو لات وعزیٰ کا انکار کر و عمر ﷺ نے ایسا کیا خباب رضی اللہ عنہ نکل آیا جو گھر کے اندر چھپا ہوا تھا اور اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اور کہا اے عمر تمہیں بشارت ہو اللہ تعالیٰ کے ہاں تمہاری

عزت وتکریم ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی تھی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعہ اسلام کو عزت بخشے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا وہ گھر بتائیں جس میں اس وقت رسول اللہ ﷺ موجود ہیں تو خباب بن ارت نے کہا میں آپ کو بتلاتا ہوں کہ اس گھر میں جو صفا کے دامن میں ہے عمر رضی اللہ عنہ اس طرف متوجہ ہوئے وہ رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کے بہت زیادہ حریص تھے ادھر رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی کہ عمر آپ کو قتل کرنے کے لئے تلاش میں ہیں لیکن اسلام کی خبر نہیں ملی عمر اس گھر تک پہنچا اور دروازہ کھلوایا صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے جب عمر کو تلوار لٹکا کر آتے دیکھا خوف زدہ ہو گئے جب رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم خوف زدہ ہیں تو آپ نے فرمایا کہ دروازہ کھول دو اگر اللہ تعالیٰ نے عمر کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمایا ہو تو وہ اسلام کی پیری کرے گا اور رسول کی تصدیق کرے گا اگر اس کے علاوہ کوئی بات ہو تو اس کو قتل کرنا ہمارے لئے آسان ہے کچھ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم دوڑ پڑے رسول اللہ ﷺ گھر کے اندر ہی تشریف فرما تھے آپ پر وحی نازل ہو رہی تھی آپ ﷺ باہر نکلے جب عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی آپ کے جسم پر چادر نہیں تھی آپ نے عمر رضی اللہ عنہ کی قمیص کا گریبان اور چادر پکڑ لیا اور کہا اے عمر میں نہیں سمجھتا کہ آپ اس حد تک پہنچ جائیں گے کہ اللہ تعالیٰ آپ پر بھی ایسا ہی عذاب نازل فرمائے۔ جیسے ولید بن مغیرہ پر فرمایا پھر فرمایا اے اللہ عمر کو ہدایت دے عمر رضی اللہ عنہ ہنس پڑے اے اللہ کے نبی اشھد ان لاالہ الااللہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ مسلمانوں نے زور سے نعرۂ تکبیر بلند کیا جس کو دیوار کے باہر بھی لوگوں نے سنا مسلمان اس زمانہ میں چالیس سے کچھ اوپر مرد تھے اور گیارہ عورتیں۔ رواہ ابن عساکر

وفاتہ عام الرمادۃ

۳۵۸۸۹..... (مسندہ) اسلم روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب نے عام الرمادہ عمرو بن العاص کے پاس خط لکھا کہ اللہ کا بندہ عمر امیر المؤمنین کی طرف سے عاصی بن عاصی کی طرف میری زندگی کی قسم کہ جب تو خود اور تیری طرف کے لوگ موٹا ہو جائیں کہ میں اور میری طرف کے لوگ بھوک کمزور ہو جائیں تو تمہیں اس کی کوئی پرواہ نہیں یا للمدد تو عمرو نے جواب لکھا السلام حمد وصلوٰۃ کے بعد لبیک لبیک غلوں سے لدا ہوا اتنا بڑا قافلہ ہوگا کہ اس کا پہلا اونٹ آپ کے پاس اور آخری اونٹ میرے پاس اس کے ساتھ اس کوشش میں بھی ہوں کہ بحری رستہ سے سال بھینے کی بھی کوئی صورت بن جانے جب قافلہ کا پہلا حصہ پہنچا تو زبیر رضی اللہ عنہ کو بلا کر کہا نکل کر اس کا استقبال کرو اور اہل نجد میں سے ہر گھر میں خوراک پہنچاؤ جن تک خود نہیں پہنچا سکتے ان کے لئے حکم دو کہ ہر گھر کے لئے ایک مع اس کے ساز وسامان کے اور حکم دو کہ ہر شخص دو دو چادر پہنیں اور اونٹ ذبح کریں چربی کو پگھلائیں گوشت کے ثرید بنائیں اور کھالوں کا پالا بنائیں پھر ایک کبہ گوشت ایک کبہ چربی اور ایک مٹی آٹا ڈال کر اسکو پکائیں اور اس کو کھائیں یہاں تک اللہ تعالیٰ رزق کا انتظام فرمادیں زبیر رضی اللہ عنہ نے نکلنے سے انکار کیا تو فرمایا کہ اللہ کی قسم اس جیسا تمہیں نہیں ملے گا یہاں تک تمہیں موت آجائے پھر دوسرے کو بلایا میرے خیال میں طلحہ ہوگا تو انکار کر دیا پھر ابوعبیدہ بن جراح کو بلایا تو وہ اس کام کے لئے نکلا جب واپس آیا ان کے پاس ہزار دینار بھیجا تو ابوعبیدہ نے کہا اے ابن الخطاب میں نے تمہاری خاطر کام نہیں کیا میں نے یہ کام محض اللہ کے لئے کیا ہے اس لئے اس پر کوئی اجرت نہیں لوں گا تو فرمایا ہمیں بھی رسول اللہ ﷺ نے ایسے امور پر مامور فرمایا ہم نے اس پر کچھ لینے سے انکار کیا تو آپ نے زبردستی قبول کرایا لہٰذا اسکو قبول کرلو اور اس سے دین اور دنیا کے امور میں مدد حاصل کرو تو ابوعبیدہ نے قبول کرلیا۔ (ابن خزیمہ، حاکم، بیہقی)

۳۵۸۹۰..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رمادہ کے سال عمر رضی اللہ عنہ کو یہ دعا فرماتے ہوئے سنا اے اللہ امت محمد ﷺ کو میرے دور میں ہلاک نہ فرمایا۔ ابن سعد

۳۵۸۹۱..... اسلم نے روایت کی کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں بہت ہی برا امیر ہوں گا اگر میں نے خود اچھا کھایا اور رعایا کو سوکھا کھلایا۔ ابن سعد

۳۵۸۹۲..... سائب بن زید فرماتے ہیں کہ رمادہ کے سال عمر رضی اللہ عنہ ایک جانور پر سوار ہونے اس نے راستہ میں لید کیا اس میں سے جو کے دانہ نکلے عمر رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا تو کہا کہ مسلمان تو بھوک سے مر رہے ہیں اور یہ جو کھاتا ہے اللہ کی قسم اس وقت تک اس پر طرح سواری نہیں کروں گا کہ مسلمان کے جینے کا سامان مہیا ہو جائے۔ (ابن سعد، بیہقی، ابن عساکر)

۳۵۸۹۸۳ ..... انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پیٹ میں سے قرقر کی آواز آئی وہ رمادہ کے ساتھ اپنے اوپر گھی کو حرام کر رکھا تھا اپنے پیٹ پر انگلی رکھ کر کہا کہ جس طرح بھی گڑگڑاہٹ کی آواز نکالتا ہے نکال ہمارے اس کے علاوہ کچھ نہیں یہاں تک لوگوں کو زندگی کا گذران مل جائے۔ (ابن سعد، حلیۃ الاولیاء، ابن عساکر)

۳۵۸۹۴ ..... اسلم کہتے ہیں رمادہ کے سال عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے اوپر گوشت کو حرام کر رکھا تھا یہاں تک اور لوگوں کو بھی گوشت کھانے کو ملے۔ ابن سعد

قحط کے زمانہ میں غمخواری

۳۵۸۹۵ ..... اسلم کہتے ہیں کہ ہم کہا کرتے تھے کہ اگر رمادہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ قحط سال کو دور نہ فرماتے ہمارے خیال میں عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے غم سے وفات پا جاتے۔ ابن سعد

۳۵۸۹۶ ..... فراس دیلمی روایت کرتے ہیں کہ عمرو بن عاص نے مصر سے جو اونٹ بھیجا تھا عمر رضی اللہ عنہ ہر روز اس میں بیس اونٹ ذبح کر کے لوگوں کو کھلاتے تھے۔ ابن سعد

۳۵۸۹۷ ..... صفیہ بنت ابی عبید سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی بیویوں میں سے ایک نے بیان کیا کہ رمادہ کے سال آپ رضی اللہ عنہ عورتوں کے قریب نہیں جاتے تھے یہاں تک کہ لوگوں کا غم دور کیا۔ (ابن سعد، ابن عساکر)

۳۵۸۹۸ ..... عیسیٰ بن معمر سے روایت ہے کہ رمادہ کے سال عمر بن خطاب نے اپنے کسی بچے کے ہاتھ ایک خربوزہ دیکھا تو فرمایا بخ بخ رک جا۔ امیر المؤمنین کا بیٹا کیا تم میوہ کھا رہے ہو جب کہ امت محمد ﷺ بھوک سے نڈھال ہیں بچہ بھاگتا ہوا نکل گیا اور رونا شروع کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے اسکو چپ کروایا پوچھا کہاں سے خریدا؟ لوگوں نے بتایا ایک مٹھی کھجور کا دانہ دیکر خریدا ہے۔ ابن سعد

۳۵۸۹۹ ..... انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے زمانہ خلافت میں عمر بن خطاب کو دیکھا کہ ان کے سامنے ایک صاع کھجور رکھدی جاتی اس میں سے کھاتے ہیں یہاں تک ردی بھی کھا جائے۔ (مالک عبدالرزاق، ابن سعد، ابوعبید فی الغریب)

۳۵۹۰۰ ..... سائب بن یزید اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب کو آدھی رات کو مسجد نبوی میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا رمادہ کے زمانہ میں وہ دعا میں فرما رہے تھے اے اللہ ہمیں قحط سالی سے ہلاک نہ فرما ہم سے اس بلاء کو دور فرما اس کلمہ کو بار بار دہرا رہے تھے۔ ابن سعد

۳۵۹۰۱ ..... کردم سے روایت ہے کہ رمادہ کے سال عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ تقسیم کرنے والے کو بھیجا کہ قحط سالی کی وجہ سے جس کے پاس ایک بکری ایک چرواہا رہ گیا ہو اسکو بیت المال سے دیدو جس کے پاس دو چرواہے دو بکریاں ہوں اس کو مت دو۔ (ابوعبید فی الاموال وابن سعد)

۳۵۹۰۲ ..... یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن حاطب روایت کرتے ہیں کہ رمادہ کے سال عمر رضی اللہ عنہ نے زکوٰۃ کی وصولی کو مؤخر فرما دیا وصول کرنے والوں کو نہیں بھیجا جب دوسرا سال ہوا اللہ تعالیٰ نے قحط سالی دور فرمادی تو ان کو حکم دیا کہ صدقہ نکالو ایک سال کے صدقہ کو آپس میں تقسیم ایک سال کا بیت المال کے لئے بھیج دو۔ (ابن سعد ابن ابی ذباب سے بھی اسی طرح منقول ہے ابوعبید نے اموال میں نقل کیا)

۳۵۹۰۳ ..... اسلم سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اے لوگو! مجھے اندیشہ ہے کہ اللہ کی ناراضگی عام ہوگئی ہے تم سب اپنے رب کو راضی کرنے کی فکر کرو گناہوں کو چھوڑ دو اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کرو آئندہ اعمال خیر انجام دو۔ ابن سعد

۳۵۹۰۴ ..... سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ رمادہ کے زمانہ میں عمر بن خطاب نے لوگوں کو خطبہ دیا کہ اے لوگو! اللہ تعالیٰ سے اپنے نفس کے بارے میں ڈرو اور تمہاری ان باتوں کے بارے میں جو لوگوں سے مخفی ہیں میں تمہاری وجہ سے اور تم میری وجہ سے آزمائش میں رہے معلوم نہیں کہ اللہ کی ناراضگی صرف میری وجہ سے ہے یا صرف تمہارے اعمال کی وجہ سے یا میرے اور تمہارے سب کے اعمال کی وجہ سے آجاؤ اللہ تعالیٰ سے ملکر دعا کرتے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کے دلوں کو درست فرما دیں اور ہم پر رحم فرمائے اور ہم سے قحط سالی کو دور فرما دے۔ ابن سعد

۳۵۹۰۵..... نیارالاسلمی سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے استسقاء کی نماز پڑھنے کا ارادہ کیا لوگوں کو لے کر میدان میں نکلے تو عمال کو حکم نامہ بھیجا کہ فلاں فلاں تاریخ کو لوگوں کے ساتھ نکل کر اپنے رب سے عاجزی کے ساتھ توبہ استغفار اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس قحط کو دو فرمادے خود بھی اس تاریخ میں نکا آپ کے جسم پر رسول اللہ ﷺ کی چادر تھی یہاں تک عید گاہ پہنچے اور لوگوں کو خطبہ دیا تضرع دعا عاجزی کی لوگ بھی الحاء وزاری کررہے تھے آپ رضی اللہ عنہ کی اکثر دعا استغفار پر مشتمل تھی جب دعا ختم کرنے کا وقت قریب آیا ہاتھوں کو دراز کر کے اوپر اٹھایا اور چادر کو پلٹا کہ دائیں کو بائیں اور بائیں کو دائیں طرف کیا پھر ہاتھ کو دراز کیا اور دعا میں خوب آہ وزاری کی اور اتنا روئے کہ ان کی ڈاڑھی مبارک تر ہوگئی۔ ابن سعد

۳۵۹۰۶..... (مسند عمر) لیث بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لوگوں کو مدینہ میں سخت قحط سالی لاحق ہوئی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں رمادہ کے ساتھ عمر رضی اللہ عنہ نے عمرو بن العاص کو لکھا وہ مصر کے گورنر تھے اللہ کا بندہ امیر المؤمنین عمر کی طرف سے عمرو بن العاص کی طرف السلام علیکم امابعد میری زندگی کی قسم اے عمرو اگر تمہارا اور تمہارے ساتھ والوں کا پیٹ بھر جائے تو تمہیں اس کی کوئی پرواہ نہیں کہ میں اور میرے ساتھ والے ہلاک ہوجائیں اے فریاد کو سننے والے فریاد کو سن لے امیر المؤمنین اس کلمہ کو دہراتے رہے اس خط کے ملنے کے بعد عمرو بن العاص نے جواب لکھا امابعد لبیک ثم یا لبیک میں نے تمہاری طرف اونٹوں کا اتنا بڑا قافلہ روانہ کیا ہے پہلا اونٹ تمہارے پاس پہنچے گا تو اس کا آخری اونٹ میرے پاس ہوگا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عمرو بن عاص نے ایک بڑا قافلہ روانہ کیا اول مدینہ منورہ پہنچ چکا تھا آخری مصر سے روانہ ہوا ہر اونٹ دوسرے کے پیچھے قطار میں تھا وہ سامان عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو اس سے لوگوں پر خوب وسعت فرمائی مدینہ منورہ اور اردگرد کے لوگوں میں ایک گھر کے لئے ایک اونٹ مع ساز وسامان کے عطاء فرمایا عبدالرحمٰن بن عوف زبیر بن عوام اور سعد بن ابی وقاص کو بھیجا کہ اس مال کو لوگوں میں تقسیم کریں۔ انہوں نے ہر گھر ایک اونٹ اور کھانے کا سامان دیا، کہ کھانا کھائیں اور اونٹ ذبح کریں اس کا گوشت کھائیں اور چربی پگھلا کر سالن بنائیں اور کھال کی جوتی بنائیں اور جس تھیلی کے اندر کھانا تھا اس سے لحاف وغیرہ بنوائیں اللہ تعالیٰ نے اس طرح لوگوں پر وسعت فرمادی جب عمر رضی اللہ عنہ نے یہ حالت دیکھی اللہ کا شکر ادا کیا اور عمرو بن العاص کے پاس خط لکھا کہ خود بھی مدینہ آئے اور اپنے ساتھ مصری شرفاء کی ایک جماعت لے کر آئے اب وہ سارے آگئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے عمرو! اللہ تعالیٰ نے مصر کو مسلمانوں کے ہاتھ فتح فرمایا اور اس کو اہل مصر اور تمام مسلمانوں کے لئے قوت کا ذریعہ بنایا تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا جب میں نے اہل حرمین پر آسانی پیدا کرنا چاہا اور ان پر وسعت دینا چاہا کہ نہر کھدواؤں دریا نیل سے کہ وہ سمندر میں بہے یہ ہمارے لئے آسان ہے جو ہم چاہتے ہیں کہ کھانا مکہ اور مدینہ منورہ تک پہنچائیں کیونکہ پیٹھ پر لاد کر لانا مشکل بھی ہے اور اس سے ہمارا مقصد پورا نہیں ہوسکتا ہے آپ اور آپ کے ساتھی جا کر مشورہ کریں تا کہ آپ لوگوں کی رائے میں اتفاق پیدا ہو انہوں نے جا کر بقیہ ساتھیوں سے مشورہ کیا تو یہ کام ان پر بھاری گذرا انہوں نے کہا ہمیں خوف ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ اس سے مصر کو نقصان پہنچ جائے لہٰذا آپ امیر المؤمنین پر اس کا مشکل ہونا ظاہر کردیں کہ اس پر نہ اتفاق ہوسکتا ہے نہ کام انجام پاسکتا ہے نہ ہی ہمیں اس کے بغیر کوئی راستہ نظر آرہا ہے اب عمرو بن العاص عمر بن خطاب کی بات سے تعجب کرنے لگا اور کہا اللہ کی قسم اے امیر المؤمنین آپ نے سچ کہا کہ معاملہ ایسا ہی ہوا جو آپ نے کہا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے عمرو میری طرف سے پختہ عزم لے کر جائیں آپ اس میں اتفاق پائیں گے تم میں کوئی تغیر نہیں آئے گا یہاں تک کہ اس کام سے فارغ ہوجاؤ گے انشاء اللہ تعالیٰ عمرو رضی اللہ عنہ واپس گئے اس کے لئے کھدائی کرنے والوں کو جمع کیا جس سے کام مکمل ہو خلیج کی کھدائی کی جو فسطاط کی جانب سے ہے جس کو خلیج امیر المؤمنین کہا جاتا ہے اس کو دریائے نیل سے بحر قلزم تک پہنچایا کوئی اختلاف پیدا نہ ہوا اس میں کشتیاں چلنے لگیں اس کے ذریعہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ تک کھانے کا سامان آسانی کے ساتھ پہنچنے لگا اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اہل حرمین کو فائدہ پہنچایا اس کا نام خلیج امیر المؤمنین ہے اس نہر کے ذریعہ برابر کھانے کا سامان غلہ وغیرہ پہنچتا رہا ان کے بعد عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ تک چلتا رہا بعد میں حکام نے اسکو ضائع کردیا اس کو چھوڑ دیا گیا اس پر ریت جم گیا اس طرح نہر بند ہوگئی اس کا آخری کنارہ ذنب التمساح ہوگیا جو طحا قلزم کے کنارہ پر ہے۔ (ابن عبدالحکم)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اخلاق

۳۵۹۰۷۔۔۔حسن سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا اللہ سے ڈرو تو جواب میں عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم میں کوئی بھلائی نہیں اگر ہمیں وہ تقویٰ کی تلقین نہ کرے اور ان میں کوئی خیر نہیں اگر ان کو تقویٰ کی تلقین نہ کریں۔ (احمد فی الزھد)

۳۵۹۰۸۔۔۔بحیرہ سے روایت ہے کہ میرے چچا خداش نے رسول اللہ ﷺ ایک پیالہ مانگا جس میں آپ کو کھانا تناول فرماتے دیکھا وہ پیالہ پھر ہمارے پاس رہا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس پیالہ کو میرے پاس لاؤ اس میں زمزم کا پانی بھرتے ہیں ہم ان کے پاس لاتے وہ اس سے پیتے اور اپنے سر اور چہرے پر ڈالتے پھر ایک چور ہمارے گھر آیا اس کو ہمارے دیگر سامان سمیت چرالیا اس کے چوری ہونے کے بعد عمر رضی اللہ عنہ ہمارے گھر تشریف لائے ہم نے بتایا اے امیرالمؤمنین وہ پیالہ چوری ہو گیا ہمارے سامان سمیت تو فرمایا اللہ ہی اس کے باپ پر رحم کرے کہ رسول اللہ ﷺ کا پیالہ چوری کرے گا اللہ کی قسم نہ آپ نے اس کو گالی دی نہ لعن طعن کیا۔ (ابن سعد نے طبقات میں اور ابن بشیر نے امالی میں نقل کیا ہے)

۳۵۹۰۹۔۔۔طارق بن شہاب روایت کرتے ہیں کہ جب عمر بن خطاب ملک شام آئے ان کو قضاء حاجت کی ضرورت پیش آئی تو اونٹ سے اترے اور اپنے موزے اتارے انکو اپنے ہاتھ میں لیا اور اونٹ کے لگام کو ہاتھ سے پکڑا پھر طہارت کی جگہ میں داخل ہوئے تو ابوعبیدہ بن جراح نے کہا اے امیرالمؤمنین آپ نے اہل شام کے نزدیک بڑا کام انجام دیا کہ اپنے موزوں کو اتارا اپنی سواری کو خود سنبھالا اور طہارت کی جگہ داخل ہوئے عمر رضی اللہ عنہ نے ابوعبیدہ کے سینہ پر مکا مارا اور کہا کیا وہ ان باتوں کا زور سے تذکرہ کرتے ہیں اگر تمہارے علاوہ کوئی اور یہ بات کہتا تم لوگوں میں سب سے زیادہ ذلیل تھے اور گمراہ تھے اللہ تعالیٰ نے تمہیں اسلام کی بدولت عزت دی اگر اسلام کے علاوہ کسی اور چیز میں عزت تلاش کرو گے تو اللہ عزوجل تمہیں ذلیل کریں گے۔ (ابن المبارک وھناد حاکم حلیۃ الاولیاء بیہقی)

۳۵۹۱۰۔۔۔جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھے تم پر۔۔۔ن فرمایا تو جواب میں فرمایا پھر تو اللہ تعالیٰ تمہارے لئے مبارک فرمائے۔ (ابن جریر)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خوف خدا

۳۵۹۱۱۔۔۔انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک دن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا میں ان کے ساتھ نکلا تھا وہ ایک باغ میں داخل ہوئے تو میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا اس حال میں کہ میرے اور ان کے درمیان دیوار حائل تھی وہ باغ کے بیچ میں تھے امیرالمؤمنین اللہ کی قسم یا تو اللہ سے ڈر کر زندگی گذار ورنہ اللہ تعالیٰ تمہیں عذاب دے گا۔ (مالک، ابن سعد، ابن ابی الدنیا فی محاسبۃ النفس وابونعیم فی المعرفۃ، ابن عساکر)

۳۵۹۱۲۔۔۔ضحاک سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کرتے تھے کاش کہ میں گھر والوں کا دنبہ ہوتا وہ مجھے اپنی مرضی سے موٹا کرتے جب میں خوب موٹا ہو جاتا پھر ان کے ہاں کوئی محبوب مہمان آتا وہ میرے بعض حصہ کو بھونتے اور بعض کو قدید بناتے پھر مجھے کھاجاتے اور فضلہ بنا کر نکال باہر کرتے کاش میں انسان نہ ہوتا۔ (ھناد، حلیۃ، بیہقی)

۳۵۹۱۳۔۔۔جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تم پر قربان فرمایا ہے تو جواب میں کہا پھر اللہ تمہارے لئے مبارک کرے۔ (ابن جریر)

۳۵۹۱۴۔۔۔عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو دیکھا کہ انہوں نے زمین سے ایک تنکا اٹھایا اور کہا اے کاش کہ میں یہ تنکا ہوتا اے کاش کہ میں پیدا ہی نہ ہوتا اے کاش کہ میں کچھ بھی نہ ہوتا اے کاش کہ میری والدہ مجھے نہ جنتی اے کاش میں نسیا منسیا ہوتا۔

ابن المبارک، ابن سعد، ابن ابی شیبۃ مسدد ابن عساکر

۳۵۹۱۵.....عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو یہ آیت
پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا اے کاش کہ یہ پوری پڑھتا۔ (ابن المبارک وابوعبید فی فضائلہ وعبد بن حمید، ابن المنذر)
۳۵۹۱۶.....عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر آسمان سے کوئی آواز لگائے کہ اے لوگو! تم سب جنت میں داخل ہوں گے سوائے ایک شخص کے مجھے خوف ہوگا کہیں وہ میں نہ ہوں اور اگر کوئی یہ آواز لگائے کہ اے لوگو! تم سب جہنم میں جاؤ گے سوائے ایک شخص کے مجھے امید ہوگی کہ وہ شخص میں ہوں۔ (حلیۃ الاولیاء)
۳۵۹۱۷.....ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی ابوموسیٰ اشعری سے ملاقات ہوئی تو کہا اے ابوموسیٰ کیا تم اس بات پر خوش ہو کہ تم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جو اعمال کئے وہ تمہاری نجات کا ذریعہ بن جائیں کہ برابر سرابر چھوٹ جاؤ خیر شر کا مقابلہ میں شر خیر کے مقابلہ میں ہو جائے نہ تم کو زائد کچھ ملے نہ تمہارے ذمہ کوئی حق باقی رہے؟ تو عرض کیا نہیں اے امیر المؤمنین اللہ کی قسم میں بصرہ پہنچا وہاں ان میں جہالت عام تھی میں نے ان کو قرآن وسنت کی تعلیم دی میں نے ان کے ساتھ مل کر جہاد کیا اس لئے میں اللہ کے فضل کی امید رکھتا ہوں تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں تو یہ چاہتا ہوں برابر سرابر ہو نہ مجھے کچھ ملے نہ میری پکڑ ہو میرا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عمل کرنا نجات کا ذریعہ بن جائے۔

رواہ ابن عساکر

۳۵۹۱۸.....حسن بن محمد بن علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے خطبہ میں اذا الشمس کورت پڑھتے جب **علمت نفس ما احضرت** پر پہنچتے رک جاتے۔ (الشافعی)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دنیا سے بے رغبتی

۳۵۹۱۹.....حسن سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اپنے بیٹے عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے ان کے پاس گوشت تھا پوچھا یہ گوشت کیسے؟ کہا میرے دل میں اس کے کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے؟ تو پوچھا جو چیز بھی تمہارا دل چاہے اس کو کھاؤ گے آدمی کا اسراف کرنے والا ہونے کے لئے یہ بات کافی ہے ہر خواہش کی چیز کھالے۔ ابن المبارک، عبد الرزاق، احمد، فی الزھد، عسکری، فی المواعظ، ابن عساکر
۳۵۹۲۰.....یسار بن نمیر سے روایت ہے جب بھی عمر رضی اللہ عنہ کے لئے کھانا تیار کیا میں اس میں قصور وار ٹھہرا۔ (ابن المبارک سعد وھناد)
۳۵۹۲۱.....سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ یزید بن ابی سفیان (ایک وقت میں) مختلف قسم کا کھانا کھاتا ہے تو اپنا غلام یرفاء سے فرمایا کہ جب تمہیں معلوم ہو جائے کہ وہ اپنا شام کا کھانا کھانے لگا ہے مجھے اطلاع کر دینا جب کھانے کا وقت ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ کو بتا دیا عمر رضی اللہ عنہ پہنچے اور اندر جانے کی اجازت مانگی تو اجازت مل گئی اور کھانا ان کے سامنے رکھا گیا ثرید اور گوشت لایا گیا عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ بیٹھ کر کھایا پھر ان کے سامنے بھنا ہوا گوشت رکھا گیا یزید نے ہاتھ آگے بڑھایا۔ عمر رضی اللہ عنہ رک گئے اور فرمایا اللہ کی قسم اے یزید بن ابی سفیان یہ تو کھانے پر کھانا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ اگر تم صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی سنت سے ہٹ گئے تو تم ان کے طریقہ سے ہٹا دیئے جاؤ گے۔ (ابن المبارک)
۳۵۹۲۲.....ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اہل بصرہ کے وفد کے ساتھ عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ہم ان کے پاس حاضر ہوئے روزانہ کھانے کے وقت ان کے پاس روٹی آتی جس پر تیل لگا ہوتا کبھی گھی کا سالن ہوتا کبھی تیل کا کبھی دودھ کا کبھی خشک گوشت جس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پانی میں ابالا گیا ہو کبھی تازہ گوشت ہوتا لیکن وہ بہت تھوڑی مقدار میں ہوتا ایک دن ہم سے فرمانے لگے بخدا میں دیکھ رہا ہوں کہ تم میرے کھانے کا اندازہ لگاتے ہو اور میرے کھانے کو ناپسند کرتے ہو واللہ اگر میں چاہتا تم سے زیادہ عمدہ کھانا اور عیش کی زندگی گذار سکتا تھا واللہ میں سینہ کے گوشت اور کوہان کے گوشت سے ناواقف نہیں ہوں اسی طرح صلاح صلائق اور صناب سے بھی ناواقف نہیں ہوں جریر بن حازم نے کہا صلاء سے مراد بھنا ہوا گوشت اور صناب سے مراد کھانے کا مصالحہ صلائق نرم روٹی، لیکن میں نے اللہ تعالیٰ کو سنا ایسی زندگی گذارنے

والوں پر عیب لگایا ہے۔" اذھبتم طیبٰتکم فی حیا تکم الدنیا و استمتعتم بھا تو ابوموسیٰ نے اپنے ساتھیوں سے کہا اگر تم بات کرنا چاہو کہ امیر المؤمنین تمہارے لئے بیت المال سے کھانا مقرر کر دے تو بات کرلو چنانچہ انہوں نے بات کرلی تو امیر المؤمنین نے فرمایا اے امراء کیا تم اپنے لئے اس زندگی کو پسند نہیں کرتے جس کو میں اپنے لئے پسند کرتا ہوں تو وفد کے لوگوں نے کہا اے امیر المؤمنین مدینہ منورہ ایسی سرزمین ہے یہاں گذران بہت مشکل ہے ہم نہیں سمجھتے آپ کا کھانا رات کو کھانے کے قابل ہو ہم تو ایسی جگہ کے رہنے والے ہیں جو سرسبز وشاداب ہے اور ہمارا امیر ہمیں شام کا کھانا کھلاتے ہیں وہ ہم سے کھایا بھی جاتا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ دیر کے لئے سر جھکایا پھر سر اٹھایا اور کہا میں نے تمہارے لئے بیت المال سے دو بکریاں اور دو تھیلیاں جب صبح ہو جائے تو ایک بکری ایک تھیلی کھانے کے ساتھ تم اور تمہارے ساتھی کھائیں پھر پانی حلال شراب منگوا کر پئیں، پھر اپنے دائیں جانب والے کو پلائیں پھر جو اس سے متصل ہو پھر اپنی ضرورت پوری کرلو پھر شام کے وقت رکھی ہوئی بکری کو رکھی ہوئی کھانے کی تھیلی میں ملاؤ تم اور تمہارے ساتھی ملکر کھائیں سن لو لوگوں کو بھی گھروں میں پیٹ بھر کر کھلاؤ ان کے بچوں کو بھی کھلاؤ اگر تم نے لوگوں کے ساتھ بے وفائی کی ان کے اخلاق اچھے نہیں ہوں گے اور اپنے بھوکوں کو کھانا نہیں کھلائیں گے۔

اللہ کی قسم جس گلی سے روزانہ دو بکریاں اور دو تھیلیاں لے لئے جائیں گے اس کی طرف خرابی بہت جلد بڑھے گی۔

ابن المبارک و ابن سعد، ابن عساکر

۳۵۹۲۳ ...... عروہ عمر رضی اللہ عنہ کے ایک گورنر کی طرف سے روایت کرتے ہیں جو ازر عات پر متعین تھا کہ عمر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے ان کے جسم پر کھدر کا ایک کرتا تھا وہ مجھے دیا اور فرمایا اس کو دھو کہ پیوند لگا دو میں نے دھویا اور پیوند لگایا پھر میں نے ایک کتان کی قمیص بنائی اور دو قمیص ان کے پاس لے کر آیا اور عرض کیا یہ آپ کا کرتا ہے اور یہ دوسرا کرتا میں نے انکے لئے بنایا ہے تاکہ زیب تن فرمائیں اس کو ہاتھ لگا کر دیکھا تو نرم پایا فرمایا اس کی ہمیں ضرورت نہیں پہلا کرتا اسکے مقابلہ زیادہ پسینہ کو جذب کرنے والا ہے۔ (ابن المبارک)

۳۵۹۲۴ ...... حمید بن ھلال سے روایت ہے کہ حفص بن ابی العاص عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کھانے کے وقت حاضر ہوا کرتے تھے لیکن کھانے میں شریک نہیں ہوتے تھے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا تمہیں ہمارے ساتھ شریک ہونے سے کیا چیز مانع ہے؟ تو عرض کیا کہ آپ کا کھانا بد مزہ اور سخت ہوتا ہے میں نرم کھانا پسند کرتا ہوں میرے لئے ایسا کھانا تیار کیا گیا ہے اس میں سے کچھ کھا کر دیکھا پھر فرمایا کیا تم مجھے اس سے عاجز سمجھتے ہو کہ میں ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دوں اس سے بال صاف کرلیا جائے پھر آٹا کے متعلق حکم دوں اس کو چھان لیا جائے پھر اس سے نرم روٹی پکائی جائے پھر میں حکم دوں ایک صاع کشمش کو گھی میں ڈالا جائے پھر اوپر سے پانی ڈالا جائے اور وہ ہرن کے خون کی طرف سرخ ہو جائے تو حفص نے کہا میں سمجھتا ہوں آپ ہر عیش زندگی سے واقف ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں بالکل واقف ہوں قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر مجھے اندیشہ نہ ہوتا کہ قیامت کے روز میری نیکیوں میں کمی ہو جائے گی تو میں تمہارے ساتھ پر عیش زندگی گذارنے میں شریک ہوتا۔

ابن سعد و عبد بن حمید

۳۵۹۲۵ ...... ربیع بن زیاد حارثی سے روایت ہے کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس وفد کے ساتھ حاضر ہوا ان کو عمر رضی اللہ عنہ کی ہیبت وغیرہ دیکھ کر تعجب ہوا عمر رضی اللہ عنہ سے سخت کھانا کھانے کی شکایت کی ربیع نے کہا اے امیر المؤمنین نرم کھانا کھانے نرم اور اعلیٰ سواری پر سواری کرنے نرم لباس پہننے کا سب سے زیادہ حقدار آپ ہی ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ٹہنی لے کر ان کے سر پر ماری اور کہا خدا کی قسم تم نے اس بات سے اللہ کو راضی کرنے کا ارادہ نہیں کیا بلکہ تو میرا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے میں گمان کرتا تھا کہ تجھ میں سمجھ ہے ارے تیرا ناس ہو کیا تو چاہتا ہے میری اور ان لوگوں کی مثال پوچھا اوران کی مثال کیا ہے؟ فرمایا اس قوم کی مثال ہے جو سفر میں نکلی ہے اور اپنے خرچہ سب جمع کر کے ان میں سے ایک شخص کو دیدیا اور اس سے کہا ہم پر خرچ کرو کیا اس کو حق حاصل ہوگا کہ اپنے نفس کو اوروں پر ترجیح دے تو عرض کیا نہیں اے امیر المؤمنین تو فرمایا یہی مثال ہے میری اور ان کی۔ (ابن سعد، ابن راھویہ، ابن عساکر)

۳۵۹۲۶ ...... عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک چادر میں ہماری امامت کی۔ ابن سعد

۳۵۹۲۷ ...... انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو دیکھا جس زمانہ میں وہ امیر المؤمنین تھے کہ اپنے دو کندھوں کے درمیان

کرتا تین پیوند اوپر نیچے لگایا۔(مالک، بیہقی)

جوتی پر ہاتھ صاف کرنا

۳۵۹۲۸..... عاصم بن عبیداللہ بن عاصم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اپنی جوتی پر ہاتھ صاف کر لیتے تھے اور فرماتے آل عمر رضی اللہ عنہ کے رومال ان کی جوتیاں ہیں۔ابن سعد

۳۵۹۲۹..... سائب بن یزید کہتے ہیں کہ بسا اوقات میں نے عمر بن خطاب کے پاس رات کا کھانا کھایا وہ روٹی اور گوشت کھاتے پھر اپنا ہاتھ پاؤں پر صاف کر لیتے اور فرماتے یہ عمر اور آل عمر کا رومال ہے۔ابن سعد

۳۵۹۳۰..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کا پسندیدہ کھانا بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی اور پسندیدہ شراب نبیذ تھا۔ابن سعد

۳۵۹۳۱..... احوص بن حکیم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گوشت لایا گیا اس میں گھی بھی تھا آپ نے دونوں کو ایک ساتھ کھانے سے انکار فرمایا کہ دونوں میں سے ہر ایک سالن ہے۔ابن سعد

۳۵۹۳۲..... ابی حازم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اپنی بیٹی حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے ٹھنڈا سالن اور روٹی پیش کی اور شوربہ میں تیل ڈالا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک برتن میں دو سالن ؟ فرمایا موت تک اس کو نہیں چکھوں گا۔رواہ ابن سعد

۳۵۹۳۳..... حسن سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک شخص کے پاس گئے ان کو پیاس لگی تو پانی مانگا تو وہ شخص شہد لے کر آیا پوچھا یہ کیا ہے بتایا شہد ہے تو فرمایا بخدا کہیں ایسا نہ ہو قیامت کے دن اس کا مجھ سے حساب لیا جائے۔(ابن سعد، ابن عساکر)

۳۵۹۳۴..... ابی وائل سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس کھانا لایا گیا تو فرمایا ایک ہی قسم کا کھانا لاؤ۔(ھناد)

۳۵۹۳۵..... ابی وائل سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا عصیدہ کو اچھی طرح پکاؤ تا کہ تیل کی حرارت ختم ہو جائے ایک قوم اپنا عمدہ کھانا دنیا ہی میں استعمال کر لیتی ہے۔(ھناد)

۳۵۹۳۶..... عتبہ بن فرقد سے روایت ہے کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس چند ٹوکری خبیص (کھجور کا حلوا) لے کر آیا پوچھا یہ کیا ہے میں نے کہا یہ کھانے کی چیز ہے آپ کے پاس لایا ہوں کیونکہ آپ لوگوں کے کام انجام دینے کے لئے صبح سویرے نکلتے ہیں جب کھانے کے لئے واپس آئیں تو اس میں سے کھائیں اس سے آپ کو قوت حاصل ہوگی ایک ٹوکری کھول کر دیکھا اور فرمایا اے عتبہ میرا ارادہ یہ ہے کہ ہر مسلمان کو ایسی ایک ٹوکری دے دیں۔میں نے کہا اے امیر المؤمنین اگر میں قبیلہ قیس کا تمام مال بھی خرچ کر دوں پھر بھی تمام مسلمانوں کے لئے پورا نہیں ہو سکتا ہے پھر مجھے اس حلوا کی ضرورت نہیں پھر ثرید کا ایک پیالہ منگوایا جس میں سخت روٹی اور سخت گوشت تھا وہ میرے ساتھ بہت رغبت کے ساتھ کھا رہے تھے میں نے گوشت کے ایک ٹکڑا کی طرف کوہان کا گوشت سمجھ کر ہاتھ بڑھایا وہ پٹھے کا گوشت نکلا میں نے اس ٹکڑا کو خوب چبایا لیکن نگل نہ سکا ان سے آنکھیں چرا کر اسکو منہ سے نکال کر دستر خوان کے نیچے دبا دیا پھر نبیذ کا ایک کھوپی مانگا جو کہ سرکہ بننے کے قریب ہو گیا تھا مجھ سے فرمایا پیو،لیکن میں اس کو بھی گلے سے نہ اتار سکا انہوں نے لے کر پی لیا پھر فرمایا اے عتبہ سن لے ہم روزانہ اونٹ ذبح کرتے ہیں اس کی چربی اور عمدہ حصہ ان مہمانوں کو کھلاتے ہیں جو دور دراز سے آتے ہیں اس کی گردن عمر کے گھر والوں کے لئے جو اس سخت گوشت کو کھاتے ہیں اور اس سخت نبیذ کو پیتے ہیں ہمارے پیٹ کاٹتے ہیں اور تکلیف دیتے ہیں۔(ھناد)

۳۵۹۳۷..... ابی عثمان نہدی روایت کرتے ہیں کہ عتبہ بن فرقد جب آذربیجان پہنچا انکو خبیص (کھجور کا حلوا) پیش کیا گیا جب کھایا تو اس کو عمدہ حلوا پایا تو فرمایا اگر امیر المؤمنین کے لئے ایسا بنا کر لیجاؤں چنانچہ انہوں نے حکم دیا تو ان کے لئے دو بڑے دیگ میں پکایا گیا پھر اسکو ایک اونٹ پر رکھا گیا اور دو آدمیوں کے ساتھ امیر المؤمنین کے پاس روانہ کر دیا جب ان کے پاس پہنچا تو کھول کر دیکھا اور پوچھا کیا چیز ہے لوگوں نے بتایا حلوا ہے اس کو چکھ کر دیکھا پھر قاصد سے پوچھا کیا ہر مسلمان کو اپنے کجاوا اس حلوا سے پیٹ بھرنے کا موقع ملا ہے شاید اس نے کہا نہیں تو فرمایا میں تو

نہیں کھاؤ نگا دونوں قاصدوں کو بلاؤ پھر عتبہ کے پاس خط لکھا کہ یہ نہ تمہارے محنت کی کماتے ہیں نہ تمہارے باپ کی نہ تمہارے ماں کی ہر مسلمان کو اپنے کجاوا (گھر میں) اس طرح کھلاؤ جس طرح اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو۔ (ابن راھویہ وھناد والحارث، ابویعلی، حاکم بیہقی)

۳۵۹۳۸...... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو ایک کھانے پر مدعو کیا گیا جب وہ ایک رنگ کا لاتے تو اس کو اپنے ساتھ والے کے ساتھ مخلوط کر لیتے۔ (ھناد)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کفایت شعاری

۳۵۹۳۹ حبیب بن ابی ثابت اپنے بعض ساتھیوں سے وہ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے پاس اہل عراق کے چند اشخاص آئے ان میں جریر بن عبداللہ بھی تھے ان کے پاس ایک پیالہ لا گیا جو روئے اور تیل سے تیار کیا گیا تھا ان سے فرمایا کھاؤ، انہوں بہت تھوڑا لیا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہارے معاملہ کو دیکھ رہا ہوں تم کس طرح کا کھانا چاہتے ہو، میٹھا، کھٹا گرم اور ٹھنڈا پھر انہوں نے پیٹ میں ڈال لئے۔

هناد، حلية الاولیه

۳۵۹۴۰...... مسروق سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک دن ہمارے پاس آئے ان کے جسم پر روئی سے بنی ہوئی چادر تھی لوگوں نے نظر جما کر دیکھنا شروع کیا تو فرمایا شعر:

لاشي فيما ترى الا بشاشته   يبقى الاله ويودى المال والولد

جو کچھ تو دیکھ رہا ہے اس کی بشاشت کے سواء کچھ نہیں اللہ تعالیٰ کی ذات باقی ہے مال اور اولاد سب ہلاک ہونے والا ہے واللہ کی قسم دینا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں خرگوش کی ایک چھلانگ کے برابر ہے۔ هناد ابن ابي الدنيا في قصر الامل

۳۵۹۴۱...... قتادہ روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ خلافت کے زمانہ میں ایک اونی جبہ پہنتے تھے جس پر بعض جگہ سے چمڑے کا پیوند لگا ہوا تھا کندھے پر درہ رکھ کر بازار کا چکر لگاتے لوگوں سے معمولی تقریر فرماتے دھاگہ کی گٹھلی راستہ میں مل جاتا اس کو اٹھا لیتے اور لوگوں کے گھروں میں ڈالتے تاکہ لوگ ان سے فائدہ اٹھائیں۔ (دینوری نے مجالہ میں نقل کیا ہے ابن عساکر)

تصویر والے گھر میں داخل نہ ہونا

۳۵۹۴۲...... حسن سے روایت ہے کہ خلافت کے زمانہ میں عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیا اس حال میں کہ ان کی چادر میں بارہ پیوند لگے ہوئے تھے۔ (احمد فی زھد، ھناد ابن جریر ابونعیم نے نقل کیا)

۳۵۹۴۳...... ابی وائل سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ملک شام کا سفر کیا ایک منزل پر قیام کیا ایک دھقان امیر المؤمنین کے متعلق پوچھتے ہوئے آپ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا جب دھقان نے عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو سجدہ میں گر گیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کس طرح کا سجدہ ہے؟ تو عرض کیا کہ ہم بادشاہوں کے ساتھ یہی برتاؤ کرتے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس اللہ کے آگے سجدہ کرو جس نے تمہیں پیدا فرمایا اس نے کہا اے امیر المؤمنین میں نے آپ کے لئے کچھ کھانا تیار کیا ہے آپ تشریف لائیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا تمہارے گھر میں عجم کے سرداروں کی تصاویر ہیں اس نے کہا ہاں تو فرمایا پھر تو ہم آپ کے گھر نہیں جائیں گے البتہ گھر جا کر ہمارے لئے ایک طرح کا کھانا تیار کر کے لاؤ اس سے زیادہ نہیں وہ گھر گیا اور ایک ہی طرح کا کھانا تیار کر کے لایا اس میں سے آپ رضی اللہ عنہ نے تناول فرمایا پھر اپنے غلام سے پوچھا کہ تمہارے مشکیزے میں کچھ نبیذ ہے اس نے کہا ہاں وہ لایا اور برتن میں ڈالا اس کو سونگھ کر دیکھا تو اس میں سے بو آ رہی تھی تو اس پر تین مرتبہ پانی بہایا پھر پی لیا اس کے بعد کہا اگر تمہیں اپنے مشروب کے بارے میں شک ہو تو اس طرح کرو پھر فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ دیباج اور حریر استعمال مت کرو اور سونے چاندی کے برتن میں مت پیو کیونکہ یہ دنیا میں کافروں کے لئے ہے اور آخرت میں

تمہارے لئے (مسدد، حاکم، ابن عساکر)

۳۵۹۴۴.....حفص بن ابی العاص سے روایت ہے کہ ہم عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ صبح کا کھانا کھا رہے تھے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا۔ ''یوم یعرض الذین کفروا علی النار اذھبتم طیبتکم'' جس دن کافروں کو آگ پر پیش کیا جائے گا ان سے کہا جائے گا کہ تم اپنی دنیوی زندگی میں مزہ حاصل کر چکے ہو۔ (ابن مردویہ)

۳۵۹۴۵.....ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جابر بن عبداللہ کے ہاتھ میں ایک درھم دیکھا تو پوچھا یہ درھم کیسا ہے؟ بتایا میں اپنے گھر والوں کے لئے شت خریدنا چاہتا ہوں جس کی انہیں بہت خواہش ہے تو فرمایا کیا جس چیز کا دل چاہے گا اس کو ضرور کھاؤ گے اس آیت پر عمل کہاں ہوگا۔

اذھبتم طیبتکم فی حیاتکم الدنیا واستمتعتم بھا. سعید بن منصور، عبد بن حمید، ابن المنذر، حاکم، بیھقی

۳۵۹۴۶ قتادہ سے روایت ہے کہ ہمارے لئے ذکر کیا گیا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے تھے اگر میں چاہتا تو تم میں سب سے زیادہ اچھا کھانا اور عمدہ نرم لباس استعمال کر سکتا تھا لیکن میں نے عیش کی زندگی کو آخرت پر قربان کر دیا ہمارے لئے یہ بھی بیان کیا گیا کہ عمر رضی اللہ عنہ جب ملک شام پہنچے ان کے لئے ایسا عمدہ کھانا تیار کیا گیا کہ اس جیسا پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا تو فرمایا یہ کھانا تو ہمارے لئے ہوا ان فقراء مسلمین کا کیا حال ہوا جو انتقال کر گئے کبھی ان کو پیٹ بھر کر جو کی روٹی نصیب نہیں ہوئی؟ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ علیہ السلام نے کہا ان کے لئے جنت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھیں ڈبڈبا گئیں اور فرمایا اگر ہمارا حصہ دنیا کی یہ حقیر چیزیں ہوں اور وہ لوگ جنت کما کر لے گئے تو انہوں نے بہت بڑا فضل وشرف حاصل کر لیا۔ (عبد بن حمید، ابن جریر)

۳۵۹۴۷ .....عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عراق کے کچھ لوگ آئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ کھانا بہت ہی کراہت کے ساتھ کھا رہے ہیں تو فرمایا اے اہل عراق! اگر میں چاہتا تو تمہارے لئے بھی ایسا ہی عمدہ اور لذیذ کھانا تیار کروا سکتا تھا جس طرح تم اپنے لئے تیار کرواتے ہو لیکن ہم دنیا کی لذت کو آخرت کے لئے باقی رکھنا چاہتے ہیں کیا تم نے اللہ کا یہ قول نہیں سنا۔

اذھبتم طیبتکم فی حیاتکم الدنیا الایۃ. حلیۃ الاولیاء

۳۵۹۴۸ ..... سفیان بن عیینہ سے روایت ہے کہ سعد بن ابی وقاص کو فہ میں تھے وہاں سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس خط لکھا کہ اس میں اجازت طلب کی رہائش کے لئے کوئی مکان تعمیر کرے تو جواب میں لکھا ایک ایسا مکان تعمیر کرلو جو تمہیں سورج کی دھوپ سے چھپائے اور بارش سے بچائے کیونکہ دنیا تو گذارہ کرنے کی جگہ ہے اور عمرو بن العاص جو مصر کا گورنر تھے ان کے نام لکھا تم اپنے رعایا کے ساتھ وہی برتاؤ کرو جو تم اپنے بارے میں اپنے امیر کا برتاؤ دیکھنا چاہتے ہو۔ (ابن ابی الدنیا والدینوری)

۳۵۹۴۹ ..... ثابت سے روایت ہے کہ جارود نے عمر بن خطاب کے پاس کھانا کھایا جب فارغ ہوا تو کہا اے جاریہ دستار یعنی رومال لے کر آؤ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اپنے سرین سے ہاتھ صاف کر لے یا چھوڑ دو۔ (الدینوری)

۳۵۹۵۰ ..... عمر رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تو ایک برتن میں شہد پیش کیا گیا تو اس کو اپنے ہاتھ میں لے کر فرمانے لگے اگر میں نے اس کو پیا تو اس کی حلاوت ختم ہو جائے گی عیب باقی رہ جائے گا تین مرتبہ یہ فرمانے کے بعد ایک شخص کو دیدیا اس نے پی لیا۔ (ابن المبارک)

۳۵۹۵۱ ..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) عبداللہ بن واقد بن عبداللہ بن عمر روایت کرتے ہیں کہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے عراق سے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ زیورات بھیجے وہ ان کے سامنے میں اسماء بنت زید بن خطاب کے کمرہ میں رکھے گئے عمر رضی اللہ عنہ ان کو اپنی جان سے زیادہ محبت رکھتے تھے جب سے ان کے والد یمامہ کی لڑائی میں شہید ہو گئے ان پر مہربان ہوئے ان زیورات سے ایک انگوٹھی لے کر ہاتھ میں ڈال لی آپ رضی اللہ عنہ اس کی طرف متوجہ ہوا اس کا بوسہ لیا اس کو اپنے سینہ سے لگایا جب اس کو اس سے غافل پایا انگوٹھی اس کے ہاتھ سے لے کر زیورات میں ڈالی اور فرمایا اس کو مجھ سے لے لو۔ (ابن ابی الدنیا)

۳۵۹۵۲ ..... ابن شہاب روایت کرتے ہیں عمر رضی اللہ عنہ جب شام آئے تو ان کو ھدیہ میں خبیص (حلواء) کی ٹوکری دی گئی تو فرمایا اس کھانے کو میں نہیں جانتا کیا ہے؟ لوگوں نے کہا اے امیر المؤمنین خبیص ہے پوچھا خبیص کیا ہے؟ تو بتایا ایک حلواء ہے جو شہد صاف آٹا ملا کر

تیار کیا جاتا ہے تو فرمایا اللہ کی قسم موت تک ایسا کھانا نہیں کھاؤنگا الا یہ کہ تمام لوگوں کو ایسا عمدہ کھانا نصیب ہو جائے لوگوں نے کہا تمام مسلمانوں کو ایسا عمدہ کھانا نہیں مل سکتا تو فرمایا پھر مجھے اس کھانے کی کوئی حاجت نہیں۔ (خطیب نے رواہ مالک میں نقل کیا)

۳۵۹۵۳...... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) وھب بن کیسان جابر بن عبداللہ سے نقل کرتے ہیں میری ملاقات عمر رضی اللہ عنہ سے ہوئی میرے ساتھ گوشت تھا جس کو میں نے ایک درھم کا خریدا پوچھا یہ کیا ہے؟ میں نے کہا امیر المؤمنین بچوں عورتوں کے لئے خریدا ہے فرمایا تم میں سے جو جس کو چاہتا ہے اس کے فتنہ میں مبتلاء ہوتا ہے دو تین مرتبہ فرمایا پھر فرمایا تم میں سے کوئی اپنا پیٹ اپنے پڑوسی اور چچازاد بھائی کے لئے نہ لپیٹے پھر فرمایا تمہارے نزدیک اس آیت کا کیا مطلب ہے۔

۳۵۹۵۴......ابی بکرہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کو روٹی اور تیل پیش کیا گیا تو فرمایا اے پیٹ تو روٹی اور تیل پر مرے گا جب تک گھی اوقیہ کے عوض فروخت ہو۔ (بیہقی)

۳۵۹۵۵...... (مسندہ) ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ عتبہ بن فرقد عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ان کے سامنے کھانا رکھا ہوا تھا اس کے کھا رہے تھے عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے بھی فرمایا کہ کھاؤ تو عتبہ نے بادل نخواستہ کھانا شروع کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا چاہو تو چھوڑ دو تو کہا اے امیر المؤمنین اگر آپ کھانا تیار کروالیا کریں اس سے مسلمانوں کے خراج میں کوئی کمی نہیں آئے گی تو فرمایا تیرا ناس ہو کیا میں دنیوی زندگی میں عمدہ کھانا کھالوں اور اس سے نفع اٹھالوں؟ رواہ ابن عساکر

بیت المال سے خرچ لینے میں احتیاط

۳۵۹۵۶...... (ایضا) عروہ عاصم سے وہ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے لئے حلال نہیں سمجھتا کہ تمہارے مال سے کھاؤں مگر اتنا جتنا میں اپنے ذاتی مال سے کھایا کرتا تھا روٹی اور تیل یا روٹی اور گھی کہ بسا اوقات ان کے پاس پیالہ لایا جاتا تھا جو تیل سے تیار کیا گیا اس میں گھی کی ملاوٹ ہو جاتی تو معذرت کر دیتے تھے اور فرمایا میں ایک شخص ہوں جو مداومت کرنا چاہتا ہوں میں ہمیشہ یہ تیل استعمال کرنے پر قادر نہیں ہوں۔ (ھناد)

۳۵۹۵۷......طلحہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مال لایا گیا اس کو مسلمانوں میں تقسیم فرمادیا کچھ مال بچ گیا اس کے متعلق مشورہ فرمایا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مشورہ دیا اس کو روک کر رکھا جائے تا کہ کسی حادثہ کے وقت کام آئے علی رضی اللہ عنہ خاموش تھے انہوں نے کوئی بات نہیں کی پوچھا ابو الحسن آپ کیوں بات نہیں کر رہے ہیں؟ کہا لوگوں نے اپنی رائے دے دی ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آپ بھی رائے دیں تو کہا اللہ تعالیٰ تو اس مال کی تقسیم سے فارغ ہو چکا ہے پھر بحرین سے جو مال آیا تھا اسکے متعلق حدیث ذکر کی کہ مال آنے کے بعد اس میں اور تقسیم میں رات حائل ہوئی تو آپ نے نمازیں مسجد میں پڑھیں میں آپ کے چہرے پر پریشانی کے آثار محسوس کرتا رہا، تم مال کی تقسیم سے فارغ ہوئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا آپ بقیہ مال کو ضرور تقسیم کر دیں چنانچہ انہوں نے تقسیم کر دیا اس میں سے مجھے بھی آٹھ سو دراھم ملے۔ (البزار)

۳۵۹۵۸...... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) سالم بن عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو خلافت ملی تو بیت المال سے جو وظیفہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہ عمر رضی اللہ عنہ بھی لیتے رہے پھر عمر رضی اللہ عنہ کی حاجت بڑھ گئی تو مہاجرین صحابہ کی ایک جماعت بیٹھی تھی ان میں عثمان، علی، طلحہ، زبیر رضی اللہ عنہم تھے تو زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم عمر رضی اللہ عنہ کو مشورہ دیتے ہیں کہ ان کے وظیفہ میں اضافہ کر دیا جائے علی رضی اللہ عنہ نے کہا ہم تو یہی چاہتے ہیں کہ وہ ایسا کریں ہمارے ساتھ چلیں تو عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا وہ تو عمر رضی اللہ عنہ ہیں پہلے باہر باہر سے ان کی رائے معلوم کریں، ہم حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس جا کر بات کرتے ہیں اپنے نام چھپا میں گے ان کے پاس پہنچے اور ان سے بات کی کہ عمر رضی اللہ عنہ کو ہماری رائے سے مطلع کریں اور ہمارا نام ظاہر نہ کریں الا یہ کہ وہ خود پوچھیں وہ ان سے بات کر کے نکلے حفصہ رضی

اللہ عنہا کی عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو عمر رضی اللہ عنہ کے چہرے پر غصہ کے آثار ظاہر تھے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ تو عرض کیا نام تو نہیں بتاؤں گی پہلے آپ کی رائے معلوم ہو جائے تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اگر مجھے معلوم ہو جائے وہ کون ہیں مار مار کے ان کے چہرے سیاہ کردوں گا تم میرے اوران کے درمیان ہو میں تجھے قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے آپ کے گھر میں سب سے اچھا لباس کونسا استعمال فرمایا تو بتایا منقش چادر مہمانوں کے استقبال کے لئے استعمال فرماتے تھے انہی میں جمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تھے سب سے عمدہ کھانا کونسا تناول فرمایا بتایا ہماری روٹی جو کی ہوتی، وہ گرم ہوتی اس کے ساتھ کھجور کی حیبر بنالیتے روٹی کھاتے تلذذ کے لئے حلوہ کھالیتے پوچھا سب سے عمدہ بستر کونسا استعمال فرمایا جو سب سے نرم ہو؟ بتایا ہماری ایک موٹی چادر تھی گرمی کے زمانہ میں نیچے بچھا لیتے تھے اور سردی کے زمانہ میں آدھا اوپر بچھاتے اور آدھا نیچے تو فرمایا اے حفصہ وظیفہ اضافہ کرنے والوں کو بتادیں کہ رسول اللہ نے اندازہ لگایا اور زائد کو اپنی جگہ لگایا اور اپنے خرچہ اور گھر والوں کے خرچہ میں کفایت شعاری سے کام لیتے تھے میں نے بھی اندازہ لگالیا ہے زائد کو اس کی جگہ خرچ کروں گا اور کفایت شعاری سے کام چلاؤں گا میرے اور میرے ساتھیوں کی مثال ایسی ہے تین آدمی سفر میں ایک راستہ پر چل رہے تھے پہلا چلے گئے انہوں نے اتنا توشہ لیا تھا کہ منزل تک پہنچ گئے دوسرا بھی ان کے راستہ پر چل پڑا وہاں تک پہنچ گیا پھر تیسرے نے ان کا راستہ اختیار کیا اگر ان کے طریقہ کو اپنایا اوران کے برابر زادراہ پر راضی رہا ان سے مل جائے گا وران کے ساتھ ہوگا اگر ان کے راستہ کو چھوڑ دیا تو کبھی ان کے ساتھ اکٹھا نہ ہو سکے گا۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۹۵۹......(ایضاً) حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جامع مسجد بصرہ میں آیا وہاں ایک مجمع تھا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا وہ آپس میں ابوبکر صدیق اور عمر رضی اللہ عنہ کے زہد کا تذکرہ کررہے تھے اور اللہ تعالیٰ کی وجہ سے کتنے فتوحات عطاء فرمایا اوران کے حسن سیرت کا تذکرہ چل رہا تھا میں ان کے قریب ہوا تو ان میں احنف بن قیس تمیمی بھی ان کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے ان کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہمیں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عراق کی طرف ایک سریہ کے ساتھ بھیجا اللہ تعالیٰ نے عراق اور فارس کا ایک شہر ہم پر فتح فرمایا تو ہمیں اس میں فارس اور خراسانکی عمدہ کھالیں ملیں جن کو اپنے ساتھ لیا ان میں سے بعض کی چادریں بنالیں جب ہم عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے ہم سے اعراض کیا ہم سے بات نہیں کی ہمارے ساتھیوں پر یہ معاملہ شاق گذرا ہم ان کے بیٹے عبداللہ کے پاس آئے وہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے ہم نے ان سے شکایت کی امیر المؤمنین کے خفا ہونے کی تو عبداللہ نے بتایا امیر المؤمنین نے تمہارے جسم پر وہ لباس دیکھا جیسے رسول اللہ ﷺ کو پہنتے ہوئے نہیں دیکھا تھا نہ ان کے بعد آپ علیہ السلام کے خلیفہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کو تو ہم گھروں کو واپس آئے اور یہ لباس اتار دیا اور اس لباس میں حاضر ہوئے جو پہلے ہماری عادت تھی تو عمر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہوکر ایک ایک آدمی کو سلام کیا اور ہر ایک سے معانقہ کیا ملے گویا یہ ہماری پہلی ملاقات تھی اس سے پہلے کبھی ملاقات ہوئی نہیں ہم نے مال غنیمت ان کے سامنے رکھا اسکو ہمارے درمیان برابر تقسیم فرمایا اور غنائم خبیص کی چند ٹکریاں بھی ان کو پیش کی گئیں زرد اور سرخ رنگ کی اس کو عمدہ خوشبو اور عمدہ ذائقہ کا پایا تو ہماری طرف متوجہ ہوا اور فرمایا اللہ اے مہاجرین اور انصار کی جماعت ہوسکتا ہے اس کھانے پر تم میں سے بیٹا باپ کو بھائی بھائی کو قتل کردے پھر اس کے متعلق حکم دیا مہاجرین اور انصار نے وہ کھانا ان بچوں کو کھلایا جن کے والد رسول اللہ کے زمانہ میں شہید ہوگئے پھر عمر رضی اللہ عنہ واپسی کے لئے کھڑے ہوئے آپ کے ساتھ صحابہ کرام کی جماعت تھی تو انہوں نے کہا اے انصار اور مہاجرین کی جماعت تمہارا کیا خیال ہے اس شخص کے زھد اور حلیہ کے بارے میں؟ ہمیں تو ہمارے نفس نے عاجز کردیا جب سے اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ قیصر اور کسریٰ کا ملک فتح فرمایا مشرق و مغرب کے ممالک عرب وعجم کے وفود ان کی خدمت میں آئے ہیں وہ اس جبہ کو دیکھتے ہیں کہ اس پر بارہ پیوند لگے ہوئے ہیں اگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے درخواست کرو کہ تم بڑے ہو رسول اللہ کے ساتھ غزوات اور سفر وحضر میں ساتھ رہے مہاجرین وانصار میں تمہیں سبقت حاصل ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اس جبہ کے بدلہ میں کوئی نرم کپڑا زیب تن فرمائیں جس سے ان کا منظر ہیبت ناک لگے ان کے پاس صبح وشام کھانے کا پیالہ آئے اس میں سے خود بھی کھائیں اور مہاجرین وانصار میں سے حاضرین مجلس کو بھی کھلائیں تو پوری قوم نے کہا یہ بات تو علی بن ابی طالب ہی کرسکتا ہے کیونکہ عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے سب سے جری یہی ہیں اور یہ ان کے داماد بھی ہیں ان کے بیٹے حفصہ رضی اللہ عنہا کے توسط سے جو کہ زواج مطہرات میں

سے ہیں بھی سب سے اس جرات ہے کیونکہ ان کا رسول اللہ کے ہاں بڑا مقام تھا انہوں نے اس سلسلہ میں علی رضی اللہ عنہ سے بات کی علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں خود تو عمر رضی اللہ عنہ سے بات نہیں کر سکتا البتہ تم لوگ ازواج مطہرات سے بات کرو چونکہ وہ امہات المؤمنین ہیں اس لئے وہ جرات کر لیتی ہیں احنف بن قیس نے کہا انہوں نے عائشہ وحفصہ رضی اللہ عنہما کے درخواست کی دونوں اکٹھی تھیں تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں امیر المؤمنین سے درخواست کروں گی حفصہ رضی اللہ عنہا نے کہا میں نہیں سمجھتی کہ وہ بات مان لیں گے عنقریب تمہارے سامنے بات ظاہر ہو جائے گی اب دونوں ازواج مطہرات عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئیں ان کو قریب بٹھایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا امیر المؤمنین اگر اجازت ہو تو کچھ گفتگو کروں تو فرمایا اے ام المؤمنین اجازت ہے تو کہا رسول اللہ اپنے راستہ پر چلتے ہوئے جنت پہنچ گئے اور اللہ تعالیٰ کی رضاء حاصل کی نہ آپ علیہ السلام نے دنیا کو طلب کیا نہ دنیا آپ کی طلب میں آئی اس طرح ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی آپ علیہ السلام کی سنت کو زندہ کرنے کے بعد ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دنیا سے تشریف لے گئے جھوٹے مدعیان نبوت کو قتل کیا مبطلین کی حجت کو باطل کیا رعایا میں انصاف قائم کیا ان میں مال کو مساوی طور پر تقسیم کیا اللہ تعالیٰ جو تمام مخلوق کا رب ہے ان کو راضی کیا اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی رحمت اور رضوان کی طرف بلالیا اور اپنے نبی کے ساتھ مراتب علیا پر فائز فرمایا نہ دنیا کا قصد کیا نہ دنیا نے ان کا قصد کیا اللہ تعالیٰ آپ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر قیصر اور کسریٰ کے خزانوں کو کھولدیا اور ان کے علاقوں کو فتح کرایا اور ان کے مال آپ کے پاس پہنچایا اور مشرق اور مغرب کے لوگ آپ کے تابعدار ہوئے اللہ تعالیٰ سے مزید کی امید رکھتے ہیں اور اسلام میں آپ کے تائید کی عجم کے قاصد اور عرب کے وفود آپ کے پاس آئے ہیں اور آپ کے جسم پر یہ جبہ ہے جس پر بارہ پیوند لگے ہوئے ہیں اگر آپ اس کے بدلہ میں ایک نرم وملائم لباس زیب تن فرمائیں جس میں آپ کا منظر ہیبت ناک معلوم ہو اور صبح وشام آپ کے پاس عمدہ کھانوں کا پیالہ آئے جس سے آپ خود بھی کھائیں اور آپ کے آنے والے انصار ومہاجرین بھی کھائیں یہ باتیں سن کر عمر رضی اللہ عنہ بہت زیادہ روئے پھر فرمایا میں اللہ کا واسطہ دے کر آپ سے پوچھتا ہوں کیا آپ جانتی ہیں کہ رسول اللہ نے گندم کی روٹی مسلسل دس دن پانچ یا تین دن کھائی ہو یا صبح وشام دونوں وقت کا کھانا کھایا ہو یہاں تک اللہ تعالیٰ سے جا ملے پہنچ گئے عرض کیا میرے علم میں نہیں اور پوچھا کیا آپ جانتی ہیں کہ کبھی آپ علیہ السلام کے لئے کھانے کا دستر خوان زمین سے ایک بالشت اونچا بچھایا گیا ہو کھانے کے بارے میں حکم فرماتے زمین پر رکھ رکھا جائے منبر اٹھا دیا جائے دونوں نے جواب دیا بالکل ایسا ہی ہے فرمایا دونوں ازواج مطہرات میں سے ہیں اور امہات المؤمنین ہیں آپ دونوں کا مؤمنین پر حق ہے خاص طور پر مجھ پر حق ہے آپ دونوں میرے پاس آ کر دنیا کی ترغیب دے رہی ہیں میرے علم میں ہے کہ رسول اللہ نے اونی جبہ استعمال فرمایا کرتے تھے بسا اوقات اس کی سختی سے جلد مبارک چھپ جاتی کیا آپ دونوں کو یہ باتیں معلوم ہیں؟ فرمایا ہاں ضرور معلوم ہیں کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ بستر کی ایک تہہ پر سوتے تھے؟ اے عائشہ رضی اللہ عنہا! تمہارے گھر میں ایک موٹی چادر تھی دن بچھونا کا کام آتا اور رات کے وقت بستر کا کام آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہونے آپ کے جسم مبارک پر چٹائی کے نشانات دیکھے جاتے تھے سن لے اے حفصہ رضی اللہ عنہا تم ہی نے بیان کیا تھا کہ تم نے ایک رات چادر کو دوتہہ کر کے بچھا دیا آپ نے اس کو نرم پایا آپ علیہ السلام اس پر سوئے پھر صبح اذان بلال ہی پر بیدار ہوئے اور آپ نے پوچھا اے حفصہ ایسا کیوں کیا؟ میرے لئے بچھونا رات کے وقت دوہرا کر دیا یہاں تک مجھے صبح تک سونا پڑا؟ میرا دنیا کی لذت سے کیا واسطہ دنیا کو مجھ سے کیا واسطہ مجھے نرم بستر کے ذریعہ مشغول کر دیا اے حفصہ! کیا تم جانتی ہو آپ علیہ السلام کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے گئے تھے؟ بھوک کی حالت میں شام کی سجدہ کی حالت میں سوئے مسلسل رکوع کرتے رہتے مسلسل سجدہ میں رہتے رات اور دن کے اوقات میں روتے عاجزی انکساری سے کام لیتے یہاں تک اللہ تعالیٰ نے ان کی روح قبض فرمائی اپنی رحمت اور رضوان میں جگہ نصیب فرما دی عمر نہ عمدہ غذا استعمال کرے گا نہ نرم لباس پہنے گا وہ اپنے دونوں ساتھیوں کے نقش قدم پر چلے گا بھی دو سالن کو جمع نہیں کیا سوائے نمک اور تیل کے اور گوشت نہیں کھاونگا مگر مہینہ میں ایک بار یہاں تک اجل پورا ہو جائے جس طرح لوگوں کا پورا ہوتا ہے ہم آپ کے پاس سے نکل آئیں اور صحابۂ کرام کو اس کی خبر دی آپ رضی اللہ عنہ اسی حالت میں رہے حتیٰ کہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

رواہ ابن عساکر

اپنے گھر والوں کے ساتھ انصاف

۳۵۹۶۰...... حسن سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مال آیا حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر ملی وہ حاضر ہوئیں اور عرض کیا امیر المؤمنین اس مال سے اپنے رشتہ داروں کے حقوق ادا کریں اللہ تعالیٰ نے اقربا کے حقوق کے بارے میں وصیت فرمائی ہے تو فرمایا اے جان پدر میرے رشتہ داروں کا حق میرے مال میں ہے یہ تو مسلمانوں کا مال ہے تم نے آپ کو دھوکہ میں ڈالا اٹھ جاؤ وہ چادر گھسیٹتی ہوئی اٹھ گئی۔ (احمد فی زھد میں نقل کیا)

۳۵۹۶۱...... اسلم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے عبداللہ بن ارقم کو دیکھا وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا عرض کیا اے امیر المؤمنین ہمارے پاس جلو لاء کے زیورات میں سے ایک زیور ہے چاندی کا برتن آپ کے پاس فرصت ہو کسی دن تو اس کے متعلق حکم فرمائیں تو فرمایا کہ جب مجھے فارغ دیکھو بلا لینا ایک دن پھر آئے اور عرض کیا آج آپ فارغ معلوم ہوتے ہیں تو فرمایا ہاں میرے لئے چادر بچھاؤ پھر حکم دیا اس مال کو اس پر پھیلا دو پھر اس کے سامنے کھڑا ہو گئے فرمایا اے اللہ آپ نے اس مال کے متعلق فرمایا ہے زین للناس حب الشھوات یہاں تک پوری آیت پڑھی۔ اور آپ نے ارشاد فرمایا لکیلا تاسوا علی ما فاتکم ولا تفرحوا بما اتاکم یعنی جو مال چلا جائے اس پر غم نہ کیا جائے اور جو مال آئے اس پر خوشی نہ منائی جائے ہم میں تو استطاعت نہیں مگر اسی کی کہ ہم مال پر خوشی مناتے ہیں اے اللہ ہمیں توفیق دے ہم اس کو حق پر خرچ کریں اور اس کے شر سے پناہ مانگیں تو ان کے ایک بیٹے کو اٹھا کر لایا گیا جس کو عبدالرحمٰن بن بہیہ کہا جاتا ہے۔ کہا اے ابا جان مجھے ایک انگوٹھی عطیہ دیں فرمایا اپنی امی کے پاس جاؤ تا کہ تمہیں وہ ستو پلائے فرمایا اللہ کی قسم اس کو کچھ بھی نہیں دیا۔ (ابن ابی شیبہ، احمد فی الزھد، ابن ابی الدنیا نے کتاب الاشراف میں ابن ابی حاتم اور ابن عساکر نے نقل کیا ہے)

۳۵۹۶۲...... اسماعیل بن محمد بن سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ ایک دن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بحرین سے مشک وغیرہ آیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم میں چاہتا ہوں کہ مجھے کوئی ایسی عورت ملے جو اچھی طرح وزن کرنا جانتی ہو تا کہ یہ خوشبو وزن کر کے دے میں اس کو مسلمانوں میں تقسیم کروں ان کی بیوی عاتکہ بنت زید بن عمرو بن نوفل نے کہا مجھے اچھی طرح وزن کرنا آتا ہے میں وزن کر کے دیتی ہوں تو فرمایا نہیں تم وزن مت کرو پوچھا کیوں؟ فرمایا مجھے اندیشہ ہے کہ تم وزن کرنا شروع کرو اس دوران بالوں میں ہاتھ پھیرو گردن پر پھیرو اس طرح تمہارا حصہ دوسرے مسلمانوں سے بڑھ جائے گا۔ (احمد نے زھد میں نقل کیا ہے)

۳۵۹۶۳...... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن وہ مال تقسیم فرما رہے تھے لوگ آپ پر چاروں طرف سے گرنے لگے فرمایا یہ کیا حماقت ہے اگر یہ میرا مال ہوتا میں تمہیں اس میں سے ایک درھم بھی نہ دیتا۔ (عبد بن حمید، بیہقی)

عمر رضی اللہ عنہ کی دعا کی قبولیت

۳۵۹۶۴...... زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب دعا کرتے تھے اے اللہ مجھے ایسا شخص قتل نہ کرے جس نے ایک رکعت نماز پڑھی ہو یا ایک سجدہ کیا ہوا (یعنی مسلمان) پھر وہ قیامت کے روز مجھ سے آپ کے دربار میں جھگڑا کرے۔ (مالک، ابن راھویہ، بخاری کحلیۃ اسکو صحیح قرار دیا)

عمر رضی اللہ عنہ کے شمائل

۳۵۹۶۵...... قیس رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ شام آئے تو لوگوں نے ان کا استقبال کیا وہ ایک اونٹ پر سوار تھے لوگوں

نے درخواست کی اے امیر المؤمنین اگر آپ گھوڑے پر سوار ہو جاتے اس لئے کہ بڑے بڑے سردار آپ سے ملاقات کریں گے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں وہاں نہیں دیکھ رہا ہوں ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ فرمایا۔(ابن ابی شیبة، حلیہ)

۳۵۹۶۶.....یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سالانہ چالیس ہزار اونٹوں پر سواری کرواتے ایک شخص کو اونٹ پر سوار کروا کر عراق بھیجتے ایک شخص کو سوار کروا کر شام بھیجتے اہل عراق میں سے ایک شخص آیا اور عرض کیا مجھے اور سیما کو سواری دیدیں آپ رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں تجیم رق مراد ہے تو اعتراف کیا ہاں۔(مالک ابن سعد)

۳۵۹۶۷.....اسلم سے روایت ہے بلال رضی اللہ عنہ نے پوچھا اے اسلم عمر رضی اللہ عنہ کو کیسے پاتے ہو میں نے کہا بہترین شخص ہے مگر جب ان کو غصہ آ جائے تو بہت بڑا مسئلہ بن جاتا ہے تو بلال رضی اللہ عنہ نے کہا اگر ان کے غصہ کے وقت میں ان کی پاس ہوتا تو ان کو قرآن پڑھ کر سناتا تا کہ ان کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے۔رواہ ابن سعد

۳۵۹۶۸.....مالک الدار سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ مجھے چیخ کر پکارا اور درہ لے کر مجھ پر چڑھ میں نے کہا میں تمہیں اللہ کو یاد دلاتا ہوں تو درہ پھینک دیا اور کہا تم نے مجھے بہت عظیم ذات یاد دلایا۔رواہ ابن سعد

۳۵۹۶۹.....ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ میں دیکھا پھر کسی نے انکو اللہ یاد دلایا یا ان کو خوف دلایا یا کسی نے ان کے سامنے قرآن کریم کی کوئی آیت پڑھی تو وہ اپنے ارادہ کی تکمیل سے روک گئے۔(ابن سعد، ابن عساکر)

۳۵۹۷۰.....زھری سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کو ایک پتھر لگا وہ پتھر پھینک رہا تھا اور ان کے سر کو زخمی کر دیا فرمایا جرم کا بدلہ جرم سے لیا جائے گا اور شروع کرنے والا بڑا مجرم ہے۔(ھناد)

۳۵۹۷۱.....اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے دل میں تازہ مچھلی کھانے کی خواہش پیدا ہوئی یرفا (غلام) سواری پر سوار ہوا آگے پیچھے چار میل تک دوڑا کر ایک عمدہ مچھلی خرید کر لایا پھر جانور کی طرف متوجہ ہوا اس کو غسل دیا اتنے میں عمر رضی اللہ عنہ آئے سواری کے پاس چلو اس کو دیکھا تو فرمایا اس بستہ کو دھونا بھول گیا جو اس کے کان کے نیچے ہے تم نے ایک بے جان کو عمر رضی اللہ عنہ کی خواہش پوری کرنے کے لئے تکلیف پہنچائی اللہ کی قسم عمر تیری مچھلی کو نہیں چکھے گا۔(ابن عساکر)

۳۵۹۷۲.....ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کو جب غصہ آتا تھا تو اپنی مونچھوں کو تاؤ دیا کرتے تھے۔(ابو نعیم)

۳۵۹۷۳.....ابوامیہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ مجھے مکاتب غلام بنایا جائے تو انہوں نے پوچھا بدل کتابت کتنی ادا کریں گے میں نے کہا سو اوقیہ (ایک اوقیہ چالیس درھم کا ہوتا ہے) انہوں نے زیادہ کا مطالبہ نہیں کیا اسی پر مکاتب بنالیا اور چاہتے کہ مجھے اپنے مال کا ایک حصہ معجلا دیدے ان کے پاس اس زمانہ میں مال نہیں تھا اس لئے حفصہ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھیجا کہ میں نے اپنے غلام کو مکاتب بنالیا ہے میں چاہتا ہوں کہ ان کو مال کا ایک حصہ جلدی ادا کروں میرے پاس سو درھم بھیج دیں مال آنے تک انہوں نے سو درھم بھیج دیئے عمر رضی اللہ عنہ نے وہ درھم دائیں ہاتھ میں لئے اور یہ آیت پڑھی۔

والذین یبتغون الکتاب مما ملکت ایمانکم فکاتبوھم ان علمتم فیھم خیرا واتوھم من مال اللہ الذی اتاکم

اور مجھ سے فرمایا یہ لے لو اللہ نے مجھے اس میں برکت عطا فرمادی میں نے اس سے غلام آزاد کئے اور بہت مال کمایا میں نے ان سے درخواست کی مجھے عراق جانے کی اجازت دیدیں تو فرمایا کہ جب میں نے آپ کو مکاتب بنایا آپ جہاں چاہیں جاسکتے ہیں کچھ اور لوگوں نے مجھ سے کہا جنہوں نے اپنے آقاؤں سے مکاتبت کا معاہدہ کیا ہوا تھا کہ آپ امیر المؤمنین سے بات کریں کہ ہمیں خط لکھدیں عراق کے گورنر کے پاس تاکہ وہاں ہمارے ساتھ اکرام کا معاملہ ہو مجھے یقین تھا آپ رضی اللہ عنہ اس سلسلہ میں میری موافقت نہیں فرمائیں گے تاہم مجھے اپنے ساتھیوں سے شرم آئی اس لئے میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے بات کی کہ اے امیر المؤمنین آپ عراق میں اپنے گورنر کے نام ہمارے لئے خط لکھدیں تاکہ وہاں ہمیں عزت ملے راوی نے بیان کیا کہ وہ غصہ میں آ گئے اور مجھے دانٹا اللہ کی قسم انہوں نے مجھے گالی نہیں دی نہ اس سے پہلے کبھی ڈانٹا مجھے فرمایا کیا تم چاہتے ہو کہ لوگوں پر ظلم کرو؟ میں نے کہا نہیں فرمایا تم ایک مسلمان شخص ہو تمہارے وہی حقوق ہیں جو اوروں کے ہیں میں

عراق آیا بہت مال کمایا بہت منافع حاصل کئے میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو ایک پیالہ اور ایک قالین ھدیہ میں پیش کیا تو میری تعریف کرنے لگے یہ بہت اچھا ہے عمدہ ہے میں نے کہا اے امیر المؤمنین ھدیہ ہے جو میں نے آپ کے لئے پیش کیا تو فرمایا تمہارے ذمہ بدل کتابت کی کچھ رقم باقی رہ گئی ہے ان کو بیچ کر اس کی ادائیگی میں مدد حاصل کر واس ھدیہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ رواہ ابن سعد

۳۵۹۷۴..... محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے اس کے اونٹوں کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا کچھ کمزور ہے اور کچھ تازہ تو فرمایا میرے گمان کے مطابق سب موٹے تازے ہیں عمر رضی اللہ عنہ کا وہاں سے گذر ہوا وہ اپنے اونٹ کے پیچھے حدی پڑھ رہے تھے۔

اقسم باللہ ابو حفص عمر ما ان بھا من نقب ولا دبر فاغفر لہ اللھم ان کا ن فجر.

ابوحفص عمر نے اللہ کی قسم کھائی کہ اونٹوں میں کوئی دبلا اور کمزور نہیں۔ اے اللہ ان کی مغفرت فرما اگر انہوں نے گناہ کیا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کیسی باتیں ہیں؟ بتایا امیر المؤمنین نے مجھ سے اپنے اونٹوں کے متعلق سوال کیا میں نے ان کو حالات بتائے تو ان کا خیال یہ ہے کہ سب موٹے تازے ہیں حالانکہ اونٹ کی حالت تم دیکھ رہے ہو۔ فرمایا میں امیر المؤمنین عمر ہوں میرے پاس فلاں مقام پر آ جاؤ جب وہ آیا وہ اونٹ لے لئے اور ان کے بدلے میں صدقات کے اونٹوں میں سے دیا۔

۳۵۹۷۵..... جراد بن طارق سے روایت ہے کہ میں عمر بن خطاب کے ساتھ فجر کی نماز پڑھ کر آیا یہاں تک جب بازار پہنچا تو ایک نومولود بچہ کے رونے کی آواز سنی تو اسکے قریب کھڑا ہو گیا تو دیکھا اس کے قریب اس کی ماں بھی ہے اس سے پوچھا کیا حال ہے؟ بتایا میں ایک ضرورت سے بازار آئی تھی مجھے دردزہ شروع ہو گیا تو یہ لڑکا پیدا ہوا وہ بازار میں ایک قوم کے ایک جانب تھی پوچھا اس بازار والوں میں سے کسی کو تمہارے متعلق علم ہے؟ اگر مجھے معلوم ہوا کہ ان کو علم ہونے کے باوجود انہوں نے تیری مدد نہیں کی میں ان کو ایسی ایسی سزا دونگا پھر اس کے لئے ستو کا شربت منگوایا جو گھی ملا ہوا تھا فرمایا اس کو بھی کیونکہ یہ درد کو ختم کرتا ہے یہ معدہ کو مضبوط کرتا ہے اور آنتوں کی حفاظت کرتا ہے اور رگوں کو کھلتا ہے یعنی دودھ اتارتا ہے ہم مسجد میں داخل ہوئے (ابن السنی وابونعیم ایک ساتھ طب میں، بیہقی)

۳۵۹۷۶..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے معر کو گھونٹ نکل رہے تھے میں نے پوچھا امیر یالمؤمنین کیا حال ہے فرمایا ایک بھنا ہوا ٹڈی کھانے کا جی کر رہا ہے۔ (الحارث ابن السنی فی الطب)

۳۵۹۷۷..... اسلم سے روایت ہے کہ ایک رات ہمیں احساس نہیں ہوا کہ ہم عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہیں انہوں نے ہماری سواریوں پر کجاوا کسا پھر اپنی سواری پر کجاوا کسا جب ہم بیدار ہوئے تو یہ رجزیہ اشعار پڑھ رہے تھے:

لاتاخذ اللیل علیک بالھم
والبس لہ القمیص واعتم
وکن شریک رافع واسلم
ثم اخدم الا قوام کیما تخدم

رات کو اپنے اوپر غمگین مت بنا اس کی خاطر قمیص اور پگڑی پہن لے رافع اور اسلم کا شریک ہو کر قوم کی ایسی خدمت کر جیسے تمہاری خدمت کی جاتی ہے ہم جلدی سے پہنچے وہ اپنے کجاوے اور ہمارے کجاوا کسنے سے فارغ ہو چکے تھے ان کو جگانا نہ چاہا۔ ابونعیم سعید بن عبدالرحمن مدنی نے کہا رافع اور اسلم رضی اللہ عنہ دونوں نبی کریم ﷺ کے خادم تھے ابن عساکر

۳۵۹۷۸..... اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک رات چکر لگا رہے تھے ایک عورت کو دیکھا وہ اپنے گھر میں ہے اس کے گرد دو بچے ہیں جو رو رہے ہیں چولہے پر ایک پتیلا رکھ کر اس میں پانی بھر دیا عمر رضی اللہ عنہ دروازہ کے قریب پہنچے اور پوچھا اے اللہ کی بندی یہ بچے کیوں رو رہے ہیں؟ بتایا بھوک کی وجہ سے رو رہے ہیں اور پتیلا جو چولہے پر ہے اس میں کیا ہے بتایا اس میں پانی ہے تا کہ اس طرح ان کو بہلاؤں اور وہ کھانا سمجھ کر سو جائیں عمر رضی اللہ عنہ یہ ماجرا دیکھ کر رو پڑے پھر صدقہ میں آئے ایک بوری لے کر اس میں کچھ آٹا کچھ چوری گھی کھجور کپڑے

دراھم ڈالے یہاں تک اس کو بھر لیا پھر فرمایا اسلم اس کو میرے کندھے پر ڈبدو میں نے کہا اے امیر المؤمنین میں آپ کی طرف سے اٹھاؤں گا فرمایا اے اسلم تیری ماں نہ ہو میں خود اپنے کندھے پر اٹھاؤنگا اس لئے کہ قیامت کے روز مجھ ہی سے سوال ہوگا اس بوری کو اٹھا کر اس عورت کا گھر پہنچا بتلا نے کر اس میں کچھ آٹا کچھ چربی اور کھجور ڈالی پھر اس کو ہاتھ سے ملایا پھر چولہے پر رکھکر آگ پر پھونک مارا میں دیکھ رہا تھا کہ دھواں ان کی ڈاڑھی کے درمیان سے نکل رہا تھا یہاں تک ان کے لئے کھانا تیار کرلیا پھر اپنے ہاتھ سے کھانا نکالکر ان کو کھلایا یہاں تک کہ سیر ہوگئے پھر ان کے سامنے آکر بیٹھ گویا ان کا پہرہ دار ہے مسلسل وہاں بیٹھے رہے تھے بات کرنے سے ڈرنگا اس لئے کچھ نہیں کہا یہاں تک بچے ہنسنے لگے پھر کہنے لگے اسلم تمہیں معلوم ہے کہ میں وہاں کیوں بیٹھا رہا؟ میں نے کہا نہیں فرمایا میں نے ان کو روتے ہوئے دیکھا تھا مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ میں ان کو چھوڑ کر چلا جاؤں یہاں تک کہ ان کو ہنستا ہوا دیکھوں جو وہ بچے ہنسنے لگے میرا دل خوش ہوا۔ (الدینوری وابن شاذان فی مشیخۃ ابن عساکر)

۳۵۹۷۹..... اصمعی سے روایت ہے کہ لوگوں نے عبدالرحمٰن بن عوف سے بات کی کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ سے بات کرے کہ ان کے ساتھ نرمی کرے کیونکہ انہوں نے لوگوں کو خوف زدہ کیا حتی کہ باکرہ عورتیں پردوں میں خوف زدہ ہیں عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بات کی تو عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں ان کے لئے یہی مناسب سمجھتا ہوں واللہ اگر ان کو معلوم ہوجاتا کہ ان کے لئے میرے دل میں کتنی نرمی رحم اور شفقت ہے تو وہ میرے کندھے سے میرا کپڑا اتاردیتے۔ (الدینوری)

۳۵۹۸۰..... (مسند عمر رضی اللہ عنہ) ابی کبشہ روایت کرتے ہیں کہ میں باغ کے درمیان یہ رجز یہ اشعار پڑھ رہا تھا۔

اقسم بالله ابو حفص عمر

ما مسها من نقب والا دبر

فاغفر له اللّٰهم ان كان فجر

راوی کہتا ہے مجھے خوف زدہ نہیں کیا مگر یہ کہ وہ میری پیٹھ کے پیچھے تھا کہا میں قسم دے کر پوچھتا ہوں تمہیں میرے یہاں موجود ہونے کا علم تھا؟ کہا اللہ کی قسم اے امیر المؤمنین مجھے آپ کی موجودگی کا علم نہیں تھا فرمایا میں قسم کھاتا ہوں کہ تمہیں سواری کا اونٹ دونگا۔ (الحاکم فی الکنی)

۳۵۹۸۱..... ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ عیینہ بن حصن بن بدر آیا اور اپنے بھتیجے حربن قیس کے پاس مقیم ہوا یہ اس جماعت میں شامل تھا جن کو عمر رضی اللہ عنہ اپنے قریب رکھتے تھے قراء کرام عمر رضی اللہ عنہ کی مجلس میں حاضر باش ہوتے تھے بوڑھا ہو یا جوان عیینہ نے اپنے بھتیجے سے کہا اے بھتیجے اس امیر کے پاس تمہارا مقام ہے لہٰذا تم میرے لئے ان کے پاس داخل ہونے کی اجازت لو انہوں نے اجازت لی عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت دے دی جب مجلس میں پہنچا تو کہا اے ابن الخطاب نہ تو ہم کو بڑا عطیہ دیتا ہے نہ ہم میں انصاف سے فیصلہ کرتا ہے عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا یہاں تک قتل کا ارادہ کیا تو حر رضی اللہ عنہ نے کہا اے امیر المؤمنین اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی سے فرمایا "خذ العفو وامر بالعرف واعرض عن الجاهلين" اور یہ جاھلین میں سے ہے جب یہ آیت پڑھ کر سنائی عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے آگے نہ پڑھا وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو خوب جاننے والا ہے۔ بخاری، ابن منذر، ابن ابی حاتم، ابن مردویہ بیھقی

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فراست ایمانی

۳۵۹۸۲..... یحییٰ بن سعید سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب نے ایک شخص سے پوچھا تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے کہا جمرہ پوچھا کس کے بیٹے ہو اس نے کہا ابن شہاب پوچھا کہاں کے رہنے والے ہو بتایا حرقہ کا پوچھا رہائش کہاں ہے؟ بتایا بحرۃ النار میں پوچھا کونسی شاخ میں؟ بتایا ذات لظی میں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا گھر واپس جاؤ وہ جل چکے ہیں اور واقعی ایسا ہی ہوا۔

(مالک نے اسکو روایت کیا ہے، ابوالقاسم ابن بشران نے اپنی امالیہ میں موصولا موسیٰ بن عقبہ سے وہ نافع سے بروایت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس کے آخر میں اتنا اضافہ ہے کہ وہ شخص گھر واپس لوٹا تو گھر والے جل چکے تھے)۔

۳۵۹۸۳..... حکم بن ابی العاص ثقفی سے روایت ہے کہ میں عمر بن خطاب کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا ایک شخص نے آکر سلام کیا عمر رضی اللہ عنہ نے

پوچھا تمہارے اور اہل نجران کے درمیان قرابت داری ہے؟ اس نے جواب دیا نہیں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں اس شخص نے پھر کہا نہیں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ہاں اللہ کی قسم ہے اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ہر مسلمان جانتا ہے کہ اس میں اور نجران کے درمیان قرابت ہے اس نے باتیں کی قوم میں سے ایک شخص نے کہا اے امیر المؤمنین اس میں اور اہل نجران میں اس اس جہت سے قرابت ہے اس کو ایک نجران کی عورت نے جنا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا رک جاؤ ہم قیافہ سے واقف ہیں۔ (عبدالرزاق، ابن سعد)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شکر گزاری

۳۵۹۸۴...... عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے دوسواریاں دی جائیں ایک شکر کی دوسری صبر کی تو مجھے پرواہ نہ ہوگی جس پر چاہوں سوار ہو جاؤں۔ رواہ ابن عساکر

۳۵۹۸۵...... سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کا ضجنان کی گھاٹی پر گذر ہوا تو کہنے لگے میں اپنے کو دیکھ رہا ہوں کہ اس مقام پر بکریاں چرایا کرتا تھا میں جانتا تھا میں کتنا سخت دل اور بدزبان تھا آج میں امت محمدیہ ﷺ کے امور کا ذمہ دار بن گیا پھر مثال کے لئے یہ شعر پڑھا۔

لاشیء فیما تری الا بشاشته
بیھقی الا له ویودی المال والولد

پھر اپنے اونٹ کو ہنکایا۔ رواہ ابن سعد

۳۵۹۸۶...... عبدالرحمٰن بن حاطب سے روایت ہے کہ ہم عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ مکرمہ سے واپس لوٹ رہے تھے ضجنان کی گھاٹی پر ہمارا گذر ہوا تو فرمایا میں اپنے کو دیکھتا ہوں اس جگہ خطاب کے اونٹوں کے ساتھ وہ سخت دل بدزبان تھا کبھی اس پر لکڑیاں لاد کر لاتا اور کبھی اس پر چڑھ کر درخت سے پتے جھاڑتا آج میں اس حال میں ہو گیا ہوں کہ لوگ میرے متعلق کہتے ہیں مجھ سے اعلیٰ مرتبہ پر کوئی نہیں پھر یہ شعر پڑھا۔

لا شی فیما تعری الا بشاشته
یبقی الا له ویودی المال والولد

جو کچھ تو دیکھ رہا ہے یہ ظاہری چمک دمک ہے اللہ تعالیٰ کی ذات ہی باقی رہنے والی مال اور اولاد سب فناء ہونے والے ہیں۔ (ابوعبید فی الغریب وابن سعد، ابن عساکر)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تواضع

۳۵۹۸۷...... اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ملک شام گئے ایک اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں نے اس پر باتیں کیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ان کی نظر ان لوگوں کی سواریوں پر ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (ابن المبارک، ابن عساکر)

۳۵۹۸۸...... حارث بن عمیر ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ منبر چڑھ گئے اور لوگوں کو جمع کیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی پھر فرمایا: میرے پاس کھانے کی کوئی چیز نہیں جس کو لوگ کھائیں میری چند خالائیں بنی مخزوم میں رہتی ہیں میں ان کے بیٹھا پانی بھرتا تھا وہ مجھے چند مٹھی کشمش دے دیتی تھیں راوی نے کہا پھر منبر سے نیچے گئے لوگوں نے پوچھا ان باتوں سے آپ کا مقصد کیا ہے اے امیر المؤمنین فرمایا میرے دل میں کچھ خیالات آئے میں نے چاہا ان باتوں کے ذریعہ ان کو دبا دوں۔ رواہ ابن سعد

۳۵۹۸۹...... حزام بن ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رمادہ کے سال عمر بن خطاب کو دیکھا کہ ان کا گذر ایک عورت پر ہوا جو حلوا پکار رہی تھی تو فرمایا اسکو اس طرح نہیں پکاتے بلکہ اس طرح پکایا جاتا ہے پھر خود ہی وھانڈی لے کر ہلا کر دکھایا کہ اس طرح پکایا جاتا ہے۔ رواہ ابن سعد

۳۵۹۹۰...... ہشام بن خالد سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطاب کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے کوئی پانی گرم ہونے سے پہلے آٹا نہ

ڈالے جب پانی گرم ہو جائے پھر تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالے اور چمچ سے ہلائے کیونکہ اس سے بڑھ جائے اور حلوہ صحیح پکے گا برتن میں جمے گا نہیں۔

رواہ ابن سعد

۳۵۹۹۱.....(مسند عمر رضی اللہ عنہ) حسن سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ گرمی کے دنوں میں نکلے اپنی چادر سر پر رکھی۔ ہوئی تھی ایک لڑکا گدھے پر سوار ہو کر ان کے پاس سے گذرا تو اس سے فرمایا لڑکے مجھے بھی اپنے ساتھ گدھے پر بٹھا لو لڑکا گدھے سے نیچے اتر آیا اور کہا اے امیر المؤمنین سوار ہو جائیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اکیلا سوار نہیں ہوں گا بلکہ تمہارے ساتھ ہی پیچھے حصہ پر بیٹھ جاؤں گا تم یہ چاہتے ہو کہ مجھے عمدہ جگہ پر بٹھا کر خود سخت جگہ بیٹھو اس طرح اُس کے پیچھے بیٹھ گئے اور مدینہ منورہ داخل ہو لوگ اس منظر کو دیکھ رہے تھے۔ (الدینوری)

۳۵۹۹۲.....محمد بن عمر مخزومی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں عمر بن خطاب نے آواز لگائی "الصلوٰۃ جامعۃ" جب لوگ جمع ہوئے ان کی تعداد بڑھ گئی تو منبر پر تشریف لے گئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی جیسے بیان کا حق ہے اس کے بعد درود پڑھا پھر فرمایا اے لوگو مجھے اپنے بارے میں یاد ہے کہ میں بنی مخزوم میں اپنی خالاؤں کے جانور چرایا کرتا تھا وہ مجھے چند مٹھی کھجوریں یا کشمش دیا کرتے تھے آج میں اس مقام پر پہنچ گیا ہوں پھر منبر سے نیچے اتر آیا تو عبدالرحمن بن عوف نے پوچھا آپ نے اپنے نفس کا عیب بیان کرنے کے علاوہ اور کوئی بات نہیں کی تو فرمایا ارے تیرا ناس ہو میں تنہائی میں تھا تو میرے نفس نے مجھ سے کہا کہ تو امیر المؤمنین ہے تجھ سے افضل کون ہے؟ تو میں نے چاہا نفس کو اس کی حقیقت بتلا دوں۔ (الدینوری)

۳۵۹۹۳.....زر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں میں نے عمر بن خطاب کو ننگے پاؤں عید کی نماز کے لئے جاتے ہوئے دیکھا۔ (المروزی فی العیدین)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تقویٰ

۳۵۹۹۴.....زید بن اسلم کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے دودھ پیا تو ان کو پسند آیا پلانے والے سے پوچھا یہ دودھ کہاں سے لایا؟ تو بتایا کہ وہ ایک پانی پر گیا وہاں صدقہ کر کے اونٹ چر رہے تھے وہ دودھ پی رہے تھے مجھے بھی یہ دودھ نکال کر دیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے حلق میں انگلی ڈال کر قے کر لی۔

مالک بیہقی

۳۵۹۹۵.....عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے لئے مال میں سے کھانا حلال نہیں مگر جو میری ملکیت کا مال ہو۔

رواہ ابن سعد

۳۵۹۹۶.....عمران سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو ضرورت پیش آتی تو بیت المال کے خزانچی کے پاس آ کر قرض لیتے بسا اوقات ادائیگی میں تنگی ہوتی تو بیت المال کا ذمہ دار واپس مانگنے آتا اور بیٹھا رہتا عمر رضی اللہ عنہ کوئی حیلہ کرتے جب حق خدمت نکل آتا تو ادا کر دیتے۔

رواہ ابن سعد

۳۵۹۹۷.....براء بن معرور کا ایک بیٹا روایت کرتا ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ ایک دن پھر آئے ان کو کوئی تکلیف تھی تو علاج میں شہد استعمال کرنا تجویز ہوا بیت المال میں شہد کا مٹکا تھا لوگوں سے فرمایا اگر تم لوگ لینے کی اجازت دو تو لے لوں گا ورنہ میرے لئے حرام ہے تو انہوں نے اجازت دیدی۔

ابن سعد، ابن عساکر

۳۵۹۹۸.....عاصم بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے میری شادی کروائی تو بیت المال سے ایک ماہ کا خرچہ دیا پھر میرے پاس یرفا کو بھیجا میں حاضر ہوا تو فرمایا اللہ کی قسم میں اس مال کے متولی بننے سے پہلے اس کو اپنے لیے حلال نہیں سمجھتا تھا مگر جتنا میرا حق بنے جب سے میں اس کا متولی بنا کوئی مال اس میں سے مجھ پر حرام نہیں ہوا اب میری امانت لوٹ آتی ہے میں نے ایک ماہ تک تم پر خرچ کیا اب اس سے زائد نہیں کروں گا البتہ غابہ میں جو میرا مال ہے اس کا پھل تمہیں دیتا ہوں اس کو توڑ لو اور فروخت کرو پھر اپنی قوم کے تاجروں میں سے کسی کے پاس آؤ اور ان کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ جب وہ کوئی چیز خریدے تو تم اس کے ساتھ شریک ہو جاؤ اس طرح خرچ نکالو اور اپنے گھر والوں

پر خرچ کرو۔ (ابن سعد وابو عبید فی الاموال)

۳۵۹۹۹.....حسن سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک لڑکی کو دیکھا دبلے پن کی وجہ سے ہوش کھو بیٹھی ہے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کس کی لڑکی ہے تو عبداللہ نے کہا یہ آپ کی لڑکیوں میں سے ایک ہے پوچھا میری کونسی لڑکی ہے بتایا میری بیٹی ہے اس کی یہ حالت کیسی ہوگئی جو میں دیکھ رہا ہوں بتایا آپ کے عمل کی وجہ سے کہ آپ اس پر خرچ نہیں کرتے فرمایا میں اللہ کی قسم تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں دھوکہ میں نہیں رکھونگا اپنی اولاد پر خرچ میں وسعت سے کام لو۔ (ابن سعد ابن عساکر ابن ابی شیبۃ)

۳۶۰۰۰.....ابراہیم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ زمانہ خلافت میں بھی تجارت کرتے تھے شام کے لئے ایک قافلہ تیار کیا عبدالرحمن بن عوف کے پاس پیغام بھیجا کہ چار ہزار دراہم بطور قرض دیدے تو عبدالرحمن نے قاصد سے کہا ان سے کہو بیت المال سے لے لے اور بعد میں واپس کر دے جب قاصد نے واپس آکر عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کا پیغام پہنچایا تو ان پر شاق گذرا بعد میں عمر رضی اللہ عنہ کی ان سے ملاقات ہوئی تو پوچھا تم نے کہا ہے کہ بیت المال سے لے لیں (اگر میں نے لے لیا اس کے بعد) اگر مال آنے سے پہلے میرا انتقال ہوجائے تو تم کہو گے امیر المومنین نے قرض لیا ہے معاف کردو پھر قیامت کے روز میرا اس پر پکڑ ہوگا نہیں ہرگز نہیں لونگا لیکن میں تو چاہتا ہوں تم جیسے لالچی اور بخیل شخص سے قرض لوں تاکہ میرا انتقال ہوجائے تو میری میراث سے لے لو۔ (ابوعبید نے اموال میں نقل کیا ابن سعد اور ابن عساکر نقل کیا)

۳۶۰۰۱ عبدالعزیز بن ابی جمیلہ انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کی قمیص کی آستین ہتھیلی کے گٹے سے آگے نہیں جاتی تھی۔

رواہ ابن سعد

۳۶۰۰۲.....بدیل بن میسرہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک جمعہ کے لئے نکلا ان کے جسم پر ایک سنبلاتی قمیص تھی لوگوں سے معذرت کرنے لگا کہ اس قمیص نے مجھے نکلنے سے روکا ہے اس کو لوگوں کے سامنے دراز کرنے لگا یعنی اس کے آستین کو جب چھوڑ دیا انگلیوں کے کناروں تک آگئی۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۰۳.....ھشام سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا ناف کے اوپر لنگی باندھتے تھے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۰۴.....عامر بن عبید باھلی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا ریشم کے بارے میں تو فرمایا میری تمنا تو یہی ہے کاش کے اللہ تعالیٰ اس کو پیدا نہ فرماتا کیونکہ ہر صحابی نے کسی نہ کسی شکل میں اس کو استعمال کیا ہے مگر عمر رضی اللہ عنہ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ۔

ابن سعد وھو صحیح

۳۶۰۰۵.....مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم عمر رضی اللہ عنہ سے تقویٰ سیکھتے تھے۔ رواہ ابن سعد

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عدل وانصاف

۳۶۰۰۶.....ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک اونٹ خریدا اس کو میں نے چراگاہ میں چھوڑ دیا جب موٹا ہوگیا تو اس کو لے آیا عمر رضی اللہ عنہ بازار گئے تو ایک موٹا اونٹ دیکھا پوچھا یہ اونٹ کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا تو کہنا شروع کیا اے عبداللہ بن عمر۔ شاباش۔ اے امیر المؤمنین کے بیٹا میں دوڑتا ہوا آیا میں نے پوچھا امیر المؤمنین کیا بات پیش آئی؟ پوچھا یہ اونٹ کیسا؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے اس اونٹ کو خریدا اور اس کو چراگاہ بھیج دیا میں وہی چاہتا تھا جو مسلمان چاہتے تھے تو فرمایا کہ امیر المؤمنین کے بیٹے کا اونٹ چراؤ اس کو پانی پلاؤ اے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جتنے میں خریدا تھا بیچ وہ رقم لے لو اور زائد رقم بیت المال میں جمع کروادو۔

سعید بن منصور، ابن ابی شیبۃ، بیھقی

۳۶۰۰۷.....عطاء سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے عمال کو حکم فرماتے تھے کہ موسم حج میں جمع ہوجائیں جب جمع ہوگئے تو فرمایا اے لوگو! میں نے اپنے گورنروں کو تمہارے پاس اس لئے نہیں بھیجا تاکہ تمہاری کھال اتاریں یا تمہارے مال پر قبضہ کریں یا تمہاری عزت سے

کھیلیں بلکہ میں نے آن کواس لئے بھیجا تا کہ تم سے ظلم کو دور کریں مال غنیمت کو تم میں تقسیم کر دیں جس کے ساتھ اس کے علاوہ معاملہ کیا ہو وہ کھڑا ہو جائے کوئی بھی کھڑا نہیں ہوا سوائے ایک شخص کے اس نے کھڑے ہو کر کہا اے امیر المؤمنین کہ آپ کے فلاں گورنر نے مجھے سو کوڑے مارے ان سے پوچھا کس جرم کی سزا میں مارا؟ عمرو بن العاص کھڑا ہوئے اور کہا امیر المؤمنین اگر آپ نے گورنروں سے بر سر عام باز پرس شروع کی تو شکایات کا انبار لگ جائے گا اور آپ کے بعد آنے والوں کے لئے ایک سنت بن جائے گی تو فرمایا کیا میں بدلہ نہ دلاؤں جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ اپنے نفس سے بھی بدلہ دلاتے تھے تو عمر بن العاص نے کہا کہ ہم اس مظلوم کو راضی کر لیتے ہیں تو فرمایا کرلو تو ان کو دو سو دینار دے کر راضی کر لیا ہر کوڑے پر دو دینار۔ (ابن سعد، ابن راھویہ)

۳۶۰۰۸..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے جس گورنر نے بھی کسی پر ظلم کیا مجھے ظلم کا علم ہو گیا اور میں نے مظلوم کی دادرسی نہ کی تو میں خود ظالم بن جاؤں گا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۰۹..... بہی سے روایت ہے کہ عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے مقداد رضی اللہ عنہ کو گالی دی عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میری نذر ہے اگر میں تیری زبان نہ کاٹ دوں لوگوں نے ان سے اس بارے میں بات کی تو فرمایا چھوڑ دو تا کہ اس کی زبان کاٹ دوں تا کہ آئندہ کسی صحابی رسول کو گالی نہ دے۔ (احمد واللالکائی اکٹھا السنہ میں ابوالقاسم بن بشران نے اپنی امالیہ میں، ابن عساکر)

۳۶۰۱۰..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اہل مصر میں سے ایک شخص عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور کہا امیر المؤمنین ظلم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں تو فرمایا آپ نے پناہ کی جگہ پناہ تلاش کی عرض کیا میں نے عمرو بن العاص کے بیٹے سے مقابلہ کیا تو ان سے سبقت لے گیا تو مجھے کوڑے سے مارنے لگا اور کہنے لگا میں مکرم شخص کا بیٹا ہوں تو عمر رضی اللہ عنہ نے عمرو بن العاص کو خط لکھا کہ وہ اپنے بیٹے کو لے کر حاضر ہو جائے تو وہ آ گئے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ مصری کہاں ہے؟ یہ کوڑا لو اور تم بھی مارو وہ کوڑے سے مارنے لگا عمر رضی اللہ عنہ فرما رہے تھے ابن الاکرمین کو مارو انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں اس نے مارا واللہ ہم اس کے مارنے کو پسند کر رہے تھے مسلسل مارتے رہے یہاں تک ہمارا خیال ہوا کہ اب چھوڑ دے پھر عمر رضی اللہ عنہ نے مصری سے فرمایا کہ کوڑے کو عمر رضی اللہ عنہ کے گنجے سر پر رکھ دے اس نے عرض کیا یا امیر المؤمنین ان کے بیٹے نے مجھے مارا تھا میں نے بدلہ لے لیا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا کب سے تم نے لوگوں کو اپنا غلام بنا لیا ہے جب کہ ان کی ماؤں نے انہیں آزاد جنا ہے؟ تو عرض کیا امیر المؤمنین مجھے نہ اس واقعہ کا علم تھا نہ یہ میرے پاس آیا۔ (ابن عبدالحکیم)

۳۶۰۱۱..... صبیح بن عوف سلمی سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ خبر پہنچی سعد بن ابی وقاص نے اپنے گھر کے لئے لکڑی کا دروازہ بنالیا ہے اور اپنے محل کے لئے بانس کا کمرہ بنالیا ہے محمد بن مسلمہ کو بھیجا اور مجھے بھی حکم ہوا کہ ان کے ساتھ چلوں میں شہروں میں راستہ بتانے والا تھا ان کو حکم دیا کہ یہ دروازہ اور یہ کمرہ جلا دیا جائے اور حکم دیا کہ سعد کو اہل کوفہ کے لئے ان کی مساجد میں قیام کروایا جائے یہ اس لئے ہوا کہ عمر رضی اللہ عنہ کو بعض اہل کوفہ نے خبر پہنچائی تھی کہ سعد مال غنیمت کے خمس کو فروخت کرتے ہیں۔

ہم وہاں پہنچے سعد رضی اللہ عنہ کے گھر تک دروازہ اور حجرہ کو جلا دیا اور محمد بن مسلمہ نے سعد رضی اللہ عنہ کو مسجد میں ٹھہرایا اور لوگوں سے سعد کے متعلق سوالات کئے کہ امیر المؤمنین نے ان کو اس کا حکم دیا ہے لیکن ہر ایک نے سعد رضی اللہ عنہ کی تعریف ہی کی برائی کرنے والا کوئی نہ ملا۔

رواہ ابن سعد

۳۶۰۱۲..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس عراق سے بہت مال آیا اس کو تقسیم کرنے لگے ایک شخص نے کھڑا ہو کر کہا اے امیر المؤمنین آپ اس مال کو حفاظت سے رکھتے تا کہ کسی دشمن کے حملہ کے وقت یا کسی ناگہانی آفت کے وقت کام آتا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تجھے کیا ہوا؟ اللہ تیرا ناس کرے تو شیطان کی زبان بول رہا ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف کی مجھے محبت عطاء فرمائی اللہ کی قسم کیا میں آئندہ کی خاطر آج اللہ کی نافرمانی کروں گا لیکن میں ان کے لئے وہی تیار کروں گا جو رسول اللہ ﷺ نے تیار کی۔ (حلیۃ الاولیاء)

۳۶۰۱۳..... اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمرو بن العاص کو ایک دن عمر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ان کے لئے رحمت کی دعا کی پھر کہا میں نے رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا کسی کو نہیں دیکھا پرواہ نہیں کرتا حق کس

کے خلاف واقعہ ہو والد کے خلاف بیٹے کے خلاف پھر کہا اللہ کی قسم میں چاشت کے وقت مصر میں اپنے گھر میں تھا ایک شخص نے آ کر خبر دی کہ عمر رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبداللہ اور عبدالرحمن غازی ہو کر آئے ہیں میں نے خبر دینے والے سے کہا کہاں ٹھہرے ہوئے ہیں تو بتایا فلاں فلاں مقام پر مصر کے آخری حصہ میں عمر رضی اللہ عنہ نے میرے پاس خط لکھا خبر دار اگر میرے گھر کے افراد میں سے کوئی تمہارے پاس آئے تو ان کے ساتھ دوسروں سے امتیازی سلوک نہ کرنا ورنہ آپ کے ساتھ وہ سلوک کرونگا جس کا آپ اہل ہیں اب میں نہ ان کو کوئی ھدیہ دے سکتا تھا نہ ان کے قیام گاہ پہنچ سکتا تھا ان کے والد کے خوف سے واللہ میں اسی تردد میں تھا ایک صاحب نے آ کر خبر دی کہ عبدالرحمن بن عمر رضی اللہ عنہ اور ابو سروعہ دروازہ پر حاضر ہیں اندر آنے کی اجازت مانگ رہے ہیں میں نے کہا دونوں کو اندر بلاؤ دونوں آ گئے اور انتہائی خستہ حال اور دونوں نے کہا ہم پر حد قائم کریں ہم نے رات کو شراب پیا ہے اور ہم نشہ میں تھے میں نے ان کو ڈانٹ دیا اور دھتکار دیا تو عبدالرحمن نے کہا اگر آپ حد قائم نہیں کریں گے تو میں والد کو اطلاع کروں گا میں وہاں پہنچ جاؤں گا اب مجھے خیال ہوا کہ اگر میں نے اس پر حد قائم نہ کی تو عمر رضی اللہ عنہ مجھ سے ناراض ہونگے مجھے معزول کرد اور میرے برتاؤ کے خلاف کر ہم ابھی اسی میں تھے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے میں نے کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا میں نے ان کو مجلس کے درمیان میں بیٹھانا چاہا تو انہوں نے انکار کر دیا کہ میرے والد نے بلاضرورت تمہارے پاس آنے سے منع کیا ہے اب میں ایک ضرورت سے آیا ہوں کہ میرے بھائی کا عام مجمع میں ہرگز سر نہ منڈائیں باقی کو جیسے چاہیں ماریں راوی نے بتایا کہ وہ کوڑے مارنے کے ساتھ سر بھی منڈاتے تھے اب میں نے دونوں کو گھر کے صحن میں نکالا اور کوڑے مارے ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنے بھائی کو لے کر ایک گھر میں داخل ہوئے اور ان کا سر منڈایا اور ابی سروعہ کا اللہ کی قسم میں نے اس واقعہ کے متعلق عمر رضی اللہ عنہ کو کچھ بھی نہیں لکھا حتیٰ کہ جب مجھے وقت مقررہ پر خط ملا اس میں لکھا ہوا تھا بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ کا بندہ عمر امیر المؤمنین کی طرف سے عاصی بن عاصی کی طرف اے ابن عاصی مجھے تمہاری جرأت پر اور میرے عہد کی خلاف ورزی پر سخت تعجب ہوا میں نے تمہارے متعلق بدری صحابہ کرام کی رائے کی مخالفت کی ان کے بارے میں جو تم سے بہتر تھے میں نے گورنری کے لئے تمہارا انتخاب کیا تمہاری جرأت کی وجہ سے اب میں یہی سمجھتا ہوں تمہیں معزول کردوں میرا معزول کرنے کا منشا تمہارا عبدالرحمن بن عمر کو گھر کے اندر کوڑے لگوانا اور گھر کے اندر ہی سر منڈانا ہے تمہیں معلوم ہے یہ میری ھدایت کے خلاف تھا عبدالرحمن تمہاری رعایا کا ایک فرد ہے دوسرے مسلمانوں کے ساتھ جو سلوک کرتے ہو اس کے ساتھ بھی وہی سلوک کرنا چاہئے تھا لیکن تم نے کہا وہ امیر المؤمنین کا لڑکا ہے تمہیں معلوم ہے کہ میرے نزدیک کسی کے ساتھ نرمی نہیں کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ کی حد کے متعلق جو اس پر لازم ہو گئی ہے جب میرا خط تمہارے پاس پہنچ جائے تو فوراً اس کو میرے پاس بھیج دو۔ پاؤں میں بیڑی ڈال کر اونٹ کے پالان کے ساتھ باندھ کر تاکہ وہ اپنے فعل کا برا انجام دیکھ لے میں نے ان کو باپ کی ھدایت کے مطابق بھیج دیا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کو باپ کا خط پڑھوا دیا اور عمر رضی اللہ عنہ کے نام ایک خط لکھا جس میں میں نے معذرت کی اور یہ بتلا دیا کہ میں نے اس کو گھر کے صحن میں کوڑے لگائے ہیں اللہ کی قسم اس سے بڑی قسم نہیں کھائی جاتی میں ذمی اور مسلمانوں پر اپنے گھر کے صحن ہی میں حد لگاتا ہوں اور میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ خط بھیجدیا اسلم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں عبدالرحمن کو اپنے والد کی خدمت میں حاضر کیا گیا عمر رضی اللہ عنہ اندر آئے عبدالرحمن کے پاؤں میں زنجیر تھا بوجھ کی وجہ سے اٹھا نہیں پارہا تھا فرمایا اے عبدالرحمن تو نے ایک غلط کام کیا اور کوڑے لگانے والے نے ایک غلط کام کیا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں بات کی امیر المؤمنین ان کو ایک مرتبہ حد لگائی جا چکی ہے اب آپ دوبارہ حد نہیں لگا سکتے عمر رضی اللہ عنہ نے اس طرف التفات نہیں کیا بلکہ ان کو جھڑک دیا عبدالرحمن چیختے رہے میں بیمار ہوں آپ میرے قاتل ہیں ان پر دوبارہ حد لگائی گئی پھر قید میں ڈالا گیا پھر مرض میں مبتلا ہو کر انتقال کر گئے۔

رواہ ابن سعد

اپنے بیٹے کو کوڑا لگانے کا واقعہ

۳۶۰۱۴ ..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے بھائی عبدالرحمن نے شراب پیا اور ان کے ساتھ ابو سروعہ عقبہ بن الحارث تھے وہ دونوں مصر میں تھے عمر رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں شراب کی وجہ سے بیہوش ہوئے جب ہوش میں آئے تو عمرو بن العاص کے پاس گئے وہ اس

وقت مصر کے امیر تھے دونوں نے کہا ہمیں پاک کریں کیونکہ شراب کی وجہ سے ہم بیہوش ہو گئے تھے عبداللہ نے کہا میرے بھائی نے مجھ سے ذکر کیا وہ شراب نوشی کی وجہ سے بیہوش ہوا میں نے کہا گھر میں داخل ہو جاؤ میں تمہیں پاک کرتا ہوں مجھے یہ پتہ نہیں چلا کہ وہ عمرو کے پاس جا چکے ہیں مجھے میرے بھائی نے بتایا کہ وہ امیر کو اس کے متعلق اطلاع دے چکے ہیں میں نے کہا آج آپ لوگوں کے سامنے ان کو گنجا نہ کریں گھر میں داخل کریں میں آپ کی طرف سے سر مونڈ دوں گا وہ اس زمانہ میں حد لگانے کے ساتھ سر بھی گنجا کرتے تھے وہ دونوں گھر میں داخل ہوئے عبداللہ نے کہا میں نے اپنے بھائی کا سر منڈا دیا پھر عمر رضی اللہ عنہ نے ان پر حد لگائی اس کا عمر رضی اللہ عنہ کو علم ہو گیا انہوں نے عمرو بن العاص کو خط لکھا کہ عبدالرحمن کو پالان سے باندھکر میرے پاس بھیجدو ایسا ہی کیا جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو انہوں نے دوبارہ کوڑا لگایا اور ان کو سزا دی اپنے قرب کی وجہ سے اس کے بعد چھوڑ دیا اس کے بعد ایک مہینہ تک ٹھیک رہے اس کے بعد قضاء الٰہی سے انتقال کر گئے عام لوگوں کا خیال یہ ہے کہ وہ عمر رضی اللہ عنہ کے کوڑے لگانے کی وجہ سے انتقال کر گئے حالانکہ کوڑے سے انتقال نہیں ہوا۔ (عبدالرزاق بیہقی وسندہ صحیح)

۳۶۰۱۵ ..... مالک بن اوس بن حدثان سے روایت ہے کہ ملک روم کا قاصد آیا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی نے ایک درھم قرض لیا اس سے عطر خریدا اس کو بوتل میں ڈال کر قاصد کے ذریعہ روم کے بادشاہ کی بیوی کے پاس بھیجدیا جب وہ ہدیہ اس کے پاس پہنچا اس نے بوتل خالی کروایا اس میں جواہر بھر دیا اور عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی کے پاس بھیجا جب قاصد واپس مدینہ پہنچا اور ہدیہ حوالہ کیا تو عمر رضی اللہ عنہ کی بیوی نے وہ بستر پر ڈالا عمر رضی اللہ عنہ گھر میں آئے اس مال کے متعلق پوچھا تو بیوی نے واقعہ سنایا عمر رضی اللہ عنہ نے وہ جواہر لے لیا اور اس کو فروخت کر کے ایک دینار بیوی کو دے دی باقی مسلمانوں کے بیت المال میں جمع کروا دیا۔ (الدینوری فی المجالسۃ)

۳۶۰۱۶ ..... (مسند عمر) مجاھد سے مروی ہے کہ بنی مخزوم کا ایک شخص عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ابوسفیان کے خلاف ظلم کی فریاد لے کر کہا اے امیر المؤمنین ابوسفیان نے مجھ پر تعدی کی ہے مکہ میں میری ایک زمین میں عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں اس زمین کو جانتا ہوں بسا اوقات میں وہاں کھیلتا تمہارے اس جگہ موجودگی میں جب ہم بچے تھے جب میں مکہ آؤں تو تم وہاں میرے پاس آ جانا جب عمر رضی اللہ عنہ مکہ پہنچے تو مخزومی آیا اور ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو بھی بلایا گیا عمر رضی اللہ عنہ اس شخص کے ساتھ اس زمین پر پہنچے تو فرمایا اے ابوسفیان تو نے حد سے تجاوز کیا یہ پتھر یہاں سے اٹھاؤ اور وہاں رکھدو ابوسفیان نے پتھر اٹھایا اور اس جگہ رکھدیا جہاں عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا ابوسفیان کے ساتھ جو معاملہ کیا اس سے دل میں کچھ تردد سا ہوا تو بیت اللہ میں جا کر دعا کی اے اللہ تمام تعریفیں آپ کے لئے ہیں کہ آپ نے مجھے موت سے پہلے ابوسفیان پر غلبہ عطا فرمایا اسکی خواہشات پر اور اس کو اسلام کے ذریعہ میرا تابع کر دیا ابوسفیان بھی بیت اللہ گیا اور کہا اے اللہ تیرا شکر ہے کہ موت سے پہلے اسلام کی حقانیت کو میرے دل میں پیدا کر دیا کہ مجھے عمر رضی اللہ عنہ کا تابع بنا دیا۔ (اللا لکائی)

۳۶۰۱۷ ..... سعید بن عامر محمد بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ آیا اور ان سے شکایت کی گئی کہ ابوسفیان نے ہم پر سیلاب چھوڑ دیا ہے عمر رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ چلے اور حکم دیا کہ اے ابوسفیان یہ پتھر اٹھاؤ اس کو اپنے کندھے پر اٹھایا دوبارہ آیا حکم ہوا کہ یہ پتھر بھی اٹھاؤ پھر اس کو اٹھاؤ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیا کہ **الحمدللہ الذی امرا باسفیان ببطن مکہ فیطیعنی** یعنی تمام تعریفیں اس اللہ کے ہیں جس نے مجھے وادی مکہ میں ابوسفیان پر حاکم بنایا وہ میری اطاعت کر رہا ہے۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۰۱۸ ..... جویریہ بن اسماء سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب مکہ مکرمہ آئے اور گلیوں میں چکر لگایا اور لوگوں سے کہا کہ گھر کے صحن کو جھاڑو دیا کرو ابوسفیان کے سامنے سے گذرے اور فرمایا اے ابوسفیان اپنے صحنوں کو صاف رکھا کرو تو انہوں نے کہا جی ہاں اے امیر المؤمنین جب ہمارا خادم آ جائے گا اس کے بعد عمر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ چکر لگایا تو دیکھا صحن ویسا ہی ہے جیسے پہلے تھا تو فرمایا اے ابوسفیان کیا میں نے تم کو حکم نہیں دیا تھا کہ اپنے صحن کو صاف کرو عرض کیا ہاں اے امیر المؤمنین ہم ایسا کریں گے جب خدمتگار آ جائے گا درہ لے کر اس کے سر پر کانوں کے درمیان مارا (اس کی بیوی) ہند نے سنا تو کہا ان کا خیال رکھو اللہ کی قسم ایک زمانہ وہ تھا۔

عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو نے سچ کہا لیکن اسلام کی بدولت اللہ تعالیٰ ایک قوم کے مرتبہ کو بلند کرتا ہے دوسرے کے مرتبہ کو گراتا ہے۔

رواہ ابن عساکر

۳۶۰۱۹۔۔۔۔۔سعید بن عبدالعزیز سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب نے ابوسفیان سے کہا کہ میں تجھ سے کبھی محبت نہیں رکھوں گا بہت سی راتوں میں تو نے رسول اللہ ﷺ کو غمگین کیا۔ رواہ ابن عساکر

اقربا پروری کی ممانعت

۳۶۰۲۰ اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تم میرے بعد اقرباء پروری دیکھو گے جب عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا زمانہ آیا تو آپ نے چادریں تقسیم کیں تو میرے پاس بھی ایک چادر بھیجی میرے لئے وہ چھوٹی تھی اس لئے اپنے بیٹے کو دیدی اس دوران کہ میں نماز پڑھ رہا تھا سامنے سے ایک قریشی گذرا اس پر چادر تھی بڑی ہونے کی وجہ سے گھسیٹ رہا تھا مجھے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد یاد آیا کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے بعد اقرباء پروری ہوگی میں نے کہا اللہ کے رسول ﷺ نے سچ فرمایا ایک شخص عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان کو میری بات کی خبر دی وہ میرے پاس آئے میں نماز ہی میں تھا فرمایا اے اسید نماز پڑھ لے جب میں نماز سے فارغ ہوا تو مجھ سے پوچھا تم نے یہ بات کیسے کی؟ میں نے عرض کر دیا تو فرمایا یہ چادر تو میں نے فلاں صحابی کو دی تھی جو کہ بدری احد اور عقبی ہیں ان کے پاس یہ جوان آیا اور اس نے خرید لی کیا تو نے اس حدیث کا مصداق میرے زمانے کو سمجھا ہے؟ میں نے کہا اے امیر المؤمنین مجھے یقین ہو گیا کہ یہ آپ کے زمانہ میں نہ ہوگا۔ (ابویعلی ابن عساکر)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سیاست اپنے نفس اہل وعیال اور امراء کے متعلق

۳۶۰۲۱ عکرمہ بن خالد سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب کا ایک بیٹا ان کے پاس آیا بالوں کو کنگھی کیا ہوا تھا اور اچھا لباس پہنا ہوا اس کو درہ سے مارا تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے مارنے کا سبب پوچھا تو فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ وہ خود پسندی میں مبتلاء ہو رہا تھا اس لئے خیال ہوا اس کے نفس کو چھوٹا کر دوں۔ (عبدالرزاق)

۳۶۰۲۲۔۔۔ (مسند ابن عمر رضی اللہ عنہ) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں جلولا کی لڑائی میں شریک ہوا میں نے مال غنیمت کو چالیس ہزار دراھم میں خرید لیا جب عمر رضی اللہ عنہ کے پاس واپس پہنچا تو فرمایا اگر میں آگ میں ڈالا جاؤں اور تجھ سے کہا جائے فدیہ دے کر مجھے چھیڑاتو چھڑالوگے؟ میں نے عرض کیا جو چیز بھی آپ کے لئے تکلیف دہ ہوگی میں فدیہ ادا کر کے آپ کو اس سے چھڑالوں گا تو فرمایا گویا لوگوں کے ساتھ موجود تھا جب وہ آپس میں خرید فروخت کر رہے تھے لوگوں نے کہا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے صحابی امیر المؤمنین کا بیٹا اور باپ کا محبوب ترین بیٹا ہے تو یقیناً ایسا ہی ہے تو تجھے سو درھم سستا دینا ان کو پسند تھا کہ ایک درھم تجھے مہنگا دے میں مال غنیمت تقسیم کرنے والا مسئول ہوں کسی قریشی تاجر نے جو نفع کمایا ہوگا میں اس سے تمہیں دوگنا دوں گا پھر تاجروں کو بلایا تو انہوں نے ایک لاکھ میں خریدا تو مجھے اسی ہزار درھم دے بقیہ مال سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا اور فرمایا کہ اس کو اس لڑائی کے شرکاء میں تقسیم کر دیں جن کا انتقال ہو گیا ہو ان کے ورثہ کو بھیج دیں۔

رواہ ابوعبید

۳۶۰۲۳۔۔۔ ان ہی سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور مقداد رضی اللہ عنہ کے درمیان کسی مسئلہ میں تیز گفتگو ہوئی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ تیز باتیں کہہ دیں تو مقداد رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ سے شکایت کی تو عمر رضی اللہ عنہ نے نذر مان لی کہ اس کی زبان کاٹ دونگا جب ابن عمر رضی اللہ عنہ کو باپ سے خوف لاحق ہوا تو کچھ لوگوں کو درمیان میں ڈالا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا چھوڑ دو میں اس کی زبان کاٹ دیتا ہوں تا کہ یہ ایک سنت جاری ہو جائے میرے بعد اس پر عمل ہو سکے جو شخص بھی کسی صحابی رسول کو گالی دے اس کی زبان کاٹ دی جائے۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۰۲۴۔۔۔ (مسند عمر رضی اللہ عنہ) ھشام بن حسان سے روایت ہے کہ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیت المال کو جھاڑ دیا اس میں سے ایک درھم نکل آیا وہاں سے عمر بن خطاب کا ایک بیٹا گذرا یہ درھم اس کو دیدیا جب عمر رضی اللہ عنہ نے لڑکے کے ہاتھ میں درھم دیکھا تو پوچھا کہاں سے ملا؟

کہا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے دیا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا تمہیں مدینہ منورہ میں آل عمر سے حقیر کوئی گھر نہیں ملا تم یہ چاہتے ہو کہ امت محمد ﷺ کا ہر فرد ہم سے اس درھم کے بدلے میں ظلم کا مطالبہ کرے درھم بچے کے ہاتھ سے لیا اور بیت المال میں ڈال دیا۔

ابن النجار

۳۶۰۵۲..... (ایضا) ابوالنضر سے روایت ہے کہ ایک شخص عمر بن خطاب کے پاس کھڑا ہو وہ منبر پر تھے کہا اے امیر المومنین آپ کے گورنر نے مجھ پر ظلم کیا اور مجھے مارا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی قسم میں تمہیں ان سے قصاص دلاؤں گا تو عمرو بن العاص نے کہا امیر المومنین آپ اپنے گورنروں سے قصاص لیں گے؟ فرمایا اللہ کی قسم ان سے قصاص لوں گا رسول اللہ ﷺ نے اپنی ذات سے قصاص دلایا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اپنی ذات سے قصاص دلایا کیا میں قصاص نہ لوں؟ تو عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے کہا امیر المومنین اس کے علاوہ کوئی راستہ اختیار کیا جائے پوچھا کونسا راستہ بتایا اس مظلوم کو راضی کرلیا جائے فرمایا ایسا ہوسکتا ہے تو کرلیں۔ (بیہقی نے روایت کرکے کہا یہ منقطع ہے دوسرے طرق سے متصل بھی روایت کی گئی ہے)

۳۶۰۲۶..... (ایضا) احنف بن قیس سے روایت ہے کہ میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا مگر ایک مرتبہ پوچھا وہ کیسے اے ابوحر؟ بتایا عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں وفد کے ساتھ حاضر ہوئے ایک بڑی فتح سے واپسی کے موقع پر جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو ہم نے آپس میں کہا کہ اگر ہم سفر کے لباس اتار کر دوسرا لباس پہن لیں اس کے بعد امیر المومنین کی خدمت میں عمدہ حالت میں ہوں تو بہتر ہوگا چنانچہ ہم نے سفر کا لباس اتار دیا اور اُن کا لباس پہن لیا جب ہم مدینہ کی شروع کی آبادی تک پہنچے تو ایک شخص سے ہماری ملاقات ہوئی تو اس نے کہا ان دنیاداروں کو دیکھو رب کعبہ کی قسم میں ایک شخص تھا کہ میری رائے نے مجھے فائدہ دیا مجھے یقین ہوگیا کہ قوم کے لئے مناسب نہیں چنانچہ واپس ہوا اور لباس بدل لیا اونی لباس کو زنبیل میں ڈال کر بند کردیا البتہ چادر کا کنارہ باہر نکلا ہوا تھا اس کو اندر کرنا بھول گیا پھر سواری پر سوار ہوگیا اور اپنے ساتھیوں سے مل گیا جب ہم عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے ہمارے ساتھیوں سے نظر پھیر لی اور میرے اوپر نظر ڈالی اور مجھے ہاتھ سے اشارہ کیا مجھ سے پوچھا کہاں ٹھہرے؟ میں نے بتایا فلاں فلاں مقام پر مجھ سے فرمایا اپنا ہاتھ دکھاؤ پھر ہمارے ساتھ اونٹ بٹھانے کی جگہ پر گئے اور اونٹوں کو نظر جما کر دیکھنے لگے پھر فرمایا کہ تم اپنے جانوروں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے؟ کیا تمہیں معلوم نہیں ان کا تم پر حق ہے؟ کیا سفر میں ان کے ساتھ اعتدال سے کام نہیں لیتے ہو؟ ان سے کجاوا کیوں نہیں اتارا تا کہ وہ زمین کی گھاس پھوس میں چرتے؟ ہم نے کہا اے امیر المومنین ہم فتح عظیم سے واپس آئے ہم نے چاہا جلدی سے جا کر امیر المومنین اور مسلمانوں کو فتح کی خبر سنائیں جس سے وہ خوش ہو جائیں ان سے فارغ ہوکر میرے زنبیل پر ان کی نظر پڑی پوچھا یہ کس کا زنبیل ہے؟ میں نے کہا امیر المومنین میرا ہے پوچھا یہ کونسا کپڑا ہے میں نے کہا میری چادر ہے پوچھا کتنے میں خریدی؟ میں اس کی قیمت میں سے دوتہائی کم کر کے بتایا تو فرمایا تمہاری یہ چادر بہت اچھی ہے اگر اس کی قیمت زیادہ نہ ہوتی پھر واپس چل پڑے ہم بھی ان کے ساتھ تھے تو راستہ میں ایک شخص ملا اس نے کہا اے امیر المومنین میرے ساتھ چلیں فلاں سے میرا بدلہ دلائیں کہ اس نے مجھ پر ظلم کیا درہ اٹھایا اس کے سر پر مارا اور فرمایا کہ تم امیر المومنین کو چھوڑ دیتے ہو جب وہ تمہارے سامنے ہوتا ہے پھر وہ مسلمانوں کے امور میں سے کسی کام میں مشغول ہوتا ہے تو اس کے پاس آکر کہتے ہو ظلم کا بدلہ دلاؤ ظلم کا بدلہ دلاؤ وہ شخص ناراضگی سے بڑبڑاتا ہوا چلا گیا تو فرمایا اس شخص کو میرے پاس واپس بلا کر لاؤ جب آیا تو اس کو درہ دے کر فرمایا بدلہ لے لے اس نے کہا نہیں اللہ کی قسم اس کو اللہ کی خاطر اور تمہاری خاطر چھوڑتا ہوں تو فرمایا کہ اس طرح نہیں یا تو اس کو اللہ کے پاس جو اجر وثواب ہے اس کو حاصل کرنے کے ارادہ سے چھوڑ دے یا میری خاطر چھوڑ دے میں اس کو جان لوں اس نے کہا اللہ کی خاطر چھوڑتا ہوں پھر چلا گیا اور آپ رضی اللہ عنہ گھر میں داخل ہوئے ہم بھی آپ کے ساتھ تھے نماز شروع کی دو رکعتیں پڑھیں اس کے بعد بیٹھ گئے اور اپنے کو خطاب کرتے ہوئے کہا اے خطاب کے بیٹے تو کمینہ تھا اللہ تعالیٰ نے تجھے عزت دی تو راہ بھولا ہوا تھا اللہ تعالیٰ نے تجھے ہدایت دی تو ذلیل تھا اللہ تعالیٰ نے تجھے عزت دی پھر تجھے مسلمانوں کے کندھوں پر بٹھایا۔ (امیر المومنین بنایا) پھر ایک تمہارے پاس آکر انصاف طلب کرتا ہے تو تو اس کو درہ مارتا ہے کل جب رب تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہوگا تو کیا جواب دے گا؟ پھر اپنے نفس کی خوب سرزنش شروع کی ہمیں یقین ہوگیا کہ اہل زمین میں سب سے بہتر یہی ہیں۔ رواہ ابن عساکر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی متفرق سیرت

۳۶۰۲۷.....(مسند) سعید بن مالک عبسی سے روایت ہے کہ میں نے اور میرے ایک ساتھی نے دو اونٹ پر حج کیا ہم مناسک حج ادا کر کے واپس لوٹے جب ہم مدینۃ الرسول ﷺ اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے میں نے کہا اے امیر المؤمنین ہم نے حج کیا میں اور میرے ساتھی نے حج کے مناسک سے فارغ ہو کر واپس آئے ہیں اے امیر المؤمنین منزل مقصود تک پہنچنے کا سامان دیدیں اور سواری کے لئے اونٹ دیدیں فرمایا اپنے اونٹ میرے پاس لے آؤ میں دونوں کو لے آیا اور ان کو بیٹھایا ان کی پیٹھ کو دیکھا پھر اپنے غلام عجلان کو بلایا اور فرمایا ان دونوں اونٹ کو لے جاؤ چراگاہ میں صدقات کے اونٹ میں شامل کر دو، دو جوان فرمانبردار اونٹ لے آؤ چنانچہ وہ لے آیا اور ہم سے فرمایا کہ یہ دونوں اونٹ لے لو اللہ تمہیں سوار کرائے اور منزل تک پہنچائے جب تم منزل تک پہنچ جاؤ چاہو تو ان کو اپنے قبضہ میں رکھو چاہو فروخت کر کے رقم کام میں لاؤ۔

رواہ ابو عبید

۳۶۰۲۸.....(ایضاً) زہری سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے بیت المال کے تمام مسلمان غلاموں کو آزاد کر دیا شرط یہ رکھی کہ میرے بعد خلیفہ کی تین سال تک خدمت کریں ان کے لئے شرط یہ ہے کہ تمہارے ساتھ وہی سلوک کریں جو میں کرتا ہوں خیار نے اپنی تین سالہ خدمت کو عثمان رضی اللہ عنہ سے اپنے غلام ابوفروہ کے بدلے میں خرید لیا۔(عبدالرزاق)

نبی کریم ﷺ کے عطایا کی وفاداری

۳۶۰۲۹.....(مسند عمر رضی اللہ عنہ) عکرمہ سے روایت ہے کہ جب تمیم داری رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تو عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کو تمام روئے زمین پر غلبہ عطا فرمائے گا مجھے بیت المال میں میرا گاؤں ھبہ فرمادیں تو آپ علیہ السلام نے فرمایا وہ تمہارے لئے ہو گیا اس زمین کے متعلق عہد نامہ لکھدیا جب عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں شام پر غلبہ حاصل ہوا تو تمیم داری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کا عہد نامہ لے کر حاضر ہوا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں خود بھی اس عہد نامہ کا گواہ ہوں پھر ان کو وہ زمین دے دی۔(ابوعبید فی الاموال، ابن عساکر)

۳۶۰۳۰.....(ایضاً) ساعدہ سے روایت ہے کہ تمیم داری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ بطور جاگیر دیدیں شام کی بستیاں عینون اور فلاں یہ وہ جگہ جس میں ابراہیم علیہ السلام اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کی قبریں ہیں اس میں ان کا گھر اور علاقہ تھا رسول اللہ ﷺ کو اس درخواست پر تعجب ہوا فرمایا جب میں نماز سے فارغ ہو جاؤں تو یہ درخواست کرنا چنانچہ انہوں نے ایسا کیا آپ علیہ السلام نے ان کو بطور قطع وہ زمین دیدی جب عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت آیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھ پر شام کو فتح فرمادیا تو انہوں نے اس عہد نامہ پر عمل کیا۔

ابو عبید، ابن عساکر

۳۶۰۳۱.....لیث بن سعد سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے تمیم کو جاگیر عطا کی اور فرمایا اس کو فروخت کرنے کی اجازت نہیں چنانچہ آج تک ان کے خاندان میں باقی ہے۔(ابوعبید، ابن عساکر، عبدالرزاق)

۳۶۰۳۲.....(ایضا) ہمیں خبر دی ابن عیینہ نے انکو خبر دی عمرو بن دینار نے ابی جعفر سے کہ عباس بن عبدالمطلب نے عمر بن خطاب سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے بحرین سے جاگیر عطاء کرنے کا وعدہ فرمایا تھا تو پوچھا آپ کا گواہ کون ہے؟ بتایا مغیرہ بن شعبہ، عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا ان کے ساتھ دوسرا گواہ کون ہے؟ عرض کیا ان کے ساتھ دوسرا گواہ کوئی نہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر تو نہیں مل سکتا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے ایک گواہ کے ساتھ قسم لینے سے انکار کیا تو عباس رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ تعالیٰ تیری ماں کے ہونٹ کاٹ دے تو عمر رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا اپنے والد کا ہاتھ پکڑ کر یہاں سے اٹھادو۔(عبدالرزاق)

عمر رضی اللہ عنہ کا خلیفہ مقرر کرنا

۳۶۰۳۳.....شہر بن حوشب سے روایت ہے کہ اگر میں سالم مولیٰ ابی حذیفہ خلیفہ مقرر کروں تو اگر اللہ تعالیٰ مجھ سے سوال کرے کہ اس کو کیوں خلیفہ بنایا تو میں عرض کرونگا اے رب میں نے تیرے نبی ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے دلی محبت کرتا ہے اگر میں معاذ بن جبل کو خلیفہ مقرر کردوں پھر اللہ تعالیٰ مجھ سے سوال کرے اس پر تو عرض کردوں گا کہ میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب علماء قیامت کے دن اللہ کے دربار میں حاضر ہوں گے تو معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ان کے آگے ہوگا ایک پتھر پھینکے جانے کے فاصلہ پر۔ (حلیۃ الاولیاء)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات

۳۶۰۳۴.....ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں پہلا شخص ہوں جو عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا جس وقت ان کو نیزہ مارا گیا فرمایا ابن عباس مجھ سے تین باتیں محفوظ کرلو کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ مجھ سے مل نہیں پائیں گے۔ (۱) میں نے کلالہ کی میراث کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا (۲) میں نے لوگوں پر کسی کو خلیفہ نہیں بنایا (۳) میرے مملوکہ تمام غلام آزاد ہیں ان سے کہا گیا کہ خلیفہ مقرر کریں تو فرمایا میں وہی کام کروں گا جو مجھ سے پہلے تجھ سے بہتر حضرات نے کیا اگر میں خلیفہ مقرر کردوں تو مجھ سے بہتر شخص صدیق اکبر نے بھی خلیفہ مقرر کردیا اگر میں خلافت کا معاملہ لوگوں پر چھوڑ دوں تو رسول اللہ ﷺ نے بھی اس معاملہ کو لوگوں پر چھوڑ دیا تھا میں نے کہا اے امیر المؤمنین آپ کو جنت کی بشارت ہو آپ نے رسول اللہ ﷺ کی صحبت اختیار کی اور بہت طویل زمانہ تک اختیار کیا پھر خلیفہ مقرر ہوئے انصاف قائم کیا اور امانت کو ادا کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارا مجھے جنت کی بشارت دینا قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں اگر مجھے آسمان وزمین کے خزانہ بھی مل جائے میں اپنے سامنے کے منازل آسانی سے طے کرنے کی خاطر فدیہ میں سب دے ڈالوں گا اس سے پہلے کہ مجھے خبر معلوم ہوجائے باقی تم نے جو مسلمانوں کا معاملہ ذکر کیا ہے میں تو اتنا چاہتا ہوں کہ برابر سرابر چھوٹ جاؤں نہ میرے ذمہ کوئی گناہ لازم ہو نہ مجھے کوئی ثواب دیا جائے باقی رسول اللہ ﷺ کی صحبت کا جو ذکر ہوا ہے ہاں یہ ایک بات امید افزا ہے۔ (عبدالرزاق، ابوداؤد الطیالسی، احمد وابن سعد)

۳۶۰۳۵.....یحییٰ بن ابی راشد بصری سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب نے اپنے بیٹے سے فرمایا اے بیٹے جب موت کا وقت حاضر ہوجائے تو مجھے قبلہ رخ لٹا دینا اپنے دونوں گھٹنے میری پیٹھ پر داہنا ہاتھ میرے پہلو پر یا رخسار پر رکھنا اور بایاں ہاتھ رخسار کے نیچے جب میری روح قبض ہوجائے میری آنکھیں بند کردینا اور میرے کفن میں میانہ روی اختیار کرنا اگر میرے لئے اللہ کے ہاں خیر ہوگی تو قبر کو حد نظر وسیع فرمادیں گے اگر معاملہ اس کے برعکس ہو تو قبر کو مجھ پر اس طرح تنگ کردیں گے کہ میری پسلیاں ایک دوسری میں گھس جائیں گی میرے جنازہ کے ساتھ کوئی عورت نہ نکلے اور میرے تزکیہ کرتے ہوئے ایسے اوصاف بیان مت کرو جو مجھ میں موجود نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ میرے حالات سے خوب واقف ہیں جب میرا جنازہ لے کر نکلو تو تیز چلو کیونکہ اگر میرے لئے اللہ کے ہاں خیر ہو تو مجھے خیر کی طرف جلدی پہنچا دو اگر معاملہ اس کے علاوہ ہو تو تم اپنے کندھے سے ایک بری چیز کو اتار پھینکو۔ (ابن سعد وابن ابی الدنیا فی القبور)

۳۶۰۳۶.....قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب کو جس وقت نیزہ مارا گیا لوگ جمع ہوئے اور ان کی تعریفیں بیان کرنے لگے یعنی الوداع کہہ رہے تھے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تم امارت کے باوجود میری تعریف کررہے ہو میں نے رسول اللہ ﷺ کی صحبت اختیار کی اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی روح قبض فرمائی وہ مجھ سے راضی تھے پھر میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحبت میں رہا ان کی مکمل اطاعت کی پھر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا میں ان کا مکمل اطاعت گذار تھا مجھے سب سے زیادہ اندیشہ تمہاری اس امارت کا ہے۔ (ابن سعد، ابن ابی شیبہ)

۳۶۰۳۷.....عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں اللہ کی قسم جن علاقوں پر سورج طلوع ہوتا ہے وہ پورا اگر مل جائے تو قیامت کی ہولناکی سے ڈر کر سب فدیہ میں دے ڈالوں۔ (ابن المبارک وابن سعد وابوعبید فی الغریب، بیہقی فی کتاب عذاب القبر)

۳۶۰۳۸.. عبداللہ بن عبید بن عمیر سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا اس وقت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ وقت ہے اگر وہ تمام زمین اور اس کے خزانے سب مجھے مل جائیں تو سبکو قیامت کے ہولناک منظر سے بچنے کے لئے فدیہ میں دیدوں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے امیر المؤمنین اللہ کی قسم آپ کا اسلام قبول کرنا اسلام کی مدد تھی آپ امارت اسلام کی فتح آپ نے روئے زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیا پوچھا گیا قیامت کے روز آپ اللہ تعالیٰ کے دربار میں ان باتوں کی گواہی دیں گے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جی ہاں عمر رضی اللہ عنہ ان باتوں سے خوش ہوئے اور ان کو پسند کیا۔ (ابن سعد، ابن عساکر)

۳۶۰۳۹ جاریہ بن قدامہ سعدی سے روایت ہے کہ ہم نے عمر بن خطاب سے کہا ہمیں کچھ نصیحت فرمائیں تو فرمایا اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لو کیونکہ جبتک اس کو تھامے رہو گے گمراہ نہ ہو نگے اور تمہیں نصیحت کرتا ہوں مہاجرین کا خیال رکھو کیونکہ لوگوں کی تعداد بڑھتی رہتی ہے وہ تعداد میں کم ہو جائیں گے اور انصار کا لحاظ رکھو کیونکہ وہ اسلام کی گھاٹی ہیں جس کی پناہ حاصل کی گئی اور اعراب کا خیال رکھو کیونکہ وہ تمہارا اصل اور بنیاد ہیں اور غلاموں کا خیال رکھو کیونکہ ان کے متعلق ہی تمہارے نبی کا عہد ہے اور وہ تمہاری اولاد کے لئے روزی حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔

ابن سعد، ابن ابی شیبة

۳۶۰۴۰ زھری سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس سال کہا جس سال ان کو نیزہ مارا گیا اے لوگو! میں تمہیں کچھ باتیں بتاتا ہوں جو ان کو یاد کرے ان کو وہاں تک پہنچائے جہاں اس کی سواری جاسکے اور جس کو یہ باتیں یاد نہ رہیں میں اللہ کی پناہ حاصل کرتا ہوں ایسے شخص سے جو میری طرف منسوب کر کے لوگوں کو ایسی باتیں بتلائیں جو میں نے نہ کہی ہوں۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۴۱... عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو اس وقت دیکھا جب ان کو نیزہ مارا گیا ان پر زرد رنگ کا لحاف ہے انہوں زخم پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا حکم پورا ہو کر رہے گا۔ (ابن سعد، ابن ابی شیبة)

۳۶۰۴۲ محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے خواب دیکھا کہ ایک مرغے نے مجھے ایک یا دو ٹھونگے مارے اس کی تعبیر میں نے یہ لی کہ مجھے عجم میں یا عجمی میں سے کوئی قتل کرے گا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۴۳ سعید بن ابی ھلال سے روایت ہے کہ ان کو خبر پہنچی ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن خطبہ دیا اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کی جس کا وہ اہل ہے پھر فرمایا کہ لوگو! میں نے ایک خواب دیکھا ہے جس کی تعبیر یہی سمجھ میں آرہی ہے کہ میری موت کا وقت قریب ہے کہ میں نے دیکھا ایک سرخ مرغ نے مجھے ایک یا دو ٹھونگے مارے میں نے اسماء بنت عمیس کے خواب بیان کیا انہوں نے تعبیر بتائی کہ ایک عجمی شخص مجھے قتل کرے گا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۴۴ عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا میں ان کے خدمت میں حاضر ہوا مجھے نماز کی صف اول میں حاضری سے ان کی ہیبت مانع ہوئی کیونکہ وہ بارعب آدمی تھے لہٰذا میں دوسری صف میں کھڑا ہوا عمر رضی اللہ عنہ تکبیر تحریمہ سے پہلے صف کو دیکھتے تھے اگر کوئی شخص صف سے آگے نکلا ہوا اس کو پیچھے کرتے اور اگر کوئی پیچھے ہٹا ہوا ہو اس کو صف میں کھڑے کے لئے درہ لگاتے تھے یہی چیز صف اول میں کھڑا ہونے سے میرے لئے مانع ہوئی عمر رضی اللہ عنہ متوجہ ہوئے تو ابولولو نے اس کو تین نیزے مارے۔ میں نے سنا عمر رضی اللہ عنہ کہہ رہے ہاتھ پھیلا کر کہ کتے کو پکڑو اس نے مجھے قتل کر دیا ہے لوگ ایک دوسرے میں گھس پڑے ہمیں عبدالرحمن بن عوف نے قرآن کی مختصر ترین سورتوں سے نماز پڑھادی۔ انا اعطینک الکوثر، اذا جاء نصر اللہ ان کو اٹھا کر گھر لایا گیا فرمایا اے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ جا کر لوگوں میں آواز لگائیں کہ امیر المؤمنین کہہ رہے ہیں تمہارے مشورہ سے ایسا ہوا ہے لوگوں نے کہا معاذ اللہ نہ ہمیں اس کا علم ہے نہ ہمیں اس کی اطلاع ہے فرمایا میرے لئے کوئی معالج تلاش کرو ایک طبیب بلا کر لایا گیا۔ ان سے پوچھا گیا کہ کونسی شراب آپ کو محبوب ہے؟ فرمایا نبیذ ان کو نبیذ پلایا گیا تو زخم کے ایک سوراخ سے نکل گیا لوگوں نے کہا یہ پیپ نکلا ہے ان کو دودھ پلاؤ تو دودھ پلایا گیا تو زخم سے نکل گیا تو طبیب نے کہا میرے خیال میں شام تک زندہ نہیں رہیں گے جو معاملات کرنا ہے کرلیں۔ تو فرمایا اے عبداللہ بن عمر میرے پاس شانہ کی وہ ہڈی لے آؤ جس میں کل میں نے دادا کی میراث کا مسئلہ لکھا ہے اگر اللہ تعالیٰ کو یہ مسئلہ جاری رکھنا منظور ہوا تو جاری رکھیں گے ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں اس کو مٹا دوں کا تو فرمایا

نہیں اللہ کی قسم میرے علاوہ کوئی نہیں مٹائے گا تو عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ سے مٹا دیا اس میں دادا کا حصہ بھی تھا پھر فرمایا علی رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ، طلحہ رضی اللہ عنہ، زبیر رضی اللہ عنہ، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور سعد رضی اللہ عنہ کو بلا کر لاؤ۔ جب یہ حضرات عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے نکلے تو فرمایا اگر یہ کسی بے خبر شخص کو اپنا ولی بنالیں تو اللہ ان کو سیدھے رستہ پر چلائے گا تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے امیر المومنین آپ خود کیوں امیر مقرر فرمانہیں دیتے۔ تو فرمایا میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ زندگی اور موت کے بعد دونوں حالت میں امارت کا بوجھ برداشت کروں۔

ابن سعد والحارث. حلية اولياء والالكائي في السنة وصحيح

انتخاب خلیفہ کا طریقہ

۳۶۰۴۵ ... سماک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی جب موت کا وقت قریب ہوا تو فرمایا کہ اگر میں خلیفہ مقرر کر دوں تو بھی سنت پر عمل ہوگا اگر نہ کروں تب بھی سنت پر عمل ہوا رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی کوئی خلیفہ مقرر نہیں فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے وفات پائی خلیفہ مقرر فرمائی تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ واللہ مجھے معلوم ہو گیا کہ یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت پر قائم رہیں گے یہی ہوا جب عمر رضی اللہ عنہ نے مجلس شوریٰ قائم فرمایا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ، زبیر رضی اللہ عنہ، طلحہ رضی اللہ عنہ، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور انصار سے فرمایا کہ ان کو تین دن تک گھر میں رکھیں اگر معاملہ درست کرلیں تو ٹھیک ہے ورنہ ان کی گردن اڑا دیں۔

رواه ابن سعد

۳۶۰۴۶ ... عبدالرحمن بن ابزی سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس معاملہ کو سنبھالنا اہل بدر کی ذمہ داری تھی ان میں سے کوئی زندہ نہیں رہا پھر اہل احد کہ ان میں سے بھی کوئی زندہ نہیں رہا پھر مختلف جماعتوں کا نام لیا اس میں کسی غلام کا یا غلام کے بیٹے کا یا فتح کے دن مسلمان ہونے والوں کا کوئی حق نہیں۔ رواه ابن سعد

۳۶۰۴۷ ... ابراہیم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کس کو خلیفہ بنایا جائے اگر ابوعبیدہ ہوجائے تو کیسا رہے گا ایک شخص نے کہا اے امیر المومنین آپ کو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ یاد نہیں؟ تو فرمایا اللہ تیرا ناس کرے اللہ کی قسم میں نے اس کا ارادہ نہیں کیا ایک ایسے شخص کو خلیفہ بنایا جائے جو اپنی بیوی کو طلاق دینا بھی نہ جانتا ہو۔ رواه ابن سعد

۳۶۰۴۸ ... ابن شہاب سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ بالغ قیدیوں کو مدینہ منورہ داخل ہونے کی اجازت نہیں دیتے تھے یہاں تک مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ کوفہ سے خط لکھا اس میں ایک لڑکے کا تذکرہ تھا وہ مدینہ منورہ داخل ہونا چاہتا ہے اس کے پاس بہت سے اوصاف ہیں اس میں لوگوں کا بڑا فائدہ ہوگا وہ لوہار بھی ہے نقش ونگاری اور بڑھئی کا کام بھی جانتا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا اور اس لڑکے کو مدینہ منورہ بھیجنے کی اجازت مرحمت فرمائی اس پر مغیرہ رضی اللہ عنہ نے ہر ماہ سو درھم ٹیکس عائد کیا وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ٹیکس زیادہ ہونے کی شکایت کی عمر رضی اللہ عنہ نے اس لڑکے سے پوچھا تمہیں کس کس کام میں مہارت ہے؟ اس نے کام گنوا دیا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہارے کام کے مقابلہ میں ٹیکس زیادہ نہیں ہے وہ ناراض ہوکر بڑبڑاتا ہوا چلا گیا عمر رضی اللہ عنہ نے چند راتیں گذاریں اس کے بعد ایک دن وہ لڑکا وہاں سے گذرا تو اس کو بلا کر پوچھا کیا مجھ سے نہیں کہا گیا کہ تم کہتے ہو کہ اگر میں چاہوں تو ایسی چکی بنا سکتا ہوں جو ہوا سے چلنے والی ہو؟ اس غلام نے غصہ سے منہ بنا کر عمر رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھا عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ جماعت تھی اس نے کہا میں آپ کے لئے ایک ایسی چکی بناؤں گا کہ لوگ اس کے متعلق باتیں کریں گے جب غلام چلا گیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے قوم سے فرمایا یہ غلام مجھے دھمکی دے کر گیا ہے چند ہی دن گذرے تھے ابولؤلؤ ایک دو دھاری خنجر کو کپڑے میں لپیٹ کر اندھیرے میں مسجد کے ایک کونہ میں چھپ گیا وہ وہیں ٹھہرا رہا یہاں تک عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز فجر کے لئے بیدار کرنے لگے یہ ان کی عادت تھی جب اس کے قریب پہنچے کود کر ان پر حملہ آور ہوا اور خنجر سے تین زخم لگائے ایک ناف کے نیچے سے جس سے گوشت تک زخم چلا گیا یہی جان لیوا ثابت ہوا پھر اہل مسجد کو زخمی کرنا شروع کر دیا عمر رضی اللہ عنہ کے علاوہ مزید گیارہ افراد کو زخمی

کیا پھر خنجر سے اپنے کو ذبح کر دیا عمر رضی اللہ عنہ نے اس وقت فرمایا جب ان کا خون بہنا شروع ہوا لوگ ان پر ٹوٹ پڑے کہ عبدالرحمن بن عوف سے کہو لوگوں کو نماز پڑھا دیں پھر عمر رضی اللہ عنہ کے زخم سے خون بہنے لگا، حتیٰ کہ ان پر غشی طاری ہوگئی ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے انکو لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ ملکر اٹھایا اور ان کے گھر میں داخل کیا پھر عبدالرحمن بن عوف نے نماز پڑھائی، ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے میں برابر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا رہا وہ بے ہوشی میں رہے یہاں تک صبح کی روشنی خوب اچھی طرح پھیل گئی اس کے بعد ہوش آیا ہمارے چہروں کی طرف دیکھا اور پوچھا کہ لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے میں نے کہا ہاں تو فرمایا جو نماز ترک کرتا ہے اس کا اسلام نامکمل ہے پھر وضو کا پانی منگوایا وضو کیا اور نماز پڑھی پھر فرمایا اے عبداللہ بن عباس نکل کر لوگوں سے معلوم کریں میرے قتل کا ذمہ دار کون ہے؟ ابن عباس نے کہا کہ میں نے نکل کر ایک ایک کا دروازہ کھٹکھٹایا لوگ جمع ہوئے لیکن عمر رضی اللہ عنہ کے قتل کے اسباب سے ناواقف تھے میں نے پوچھا امیر المؤمنین کو نیزہ کس نے مارا لوگوں نے بتایا ابولؤلؤ اللہ کے دشمن نے جو کہ مغیرہ بن شعبہ کا غلام تھا میں حالات معلوم کر کے واپس پہنچا تو عمر رضی اللہ عنہ میری طرف غور سے دیکھ رہے تھے اور خبر پوچھنے لگے میں نے کہا امیر المؤمنین نے مجھے خبر معلوم کرنے بھیجا تھا میں نے لوگوں سے پوچھا تو لوگوں کا خیال یہ ہے کہ اللہ کا دشمن ابولؤلؤ مغیرہ بن شعبہ کے غلام نے نیزہ مارا، آپ کے ساتھ کئی اور لوگوں کو بھی مارا پھر اس نے خودکشی کر لی، تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا الحمدللہ تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے کسی ایسے شخص کو میرا قاتل نہیں بنایا جس کا سجدہ اللہ کے دربار میں اس کے حق میں حجت کرے عرب مجھے قتل نہیں کر سکتے کیونکہ میں ان کے نزدیک محبوب ہوں اس سے اس پر لوگ اس وقت رو پڑے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم پر مت روئیں جس کو رونا ہو باہر جا کر روئے کیا تم لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کا فرمان نہیں سنا کہ میت کے گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے یہی وجہ ہے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کسی میت پر رونے والے کو نہیں چھوڑتے تھے جو بچہ ہو یا بڑا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا میت پر رونے کی اجازت دیتی تھی ان کو عمر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث سنائی گئی تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ عمر اور ابن عمر پر رحم فرمائے انہوں نے جھوٹ نہیں بولا البتہ مطلب سمجھنے میں غلطی کی اس حدیث کا شان ورود یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک میت پر گذر رہوا جس پر گھر والے رو رہے تھے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میت کے گھر والے رو رہے ہیں اور ان پر عذاب ہو رہا ہے وہ اس کا گناہ کما رہا ہے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۴۹..... ابوالحویرث سے روایت ہے کہ جب مغیرہ بن شعبہ کا غلام آیا تو ان پر ماہانہ ایک سو بیس درھم کی ادائیگی لازم کی گئی روزانہ چار دراھم وہ بڑا خبیث تھا جب چھوٹے قیدیوں کو دیکھتا تو ان کے سروں پر ہاتھ دھرتا اور روتا اور کہتا کہ عرب نے میرے جگر کھا لیا جب عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ سے آئے تو ابولولوہ ان کے پاس پہنچے وہ عبداللہ بن زبیر کے کندھے پر سہارا لگا کر بازار کی طرف جا رہے تھے سامنے جا کر کہا امیر المؤمنین میرے آقا مغیرہ نے مجھ پر طاقت سے زیادہ ٹیکس عائد کیا ہے عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کتنا؟ بتایا روزانہ چار دراھم پوچھا کام کیا کرتے ہو بتایا چکی کا اور دیگر اعمال سے خاموشی اختیار کی پوچھا کتنی اجرت پر چکی بناتے ہو اس نے بتایا پوچھا کتنے میں بیچتے ہو اس نے بتایا تو عمر رضی اللہ عنہ نے تفصیلات سن کر فرمایا تم پر ٹیکس کم ہے اپنے مولی کی طرف سے عائد کردہ ٹیکس ادا کرو جب واپس جانے لگا تو عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا تم ہمارے لئے کوئی چکی نہیں بناؤ گے تو اس نے کہا میں آپ کے لئے ایسی چکی بناؤں گا کہ شہر والے اس پر باتیں کرتے رہیں گے عمر رضی اللہ عنہ اس کی باتوں سے ڈر گئے تو علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اس کی باتوں کا کیا مطلب لیتے ہیں؟ تو فرمایا امیر المؤمنین اس نے آپ کو دھمکی دی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہمارے لئے اللہ کافی ہیں مجھے یقین ہو گیا کہ وہ اپنی بات کی انتہائی حد تک پہنچنا چاہتا ہے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۵۰..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ابولؤلؤ نے مجھے نیزہ مارا مجھے یہی خیال ہوا کہ کتے نے حملہ کر دیا۔ حتیٰ کہ تیسرا نیزہ مار دیا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۵۱..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ لشکر کے کمانڈروں کے نام خط لکھتے تھے کہ ہمارے پاس کسی عجمی کافر کو مت لاؤ جس پر غم کے آثار ہوں جب ابولؤلؤ نے ان کو نیزہ مارا تو پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا مغیرہ بن شعبہ کا غلام ہے کہا کیا میں نے منع نہیں کیا تھا کہ عجمی کافروں میں سے کسی کو ہمارے پاس مت لاؤ لیکن تم مجھ پر غالب آ گئے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۵۲..... محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا، لوگ ان کی عیادت کے لئے ان کے پاس آنے لگے تو ایک شخص

سے فرمایا کہ دیکھو زخم کو اس نے ہاتھ ڈال کر دیکھا تو پوچھا کیا محسوس ہوا؟ تو بتایا کہ آپ میرے خیال میں اتنا عرصہ زندہ رہیں گے جس میں آپ اپنی ضرورت پوری کرلیں تو فرمایا آپ ان میں سچے ہیں اور بہتر ہیں ایک شخص نے کہا واللہ مجھے امید ہے کہ آپ کی حالت بھی آگ نہیں چھوئے گی اس کی طرف دیکھا حتیٰ کہ ہمیں اس پر رحم آیا ہم نے ان کو سہارا دیا پھر فرمایا تمہارا علم اس بارے میں ناقص ہے اے فلاں کے بیٹے اگر زمین کا سارا خزانہ بھی میری ملک میں آجائے تو سب کو فدیہ میں دیدوں اس دن کی ہولناکی سے بچنے کے لئے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۵۳ شداد بن اوس بن کعب سے روایت ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک بادشاہ تھا جب اس کو یاد کرتے تو عمر رضی اللہ عنہ یاد آجاتا ان کے پہلو میں ایک نبی تھا جن پر وحی آتی تھی اللہ تعالیٰ نے نبی کی طرف وحی کی کہ اس بادشاہ سے کہو کہ مجھ سے جو عہد کرنا ہے کرلو جو وصیت کرنی ہے کرلو کیونکہ تم تین دن کے بعد مر جاؤ گے نبی نے ان کو یہ خبر دی جب تیسرا دن ہوا تو دیوار اور پلنگ کے درمیان بیٹھ کر اللہ تعالیٰ سے عاجزی انکساری کے ساتھ دعا کی اے اللہ اگر تیرے علم کے مطابق میں نے انصاف سے فیصلے کئے جب کسی معاملہ میں اختلاف ہوا میں نے تیری ہدایت کی پیروی کی اور میں نے ایسا ایسا کیا تو میری عمر میں برکت عطا فرما یہاں تک میرا لڑکا بڑا ہو جائے اور میری امت کی تربیت کرے اللہ تعالیٰ نے اس نبی کی طرف وحی فرمائی کہ انہوں نے ایسا ایسا کہا ہے اور سچ بولا میں نے ان کی عمر میں پندرہ سال اضافہ کر دیا ہے جس میں ان کا لڑکا بڑا ہوگا اور امت کی تربیت کرے گا جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو کعب رضی اللہ عنہ نے کہا اگر عمر رضی اللہ عنہ اپنے رب سے دعا کرے کہ ان کو اللہ تعالیٰ باقی رکھے تو عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر دی گئی انہوں نے فوراً دعا کی کہ اے اللہ مجھے اپنی طرف اٹھالے ایسی حالت میں کہ کسی کی طرف محتاج نہ ہوں نہ ہی کسی کی ملامت کا حقدار۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۵۴ شعبی سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو ان کے ساتھی ان کے کردار کی تعریف کرنے لگے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی زندگی سے دھوکہ کھائے وہ واقعی دھوکہ میں ہے میں تو یہی چاہتا ہوں کہ دنیا سے اس طرح نکل جاؤں جس طرح اس میں داخل ہوا واللہ اگر دنیا کے تمام خزانے بھی مل جائیں تو اس کو قیامت کی ہولناکی سے بچنے کے لئے فدیہ میں دیدوں۔ (ابن سعد والعسکری فی المواعظ)

۳۶۰۵۵ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے حفصہ رضی اللہ عنہا کو وصیت کی جب ان کا انتقال ہو جائے تو آل عمر کے اکابر کو۔ رواہ ابن سعد

چوتھائی مال کی وصیت

۳۶۰۵۶ قتادہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے چوتھائی مال کی وصیت کی۔ (عبدالرزاق وابن سعد)

۳۶۰۵۷ عروہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی وصیت پر کسی کو گواہ نہیں بنایا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۵۸ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے موت کے وقت وصیت کی کہ ہر اس غلام کو آزاد کر دیا جائے جو نماز پڑھتا ہو امارت کے غلاموں میں سے اگر والی اس بات کو پسند کرے کہ میرے بعد دو سال تک اس کی خدمت کرے اس کی بھی اجازت ہے۔ رواہ ابن سعد

عمالوں کے متعلق وصیت

۳۶۰۵۹ ربیعہ بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے وصیت کی کہ ان کے عمال کو سال بھر کے لئے قائم رکھیں تو عثمان رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۰ عامر بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر سعد کو والی بناؤ تو بھی ٹھیک ہے ورنہ وال اس کو اپنا مشیر بنائے کیونکہ میں نے ان کو ناراضگی کی وجہ سے معزول نہیں کیا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۱ ... عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کا آخری کلام یہی تھا کہ عمر اور عمر رضی اللہ عنہ کی ماں کی ہلاکت ہے اگر اللہ میری مغفرت نہ فرمائے یہ تین مرتبہ فرمایا۔ (ابن سعد و مسدد)

۳۶۰۶۲ ... ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو کعب رضی اللہ عنہ آئے اور دروازہ پر رونے لگے اور کہنے لگے واللہ اگر عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ ان کی موت میں تاخیر ہو تو اللہ تعالیٰ ایسا کریں گے ابن عباس رضی اللہ عنہ اندر داخل ہوئے اور عرض کیا امیر المؤمنین یہ کعب رضی اللہ عنہ دروازہ پر ہیں اس طرح اس طرح کہہ رہے ہیں تو فرمایا پھر تو اللہ کی قسم بالکل ایسی دعا نہیں کروں گا عمر اور عمر کی ماں کی ہلاکت ہے اگر اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت نہ فرمائی۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۳ ... مقدام بن معدیکرب سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو حفصہ رضی اللہ عنہا اندر آئیں اور کہا اے رسول اللہ کے صحابی اے رسول اللہ ﷺ کے سسر اے امیر المؤمنین تو عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے فرمایا اے عبداللہ مجھے بٹھا دو جو کچھ الفاظ سن رہا ہوں میں اس پر صبر نہیں کر سکتا پھر حفصہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا میں آپ کو پابند کرتا ہوں میرے آپ پر حق کی وجہ سے خبردار اس وقت کے بعد میری تعریف کر کے نہ رونا اس کے بغیر تمہاری آنکھیں روئیں وہ میرے اختیار میں نہیں جس میت پر بھی ایسے اوصاف بیان کر کے رویا جائے جو اس میں نہیں ہے فرشتے ضرور اس پر غصہ کرتے ہیں۔ (ابن سعد ابن منیع والحارث)

۳۶۰۶۴ ... انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ مارا گیا تو حفصہ رضی اللہ عنہا نے کچھ واویلا کیا تو اس پر عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے حفصہ! کیا تم نے نہیں سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اہل میت کے رونے سے میت کو عذاب دیا جاتا ہے راوی نے بیان کیا صہیب رضی اللہ عنہ بھی رونے لگے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے صہیب کیا تمہیں معلوم نہیں کہ میت پر رونے سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۵ ... عبدالملک بن عمیر ابو بردہ سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب عمر کو نیزہ مارا گیا صہیب رضی اللہ عنہ بلند آواز سے رونے لگے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا مجھ پر روتے ہو؟ تو عرض کیا ہاں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس پر رویا جائے اس کو عذاب دیا جاتا ہے عبدالملک نے کہا مجھ سے موسیٰ بن طلحہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ وہ یعنی کفار کو زندوں کے رونے سے عذاب ہوتا ہے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۶ ... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر والوں کو منع کیا ان پر رونے سے۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۷ ... مطلب بن عبداللہ بن حنطب سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ پرانی کپڑوں میں جنازہ پڑھا گیا جن میں تین زخم لگائے گئے تھے۔
رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۸ ... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے لڑکے ام المؤمنین کے پاس جا کر اجازت طلب کرو کہ عمر رضی اللہ عنہ اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن ہونے کی اجازت مانگ رہا ہے پھر واپس آ کر مجھے بتلاؤ۔ بتایا کہ ام المؤمنین نے اجازت کا پیغام بھیجا تو انہوں نے آدمی بھیجا پھر نبی کریم ﷺ کے حجرہ مبارک میں قبر کھودی گئی پھر ابن عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا اے بیٹے میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھیجا تھا کہ مجھے اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن ہونے کی اجازت دیدیں چنانچہ انہوں نے اجازت دے دی مجھے اندیشہ ہے کہ سلطنت کے خوف سے ایسا نہ کیا ہو۔ جب میرا انتقال ہو جائے تو مجھے غسل دینا اور کفن پہنانا پھر اٹھا کر عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازہ پر رکھنا اور یہ کہنا کہ عمر رضی اللہ عنہ اجازت مانگ رہا ہے کہ داخل ہو جاؤں؟ اگر اجازت مرحمت فرمائے تو مجھے ان کے ساتھ دفن کرنا ورنہ بقیع میں دفن کرنا۔
رواہ ابن سعد

۳۶۰۶۹ ... مطلب بن عبداللہ بن حنطب سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دفن ہونے کی اجازت کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پیغام بھیجا تو انہوں نے اجازت دے دی تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کمرہ تنگ ہے ایک لاٹھی منگوایا اس سے طول کا اندازہ لگایا پھر فرمایا اس کے بقدر قبر کھودو۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۷۰ ..... عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے وصیت کی ان کو مشک سے غسل نہ دیا جائے نہ ہی ان کو مشک کے قریب کیا جائے۔ (ابن سعد، مروزی فی الجنائز)

۳۶۰۷۱ ..... فضیل بن عمر سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے وصیت کی ان کے جنازہ کے ساتھ نہ آگ لے جائی جائے نہ کوئی عورت جائے نہ ان کو مشک سے حنوط لگائے۔ (ابن سعد والمروزی)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے روز سورج گرہن

۳۶۰۷۲ ..... عبدالرحمٰن بن بشار سے روایت ہے کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شریک ہوا اس دن سورج گرہن ہوا تھا۔ (ابونعیم)

۳۶۰۷۳ ..... ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس وقت عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ لگا مجھے بلایا اور فرمایا مجھ سے تین باتیں یاد کرلو جو میرے بارے میں ان کے متعلق گفتگو کرے وہ جھوٹا ہوگا:

۱..... جو کہے میں نے اپنے پیچھے کوئی غلام چھوڑا ہے، اس نے جھوٹ بولا۔

۲..... جو کہے کہ میں نے کلالہ کے متعلق کوئی فیصلہ کیا اس نے بھی جھوٹ بولا۔

۳..... اور جو کہے کہ میں نے اپنے بعد کسی کو خلیفہ مقرر کیا ہے اس نے جھوٹ بولا۔

پھر عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا، رونے کا سبب کیا ہے اے امیر المؤمنین! فرمایا مجھے آخرت کا معاملہ ڈرا رہا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا اے امیر المؤمنین آپ کو تین خصوصیات حاصل ہیں ان کے ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ آپ کو عذاب نہیں دیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ کیا ہیں؟ عرض کیا:

۱..... آپ جب بات کرتے ہیں سچ بولتے ہیں۔

۲..... جب آپ سے رحم طلب کیا جائے آپ رحم کرتے ہیں۔

۳..... جب آپ فیصلہ کرتے ہیں تو انصاف قائم رکھتے ہیں۔

تو پوچھا کیا تم اللہ تعالیٰ کے دربار میں ان باتوں کی گواہی دوگے اے ابن عباس؟ عرض کیا ہاں۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۷۴ ..... ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے عمر رضی اللہ عنہ نے وصیت کی ہے کہ جب مجھے قبر کے اندر رکھ دو تو میرے رخسار کو زمین کی طرف کھول دو تا کہ میری کھال اور زمین کے درمیان کوئی اور چیز حائل نہ ہو۔ (ابن منیع)

۳۶۰۷۵ ..... عثمان بن عروہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیت المال سے اسّی ہزار روپے قرض لیا تھا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر فرمایا قرض کی ادائیگی کے لئے پہلے عمر کا مال فروخت کرنا اگر اس سے قرض ادا ہو جائے تو ٹھیک، ورنہ بنی عدی سے کہنا ان کے عطیہ سے پورا ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ قریش سے سوال کرنا ان کے علاوہ کسی اور سے نہ کہنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا آپ بیت المال سے قرض کیوں نہیں لیتے تا کہ اس کو ادا کردیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا معاذ اللہ تا کہ تم اور تمہارے ساتھی بعد میں یہ کہنے لگو کہ ہم نے تو اپنا حصہ عمر رضی اللہ عنہ کے لئے چھوڑ دیا اس طرح تم مجھے دھوکہ میں مبتلا کردو پھر بعد کچھ لوگ میری اتباع کرنے لگیں میں ایک ایسی بات میں پڑ جاؤں اس سے کوئی نکالنے والا نہ ہو پھر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا قرض کی ادائیگی کا ضامن بن جاؤ وہ ضامن بن گئے عمر رضی اللہ عنہ کے دفن سے پہلے ہی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اس سلسلہ میں اپنے اوپر گواہ قائم کیا چند انصار کو ابھی دفن کے بعد ایک جمعہ بھی نہیں گذرا تھا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مال عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے حوالہ کیا اور مال ادا کرکے بری ہونے پر گواہ قائم کیا۔ رواہ ابن سعد

۳۶۰۷۶ ..... محمد بن عمرو سے روایت ہے کہ ابوسلمہ اور یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن حاطب اور چند شیوخ نے بیان کیا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا بیان کیا کہ میں نے خواب میں ایک سرخ مرغ دیکھا جس نے مجھے تین ٹھونگے مارے ناف اور عانہ کے درمیان اسماء بنت عمیر

ام عبداللہ بن جعفر نے کہا کہ عمر سے کہو کہ وصیت نامہ لکھوادے وہ خواب کی تعبیر بیان کرتی تھی ان کے پاس ابولؤلؤ کافر مجوسی آیا جو مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا غلام تھا اور کہا کہ مغیرہ نے میرے اوپر جوٹیکس لگایا ہے وہ میری طاقت سے باہر ہے پوچھا کتنا؟ بتایا اتنا اتنا ہے پوچھا تمہارا کیا عمل ہے بتایا چکی بناتا ہوں تو فرمایا یہ ٹیکس زیادہ نہیں کیونکہ ہمارے علاقہ میں تمہارے علاوہ یہ کام کوئی نہیں جانتا ہے کیا میرے لئے کوئی چکی نہیں بناؤ گے؟ اس نے کہا میں آپ کے لئے ایسی چکی بناؤں گا کہ دنیا والے سنیں گے۔ عمر رضی اللہ عنہ حج کے لئے گئے واپسی کے موقع پر محصب میں لیٹ گئے اور اپنی چادر کو سر کے نیچے رکھا چاند کی طرف دیکھا ان کو چاند کی برابر اور حسن پر تعجب ہوا فرمایا ابتداء بہت کمزور پیدا ہوا پھر اللہ تعالیٰ مسلسل اس کو بڑھاتے رہے یہاں تک مکمل ہو گیا اور سب سے حسین ہو گیا پھر کم ہوتا رہے گا یہاں تک اسی حالت پر لوٹ آئے گا جس پر شروع میں تھا یہی حالت ہے تمام مخلوق کی پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھایا اور فرمایا اے اللہ میری رعایا بہت زیادہ ہو گئے اور اطراف عالم میں پھیل گئے، مجھے اپنی طرف اٹھالے عاجزی اور ضائع کئے بغیر پھر مدینہ منورہ واپس ہوا ان سے ذکر کیا گیا کہ مقام بیداء میں ایک مسلمان عورت کا انتقال ہوا اس کو زمین پر پھینک دیا گیا لوگ وہاں سے گذرتے ہیں نہ کوئی اسکو کفن دیتا ہے نہ دفن کرتا ہے یہاں تک کلیب بن بکیر لیثی کا ہاں سے گذر ہوا وہ وہاں رک گیا اس نے کفن و دفن کر دیا یہ واقعہ عمر رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا گیا تو پوچھا وہاں سے کس کس مسلمان کا گذر ہوا؟ لوگوں نے بتایا وہاں سے گذرنے والوں میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی تھے ان کو بلایا اور پوچھا کہ تیرا ناس کہ ایک مسلمان عورت پر تیرا گذر ہوا جس کو راستہ کے کنارہ پر پھینکا گیا تھا تم نے اس کو نہ چھپایا کفن بھی نہیں دیا تو عرض کیا اللہ کی قسم نہ مجھے اس کا پتہ چلا نہ ہی کسی نے مجھے اس کی اطلاع دی فرمایا مجھے اندیشہ ہوا کہیں ایسا نہ ہو کہ تجھ میں خیر کا پہلو نہ ہو پوچھا اس کو کس نے کفن دیا اور دفنایا؟ لوگوں نے بتایا کلیب بن بکیر لیثی نے فرمایا واللہ کلیب خیر حاصل کرنے کے زیادہ حقدار ہیں عمر رضی اللہ عنہ نکلے اپنے درہ کے ذریعہ لوگوں کو صبح کی نماز کے لئے جگاتے ہوئے ابولؤلؤ کافر ان کے سامنے سے آیا اور خنجر سے ناف اور عانہ کے درمیان تین زخم لگائے کلیب بن بکیر نے اس کو نیزہ مارا اس پر حملہ کر دیا لوگوں نے ایک دوسرے کو بلایا ایک شخص نے اس پر برنس پھینکا اس کو چادر سے لپیٹ لیا عمر رضی اللہ عنہ کو اٹھا کر گھر لایا گیا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھا دی عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا نماز میں ان کے زخم سے خون بہہ رہا تھا فرمایا جو نماز کا اہتمام نہ کرے اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں انہوں نے نماز پڑھی زخم سے خون بہہ رہا تھا پھر لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے لوگوں نے کہا اے امیر المؤمنین آپ کو کوئی تکلیف نہیں ہمیں اللہ کی ذات سے امید ہے آپ کی موت کو مؤخر کرے آپ کو ایک مدت تک کے لئے زندہ رکھے پھر ابن عباس رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔ عمر رضی اللہ عنہ کے پسندیدہ شخص تھے ان سے فرمایا نکل کر دیکھو میرا قاتل کون ہے؟ وہ نکلے واپس آکر بتایا امیر المؤمنین بشارت ہو آپ کا قاتل ابولؤلؤ مجوسی ہے، جو کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا غلام ہے انہوں نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا یہاں تک آواز دروازہ سے باہر نکلی پھر فرمایا الحمدلله الذی لم یجعله رجلا من المسلمین یحاجنی بسجدة سجدها لله یوم القیامة پھر قوم کی طرف متوجہ ہوئے پوچھا یہ تم میں سے کس کے مشورہ سے ہوا لوگوں نے کہا معاذ اللہ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم اپنے ماں باپ آپ پر قربان کریں۔ آپ کی عمر ہماری عمر سے زیادہ کر دیں۔ آپ کو کوئی زیادہ تکلیف نہیں فرمایا یرفا، مجھے پانی پلاؤ تو وہ دودھ لے کر آیا اسکو پیا تو پیٹ میں پہنچتے ہی زخموں سے باہر آ گیا جب یہ حالت دیکھی ان کو یقین ہو گیا کہ اب عنقریب موت واقع ہو جائے گی تو لوگوں نے کہا اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطاء فرمائے آپ ہم میں کتاب اللہ پر عمل فرماتے رہے اور نبی کریم ﷺ کی سنت کا اتباع کرتے رہے اس سے آپ دوسری طرف اعراض نہ کریں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطاء فرمائے۔ فرمایا کیا تم امارت کے ہوتے ہوئے مجھ پر غبطہ کرتے ہو اللہ کی قسم میں تو چاہتا ہوں اس سے نجات پا جاؤں برابر سرابر نہ مجھ سے کوئی مواخذہ ہو نہ مجھے کچھ ملے جا کر خلافت کے معاملہ میں مشورہ کرلو اور اپنے میں سے ایک آدمی کو خلیفہ مقرر کرلو جو مخالفت کرے اس کی گردن اڑادو، وہ اٹھ گئے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر رضی اللہ عنہ کو اپنے سینے کا سہارا دیا ہوا تھا تو انہوں نے کہا کیا تم امیر مقرر کر رہے ہو جب کہ امیر المؤمنین زندہ ہیں عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں صہیب رضی اللہ عنہ تین دن تک نماز پڑھائیں اور طلحہ کا انتظار کرو اور اپنے معاملہ میں مشورہ کرو تم ایک شخص کو امیر مقرر کرلو جو تمہاری مخالفت کرے اس کی گردن اڑادو اور فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ ان کو میرا اسلام پہنچاؤ اور کہو اس سے تمہارا کوئی نقصان نہ ہوگا اور تم پر کوئی تنگی بھی نہ ہوگی میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ اپنے دونوں ساتھیوں کے ساتھ دفن ہوں اور اگر اس سے آپ کا نقصان اور حرج ہو تو میری زندگی کی قسم کہ اس جنت البقیع میں وہ صحابہ

کرام رضی اللہ عنہم اور امہات المؤمنین مدفون ہیں جو عمر سے بہتر ہیں ان کے پاس قاصد پہنچا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس سے نہ میرا کوئی نقصان ہے نہ مجھ پر کوئی تنگی تو فرمایا مجھے ان دونوں حضرات کے ساتھ دفن کرنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا ان پر موت کی غشی طاری ہونے لگی میں ان کو اپنے سینہ کے ساتھ تھاما ہوا تھا پھر فرمایا اے تیرا ناس ہو میرے سر کو زمین پر رکھ دو ان پر پھر غشی طاری ہوئی دوبارہ میں نے اس کو محسوس کیا پھر ہوش میں آیا فرمایا اے تیرا بھلا ہو میرے سر کو زمین پر رکھ دو میں نے ان کا سر زمین پر رکھ دیا۔ مٹی سے لوٹ پوٹ ہوا اور کہا عمر کی ہلاکت ہے اگر اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت نہ فرمائے یہ تین مرتبہ فرمایا۔ ابن ابی شیبہ

ابولؤلؤ کا قتل

۳۶۰۷۷..... جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کو نیزہ لگا ہم ان کے پاس گئے وہ فرما رہے تھے اس شخص کے متعلق فیصلہ کرنے میں جلدی مت کرو اگر میں زندہ بچ گیا تو اپنی رائے پر عمل کروں گا اگر انتقال کر گیا تو معاملہ تمہارے ہاتھ میں ہے لوگوں نے بتایا اے امیر المؤمنین وہ تو قتل کر دیا گیا کاٹ دیا گیا فرمایا انا للہ وانا الیہ راجعون پھر فرمایا وہ کون تھا؟ لوگوں نے بتایا ابولؤلؤ ء تو فرمایا اللہ اکبر پھر اپنے بیٹے عبداللہ کی طرف دیکھا اور فرمایا اے میرے بیٹے میں تمہارا کیسا باپ تھا؟ بتایا بہترین والد فرمایا میں تمہیں قسم دیتا ہوں مجھے نہ اٹھانا تا کہ میرے رخسار زمین سے ملصق رہے یہاں تک مجھے ایسی موت آئے جیسے غلام کو آتی ہے عبداللہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ابا جان یہ معاملہ مجھ پر بہت شاق ہے پھر فرمایا اٹھ جاؤ مجھ سے مزید سوال جواب مت کرو وہ کھڑے ہوئے اٹھا کر ان کے رخسار زمین کے ساتھ لگایا پھر فرمایا اے عبداللہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں اللہ کے حق اور عمر کے حق کا جب میرا انتقال ہو جائے۔ مجھے دفن کرنے کے بعد اپنے سر اس وقت تک نہ دھونا یہاں تک عمر کے گھر والوں کی زمین بیچ کر اسی ہزار بیت المال المسلمین میں جمع نہ کرو اد عبدالرحمن بن عوف جوان کے سرہانے کھڑے تھے عرض کیا اے امیر المؤمنین اسی ہزار کی مقدار میں آپ نے اپنے اہل وعیال کو یا آل عمر کو نقصان پہنچایا ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ سے دور ہٹ جاؤ اے ابن عوف پھر عبداللہ کی طرف دیکھ کر فرمایا بیٹے میں نے تیس ہزار تو بارہ حج جو اپنے دور میں کئے ان میں اور جو مختلف قاصدین میں نے شہروں کی طرف بھیجے ان پر خرچ کیا تو عبدالرحمن بن عوف نے کہا اے امیر المؤمنین آپ خوش ہو جائیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن رکھیں کیونکہ ہم سے مہاجرین والنصار میں سے ہر ایک نے مال میں سے اتنا حصہ وصول کر لیا ہے جو آپ نے مال سے وصول کیا اور رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا وہ آپ سے راضی تھے اور بہت سے غزوات میں آپ نے ان کے ساتھ شرکت کی فرمایا اے ابن عوف عمر تو یہی چاہتا ہے کہ دنیا سے اس طرح صاف ہو کر چلا جائے جیسے آیا تھا میں چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ سے اس طرح ملاقات کروں مجھ سے کسی چھوٹے بڑے حقوق کا مطالبہ نہ کرے۔ (العدنی)

۳۶۰۷۸..... ابی رافع سے روایت ہے کہا ابولؤلؤ ء مغیرہ بن شعبہ کا غلام تھا وہ چکی تیار کیا کرتا تھا مغیرہ رضی اللہ عنہ روزانہ ان سے چار درھم وصول کرتے تھے۔ ابولؤلؤ نے عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور کہا اے امیر المؤمنین مجھ پر کرایہ بڑھا دیا ہے آپ ان سے بات کریں کچھ ہلکا کرے عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے ڈر اپنے آقا کے ساتھ حسن سلوک کر عمر رضی اللہ عنہ کا ارادہ یہی تھا مغیرہ سے ملاقات کریں تخفیف کے لئے کہیں لیکن اس بات سے غلام کو غصہ آیا اور کہا ان کا عدل وانصاف میرے علاوہ تمام لوگوں کے لئے عام ہے دل میں ارادہ کر لیا عمر رضی اللہ عنہ کے قتل کا ایک دو دھاری خنجر تیار کیا اس کو دھار لگایا پھر زہر آلود کیا پھر ہرمزان کے پاس لایا اور اس سے پوچھا اس کو کیسے پاتے ہو؟ اس نے کہا تم اس سے جس کو بھی مارو گے قتل کر دو گے ابولؤلؤ ء نے تیاری کی اور فجر کی نماز کے وقت آ کر عمر رضی اللہ عنہ کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ عمر رضی اللہ عنہ کی عادت مبارکہ تھی جب نماز کھڑی ہوتی تو فرمائے اقیموا صفوفکم صفیں سیدھی کر لیں یہ الفاظ کہہ کر فارغ ہوئے تکبیر تحریمہ کیا تو ابولؤلؤ نے اچانک خنجر مارا ایک ناف کے نیچے ایک کندھے پر ایک کو لہے پر عمر رضی اللہ عنہ گر پڑے اور اس نے اپنے خنجر سے تیرہ آدمیوں کو زخمی کیا جن میں سے سات شہید ہو گئے چھ کو صف سے الگ کر لیا گیا عمر رضی اللہ عنہ کو اٹھا کر گھر لایا گیا لوگ مضطرب تھے یہاں تک سورج طلوع ہونے کے قریب ہو گیا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے آواز دی۔ لوگو نماز ادا کر لو لوگ نماز کی طرف دوڑے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور مختصر ترین سورتوں

سے نماز پڑھادی نماز سے فارغ ہوکر عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو پینے کی چیز منگوائی گئی تا کہ زخم کی گہرائی معلوم ہوا نبیذ لایا گیا جیسے ہی اس کو پیا زخم سے باہر نکل گیا معلوم نہ ہوسکا نبیذ ہے یا خون؟ پھر دودھ لایا گیا وہ بھی زخم سے باہر نکل گیا لوگوں نے کہا اے امیر المؤمنین آپ پر کوئی حرج نہیں انہوں نے فرمایا اگر قتل میں کوئی حرج ہے تو میں قتل کر دیا گیا ہوں لوگ عمر رضی اللہ عنہ کی تعریف کرنے لگے اللہ آپ کو جزائے خیر عطاء فرمائے اے امیر المؤمنین آپ ایسے اچھے اوصاف کے حامل تھے پھر اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کر رہے تھے پھر دوسری جماعت آ کر اس طرح تعریفیں کرتی رہی تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم تم میرے بارے میں یہ باتیں کر رہے ہو میری تو خواہش یہ ہے کہ میں دنیا سے اس طرح نکل جاؤں کہ میرے ذمہ کسی کا حق باقی نہ رہے بس رسول اللہ ﷺ کی صحبت کی برکت میری آخرت کے لئے باقی رہے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بات کی کہ اللہ کی قسم آپ برابر سرابر نہیں جائیں گے آپ نے جو رسول اللہ ﷺ کی صحبت اٹھائی ہے وہ اوروں کی صحبت سے بہت برتر ہے آپ ان کے معاون و مددگار رہے حتی کہ رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا وہ آپ سے راضی تھے پھر آپ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی صحبت میں رہے پھر آپ خود امیر المؤمنین بنے اور آپ نے امارت کے فریضہ کما انتہائی حسن وخوبی سے انجام دیا اور آپ نے ایسے ایسے عدل وانصاف قائم کئے عمر رضی اللہ عنہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی گفتگو سے سکون محسوس کر رہے تھے فرمایا اے ابن عباس اپنی باتوں کا اعادہ کریں انہوں نے اعادہ کیا تو عمر نے فرمایا تم جو کچھ کہہ رہے ہو وہ اپنی جگہ برحق ہے لیکن میرے دل کی حالت یہ ہے کہ اگر آج مجھے زمین بھر سونا بھی مل جائے اس کو میں اس دن کی ہولناکی سے بچنے کے لئے فدیہ میں دیدوں گا میں نے چھ آدمیوں کا شوریٰ بنایا ہے عثمان، علی، طلحہ بن عبید اللہ، زبیر بن عوام، عبدالرحمن بن عوف، سعد بن ابی وقاص، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم ان کے ساتھ مشیر بنایا وہ شوریٰ کے رکن میں سے نہیں ہونگے ان میں تین بڑے ہوں گے اور صہیب رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ (عبدالرزاق، حاکم، بیہقی)

نزع کے وقت کے متعلق وصیت

۳۶۰۷۹.....یحییٰ بن ابی راشد بصری سے روایت ہے کہ جب عمر رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت ہوا بیٹے سے فرمایا جب نزع کا وقت شروع ہو جائے تو مجھے لٹا دینا اور اپنے دونوں گھٹنوں کو میری پیٹھ کے ساتھ لگانا اور دائیں ہاتھ پیشانی پر دوسرا ٹھوڑی کے نیچے۔ (المروزی)

۳۶۰۸۰.....ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے گھر والوں کو اپنے اوپر رونے سے منع فرمایا۔ (ابونعیم فی جزئہ)

۳۶۰۸۱.....ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کو موت کے وقت غشی طاری ہوگئی میں نے آپ کا سر پکڑ کر اپنی گود میں رکھا افاقہ ہوا تو فرمایا میرے سر کو میرے حکم کے مطابق رکھو میں نے عرض کیا ابا جان میری گود اور زمین برابر ہے تو فرمایا تیری ماں مرے میرے سر کو میرے حکم کے مطابق زمین پر رکھو جب روح نکل جائے تو قبر کی کھدائی میں جلدی کرنا قبر میرے حق میں بہتر ہوگی تو تم مجھے خیر کی طرف جلدی پہنچاؤ گے یہ شر ہو گی تو مجھے اپنے کندھے سے جلدی اتار پھینکو گے۔ (ابن المبارک)

۳۶۰۸۲.....عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے موت کے وقت فرمایا میری اور میری ماں کی حالت اگر اللہ تعالیٰ میری مغفرت نہ فرمائے اسی گفتگو کے دوران انتقال کر گئے۔ (ابن المبارک)

۳۶۰۸۳.....ھبیرہ بن مریم سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا آنے والا سال تم پر گذشتہ سال سے برا ہوگا لوگوں نے کہا کیا اس سال گذشتہ سال سے زیادہ تروتازگی نہیں ہے؟ فرمایا میری مراد یہ نہیں ہے میری مراد یہ ہے کہ علماء ختم ہو جائیں گے میرا خیال یہ ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کے انتقال سے تہائی علم چلا گیا۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۰۸۴.....(مسند علی رضی اللہ عنہ) ابی مطر سے روایت ہے کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اس وقت حاضر ہوا جب ابولؤلؤ نے ان کو نیزہ مارا وہ رو رہے تھے میں نے کہا آپ کو کیا چیز رلا رہی ہے اے امیر المؤمنین تو انہوں نے فرمایا مجھے آسمانی خبر نے رلایا ہے کہ کیا مجھے جنت میں لے جایا جائے گا یا جہنم میں میں نے کہا تم کو جنت کی بشارت ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بارہا سنا

ہے کہ فرماتے تھے جنت کے بوڑھوں کے سردار ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ ہیں ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں پوچھا اے علی کیا تم میرے لئے جنت کی بشارت پر گواہ ہو؟ میں نے کہا جی ہاں پھر فرمایا اے حسن! گواہ رہو کہ اپنے والد کیکر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ اہل جنت میں سے ہیں۔ رواہ ابن عساکر

۳۶۰۸۵..... (ایضاً) اوفی بن حکیم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے دن میں نے کہا میں ضرور علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤں گا میں علی رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آیا تو دیکھا لوگ ان کا انتظار کر رہے تھے تھوڑی دیر میں باہر تشریف لائے کچھ دیر خاموشی کے بعد سر اٹھایا پھر فرمایا: اللہ ہی کے لئے عمر رضی اللہ عنہ پر رونے والی واہ عمراہ نے راہ کو سیدھا کیا عمدہ انتظام کیا واہ عمراہ انتقال کر گیا صاف وستھرا و عیب لگنے سے پہلے واہ عمر علم اٹھ گیا فتنہ باقی رہ گیا اللہ اسکو ہلاک کرے جس نے فتنے کا دروازہ کھول دیا لیکن وہ ایک بات تھی جو ہوگئی واللہ ابن خطاب نے اس کے خیر کو حاصل کرلیا شر سے نجات پایا گیا۔ ابن النجار

۳۶۰۸۶..... عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں اپنے بعد خلیفہ کو وصیت کرتا ہوں کہ مہاجرین اولین کے حقوق کا خیال رکھے ان کی عزت وناموس کا تحفظ کرے اور وصیت کرتا ہوں انصار کا لحاظ رکھے جنہوں نے مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی مدینہ میں مقیم رہ کر ایمان کو ٹھکانہ دیا کہ ان کے حساب کو قبول کرے سیئات سے درگذر کرے اور دیگر شہر کے لوگوں کے ساتھ خیر خواہی کرے کیونکہ وہ اسلام کے معاون مددگار ہیں مال حاصل ہونے کے ذرائع ہیں اور دشمنوں کو غصہ دلانے کا سبب ہیں ان سے ان کی رضاء کے بغیر زکوۃ میں عمدہ مال نہ لیا جائے اعراب کے ساتھ بھی خیر کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ عرب کی بنیاد ہیں اور اسلام کا مادہ ہیں کہ ان سے ان کی مواشیوں کی زکوۃ وصول کر کے ان کے فقراء پر تقسیم کی جائے اس طرح وصیت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اور اللہ کے رسول کے ذمہ کو پورا کیا جائے کہ ان سے کئے گئے وعدہ عہد کو پورا کیا جائے اور ان کی حفاظت کے لئے لڑا جائے اور ان پر طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے۔

ابن ابی شیبۃ وابو عبیدہ فی الاموال وابو یعلی، ابن حبان، بیھقی

تم بمنہ وحسن توفیقہ طبع الجزء الثانی عشر من کتاب کنز العمال

للعلامۃ علی متقی الھندی رحمہ اللہ المتوفی ۹۷۵

دارالاشاعت کی مطبوعہ فقہی کتب ایک نظر میں

خواتین کے مسائل اور انکا حل ۲ جلد	جمع وترتیب مفتی ثناء اللہ محمود فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی
فتاویٰ رشیدیہ مبوّب	حضرت مفتی رشید احمد گنگوہیؒ
کتاب الکفالۃ والنفقات	مولانا عمران الحق کلیانوی
تسہیل الضروری لمسائل القدوری	مولانا محمد عاشق الٰہی البرنیؒ
بہشتی زیور مُدلّل مکمّل	حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رح
فتاویٰ رحیمیہ اردو ۱۰ حصے	مولانا مفتی عبدالرحیم لاجپوری
فتاویٰ رحیمیہ انگریزی ۳ حصے	″ ″ ″ ″
فتاویٰ عالمگیری اردو ۱۰ جلد مع پیش لفظ مولانا محمد تقی عثمانی	اورنگ زیب عالمگیر
فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۱۲ حصے ۱۰ جلد	مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب
فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۲ جلد کامل	مولانا مفتی محمد شفیع رح
اسلام کا نظام اراضی	″ ″ ″ ″
مسائل معارف القرآن (تفسیر معارف القرآن میں مذکور قرآنی احکام)	″ ″ ″ ″
انسانی اعضاء کی پیوندکاری	″ ″ ″ ″
پراویڈنٹ فنڈ	″ ″ ″ ″
خواتین کے لیے شرعی احکام	اہلیہ ظریف احمد تھانوی رح
بیمہ زندگی	مولانا مفتی محمد شفیع رح
رفیق سفر سفر کے آداب واحکام	″ ″ ″
اسلامی قانون نکاح، طلاق، وراثت	فضیل الرحمٰن ہلال عثمانی
علم الفقہ	مولانا عبدالشکور صاحب لکھنوی رح
نماز کے آداب واحکام	انشاء اللہ خان مرحوم
قانون وراثت	مولانا مفتی رشید احمد صاحب
داڑھی کی شرعی حیثیت	حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب
الصبح النوری شرح قدوری اعلیٰ	مولانا محمد حنیف گنگوہی
دین کی باتیں یعنی مسائل بہشتی زیور	مولانا محمد اشرف علی تھانوی رح
ہمارے عائلی مسائل	مولانا محمد تقی عثمانی صاحب
تاریخ فقہ اسلامی	شیخ محمد خضری
معدن الحقائق شرح کنز الدقائق	مولانا محمد حنیف گنگوہی
احکام اسلام عقل کی نظر میں	مولانا محمد اشرف علی تھانوی رح
حیلہ ناجزہ یعنی عورتوں کا حق تنسیخ نکاح	″ ″ ″ ″

دارالاشاعت
اردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی ۱، پاکستان ۰۲۱-۲۶۳۱۸۶۱
مستند اسلامی وعلمی کتب کا مرکز